وَلَقَدْ اٰتَیْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ۝ سورۃ الحجر (۱۵) ۸۷

اور ہم نے تمہیں سات آیتیں دیں جو دہرائی جاتی ہیں اور قرآن عظمت والا دیا۔

تعدادِ آیاتِ قرآنی

آیاتِ قرآنی کے ساتوں شمار اور ان کے اختلافات پر مشتمل ریسرچ بک

ڈاکٹر محمود علی انجم (پرنسپل چشتیہ کالج فیصل آباد)

ریسرچ سکالر (اسلامیات، تصوف، اقبالیات، اردو، نفسیات و روحی علوم)

نورِ ذات پبلشرز، لاہور

تعداد آیاتِ قرآنی

آیاتِ قرآنی کے ساتوں شمار اور ان کے اختلافات پر مشتمل ریسرچ بک

حجازی شمار			عراقی شمار		شامی شمار	
مکی شمار	مدنی ۱ شمار	مدنی ۲ شمار	کوفی شمار	بصری شمار	دمشقی شمار	حمصی شمار
۶۲۲۰	۶۲۱۷	۶۲۱۴	۶۲۳۶	۶۲۰۵	۶۲۲۷	۶۲۳۳
6220	6217	6214	6236	6205	6227	6233

قرآنِ حکیم کی زیادہ تر تفاسیر و تراجم اور درسی و عمومی کتب میں قرآنِ حکیم کی آیات کی تعداد '6666' منقول ہے جو کہ درست نہیں۔ یہ کتاب 'تعداد آیاتِ قرآنی' کے اس نہایت اہم موضوع پر مشتمل ہے۔ اپنی دلچسپی، فراغت اور ترجیحات کے پیشِ نظر، اس کتاب سے بہتر طور پر استفادہ کرنے کے لیے سب سے پہلے اس کے ٹائٹل، بیک ٹائٹل، سب ٹائٹل اور فہرست کا بغور مطالعہ فرمائیں۔ اس کا خلاصہ جاننے کے لیے باب 'حاصل تحقیق' کا مطالعہ کریں۔ اس کے بعد مزید تفصیلات جاننے کے لیے باب 'تعداد آیاتِ قرآنی پر ایک تحقیقی نظر' اور دیگر ابواب کا مطالعہ کریں۔

تحقیق و پیشکش:۔ ڈاکٹر محمود علی انجم چشتی نظامی قادری سروری
ایم اے۔ ایم سی ایس۔ ایم فل۔ پی ایچ ڈی (اقبالیات/اردو)
ریسرچ سکالر (اسلامیات، تصوف، نفسیات، اقبالیات، اردو، روحی علوم)

نورِ ذات پبلشرز، لاہور
(شعبہ نشر و اشاعت: بزمِ فکرِ اقبال، پاکستان)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جملہ حقوق بحق مصنف کتاب محفوظ ہیں

نام کتاب:۔ تعداد آیاتِ قرآنی

مصنف:۔ ڈاکٹر محمود علی انجم چشتی نظامی سروری قادری

(سابق پرنسپل چشتیہ کالج فیصل آباد، نائب صدر بزمِ فکرِ اقبال، پاکستان؛ صدر بزمِ فکرِ اقبال، لاہور)

نظر ثانی:۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد قمر اقبال، ڈاکٹر نثار احمد عابد، ہومیو پیتھک ڈاکٹر حافظ محمد دلاور

کمپوزنگ:۔ حافظ محمد نصیب علی قادری، محمد آصف مغل

طابع:۔ نورِ ذات پبلشرز (شعبہ نشر و اشاعت: بزمِ فکرِ اقبال، پاکستان)

فون نمبر / وٹس ایپ نمبر:۔ 0323-6672557 / 0321-6672557

ای میل:۔ Anjum560@gmail.com/Anjum560@outlook.com

سنِ اشاعت:۔ ۲۰۲۰ء

تعداد:۔ ۵۰۰

قیمت:۔ ۱۰۰۰ روپے

ملنے کا پتہ:۔ ورلڈ ویو پبلشرز، دکان نمبر 11، الحمد مارکیٹ، فرسٹ فلور، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور

فون نمبر / وٹس ایپ نمبر:۔ 0333-3585426 لینڈ لائن: 042-37236426

ای میل:۔ worldviewforum786@gmail.com

راقم الحروف نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ حتی المقدور تحقیقی وتنقیدی شعور سے کام لیتے ہوئے 'موضوعِ تحقیق' سے انصاف کیا جائے اور حقائق تک رسائی حاصل کر کے انھیں سند و حوالہ جات کے ساتھ ضبطِ تحریر میں لا کر قارئین کی خدمت میں پیش کیا جائے۔ تاہم، ہر انسانی کوشش کی طرح علمی و ادبی کاموں میں بھی غلطی، کوتاہی اور نقص کا امکان رہتا ہے۔ قارئین سے درخواست ہے کہ انھیں اس کتاب میں کسی مقام پر کوئی کمی بیشی و غلطی نظر آئے تو مجھے ضرور مطلع فرمائیں تا کہ آئندہ اشاعت میں ان کی قیمتی آرا سے استفادہ کیا جا سکے۔ **والله الموفق و هو الهادی الی سواء السبیل۔ اللهم تقبل منا انك انت السمیع العلیم۔ الحمد لله رب العالمین۔**

کتاب دوستی

کامیاب زندگی گزارنے کے لیے زندگی کا مقصد اور اسے گزارنے کا طریقہ جاننے اور سمجھنے کی ضرورت ہے۔ اس مقصد کے لیے بہترین مخلوق کا رُوپ عطا کرنے والے احد و واحد رب تعالیٰ نے انبیا و رُسل پر آسمانی کتابیں اور صحائف نازل فرمائے اور انھیں بطور معلم انسانوں کو تعلیم دینے اور ان کی تربیت کرنے کا فریضہ سرانجام دینے کی ذمہ داری تفویض فرمائی۔ کتاب ہر ایک معلم و متعلم کی بنیادی ضرورت ہے۔ ایک مسلمان تاحیات معلم اور متعلم کے طور پر زندگی بسر کرتا اور ہر وقت اپنی اور دوسروں کی اصلاح اور فلاح کے لیے مصروف بہ عمل رہتا ہے۔ حیات بخش اور حیات افروز علم و ادب پر مشتمل کتابیں ہر فرد کی ضرورت ہیں۔ ایسی تحقیقی، مستند کتابیں جو منشائے الٰہی کے مطابق دنیوی اور اُخروی فوز و فلاح کے حصول میں مدد و معاون ہو، ان کا مطالعہ اور ان سے ملنے والی تعلیمات پر عمل کرنا از حد ضروری ہے۔

اپنے بارے میں، اپنے خالق و مالک کے بارے میں، اس کائنات کے بارے میں، اپنے محبوب حکما، علما، صوفیہ، ادبا اور شعرا کی نگارشات سے استفادہ کرنے کے لیے مطالعہ کی عادت اپنائیں۔

یہ کتاب اسی جذبے کے تحت آپ کو پڑھنے کے لیے پیش کی گئی ہے۔ اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی پڑھنے کے لیے دیں۔

سُرورِ علم ہے کیفِ شراب سے بہتر | کوئی رفیق نہیں ہے کتاب سے بہتر

محترمی و مکرمی! ________________

قرآنِ حکیم کی زیادہ تر تفاسیر و تراجم اور درسی و عمومی کتب میں قرآنِ حکیم کی آیات کی تعداد '6666' منقول ہے جو کہ درست نہیں۔ قرآنِ حکیم کے زیادہ تر مطبوعہ نسخوں میں آیاتِ قرآنی کی تعداد '6236' ہے۔ بعض ایسے مطبوعہ نسخے بھی موجود ہیں جن میں آیاتِ قرآنی کی تعداد '6217' یا '6214' ہے۔ ایسا کیوں ہے؟ شمارِ آیات میں اختلافات کی وجوہات کیا ہیں؟ ایسا جاننے کے لیے اس تحقیقی کتاب کا مطالعہ ضرور کریں۔ اس کتاب کے مطالعے سے آپ کا تحقیقی و تنقیدی شعور جِلا پائے گے اور آپ کی قرآنی فہمی میں اضافہ ہوگا۔ ان شاءاللہ!

ازطرف:۔ ________________

تاریخ:۔ ________________ دن:۔ ________________

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَآ اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرٰتِ فِي الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ وَيَادَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ يَآ اِلٰهِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ط ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ○ وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا ○ يَارَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَلَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ○ رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ○ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط ○

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	Contents	مشمولات	نمبرشمار
009	Abbreviations	مخففات	☆
010	Purpose of Writing	غرض وغایتِ تالیف	☆
011	Epression of Gratitude	اظہارِ تشکر	☆
012	Dedication	انتساب	☆
013	Preface	پیش لفظ	☆
015	Review by Prof. Dr. Qamar Iqbal	تبصرہ از ڈاکٹر پروفیسر قمر اقبال	☆
017	Order and arrangement of the Holy Quran	نظمِ قرآن	۱۔
020	History of Musahaf a Usmania	مصاحفِ عثمانی کی تاریخ	۲۔
026	Number of Verses of the Holy Quran, A Critical Review	تعدادآیاتِ قرآنی پر ایک تحقیقی نظر	۳۔
071	Alfraid ul Hissan Fi Ad Aai Al Quran	الفرائد الحسان فی عدآی القرآن	۴۔
089	Places of Differences about Counting Verses	شمارِ آیات کے اختلافی مقامات	۵۔
Page #	Surah Name	سورہ کا نام	نمبرشمار
089	Al-Fatihah (the Opening)	الفاتحہ	001
090	Al-Baqarah (the Cow)	البقرة	002
095	Aali Imran (the Family of Imran)	آل عمران	003
097	An-Nisa' (the Women)	النساء	004
098	Al-Ma'idah (the Table)	المائدہ	005
099	Al-An'am (the Cattle)	الانعام	006
100	Al-A'raf (the Heights)	الاعراف	007
102	Al-Anfal (the Spoils of War)	الانفال	008
103	At-Taubah (the Repentance)	التوبة	009
105	Yunus (Yunus)	یونس	010
106	Hud (Hud)	ھود	011

Page#	Contents	مشمولات	نمبرشمار
108	Yusuf (Yusuf)	يوسف	012
108	Ar-Ra'd (the Thunder)	الرعد	013
111	Ibrahim (Ibrahim)	ابراهيم	014
113	Al-Hijr (the Rocky Tract)	الحجر	015
113	An-Nahl (the Bees)	النحل	016
113	Al-Isra' (the Night Journey)	الاسراء	017
113	Al-Kahf (the Cave)	الكهف	018
116	Maryam (Maryam)	مريم	019
117	Ta-Ha (Ta-Ha)	طه	020
123	Al-Anbiya' (the Prophets)	الانبياء	021
124	Al-Haj (the Pilgrimage)	الحج	022
125	Al-Mu'minun (the Believers)	المؤمنون	023
126	An-Nur (the Light)	النور	024
127	Al-Furqan (the Criterion)	الفرقان	025
127	Ash-Shu'ara' (the Poets)	الشعراء	026
128	An-Naml (the Ants)	النمل	027
129	Al-Qasas (the Stories)	القصص	028
130	Al-Ankabut (the Spider)	العنكبوت	029
131	Ar-Rum (the Romans)	الروم	030
132	Luqman (Luqman)	لقمان	031
133	As-Sajdah (the Prostration)	السجدة	032
134	Al-Ahzab	الاحزاب	033
134	Saba' (the Sabeans)	سبأ	034
134	Al-Fatir (the Originator)	فاطر	035
137	Ya-Sin (Ya-Sin)	يٰس	036
137	As-Saffat	الصافات	037
138	Sad (Sad)	ص	038
139	Az-Zumar (the Groups)	الزمر	039
141	Ghafir (the Forgiver)	غافر	040

Page#	Contents	مشمولات	نمبرشمار
144	Fussilat (Distinguished)	فصلت	041
144	Ash-Shura (the Consultation)	الشوریٰ	042
145	Az-Zukhruf (the Gold)	الزخرف	043
145	Ad-Dukhan (the Smoke)	الدخان	044
146	Al-Jathiyah (the Kneeling)	الجاثیہ	045
147	Al-Ahqaf (the Valley)	الاحقاف	046
147	Muhammad (Muhammad)	محمد	047
149	Al-Fat'h (the Victory)	الفتح	048
149	Al-Hujurat (the Dwellings)	الحجرات	049
149	Qaf (Qaf)	ق	050
149	Adz-Dzariyah (the Scatterers)	الذاریات	051
149	At-Tur (the Mount)	الطور	052
149	An-Najm (the Star)	النجم	053
150	Al-Qamar (the Moon)	القمر	054
150	Ar-Rahman (the Most Merciful)	الرحمن	055
151	Al-Waqi'ah (the Event)	الواقعہ	056
155	Al-Hadid (the Iron)	الحدید	057
156	Al-Mujadilah (the Reasoning)	المجادلة	058
156	Al-Hashr (the Gathering)	الحشر	059
156	Al-Mumtahanah (the Tested)	الممتحنة	060
156	As-Saf (the Row)	الصف	061
156	Al-Jum'ah (Friday)	الجمعة	062
156	Al-Munafiqun (the Hypocrites)	المنافقون	063
156	At-Taghabun	التغابن	064
157	At-Talaq (the Divorce)	الطلاق	065
158	At-Tahrim (the Prohibition)	التحریم	066
159	Al-Mulk – (the Kingdom)	الملك	067
159	Al-Qalam (the Pen)	القلم /ن	068
159	Al-Haqqah (the Inevitable)	الحاقة	069

Page#	Contents	مشمولات	نمبر شمار
160	Al-Ma'arij	المعارج	070
161	Nuh (Nuh)	نوح	071
162	Al-Jinn (the Jinn)	الجن	072
163	Al-Muzammil (the Wrapped)	المزمل	073
164	Al-Muddaththir (the Cloaked)	المدثر	074
164	Al-Qiyamah (the Resurrection)	القيامة	075
165	Al-Insan (the Human)	الانسان	076
165	Al-Mursalat (Those Sent Forth)	المرسلات	077
165	An-Naba' (the Great News)	النباء /عَمَّ	078
165	An-Nazi'at (Those who Pull)	النازعات	079
180	Abasa (He Frowned)	عبس	080
167	At-Takwir (the Overthrowing)	التكوير	081
167	Al-Infitar (the Cleaving)	الانفطار	082
167	Al-Mutaffifin (Dealing in Fraud)	المطففين	083
167	Al-Inshiqaq (the Splitting Asunder)	الانشقاق	084
168	Al-Buruj (the Stars)	البروج	085
168	At-Tariq (the Nightcomer)	الطارق	086
169	Al-A'la (the Most High)	الاعلیٰ /سَبِّحِ	087
169	Al-Ghashiyah (the Overwhelming Event)	الغاشيه	088
169	Al-Fajr (the Dawn)	الفجر	089
170	Al-Balad (the City)	البلد	090
170	Ash-Shams (the Sun)	الشمس	091
171	Al-Layl (the Night)	الليل	092
171	Adh-Dhuha (the Forenoon)	الضحیٰ	093
171	Al-Inshirah (the Opening Up)	اَلَمْ نَشْرَحْ	094
171	At-Tin (the Fig)	التين	095
171	Al-'Alaq (the Clot)	العلق/اِقْرَاْ	096
172	Al-Qadr (Determination)	القدر	097
172	Al-Bayinah (the Proof)	البينة	098

نمبر شمار	مشمولات	Contents	Page#
099	الزلزلة	Az-Zalzalah (the Earthquake)	172
100	العاديات	Al-'Adiyah (the Runners)	173
101	القارعة	Al-Qari'ah (the Striking Hour)	173
102	التكاثر	At-Takathur (the Piling Up)	174
103	العصر	Al-Asr (the Time)	174
104	الهمزه	Al-Humazah (the Slanderer)	175
105	الفيل	Al-Fil (the Elephant)	175
106	قريش	Quraish (Quraish)	175
107	الماعون/اَرَاَيْتَ	Al-Ma'un (Things of Common Use)	175
108	الكوثر	Al-Kauthar (the Abundance)	175
109	الكافرون	Al-Kafirun (the Unbelievers)	175
110	النصر	An-Nasr (the Help)	175
111	المسد/تبّت	Al-Masad (the Palm Fiber)	175
112	الاخلاص	Al-Ikhlas (the Sincerity)	176
113	الفلق	Al-Falaq (the Daybreak)	176
114	الناس	An-Nas (Mankind)	176
۶۔	منفرد اختلافی مقامات		177
☆	نسخۂ قرآنی کے شماریاتی نظام کی شناخت کے لیے جدول		166
۷۔	حاصل تحقیق		187
☆	حوالہ جات وحواشی		195
☆	کتابیات		201
☆	مصنف کی تصانیف، تالیفات اور تراجم		205
☆	مصنف کا تعارف		207
☆	تعارف... ریاضِ اقبال		208
☆	تعارف وتبصرہ.... نورِ عرفان (جلد اول، جلد دوم، جلد سوم) از پروفیسر ڈاکٹر محمد قمر اقبال		210

☆☆☆☆☆

مخففات

آیات کی گنتی ٦ شہروں کی طرف منسوب ہے: مکہ، مدینہ، کوفہ، بصرہ، دمشق اور حمص۔ ان شہروں کی نسبت سے آیاتِ مقدسہ کے سات شمار مشہور ہیں، جن کا اس کتاب میں ذکر کیا گیا ہے۔ کتاب کا مطالعہ کرتے وقت، آیاتِ مقدسہ کے ان شماروں کے لیے استعمال کیے گئے درج ذیل مخففات پیشِ نظر رکھے جائیں:

مکی شمار	یہ شمار مشہور تابعی مجاہد بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ١٠٣ھ) اور ان کے شاگرد دوسرے تابعی عبداللہ بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ١٢٠ھ) کی طرف منسوب ہے۔ یہ دونوں حضرات اپنے دور میں قرأت اور تفسیر دونوں میں اہلِ مکہ کے امام تھے۔ یہ شمار مجاہد نے ابن عباسؓ اور ابن عباسؓ نے ابی بن کعبؓ سے نقل کیا ہے۔
'مدنی ١' شمار	'مدنی ١' شمار ابوجعفر یزید بن قعقاع رحمۃ اللہ علیہ ((متوفی ١٢٧ھ) اور ان کے داماد شیبہ بن نصاح رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ١٣٠ھ) کی طرف منسوب ہے۔ یہ دونوں اپنے دور میں اہلِ مدینہ کے امام تھے۔
'مدنی ٢' شمار	'مدنی ٢' شمار اسماعیل بن جعفر بن ابن کثیر انصاری رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کیا ہے۔
مدنیان	'مدنی ١' اور 'مدنی ٢' شمار
حرمی شمار	مکی، 'مدنی ١' اور 'مدنی ٢' شمار
دمشقی وحمصی شمار	یہ شمار عبداللہ بن عامر یحصبی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ١١٨ھ) کی جانب منسوب ہے۔ یہ دمشق کے مشہور معلم قرآن ابوالدرداء رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد تھے۔ مشہور قاری یحییٰ بن حارث زماری رحمۃ اللہ علیہ کے استاد تھے اور اپنے دور میں اہلِ شام کے امام تھے۔
شامی شمار	دمشقی شمار اور حمصی شمار
کوفی شمار	یہ حضرت علیؓ کے شاگرد ابوعبدالرحمٰن سلمی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ٧٠ھ) کی جانب منسوب ہے۔ سب سے زیادہ مشہور یہی 'عدد کوفی' ہے۔
بصری شمار	یہ شمار عاصم بن العجاج جحدری رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ١٢٨ھ) کی طرف منسوب ہے۔
عراقی شمار	کوفی شمار اور بصری شمار
آلِ عمران [3:35]	آیاتِ مقدسہ کے حوالہ جات میں سورہ نمبر بائیں طرف اور آیت نمبر دائیں طرف دیے گئے ہیں۔ مثلاً، حوالہ [3:35] سے مراد سورہ نمبر تین (3) کی آیت نمبر (35) ہے۔

غرض وغایتِ تالیف

01۔ رضائے الٰہی اور رضائے نبوی ﷺ کا حصول۔

02۔ فضلِ خداوندی اور رافت ورحمتِ نبوی ﷺ پر شکر بجالانا۔

03۔ ذاتِ باری تعالیٰ اور نبی کریم ﷺ کے ساتھ روحانی رابطہ، تعلق اور نسبت کی ضرورت، اہمیت اور افادیت بیان کرنا اور اس تعلق کے حصول کا طریقہ کار (سلوک راہِ طریقت) بیان کرنا۔

04۔ اپنے مرشد، مربی، سرپرست، اساتذہ کرام اور دیگر مشائخ واولیائے عظام کو خراجِ تحسین پیش کرنا اور ان سے حاصل ہونے والی علم ومعرفت کی نعمت کو اچھے طریقے سے، سند اور تحقیق کے ساتھ دوسروں تک پہنچانا تاکہ اس نعمت پر شکر کا اظہار ہو سکے، سب کے لیے صدقہ جاریہ کا اہتمام ہو اور دعائے خیر حاصل ہو۔

05۔ اپنے والدین، بیوی، بچوں اور دیگر ظاہری وباطنی اور بالواسطہ وبلاواسطہ محسنین کے احسانات اور مدد وتعاون پر ان کا شکریہ ادا کرنا اور انتسابِ متن سے ان کے لیے اور اپنے لیے صدقہ جاریہ کا سبب بننا۔

06۔ اہلِ صدق وصفا، اہلِ علم اور اہلِ تحقیق کی دینی اور علمی وادبی خدمات کی قدر وقیمت سے احباب کو آگاہ کرنا۔ ان علم دوست حضرات کی خدمات کا اعتراف کرنا اور انھیں خراجِ تحسین پیش کرنا۔

07۔ آنے والی نسل کو تفویضِ علم کا فریضہ سرانجام دے کر علم کا تقاضا پورا کرنا۔

08۔ بطور معلم ومتعلم، قرآنی آیات واحادیث مبارکہ اور اقوالِ اولیاء وعلما کے حوالے سے تبلیغِ دین اور تعلیم وتربیت کا فریضہ سرانجام دینا۔

اظہارِ تشکر

وَاللّٰہُ اَخْرَجَکُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّھٰتِکُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَیْئًا وَّجَعَلَ لَکُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَۃَ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَo

اور اللہ نے تمھیں تمھاری ماؤں کے پیٹ سے (اس حالت میں) باہر نکالا کہ تم کچھ نہ جانتے تھے اور اس نے تمھارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے تا کہ تم شکر بجالاؤo

زیرِ نظر کتاب ''تعداد آیاتِ قرآنی'' کی تدوین و تالیف کی عظیم سعادت حاصل ہونے پر میں ربِ قدیر اور اپنے آقا و مولا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بے حد و انتہا شکر گزار ہوں۔ میں اپنے روحانی، علمی و ادبی محسنین اور کرم فرماؤں خصوصاً پیرومرشد حضرت قبلہ فقیر عبدالحمید سروری قادری رحمتہ اللہ علیہ، پیرومرشد حضرت قبلہ غلام نصیر الدین چاچڑوی رحمتہ اللہ علیہ، پیرومرشد میاں مسعود احمد چشتی نظامی رحمتہ اللہ علیہ، پروفیسر حضرت قبلہ گوہر عبدالغفار رحمتہ اللہ علیہ، پروفیسر ڈاکٹر قمر اقبال، پروفیسر ڈاکٹر محمد افضال احمد انور، پروفیسر ڈاکٹر محمد آصف اعوان، پروفیسر ڈاکٹر ارشاد احمد شاکر اعوان، اپنے نہایت واجب الاحترام والد گرامی حاجی محمد یٰسین رحمتہ اللہ علیہ اور والدہ محترمہ کا شکر گزار ہوں کہ جن کی تعلیمات، دعاؤں، توجہ اور شفقت کی بدولت اس کارِ سعادت کی توفیق عطا ہوئی۔ میری بیوی (فوزیہ نسرین انجم)، بیٹی (عروج فاطمہ)، بہو (فائزہ حامد) اور بیٹوں (حامد علی انجم اور احمد علی انجم) نے میرے حصے کی ذمہ داریوں کا بوجھ اپنے کندھوں پر اٹھا کر اور ہر طرح سے میری ضروریات کا خیال رکھ کر مجھے ذہنی وقلبی فراغت کے لحات حاصل کرنے میں گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ اس تحقیق میں خصوصی معاونت پر میں جناب میاں سراج الدین امجد اور میاں محمد نواز پروپرائٹر 'نواز ٹیکسٹائل مل، فیصل آباد' کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے مجھے اس تحقیق کے لیے نہایت ضروری ریسرچ میٹریل اور قرآن حکیم کے مختلف نسخے فراہم کیے۔ جناب میاں سراج الدین امجد ایک سرکاری ادارے میں نہایت اہم عہدے پر ملک وقوم کی خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔ میاں صاحب نہایت اعلیٰ علمی و ادبی ذوق رکھتے ہیں اور مجھے نہایت اہم کتب فراہم کرنے کے علاوہ اسلامیات، تصوف اور اقبالیات کے موضوع پر تازہ ترین معلومات بھی فراہم کرتے رہتے ہیں۔ میاں محمد نواز اسم بہ مسمیٰ ہیں۔ بہت فیاض اور علم دوست انسان ہیں۔

میں مذکورہ بالا سب افراد کا تہ دل سے شکر گزار ہوں۔ میں اپنی اس علمی، ادبی و روحانی کاوش کو ان سے منسوب کرتا ہوں اور دل کی گہرائیوں سے ان کے لیے دعا گو ہوں۔

خاکپائے درویشاں، احقر العباد، طالبِ دعا و منتظرِ آرا
محمود علی انجم چشتی نظامی سروری قادری

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلۡفَ اَلۡفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِکۡ وَسَلِّمۡ ط

انتساب

سید المرسلین، رحمتہ اللعالمین، شفیع المذنبین ، نبی کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تمام انبیا ورسل، امہات المؤمنین، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام اولاد پاک، پنجتن پاک، آئمہ مطہرین، معصومین، تمام صحابہ کرام و صحابیات رضوان اللہ علیہم اجمعین، تابعین، تبع تابعین، اولیائے امت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، تمام مشائخ عظام، علمائے کرام، تمام مومنین ومومنات، مسلمین ومسلمات، قادری، چشتی، نقشبندی، سہروردی ودیگر تمام سلاسلِ حق کے پیرانِ عظام واہلِ سلسلہ، ساتوں سلطان الفقراء خصوصاً حضرت پیرانِ پیر دستگیر رحمتہ اللہ علیہ، حضرت سلطان باہو رحمتہ اللہ علیہ، حضرت قبلہ فقیر نور محمد کلاچوی رحمتہ اللہ علیہ، حضرت خواجہ غریب النواز خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمتہ اللہ علیہ، حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمتہ اللہ علیہ، حضرت خواجہ فرید الدین گنج شکر رحمتہ اللہ علیہ، حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمتہ اللہ علیہ، حضرت خواجہ صابر پیا رحمتہ اللہ علیہ، حضرت خواجہ بہاؤ الدین نقشبند رحمتہ اللہ علیہ، حضرت خواجہ باقی باللہ رحمتہ اللہ علیہ، حضرت مجدد الف ثانی رحمتہ اللہ علیہ، شیخ شہاب الدین سہروردی رحمتہ اللہ علیہ، حضرت بہاؤ الدین زکریا ملتانی رحمتہ اللہ علیہ، شیخ سعدی شیرازی رحمتہ اللہ علیہ، مرشدِ من حضرت قبلہ فقیر عبد الحمید سروری قادری رحمتہ اللہ علیہ، حضرت خواجہ محمد غلام نصیر الدین نصیر رحمتہ اللہ علیہ، فرید العصر میاں علی محمد خاں چشتی نظامی فخری رحمتہ اللہ علیہ، حضرت خواجہ محمد مسعود احمد چشتی رحمتہ اللہ علیہ، سرکار میراں بھیکھ رحمتہ اللہ علیہ، حضرت خواجہ محمد علی چشتی رحمتہ اللہ علیہ، حضرت خواجہ گوہر عبد الغفار چشتی صابری رحمتہ اللہ علیہ، میاں غلام احمد چشتی رحمتہ اللہ علیہ، میاں مقبول احمد رحمتہ اللہ علیہ اوران کے اہل وعیال، حضرت میاں علی شیر صدیقی رحمتہ اللہ علیہ، حضرت میاں فریاد احمد چشتی رحمتہ اللہ علیہ، پروفیسر ڈاکٹر محمد افضال انور، پروفیسر ڈاکٹر قمر اقبال، پروفیسر ڈاکٹر محمد آصف اعوان، پروفیسر ڈاکٹر مظفر کاشمیری، پروفیسر ڈاکٹر محمد غلام معین الدین نظامی، ڈاکٹر محمد شفیق، ڈاکٹر محمد اصغر، پروفیسر سلیم صدیقی، استادِ محترم پروفیسر عبد اللہ بھٹی، میاں محمد مسعود احمد چشتی رحمتہ اللہ علیہ کی بیٹیوں اوران کے پسران، شیخ منصور احمد، شیخ اعجاز احمد، شیخ محمود مسعود، شیخ محبوب مسعود، شیخ غلام فرید، شیخ ندیم مسعود ضیا، بندہ عاجز اور اِس کی اہلیہ کے والدین (حاجی محمد یٰسین وبیگم یٰسین، میاں لطیف احمد وبیگم میاں لطیف احمد)، بندہ عاجز کی اہلیہ (فوزیہ نسرین انجم)، بیٹی (عروج فاطمہ)، داماد (اسد محمود)، بہو (فائزہ حامد)، بیٹوں (حامد علی انجم، احمد علی انجم)، پوتے (محمد علی انجم)، پوتی (ماہ نور فاطمہ)، بہنوں (مسز یاسمین اختر، مسماۃ ناہید اختر)، برادران (میاں مقصود علی چشتی نصیری، میاں سجاد احمد قادری، میاں فیاض احمد، میاں شہباز احمد، میاں اعجاز احمد، میاں خرم یٰسین، میاں عاصم یٰسین، میاں ارشد محمود، میاں افتخار احمد، میاں ابرار احمد، میاں عمران احمد، میاں نسیم اختر) اوران کے اہل وعیال، مسٹر ومسز نصیر و اہلِ خانہ، مس شمائلہ مشتاق، خالد محمود (پروپرائٹر: خالد بک ڈپو، لاہور)، کاشف حسین گوہر (پروپرائٹر: ہمدرد کتب خانہ)، الطاف حسین گوہر (پروپرائٹر: گوہر سنز پبلی کیشنز)، تمام مسلمان آباؤ اجداد، بہن بھائیوں، بیٹوں، بیٹیوں، دامادوں، بہوؤں، نسلِ نو، احباب، رفقا، اساتذہ، تلامذہ، ظاہری وباطنی بلاواسطہ وبالواسطہ محسنین، علمی نسبی، روحانی تعلق رکھنے والے تمام احباب، بندہ عاجز کے چاہنے والوں اوران سب کو جن سے بندہ عاجز کو محبت ہے، تاابدالآباد اس کا ثواب ایصال ہو۔ بندہ عاجز سے جانے انجانے کسی بھی صورت میں ایسے تمام افراد جن کے حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی سرزد ہوئی انھیں بھی اس کارِ خیر کا ثواب ایصال ہو اور ذاتِ باری تعالیٰ نبی کریم رؤف ورحیم ﷺ کے صدقے اپنے فضل وکرم سے اسے بطور قضا وکفارہ شمار فرما کر اُن سب کی اور بندہ عاجز کی مغفرت فرمادے۔ (آمین)

وَالَّذِيۡنَ جَآءُوۡ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَا اغۡفِرۡ لَنَا وَلِاِخۡوَانِنَا الَّذِيۡنَ سَبَقُوۡنَا بِالۡاِيۡمَانِ وَلَا تَجۡعَلۡ فِىۡ قُلُوۡبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا رَبَّنَاۤ اِنَّكَ رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ۝

اور وہ لوگ (بھی) جو اُن (مہاجرین وانصار) کے بعد آئے (اور) عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی، جو ایمان لانے میں ہم سے آگے بڑھ گئے اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے لیے کوئی کینہ اور بغض باقی نہ رکھ۔ اے ہمارے رب! بے شک تو بہت شفقت فرمانے والا، بہت رحم فرمانے والا ہے ۝ الحشر [59:10]

پیش لفظ

آیات کی گنتی تین ممالک (سعودی عرب، عراق اور شام) کے چھ شہروں (مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ، کوفہ، بصرہ، دمشق اور حمص) کی طرف منسوب ہے۔ آیاتِ قرآنی کی تعداد کے بارے میں اس موضوع سے متعلق کتب (علوم القرآن از مولانا محمد تقی عثمانی، علوم القرآن از مولانا گوہر رحمٰن، علم الفصول، المعجم الاحصائی)، علومِ قرآن سے متعلق کتب (الاتقان فی علوم القرآن، تدبر قرآن)، تفاسیرِ قرآن (تبیان القرآن، ضیاء القرآن)، درسی کتب (افہام القرآن برائے بی اے، افہام القرآن والحدیث برائے ایف اے)، وغیرہ میں اس ضمن میں دی گئی معلومات نامکمل، غیر تسلی بخش، غیر حتمی اور مبنی بر اغلاط ہیں۔

مختلف علماء عدد کی آرا کی روشنی میں اگر آیاتِ قرآنی کی کل تعداد کے بارے میں فہرست تیار کی جائے تو اس قدر زیادہ اور مختلف اعداد وشمار حاصل ہوتے ہیں کہ 'نہ پائے رفتن نہ جائے ماندن' کے مصداق کچھ سمجھ نہیں آتی۔ سکول، کالجز، یونیورسٹیز کے اساتذہ، دینی مدارس کے معلمین، علماء وخطباء سے پوچھیں تو ان میں سے زیادہ تر بتاتے ہیں کہ قرآنِ حکیم کی آیات کی تعداد 6666 ہے۔ قرآن حکیم کی تمام سورہ ہائے مقدسہ کے آیات لکھ کر انہیں جمع کریں تو یہ تعداد 6236 ہے۔

آیاتِ مقدسہ کی تعداد کے علاوہ، قرآنِ حکیم کے الفاظ، حروف اور رکوعات کی تعداد سے متعلق بھی بہت سے اختلافات منقول ہیں۔ راقم الحروف نے زیرِ جائزہ تحقیق میں قرآنِ حکیم کی آیاتِ مقدسہ، الفاظ، حروف اور رکوعات کی حتمی تعداد متعین کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس مقصد کے لیے علم الفصول کی درج ذیل مستند ومعتبر کتب کے علاوہ، قرآنِ حکیم کی مشہور تفاسیر اور تراجم کو بھی پیشِ نظر رکھا ہے:

فنون الافنان فی عیون علم القرآن از ابن جوزی (متوفی ۵۹۷ھ)

البرہان فی علوم القرآن از زرکشی (متوفی ۷۹۴ھ)

الاتقان فی علوم القرآن از علامہ سیوطی رحمتہ اللہ علیہ (متوفی ۹۱۱ھ)

مناھل العرفان فی علوم القرآن از محمد عظیم زرقانی (متوفی ۱۳۶۷ھ)

راقم الحروف نے معاونِ تحقیق کتب میں موجود متنی، منطقی اور حوالہ جاتی اغلاط کی نشاندہی کے بعد اصلاحات بھی تجویز کی ہیں اور مزید قابلِ تحقیق امور کی نشاندہی بھی کر دی ہے۔

باب اول: 'نظمِ قرآن' میں بتایا گیا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے تمام سورہ ہائے مقدسہ اور آیاتِ مقدسہ کی تعداد اور ترتیب بتانے کے علاوہ، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو ان کی کتابت اور املاء کے طریقوں کی بھی تعلیم دی۔ آپ ﷺ کے انہی ارشادات کے مطابق حضرت عثمان غنیؓ کے دور میں حضرت زید بن ثابتؓ کی سربراہی میں چھ مصاحف لکھے گئے۔ حضرت عثمان غنیؓ نے ان مصاحف کو عالم اسلام میں رائج کرنے کے لیے ان کی نقول تیار کروائیں اور مختلف علاقوں میں بھیج دیں۔ حضرت عثمان غنیؓ نے قرآن حکیم کا جو مصحف تیار کرایا تھا اس کے حروف پر نقطے، اعراب، حرکات وسکنات اور

رموزِ اوقاف نہیں تھے۔عبدالملک بن مروان (متوفی ۸۶ھ) کے دور میں علماء نے قرآن مجید کوتیس پاروں پر تقسیم کیا۔اس کی منازل مقرر کی گئیں۔ ہرایک آیت کے اختتام پر بطور علامت چند نکتے لگائے گئے۔بعد میں اختتام آیت پر 'نکات' کو دائرے میں بدل دیا گیا۔تیسری صدی ہجری میں قرآن مجید کی آیات پر رموزِ اوقاف لگائے گئے۔وقت گزرنے کے ساتھ ہرآیتِ مقدسہ کے اختتام پراس کا نمبر شمار دیا جانے لگا۔قرآن مجید میں سورتوں کے اسماء اورآیتوں کی تعداد لکھنے کا پہلے رواج نہیں تھا۔بعد میں ہرسورۂ مقدسہ کے ساتھ اس کا نام اورآیات کی تعداد بھی لکھی جانے لگی۔اس طرح کسی مضمون کے اختتام پر رکوع کی علامت (ع) بھی دی جانے لگی۔

باب دوم: 'مصاحفِ عثمانی کی تاریخ' میں سنداورتحقیق کے ساتھ مختلف مقامات پرمحفوظ مصاحفِ عثمانی کی نشاندہی کی گئی ہے تاکہ اہلِ ذوق علماو محققین اس موضوع پرتحقیق کرنا چاہیں توانہیں آسانی رہے۔

باب سوم: 'تعداد آیاتِ قرآنی پر ایک تحقیقی نظر' میں علوم قرآن کی مشہور ومتداول کتب،قرآنِ حکیم کی تفاسیر وتراجم، درسی کتب،معلومِ عامہ کی کتب اورانسائیکلوپیڈیاز میں قرآنِ حکیم کے حروف، الفاظ، آیات اور رکوعات کی تعداد کے بارے میں منقول روایات ومعلومات کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ پیش کرنے کے بعدان تحقیقات کی روشنی میں، آیاتِ مقدسہ کی حتمی تعداد متعین کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

باب چہارم: 'الفوائد الحسان فی عدآی القرآن' میں عبدالفتاح القاضی کا مشہور قصیدہ اردو ترجمے کے ساتھ دیا گیا ہے۔اس قصیدے میں تمام سورہ ہائے مقدسہ کی آیات کی تعداد کا ذکر کیا گیا اورشمارِ آیات کے اختلافی مقامات کی نشاندہی کی گئی ہے۔

راقم الحروف کی تحقیق کے مطابق سوائے چندایک مندرجات کے،اس قصیدے کے قریباً تمام مندرجات درست ہیں۔اس لیےاس قصیدے،اس کی شرح اورترجمے کومرکزِ تحقیق بناتے ہوئے تعداد آیاتِ قرآنی کے تحقیقی کام کومکمل کرنے کی سعی کی گئی ہے۔باب پنجم: 'شمارِ آیات کے اختلافی مقامات' میں قرآنِ حکیم کے مطبوعہ،مستند ومعیاری نسخوں کے حوالے سے اس قصیدے کی شرح اوراس شرح کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

شمارِ آیات کے لحاظ سے قرآنِ حکیم کے مختلف نسخوں کی پہچان ایک بہت مشکل امر ہے۔باب ششم میں آیاتِ مقدسہ کے شمار میں ''منفرد اختلافی مقامات'' کی نشاندہی کی گئی ہے اورآیاتِ مقدسہ کے سات شماروں پرمبنی جدول دیا گیا ہے جس سے ہرکوئی بآسانی شمارِ آیات کے لحاظ سے قرآن حکیم کے مختلف نسخوں کی شناخت کرسکتا ہے۔

باب ہفتم: 'حاصلِ تحقیق' میں،زیرِ مطالعہ کتاب کے تمام ابواب میں منقول مطالعات کی روشنی میں نتائجِ تحقیق رقم کیے گئے اورقرآنِ حکیم کے مستند ومعیاری نسخوں کی طباعت کے لیے تجاویز پیش کی گئی ہیں۔

راقم الحروف نے قرآنِ حکیم کے جن مشہور اردو تراجم وتفاسیر اورعربی زبان کی مشہور تفاسیرِ قرآن کے اردو تراجم میں قرآنِ حکیم کے حروف، الفاظ، آیات اوررکوعات کے بارے میں دی گئی معلومات کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ پیش کیا ہے،اس تحقیق کی روشنی میں ان تمام تفاسیر، تراجم اورکتب میں موجود اغلاط کی تصحیح کی جاسکتی اورانہیں بہتر بنایا جاسکتا ہے۔طالبِ دعا

ڈاکٹر محمود علی انجم

تبصرہ

اللہ تعالیٰ نے اپنی آخری کتاب، قرآنِ مجید، کی حفاظت کا ذمہ خود لیا ہے۔ سورۃ الحجر میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد پاک ہے:

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ سورۃ الحجر[15:9]

ترجمہ: ہم نے ہی قرآن کو نازل کیا اور بے شک ہم اس کے نگہبان ہیں۔

گویا، قرآن پاک کی حفاظت کا یہ ذمہ، وعدۂ الٰہی ہے اور اپنے وعدے سے متعلق خود ربِ کائنات کا یہ اعلان ہے:

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ سورۃ آل عمران[3:9]

ترجمہ: بے شک اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

لہٰذا ہم سب مسلمانوں کا یہ ایمان ہے کہ قرآن ہم تک بالکل اسی طرح پہنچا ہے جس طرح، لوحِ محفوظ سے، سرورِ کائنات ﷺ کے سینۂ اطہر پر ربِ کائنات نے نازل فرمایا تھا۔ اس میں نہ تو کوئی تبدیلی ہوئی ہے اور نہ ہی کوئی تبدیلی یا کمی بیشی ہو سکتی ہے۔ قرآن پاک کے اسی اعجاز کے باعث، اپنی تمام تر مخالفت اور حسد کے باوجود مستشرقین بھی اس میں کسی قسم کے تضاد، اختلاف یا تبدیلی کے نہ ہونے کا اقرار کرنے پر مجبور ہیں؛ لہٰذا معروف مستشرق، شفالی بجا طور پر اقرار کرتا ہے کہ:

''قرآن، انسانوں کی توقعات سے بھی زیادہ مکمل صورت میں ان تک پہنچا ہے۔''

قرآن مجید کے متن میں کسی لفظ یا حرف تک کی تبدیلی یا کمی بیشی کا شائبہ تک موجود نہیں۔ تدوینِ قرآن کے ضمن میں، قارئینِ قرآن کی سہولت کے لیے، قرآنِ پاک کو منزلوں، پاروں اور رکوعات میں تقسیم کیا گیا اور آیات کے نشانات لگائے گئے۔ محققین کے مابین بعض سورتوں کی آیات کے شمار میں معمولی اختلاف، اس کتاب کے مصنف کے بقول، اس بناء پر در آیا کہ بعض محققین نے ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ'' کو الگ آیت شمار کیا اور بعض نے اسے آیت کے طور پر شمار نہیں کیا، بعض نے سورتوں کے آغاز میں آنے والے حروفِ مقطعات کو الگ آیت جانا اور سورت کی باقی آیات کے ساتھ انہیں بھی آیت کے طور پر شمار کیا جبکہ بعض نے انہیں الگ آیت نہ سمجھتے ہوئے، آیت کے طور پر شمار نہ کیا۔ اسی طرح ایک محقق نے قرآن مجید کے کسی حصے کو ایک آیت شمار کیا تو بعض دوسرے محققین نے اسی حصے کو دو یا تین آیات شمار کر لیا۔ اس طرح قرآن مجید کے مختلف نسخہ جات میں آیات کے شمار میں اختلافات کے باعث، بعض اوقات طلبہ و محققین کے لیے مسائل اور الجھنیں جنم لیتی ہیں۔ بقول مصنف کتاب ہذا:

''قرآن حکیم کے مختلف نسخہ جات میں تعدادِ آیات کے تعین سے متعلقہ اختلافات کی رو سے ان حوالہ جات کی مدد سے عام قاری اصل متن تک بآسانی رسائی حاصل نہیں کر سکتا۔ مثلاً سورۂ توبہ کی آیات کی کل تعداد بعض کے نزدیک ۱۲۹ اور بعض کے نزدیک ۱۳۰ ہے۔ دینی کتب میں اس کی آخری دو آیات کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ دو مختلف

نسخوں کی وجہ سے قاری آخری دو آیات جن کی فضیلت بیان ہوئی ہے، ان کا تعین نہیں کر پائے گا۔کوفی شمار میں آیت الکرسی کا نمبر ۲۵۵ ہے۔'مدنی ا' شمار میں اس کا نمبر ۲۵۳ ہے۔'مدنی ۲' شمار میں آیت الکرسی دو آیات ۲۵۳ اور ۲۵۴ پر مشتمل ہے۔آیت ۲۵۳ شروع تا ''اَلْقَیُّوْمُ'' تک ہے جبکہ دوسری آیت (آیت ۲۵۴) ''لَا تَأْخُذُهٗ'' تا آخر ہے۔اسی طرح 'مدنی ۲' شمار کے مطابق سورہ ملک کی آیات کی تعداد ۳۰ کے بجائے ۳۱ ہے۔اس میں آیت ۹ کو دو آیات ۹ اور ۱۰ میں تقسیم کیا گیا ہے۔اس کے مطابق آیت ۹ ''نَذِیْرٌ'' اور آیت ۱۰ ''ضَلٰلٍ کَبِیْرٍ'' پر ختم ہوتی ہے۔''

میرے شاگردِ خاص، عزیزم، پروفیسر ڈاکٹر محمود علی انجم نے تعدادِ آیاتِ قرآنی کے مسئلے کو اہمیت دیتے ہوئے اسے اپنی تحقیق کا موضوع بنا کر اس اہم مسئلے کو سلجھانے کی کوشش کی ہے۔قرآنی آیات کی تعداد کے حوالے سے ایسی باقاعدہ تحقیق قبل ازیں میری نظر سے نہیں گزری۔ڈاکٹر محمود علی انجم کو اس ضمن میں اولیت حاصل ہے۔وہ ویسے بھی مشکل اور منفرد قسم کے تحقیقی کام کر کے اہلِ علم و فضل کو چونکا دینے کے فن پر کامل دسترس رکھتے ہیں۔اس سے پہلے اُن کی کتاب ''نورِ عرفان'' جلد اول و دوم نے سنجیدہ علمی حلقوں سے اسی بناء پر زبردست خراجِ تحسین وصول کیا تھا کہ اس کتاب میں انہوں نے تصوف پر ایک نئے انداز میں نظر ڈالی اور تصوف کے بے شمار نایاب گوشوں کی نقاب کشائی کی تھی اور صدیوں بعد، تصوف کے حوالے سے، کچھ نیا اور انوکھا مواد اہلِ علم کے سامنے لائے تھے۔اب وہ اپنی نئی تحقیق ''تعدادِ آیاتِ قرآنی'' کے حوالے سے اہم حقائق منظرِ عام پر لائے ہیں جو واقعی ایک نیا اور زبردست تحقیقی کام ہے کہ جس کی حقیقتاً امتِ مسلمہ کو ضرورت تھی۔

ڈاکٹر محمود علی انجم نے 'اپنے اس کام میں' اپنے تحقیقی جوہر کھل کر دکھائے ہیں۔انہوں نے دنیا بھر میں قرآن مجید کے متداول نسخوں، آیاتِ قرآنی کے ساتوں شمار اور ان کے اختلافات اور الشیخ عبدالفتاح بن عبدالغنی بن محمد القاضی کے معروف قصیدے 'الفرائد الحسان فی عدآی القرآن'، علوم القرآن کی کتب، مختلف تراجم اور تفاسیر کا انتہائی باریک بینی، دیدہ ریزی اور کمال کی فنکارانہ تحقیق و تنقیدی مہارت سے کام لیتے ہوئے اس اہم مسئلے کو حل کرنے کی کوشش کی ہے اور میرے خیال میں وہ اپنی اس مخلصانہ کوشش میں کامیاب رہے ہیں۔مجھے یقین کامل ہے کہ 'تعدادِ آیاتِ قرآنی' کے حوالے سے محمود علی انجم کا یہ منفرد تحقیقی کارنامہ، اہلِ علم و فضل تحسین کی نگاہ سے دیکھیں گے۔

قرآنی آیات کی تعداد کے مسئلے کے حوالے سے، محمود علی انجم کے اس تحقیقی کارنامے کو اس لحاظ سے منفرد مقام حاصل ہے کہ اس ضمن قبل ازیں ایسا منضبط تحقیقی کام منظرِ عام پر نہیں آیا اور بڑی بڑی معروف تفاسیر اور علوم القرآن کی کتب اس موضوع سے کنی کتراتی نظر آتی ہیں۔اس طرح اس اہم اور مشکل کام کی اولیت کا سہرا، ڈاکٹر محمود علی انجم کے سر جاتا ہے۔یہ اُن پر اللہ تعالیٰ کا خاص کرم اور رسول پاک ﷺ کا خاص فیضان ہے؛ کیونکہ

ایں سعادت بزورِ بازو نیست

طالبِ دعا

قمر اقبال

صدر 'بزمِ فکرِ اقبال، راولپنڈی

ا۔ نظمِ قرآن

'نظمِ قرآن' سے مراد قرآنِ حکیم میں سورہ ہائے مقدسہ اور آیاتِ مقدسہ کی ترتیب اور ان کا باہمی ربط ہے۔ تمام سورہ ہائے مقدسہ اور آیاتِ مقدسہ کی ترتیب خود نبی کریم رؤف ورحیم ﷺ کی بتائی ہوئی ہے۔

قرآن حکیم کی آیات توقیفی (روایتی) ہیں قیاسی نہیں ہیں۔ اس ضمن میں چند ایک احادیث مبارکہ کا مطالعہ کرنے کا شرف حاصل کیجیے۔

ا۔ مسند امام احمد میں ابن مسعودؓ سے روایت ہے۔ وہ فرماتے ہیں: مجھے رسول اللہ ﷺ نے ایک سورت ثلاثین کی ''حٰـمٓ'' پڑھائی یعنی الاحقاف اور ابن مسعودؓ نے کہا کہ تیس آیتوں میں سے زائد سورت کو ثلاثین کہا جاتا تھا... '' تا آخر حدیث۔

۲۔ ابن العربی کا قول ہے، '' رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ سورہ فاتحہ کی سات آیتیں ہیں اور سورہ ملک کی تیس آیتیں' ' اور صحیح قول سے ثابت ہوا ہے کہ آپ ﷺ نے سورہ آلِ عمران کے خاتمہ کی دس آیتیں پڑھیں۔(۱)

۳۔ سیدنا عبداللہ بن مسعودؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: '' جو شخص رات کو سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات پڑھتا ہے، وہ اسے کافی ہو جاتی ہیں۔ '' (۲)

۴۔ سیدنا مغیرہ بن شعبہؓ فرماتے ہیں: جو شخص رات کو سوتے وقت سورۃ البقرہ کی دس آیات پڑھتا ہے، اسے قراءت نہیں بھولتی۔ پہلی چار آیات، آیۃ الکرسی اور اس کے بعد والی دو آیات ﴿لَآ اِكْرَاهَ فِى الدِّيْنِ﴾ اور ﴿اَللّٰهُ وَلِىُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا...... اِلٰى ...... خٰلِدُوْنَ﴾، اور آخری تین آیات ﴿لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ﴾ سے آخر سورت تک۔(۳)

۵۔ سیدنا ابو درداءؓ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے سورۃ الکہف کی ابتدائی دس آیات حفظ کر لیں۔ اسے دجال نقصان نہیں پہنچائے گا۔(۴)

۶۔ سیدنا ابو ہریرہؓ سے مروی ہے فرماتے ہیں: تیس آیات نے ایک آدمی کے لیے سفارش کی اور اسے جنت میں داخل کر دیا، وہ سورۃ الملک ہے۔(۵)

ایک روایت کے الفاظ کچھ یوں ہیں کہ: قرآن مجید کی تیس آیتوں والی ایک سورت نے اپنے پڑھنے والے کے لیے سفارش کی یہاں تک کہ اسے بخش دیا گیا۔ وہ ''تَبٰرَكَ الَّذِىْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ'' ہے۔(۶)

۷۔ سیدنا عقبہؓ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور ہم صفہ پر موجود تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی شخص یہ پسند کرتا ہے کہ وہ ہر روز وادیٔ عقیق یا وادیٔ بطحان جائے اور بغیر گناہ وقطع رحمی کے دو بلند کوہان والی خوبصورت اونٹنیاں لے کر واپس لوٹے۔ ہم نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ ہم میں سے ہر شخص کو یہ بات

محبوب ہے۔آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص صبح کے وقت مسجد میں جائے اور قرآن مجید کی دو آیتیں سیکھ لے تو یہ اس کے لیے دو اونٹنیوں سے زیادہ بہتر ہے۔تین آیتیں تین اونٹنیوں سے اور چار آیتیں چار اونٹنیوں سے۔ الغرض جتنی آیات سیکھے گا،اتنی ہی اونٹنیوں سے بہتر ہوں گی۔(۷)

۸۔ سیدنا عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں: جب تجھے یہ بات خوش کرے کہ تو عرب کی جہالت کو جان لے تو سورۃ الانعام کی 30 سے اوپر والی یعنی 31 ویں آیت پڑھ لے۔اللہ فرماتا ہے ﴿قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْا اَوْلَادَهُمْ......مُهْتَدِيْنَ﴾ (۸)

۹۔ امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ ﴿وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ﴾ کی تفسیر میں رقم طراز ہیں کہ:

نبی کریم ﷺ نے اس آیت کے بارے میں فرمایا کہ اس کو آیت ربا اور آیت دَین کے درمیان میں رکھ دو۔مکی رحمۃ اللہ علیہ نقل کرتے ہیں کہ سیدنا جبریلؑ تشریف لائے اور فرمایا کہ اس کو 280 نمبر آیت کے بعد رکھ دو۔(۹)

تمام سورہ ہائے مقدسہ اور آیاتِ مقدسہ کی تعداد اور ترتیب بتانے کے علاوہ،آپ ﷺ نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو ان کی کتابت اور املاء کے طریقوں کی بھی تعلیم دی۔آپ ﷺ نے بعض کلمات دو طرح سے لکھنے کی تعلیم دی۔جیسے کلمہ: الصراط،الانسان وغیرہ کو الصرٰط،الانسٰن،دونوں طرح سے لکھنا۔

حضرت عثمان غنیؓ کے دور میں حضرت زید بن ثابتؓ کی سربراہی میں چھ مصاحف لکھے گئے جن پر بارہ ہزار صحابہ کرامؓ نے اجماع کیا۔ان مصاحف میں مختلف قرأتوں کا لحاظ رکھتے ہوئے ارشاداتِ نبوی ﷺ کے مطابق املاء کے دونوں طریقے استعمال کیے گئے۔ان میں سے ایک طریق کو طریق ابی عمر والدانی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں اور دوسرے کو طریقِ ابن نجاح کہتے ہیں ۔طریق دانی میں اکثر اثبات الف ہے اور طریق ابن نجاح میں اکثر حذف الف اختیار کیا گیا ہے۔اس علم کو رسمِ عثمانی کہتے ہیں۔ حضرت عثمانِ غنیؓ نے ان مصاحف کو عالم اسلام میں رائج کرنے کے لیے ان کی نقول تیار کروائیں اور مختلف علاقوں میں بھیج دیں۔(۱۰)

حضرت عثمان غنیؓ نے قرآن حکیم کا جو مصحف تیار کرایا تھا اس کے حروف پر نقطے،اعراب،حرکات وسکنات اور رموزِ اوقاف نہیں تھے کیونکہ اہلِ عرب اپنی زبان اور محاورے کی مدد سے نقطوں،اعراب اور حرکات وسکنات کے بغیر مختلف قرأتوں میں قرآن حکیم پڑھ لیتے تھے۔مثلاً 'سسرھا' جسے 'نَنْشُزُهَا' اور 'نُنْشِرُهَا' دونوں طرح پڑھا جاتا تھا کیونکہ یہ دونوں قرأتیں درست ہیں۔(۱۱)

اسلام پھیلتا گیا اور غیر عرب بھی اسلام کی دولت سے بہرہ مند ہوئے۔اہلِ زبان نہ ہونے کی وجہ سے وہ قرأت میں غلطیاں کرنے لگے۔

عبدالملک بن مروان (متوفی ۸۶ھ) نے حجاج بن یوسف کو حکم دیا کہ قرآن مجید پر نقطے لگائے جائیں۔حجاج بن یوسف کے زیرِ انتظام قرآن مجید کو تیس پاروں پر تقسیم کیا گیا۔اس کی منازل مقرر کی گئیں۔ابوالاسود الدؤلی نے ہر ایک آیت کے اختتام پر بطور علامت چند نکتے لگائے۔ابوالاسود کے شاگردوں نصر بن عاصم اللیثی اور یحیٰی بن یعمر العدوانی نے ابو الاسود رحمۃ اللہ علیہ کے کام کو آگے بڑھایا۔زبر(ـَ) کے لیے حرف کے اوپر ایک نقطہ(.) لگایا۔پیش(ـُ) کی علامت کے طور

پر حرف کے سامنے (.) لگایا اور زیر (ِ) کی علامت کے طور پر حرف کے نیچے ایک نقطہ (.) لگایا۔ بعد میں خلیل بن احمد رحمتہ اللہ علیہ نے نقاط کو اعراب سے بدل دیا۔ اس طرح بعد میں اختتامِ آیت پر 'نکات' کو دائرے میں بدل دیا گیا۔(۱۲)

قرآن مجید پر نقطے اور اعراب لگانے کے سلسلے میں مختلف روایات ملتی ہیں۔ کسی کے نزدیک یہ کام ابوالاسود رحمتہ اللہ علیہ (متوفی ۶۹ھ) نے کیا۔ بعض روایات کے مطابق یہ کام ابوالاسود کے شاگردوں نصر بن عاصم اور یحییٰ بن یعمر نے سر انجام دیا۔ فیوض الرحمٰن میں ہے کہ اعراب خلیل بن احمد رحمتہ اللہ علیہنے لگائے۔ تاہم، اس امر پر زیادہ تر علماء ومورخین متفق ہیں کہ یہ کام حجاج بن یوسف کی نگرانی میں اور اس کے ایماء پر ہوا۔

تیسری صدی ہجری میں قرآن مجید کی آیات پر رموزِ اوقاف لگائے گئے۔ اس موضوع پر سب سے پہلے امام احمد بن یحیٰ الثعلب النحوی (متوفی ۲۹۱ھ) نے کتاب 'الوقف والابتداء' کے نام سے لکھی۔

وقت گزرنے کے ساتھ ہر آیتِ مقدسہ کے اختتام پر دائرے کے ساتھ اس آیت کا نمبر شمار بھی دیا جانے لگا۔ قرآن مجید میں سورتوں کے اسماء اور آیتوں کی تعداد لکھنے کا پہلے رواج نہیں تھا۔ بعد میں ہر سورۂ مقدسہ کے ساتھ اس کا نام اور آیات کی تعداد بھی لکھی جانے لگی۔ اس طرح کسی مضمون کے اختتام پر رکوع کی علامت (ع) بھی دی جانے لگی۔(۱۳)

حضرت عثمان غنیؓ کا معمول ایک ہفتے میں قرآن مجید کی تلاوت ختم کرنے کا تھا۔ ان کے اس طریقے کے مطابق قرآن مجید کی سات منازل متعین کی گئیں۔

۱۔سورہ فاتحہ تا سورۃ النساء کے ختم تک (۴ سورتیں) ۲۔سورہ مائدہ تا سورہ توبہ کے ختم تک (۵ سورتیں)
۳۔سورہ یونس تا سورہ نحل کے ختم تک (۷ سورتیں) ۴۔سورہ بنی اسرائیل تا سورۃ الفرقان کے ختم تک (۹ سورتیں)
۵۔سورۃ الشعراء تا سورہ یٰسین کے ختم تک (۱۱ سورتیں) ۶۔سورۃ الصافات تا سورۃ الحجرات کے ختم تک (۱۳ سورتیں)
۷۔سورہ ق تا ختم قرآن تک (۶۵ سورتیں)

آپؓ نے فرمایا کہ ان منازل کو یاد رکھنے کے لیے لفظ 'فمی بشوق' یاد رکھیں۔ 'ف' سے مراد سورۃ الفاتحہ، 'م' سے مراد سورۃ المائدہ، 'ی' سے مراد سورۃ یونس، 'ب' سے مراد سورۃ بنی اسرائیل، 'ش' سے مراد سورۃ الشعراء، 'و' سے مراد والصافات اور 'ق' سے مراد سورۃ ق ہے۔(۱۴)

تیس دن میں قرآن مجید کی تلاوت کرنے کے لیے اسے تیس پاروں میں تقسیم کیا گیا۔ دو ماہ میں قرآن مجید کی تلاوت کے لیے ہر پارے میں 'نصف' یا 'حزب' کا تعین کیا گیا۔ اسی طرح ایک چوتھائی کے لیے 'ربع' اور تین چوتھائی کے لیے 'ثلث' کا تعین کیا گیا۔ ستائیسویں شب میں قرآن مجید کی تلاوت مکمل کرنے کے لیے قرآن مجید کو رکوعوں میں تقسیم کیا گیا۔ بیس تراویح نماز میں روزانہ بیس رکوع پڑھنے سے ستائیس راتوں میں پانچ سو چالیس رکوع (۲۰×۲۷=۵۴۰) ہو جاتے ہیں۔ باقی اٹھارہ رکوع شروع یا آخر کی چند راتوں میں پڑھ کر قرآن حکیم کی تلاوت مکمل کر لی جاتی ہے۔(۱۵)

قرآن حکیم کے بعض پرانے مصاحف میں پانچ آیات کے بعد حاشیے پر 'خمس' یا 'خ' اور ہر دس آیات کے بعد 'عشر' یا 'ع' لکھنے کا رواج بھی تھا۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ ماہ رمضان کی تیس راتوں میں تراویح کی چھ سو رکعات میں سے ہر ایک رکعات میں دس (۱۰) آیات پڑھی جائیں، تو قرآن حکیم مکمل پڑھنے کی فضیلت حاصل ہو جائے۔(۱۶)

۲۔مصاحفِ عثمانی کی تاریخ

امیر المومنین حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ''مصحفِ عثمانی'' کے معیاری نسخے تیار کروائے اور انھیں مکہ مکرمہ، یمن، بحرین، کوفہ، بصرہ اور شام بھجوایا۔ انھوں نے ان مصاحف کا رسم الخط ایسا رکھا کہ اس میں ''ساتوں حروف'' سما سکیں۔ چنانچہ یہ مصاحف نقاط اور حرکات سے خالی تھے اور انھیں ہر حرف کے مطابق پڑھا جا سکتا تھا۔ جتنے انفرادی نسخے لوگوں نے تیار کر رکھے تھے ان سب کو نذر آتش کر دیا۔ انھوں نے یہ پابندی عائد کر دی کہ آئندہ جو مصاحف لکھے جائیں وہ اسی مصحف کے مطابق تیار کئے جائیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے تیار کردہ نسخہ میں الگ الگ سورتیں تھیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے انھیں اکٹھا کر کے ایک مصحف کی شکل دی۔ ان اقدامات کا مقصد یہ تھا کہ تمام عالم میں رسم الخط اور ترتیب سُوَر کے اعتبار سے تمام مصاحف میں یکسانیت ہو اور ان مصاحف کو دیکھ کر فیصلہ کیا جا سکے کہ کون سی قرأت درست اور کون سی غلط ہے۔(۱۷)

مصحفِ مدنی:۔ مدینہ منورہ کا مرکزی نسخہ امام کہلاتا تھا۔ ذاتِ باری تعالیٰ کے فضل وکرم اور قدرت سے وہ مرکزی نسخہ اور اس کی نقول آج بھی دنیا میں مختلف مقامات پر موجود ہیں۔ مرکزی نسخہ (امام) تاحینِ حیات حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس رہا۔ آپ کی شہادت کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس رہا۔ پھر خلافت کے ساتھ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے سپرد ہوا۔ وہاں سے اندلس پہنچا، وہاں سے مراکش کے دارالسلطنت فان میں پہنچا پھر کسی طرح مدینہ منورہ آ گیا۔(۱۸)

علامہ ابوعبید القاسم بن سلام (متوفی ۲۲۴ھ) کی کتاب 'القرأت' کے حوالے سے ان کا بیان نقل کیا جاتا ہے کہ انھوں نے مدینہ منورہ کے 'امام نسخہ' کی زیارت کی تھی جو بعض امراء کے خزائن میں محفوظ تھا۔

پہلی جنگِ عظیم کے وقت جنرل فخری پاشا مدینہ منورہ کے ترکی گورنر تھے۔ وہ آخر وقت تک شہر کی مدافعت کرتے رہے، چنانچہ وہ Defender of Medina کے لقب سے مشہور ہوئے۔ جب انھوں نے دیکھا کہ مزید مدافعت بے کار ہوگی تو وہ یہ مصحف شریف استنبول لے گئے۔ جب استنبول بھی اتحادیوں کے نرغے میں آ گیا تو طلعت پاشا اس کو برلن لے گئے۔ کہا جاتا ہے کہ طلعت پاشا یا دوسرے ترک افسروں نے اس مصحف کو قیصر ولیم ثانی کو بطور تحفہ پیش کر دیا یہ خیال کرتے ہوئے کہ اس طرح یہ یقینی طور پر محفوظ ہو جائے گا۔ جب جنگ عظیم اول ختم ہوئی تو صلح نامہ ورسائل (Treaty of Versailles) مرتب ہوا۔ اس صلح نامہ کی ایک دفعہ میں صاف اور واضح الفاظ میں اس مصحف کا ذکر ہے:

Within six months from the coming into force of the present Treaty, Germany will restore to His Majesty, King of the Hadjaz, the original Koran of Caliph Osman, which was removed from Madina by the Turkish authorities. (Pt. III, Section II, Article 244 of Treaty of Versailles).

موجودہ معاہدے کے نفاذ کے بعد چھ ماہ کے اندر، جرمنی، عزت مآب، شاہِ حجاز کو خلیفہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا نسخہِ قرآن لوٹا دے گا جسے کہ مدینہ منورہ سے ترک افسران لے گئے تھے۔ (صلح نامہ ورسائل، معاہدہ سوم، حصہ دوم، شق ۲۴۴)

بعد میں ترکوں نے کسی طرح مذکورہ بالا 'مصحفِ عثمانی' پھر حاصل کرلیا اور یہ استنبول میں محفوظ ہے۔(۱۹)

مشہور سیاح ابن بطوطہ لکھتے ہیں کہ میں نے مدینہ منورہ والا 'امام نسخہ' جس پر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے خون کے نشانات تھے، بصرہ کی جامع مسجد میں دیکھا تھا۔ مصحف امام (مدینہ منورہ کے مرکزی نسخہ قرآن) کی پشت پر یہ عبارت لکھی ہوئی تھی:

''هذا ما اجمع عليه جماعة من اصحاب رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم من زید بن ثابت وعبداللہ بن الزبیر وسعید بن العاص (رضوان اللہ علیہم اجمعین)(اس کے بعد کچھ اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اسمائے گرامی بھی منقول تھے۔)''(۲۰)

غالبًا امیر تیمور یا اس کے کسی امیر (غالبًا ابوبکر قفال الشاشی) نے یہ نسخہ خواجہ عبیداللہ احرار کی مسجد میں سمرقند میں رکھ دیا اور اس مناسبت سے یہ عرصہ تک سمرقندی قرآن کہلاتا رہا۔ بوقت استیلائے روس (۱۸۸۹ء) یہ نسخہ سینٹ پیٹرس برگ (St. Peters Berg) حال لینن گراڈ (Liningred) میں شاہی کتب خانے میں منتقل کردیا گیا۔ یہ مصحف وہاں ۱۹۱۸ء تک رہا۔ بعدازاں اس کو بڑے تزک واحتشام سے تاشقند منتقل کردیا گیا۔ جہاں وہ اس وقت محفوظ ہے۔ مولانا عبدالحامد بدیونی نے اس کا ذکر اپنے روس کے سفرنامے میں کیا ہے۔ ان کے بیان کے مطابق بھی آیت'' **فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ** ''پر خونِ مبارک کے قطروں کے نشانات موجود ہیں۔(۲۱)

ڈاکٹر محمد حمیداللہ رحمۃ اللہ علیہ تاشقند والے نسخے کی نقل مکانی کی تاریخ بیان کرتے ہیں:

''حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانے سے آج تک قرآن مجید کے جو نسخے ہمارے پاس نسلاً بعد نسل چلے آرہے ہیں' وہ پہلی صدی ہجری سے لے کر آج تک وہی ہیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جو چار یا سات قلمی نسخے مختلف مقامات پر بھیجے ان میں سے کچھ اب تک محفوظ سمجھے جاتے ہیں۔ ثبوت کوئی نہیں' لیکن یہ روایت ہے کہ یہ انھی نسخوں میں سے ہے' ایک نسخہ آج کل روس کے شہر تاشقند میں ہے۔ وہاں کیسے پہنچا' اس کا قصہ یہ ہے کہ یہ نسخہ پہلے دمشق میں پایا جاتا تھا جو بنی امیہ کا صدر مقام تھا۔ جب دمشق کو تیمور لنگ نے فتح کیا تو وہاں کے مالِ غنیمت میں سب سے زیادہ قیمتی چیز کے طور پر حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قرآن مجید کا نسخہ پایا۔ اسے لیا اور اپنے ساتھ پایہ تخت سمرقند لایا اور وہاں اسے محفوظ رکھا۔ یہ نسخہ سمرقند میں رہا تا آنکہ گزشتہ صدی میں روسیوں نے سمرقند کو فتح کرلیا۔ فتح کرنے کے بعد اس نسخے کو' جس کی بڑی شہرت تھی' روسی کمانڈر انچیف نے وہاں سے لے کر سینٹ پیٹرس برگ منتقل کردیا جو آج کل لینن گراڈ کہلاتا ہے۔ روسی مؤرخ بیان کرتے ہیں کہ اس نسخے کو سمرقند کے حاکم نے روسی کمانڈر کے ہاتھ ۲۵ یا ۵۰ روپے میں فروخت کردیا تھا۔ ہم نے اسے چرایا نہیں بلکہ خرید کر لائے ہیں۔ بہر حال پہلی جنگ عظیم کے اختتام تک وہ نسخہ لینن گراڈ میں رہا اس کے بعد' جیسا کہ آپ کو معلوم ہے' زار کی حکومت ختم ہوگئی اور کمیونسٹوں نے حکومت پر قبضہ کرلیا۔ اس وقت بہت سے روسی باشندے جو کمیونسٹ حکومت کے ماتحت رہنا نہیں چاہتے تھے' روس چھوڑ کر دنیا میں تتر بتر ہوگئے۔ ان میں سے ایک صاحب پیرس بھی آئے جو جنرل علی اکبر توپچی باشی کے نام سے مشہور تھے۔ میں خود ان سے مل چکا ہوں' انھوں نے اس کا قصہ مجھے سنایا۔ کہنے لگے کہ جب زار کو قتل کیا گیا اس وقت میں فوج میں ایک بڑے افسر کی حیثیت سے سینٹ پیٹرس برگ ہی میں موجود تھا۔ میں نے ایک کمانڈر (فوجی دستہ) بھیجا کہ جا کر شاہی محل پر قبضہ کرو اور شاہی کتب خانے میں حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا جو قرآن مجید کا نسخہ ہے' تلاش کرکے اسے لے آؤ۔ کمانڈر گیا اور وہ قرآن مجید لے

آیا۔انھوں نے ایک فوجی جنرل کی حیثیت سے ریلوے اسٹیشن پر جا کر وہاں کے اسٹیشن ماسٹر سے کہا کہ مجھے ایک ریل کا انجن درکار ہے۔اس انجن میں اس قرآن کو رکھا اور اپنے آدمیوں کی نگرانی میں انجن ڈرائیور کو حکم دیا کہ جس قدر تیزی سے جا سکتے ہو اس انجن کو ترکستان لے جاؤ۔اس کی اطلاع کمیونسٹ فوجی کمانڈروں کو چند گھنٹے بعد ملی۔چنانچہ اس کے تعاقب میں دوسرا انجن اور کچھ افسر روانہ کیے گئے لیکن وہ انجن ان کے ہاتھ سے نکل چکا تھا اور اس طرح یہ نسخہ تاشقند پہنچ گیا۔ جب کمیونسٹ دور میں تاشقند پر روسیوں نے دوبارہ قبضہ کر لیا تو اس نسخے کو وہاں سے لینن گراڈ منتقل کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی گئی۔چنانچہ وہ نسخہ اب تک تاشقند میں محفوظ ہے۔زار کے زمانے میں اس قرآن مجید کا فوٹو لے کر ایک گز لمبی تقطیع پر کل پچاس نسخے چھاپے گئے تھے۔ان میں سے چند نسخے میرے علم میں ہیں اور وہ دنیا میں محفوظ ہیں۔''(۲۲)

ڈاکٹر محمود احمد غازی رحمۃ اللہ علیہ نے تاشقند والے نسخۂ قرآن کے مقام کی بھی نشاندہی کی ہے۔ان کے مطابق حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے قرآن مجید کے سات یا گیارہ نسخے تیار کرائے تھے۔ان نسخوں میں سے تین نسخے اس وقت بھی دنیا میں موجود ہیں اور اپنی اصلی شکل میں محفوظ ہیں۔انھیں ان نسخوں کی زیارت کرنے کا شرف حاصل ہوا تھا۔وہ برٹش میوزیم لندن، استنبول اور تاشقند میں موجود ان تین نسخوں کے بارے میں لکھتے ہیں:

''ایک لندن کے مشہور برٹش میوزیم میں محفوظ ہے۔دوسرا استنبول (ترکی) میں ہے، اور تیسرا ازبکستان کے دارالحکومت تاشقند میں ہے۔یہ وہ نسخہ ہے جس کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ یہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے زمانے میں تیار ہوا تھا، اور خلیفہ کے پاس رہتا تھا، اور یہی وہ نسخہ ہے جو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ذاتی استعمال میں رہتا تھا۔جب وہ شہید ہوئے تو وہ اسی نسخے کی تلاوت فرما رہے تھے۔مشہور ہے کہ ان کا خون بھی قرآن کے صفحات پر گرا تھا اور اس کی نشانی بھی ان صفحات پر موجود ہے۔میں نے خود اس کی زیارت کی ہے۔تاشقند والا نسخہ حمزہ اسٹریٹ میں کلاں مسجد کی ایک لائبریری میں رکھا ہوا ہے۔''(۲۳)

ان نسخوں کے بارے میں ڈاکٹر محمد حمید اللہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں:

''ایک امریکہ میں ہے'ایک انگلستان میں ہے۔ایک نسخہ میں نے کابل میں دیکھا تھا۔ایک مصر کے کتب خانے میں پایا جاتا ہے۔میرے پاس اس کا مائیکروفلم بھی ہے۔یہ ایک نسخہ ہے۔دوسرا نسخہ استنبول میں توپ قاپی سرائے میوزیم میں موجود ہے جس کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب کیا جاتا ہے۔میں نے خود دیکھا ہے کہ اس میں سورہ بقرہ کی آیت 'فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ' پر سرخ دھبے پائے جاتے ہیں۔اور کہتے ہیں کہ یہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا خون ہے۔ کیونکہ وہ جس وقت تلاوت کر رہے تھے اس وقت انھیں شہید کر دیا گیا تھا۔تیسرا نسخہ انڈیا آفس لائبریری لندن میں ہے۔اس کا فوٹو میرے پاس ہے... اس پر سرکاری مہریں ہیں اور لکھا ہے کہ یہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا نسخہ قرآن ہے۔ان نسخوں کے خط اور تقطیع میں کوئی فرق نہیں ہے۔ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ نسخے ایک دوسرے کے ہم عصر ہیں۔یہ نسخے جھلی پر لکھے گئے ہیں، کاغذ پر نہیں ہیں۔ممکن ہے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نسخے ہوں یا اس زمانے میں یا اس کے کچھ ہی عرصہ بعد کے لکھوائے ہوئے نسخے ہوں۔بہر حال یہ بات ہمارے لیے قابلِ فخر اور باعثِ اطمینان ہے کہ ان نسخوں میں اور موجودہ مستعملہ نسخوں میں' باہم کہیں بھی کوئی فرق نہیں پایا جاتا۔''(۲۴)

مصحفِ مکی: ۔محمد بن جبیر اندلسی نے ۵۷۹ھ میں مکہ مکرمہ میں اس کی زیارت کی تھی۔ساتویں صدی ہجری کے مشہور مورخ علامہ ابوالقاسم تجیبی کہتے ہیں کہ میں نے ۶۵۷ھ میں شام کے شہر دمشق کی جامع مسجد کے ایک محراب میں محفوظ نسخے کی زیارت کی۔مکہ مکرمہ کے مصحفِ عثمانی کو میں نے اندلس میں دیکھا تھا۔اہلِ اندلس یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ یہ وہی مصحف ہے

جس پر شہید ہوتے وقت حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا خون گرا تھا۔ اس میں ایک آیت مقدسہ (سورۂ بقرہ: ۱۳۷) کے کلمات 'فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ' پر خون کے نشانات موجود تھے۔ آٹھویں صدی ہجری کے مورخ عبدالملک لکھتے ہیں کہ میں نے مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ اور دمشق والے مصاحفِ عثمانی کی ۷۳۵ھ میں زیارت کی تھی۔ ان میں سے ایک نسخہ کسی طرح اُندلس پہنچ گیا اور قرطبہ کی جامع مسجد میں ایک مدت تک موجود رہا۔ (۲۵)

زیادہ تر روایات یہی ہیں کہ مدینہ منورہ کا مرکزی نسخہ (امام) تاحینِ حیات حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس رہا۔ یہی وہ نسخہ ہے جو بوقتِ شہادت حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا۔ اس پر سورہ بقرہ کی آیت 'فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ' پر سرخ دھبے پائے جاتے ہیں۔ اس ضمن میں علامہ ابوالقاسم سے منسوب یہ روایت درست معلوم نہیں ہوتی کہ انھوں نے مکہ مکرمہ کے مصحفِ عثمانی کو اندلس میں دیکھا اور اس میں ایک آیت مقدسہ (سورۂ بقرہ: ۱۳۷) کے کلمات 'فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ' پر خون کے نشانات موجود تھے۔ ہوسکتا ہے کہ انھوں نے کہیں مصحفِ مدینہ کی زیارت کی ہو اور وہاں کے مقامی لوگوں کی معروف رائے درست تسلیم کرتے ہوئے اسے مصحفِ مکہ تصور کرلیا ہو۔ اسی طرح مراکش کے دارالحکومت فاس میں موجود نسخے کے بارے میں بھی دو آرا ہیں۔ بعض کے نزدیک یہ 'مصحفِ شامی' ہے اور بعض کے نزدیک یہ 'مصحفِ بصری' ہے۔ ان کے بارے میں دونوں روایات ملاحظہ فرمائیں۔

مصحفِ شامی

احمد مقری مؤرخ نے ۱۰۲۷ھ میں اس کی زیارت کی تھی۔ یہ نسخہ کوفہ سے سلاطینِ اندلس، پھر سلاطین موحدین، پھر سلاطین بنی مرین کے قبضہ میں آیا، اور جامع قرطبہ میں رہا۔ اہلِ قرطبہ نے سلطان عبدالمومن کو دیا۔ عبدالمومن کے حکم سے ابن لشکوال نے دارالسلطنت مراکش کو منتقل کیا۔ یہ منتقلی ۱۱ شوال ۵۵۲ھ کو ہوئی۔ ۶۴۵ھ میں خلیفہ معتضد علی بن مامون کے پاس رہا۔ اسی سال خلیفہ مذکور نے تلمسان پر فوج کشی کی اور مارا گیا۔ اسی فوج کشی میں وہ گم ہوگیا، لیکن پھر تلمسان کے شاہی خزانے میں پہنچا۔ وہاں سے ایک تاجر خرید کر کے فارس لایا۔ وہاں اب تک موجود ہے۔ (۲۶)

مصحفِ بصری:۔ علامہ شبلی نعمانی اس مصحف شریف کے بارے میں لکھتے ہیں:

> معلوم نہیں یہ قرآن کس زمانے میں قرطبہ پہنچا، پھر عبدالمومن اس کو قرطبہ سے اپنے دارالسلطنت میں بڑے تزک و احتشام سے لایا۔ ۶۴۵ھ میں وہ معتضد کے قبضے میں آیا۔ اس کے بعد ابوالحسن نے جب تلمسان فتح کیا تو یہ نسخہ اس کے قبضے میں آیا۔ اس کے مرنے کے بعد پرچگیز پہنچا۔ وہاں سے ایک تاجر نے کسی طرح اس کو حاصل کیا اور ۷۴۵ھ میں شہر فاس میں لایا۔ چنانچہ مدت تک خزانہ شاہی میں موجود تھا۔ (۲۷)

مصحفِ یمنی:۔ یہ مصحف شریف کتب خانہ جامع ازہر (مصر) میں موجود ہے۔

مصحفِ بحرین:۔ یہ مصحف شریف فرانس کے کتب خانے میں موجود ہے۔

مصحفِ کوفی:۔ یہ کتب خانہ قسطنطنیہ میں موجود ہے۔

مصاحفِ عثمانی میں سے ایک جامع سیدنا حسین رضی اللہ عنہ (قاہرہ) میں موجود ہے۔ دوسرا مصحفِ عثمانی جامعہ ملیہ دہلی میں موجود تھا۔ اگر ہنگامہ تقسیم ہندوستان میں تلف نہ ہوا ہو تو موجود ہوگا۔ تیسرا مصحفِ عثمانی انڈیا آفس لندن کے کتب خانے

میں ہے۔اس پر لکھا ہوا ہے ’’کتبہ عثمان بن عفان‘‘۔ یہ نسخہ شاہانِ مغلیہ کے پاس تھا۔اکبر کی مہر اس پر لگی ہوئی ہے۔۱۸۴۵ء میں یہ نسخہ میجر راونس کو ملا۔اس نے ایسٹ انڈیا کمپنی کے کتب خانے کو دیا۔اب انڈیا آفس کے کتب خانے میں ہے۔(۲۸)

پاکستان میں موجود درج ذیل لائبریریوں اور کتب خانوں میں قرآنِ حکیم کے چند ایک نادر و نایاب نسخے موجود ہیں۔

۱۔اُوچ کی گیلانی لائبریری	۲۔کتب خانہ سید محمد بیدری، کراچی
۳۔نیشنل میوزم آف کراچی	۴۔ذخیرہ مولوی ظفر حسن مرحوم، کراچی
۵۔کتب خانہ خاص، انجمن ترقی اردو، کراچی	۶۔سنٹرل لائبریری، بہاولپور
۷۔بیت القرآن، پنجاب پبلک لائبریری، لاہور	۸۔سید نفیس رقم کے ذاتی نسخے
۹۔ناشرِ تفہیم القرآن کے نوادر	۱۰۔حافظ محمد یوسف سدید کے نسخے
۱۱۔فقیر خانہ، بازار حکیماں، لاہور(۲۹)	

ان میں سے سوائے ’بیت القرآن‘ کے کسی بھی لائبریری یا کتب خانے میں کسی بھی مصحفِ عثمانی کی نقل موجود نہیں ہے۔ ’بیت القرآن، پنجاب پبلک لائبریری، لاہور میں مصحفِ عثمانی (تاشقند) کے دس صفحات کے فوٹو پر مشتمل البم موجود ہے۔

امتِ مسلمہ نے علم وعرفان میں بھرپور دلچسپی لے کر اسلامی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے ہر شعبہ زندگی میں بھرپور ترقی کی اور اقوامِ عالم کی امامت کا فریضہ سرانجام دیا۔لادینیت، علم وعرفان سے عدم دلچسپی اور بےعملی کی وجہ سے امتِ مسلمہ زوال کا شکار ہوگئی اور پسماندہ اقوام نے امتِ مسلمہ کی ترقی کے اسباب پیشِ نظر رکھتے ہوئے علوم وفنون کی تحصیل میں بھرپور دلچسپی لی اور دنیاوی لحاظ سے ہر شعبے میں ترقی کی۔

مگر وہ علم کے موتی، کتابیں اپنے آبا کی جو دیکھیں ان کو یورپ میں تو دل ہوتا ہے سیپارا (۳۰)

صحابہ کرام، تابعین اور تبع تابعین کا ذوقِ علم اور ذوقِ عمل مثالی تھا۔ہم نے اسلاف کی میراث کی حفاظت نہیں کی۔ اس ضمن میں بہت سی مثالیں پیش کی جاسکتی ہیں۔عصرِ حاضر سے ہی ایک مثال غور طلب ہے۔منقول ہے کہ اوقاف کے ناظمِ اعلیٰ نے بغیر جانچ پڑتال کیے درگاہ حضرت داتا گنج بخش پر موجود قرآن حکیم کے نادر وقدیم نسخے تلف کرنے کا حکم نامہ جاری کردیا۔ جب یہ نسخے دریابرد کیے جارہے تھے تو ایک راہ گیر نے ان میں سے بغرضِ تلاوت ایک قرآن مجید اٹھالیا۔ یہ چار پاروں پر مشتمل، اعتماد الدولہ کے ہاتھ کا لکھا ہوا قلمی نسخہ تھا۔اس پر تاریخ تحریر موجود اور مہر ثبت تھی۔ بازار حکیماں، لاہور کے ناظم ’فقیر خانہ‘ فقیر سید مغیث الدین نے ایک سو ساٹھ روپے دے کر یہ نسخہ حاصل کیا اور اسے اپنے کتب خانے میں محفوظ کیا۔(۳۱)

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین، علمائے حق، صوفیائے عظام اور عظیم مسلم سائنسدانوں کا وہ ذوقِ علم، ذوقِ عمل اور ذوقِ تحقیق عطا فرمائے جس کے بغیر دینی ودنیاوی فوز وفلاح کا حصول ممکن نہیں۔آج کل اس قدر ذوق وشوق کے حامل کردار بہت کم نظر آتے ہیں۔

مولانا ابوالکلام آزاد لکھتے ہیں کہ دسمبر ۱۹۱۸ء کو جب وہ رانچی میں نظر بند تھے، عشاء کی نماز کے بعد انھیں ایک شخص ملا جو قندھار سے پیدل چل کر کوئٹہ پہنچا تھا۔وہاں اسے چند ہم وطن سوداگر مل گئے۔وہ ان کے خادم کے طور پر ان کے ساتھ

چل پڑا اور آگرہ آ پہنچا۔ آگرہ سے پیدل چل کر وہ رانچی پہنچا۔ وہ ان سے قرآن حکیم کے بعض مقامات سمجھنے آیا تھا۔ وہ چند روز ان کے پاس ٹھہرا۔ جب اس کی ضرورت پوری ہوگئی تو اپنی خودداری کی وجہ سے مجھے بتائے بغیر واپس چلا گیا۔ غالباً وہ مجھ سے کوئی مدد نہیں لینا چاہتا تھا۔ اس نے واپسی پر بھی زیادہ تر سفر پیدل طے کیا ہوگا۔(۳۲)

یا رب! دلِ مسلم کو وہ زندہ تمنّا دے ۔۔۔ جو قلب کو گرما دے، جو رُوح کو تڑپا دے
پھر وادیِ فاراں کے ہر ذرّے کو چمکا دے ۔۔۔ پھر شوقِ تماشا دے، پھر ذوقِ تقاضا دے
بھٹکے ہوئے آہُو کو پھر سُوئے حرم لے چل ۔۔۔ اس شہر کے خُوگر کو پھر وسعتِ صحرا دے
اس دور کی ظُلمت میں ہر قلبِ پریشاں کو ۔۔۔ وہ داغِ محبّت دے جو چاند کو شرما دے
رفعت میں مقاصد کو ہمدوشِ ثریّا کر ۔۔۔ خودداریِ ساحل دے، آزادیِ دریا دے
بے لَوث محبّت ہو، بے باک صداقت ہو ۔۔۔ سینوں میں اُجالا کر، دل صورتِ مینا دے
احساس عنایت کر آثارِ مصیبت کا ۔۔۔ امروز کی شورش میں اندیشہ فردا دے (۳۳)

۳۔ تعدادِ آیاتِ قرآنی پر ایک تحقیقی نظر

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَﮡ سورۃ الحجر [15:87]

اور ہم نے تمھیں سات آیتیں دیں جو دہرائی جاتی ہیں اور قرآن عظمت والا دیا۔

'سبع مثانی' سے مراد سورہ فاتحہ ہے جو سات آیات پر مشتمل ہے۔ سیدہ ام سلمہؓ سے مروی ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو سورۃ الفاتحہ پڑھتے ہوئے سنا: آپ ﷺ نے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھی اور ہاتھوں کی انگلیوں پر ایک آیت شمار کی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ پر دو آیتیں۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پر تین آیات۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ پر چار آیات۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ پر پانچ آیات شمار کیں اور اپنی تمام انگلیاں بند کر لیں۔ پھر اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ پر ایک انگلی کھولی اور چھٹی آیت شمار کی اور پھر صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ پر دوسری انگلی اُٹھائی اور سات آیات شمار کیں۔ بعض صحابہ کرام جیسے سیدنا عبداللہ بن عباسؓ، سیدنا عبداللہ بن عمرؓ، سیدہ عائشہ صدیقہؓ اور بعض تابعین جیسے عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ سے منقول ہے کہ وہ نماز میں انگلیوں پر آیات شمار کیا کرتے تھے تاکہ انھیں پڑھی ہوئی آیات کی تعداد معلوم ہو سکے اور حصول ثواب کی رغبت پیدا ہو۔ (۳۴)

'بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ' کے سورہ فاتحہ اور دیگر تمام سورہ ہائے مقدسہ کے ساتھ شمار و عدم شمار کے بارے میں تین آراء ہیں۔

۱۔ حضرت علیؓ، حضرت ابن عباس، حضرت عبداللہ بن عمر، حضرت عبداللہ بن زبیر، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم، حضرت عطا، حضرت طاؤس، حضرت سعید بن جبیر، حضرت مکحول اور زہری رحمہم اللہ کا یہی مذہب ہے کہ 'بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ' ہر سورت کے آغاز میں ایک مستقل آیت ہے جبکہ سورۃ برأت میں نہیں ہے۔

۲۔ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ، امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے ساتھیوں (رحمہم اللہ) کے نزدیک 'بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ' نہ تو سورہ فاتحہ کی آیت ہے نہ کسی اور سورت کی۔

۳۔ کوفی اور مکی شمار کے مطابق 'بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ' صرف سورۃ فاتحہ میں پہلی آیت کے طور پر شمار ہوتی ہے جبکہ دیگر علمائے عد یعنی مدنیان (مدنی ۱، مدنی ۲)، شامی (دمشقی و حمصی) اور بصری نے اسے آیت شمار نہیں کیا۔ (۳۵)

آیاتِ قرآنی کی تعداد کے بارے میں معلومات و آگہی کے لیے راقم الحروف نے قریباً تمام مشہور و متداول تفاسیر، تراجمِ قرآنِ حکیم، کتبِ علومِ قرآن اور معلوماتِ عامہ کی کتب کا مطالعہ کیا جن کا 'کتابیات' میں ذکر کیا گیا ہے۔ اس ضمن میں دستیاب ہونے والی کتبِ علومِ قرآن، تفاسیر، عمومی کتب، رسائل، انسائیکلو پیڈیاز اور قرآن نمبر سے کچھ معلومات

حاصل ہوئی ہیں جن کی بنا پر قارئین، علماء اور محققین بآسانی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ اس موضوع پر خاطر خواہ تحقیق نہیں کی گئی اور دی گئی معلومات غیر تسلی بخش ہیں۔

'تفسیر ابن عباسؓ' کا اردو ترجمہ تین جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس میں آیاتِ قرآنی کا ترجمہ مولانا فتح محمد جالندھری رحمتہ اللہ علیہ کا ہے۔ تفسیر کا اردو ترجمہ پروفیسر حافظ محمد سعید احمد عاطف نے کیا ہے اور انہوں نے اس کا 'مقدمہ' بھی تحریر کیا ہے۔ اس تفسیر کے ساتھ امام جلال الدین سیوطی رحمتہ اللہ علیہ کی تصنیف 'لباب النقول فی اسباب النزول' کا اردو ترجمہ بھی شامل ہے اور ہر ایک سورۂ مقدسہ کا تعارف ''لباب النقول فی اسباب النزول'' سے دیا گیا ہے۔ اس تفسیر میں آیاتِ قرآنی کوفی شمار کے مطابق دی گئی ہیں۔ تاہم، سورہ فاتحہ میں 'بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ' کو پہلی آیت شمار نہیں کیا گیا جبکہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تا وَلَا الضَّآلِّيْنَ سات آیات شمار کی گئی ہیں۔ (۳۶)

'تفسیر ابنِ کثیرؒ' کے 'مقدمہ' میں علمائے عدد سے منقول اختلافی شماریات اور آیاتِ قرآنیہ کی تعداد کا نہایت مختصراً ذکر کیا گیا ہے۔ اس میں مختلف شماریات کے مطابق آیاتِ قرآنیہ کی حتمی تعداد کا ذکر نہیں کیا گیا۔ اس میں لکھا ہوا ہے:

''قرآن کریم کی آیتیں چھ ہزار ہیں۔ اس سے اوپر اختلاف ہے۔ بعض تو اس پر زیادہ نہیں بتاتے۔ بعض دوسو چار آیتیں چھ ہزار سے زائد بتاتے ہیں۔ بعض دوسو چودہ آیتیں۔ بعض دوسو انیس۔ بعض دوسو پچیس۔ بعض دوسو چھبیس۔'' (۳۷)

راقم الحروف کی تحقیق کے مطابق اس تفسیر میں آیات کی دی گئی تعداد کوفی شمار کے مطابق ہے۔

علامہ حافظ ابوالحسین الفراء البقوی رحمتہ اللہ علیہ کی 'تفسیر بغوی' (اردو) المعروف ''مَعَالِمُ التَّنْزِيْل'' چھ جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس میں آیات کوفی شمار کے مطابق دی گئی ہیں۔ تاہم، سورہ فاتحہ میں 'بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ' کو بطور آیت شمار نہیں کیا گیا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تا وَلَا الضَّآلِّيْنَ سات آیات شمار کی گئی ہیں۔ اس میں جمع وتدوینِ قرآن اور آیاتِ مقدسہ کی کل تعداد اور شماریاتی اختلاف کے بارے میں کچھ بھی نہیں لکھا گیا۔ (۳۸)

امام ناصر الدین بیضاوی کی 'تفسیر بیضاوی' پانچ جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس میں آیاتِ قرآنی کوفی شمار کے مطابق ہیں۔

'تدبر قرآن' میں امین حسن اصلاحی نے لکھا ہے کہ قرآن مجید کی کل آیات ۶۲۳۶ ہیں۔ انھوں نے تعداد آیاتِ قرآنی کے مختلف شماروں کا ذکر نہیں کیا اور یہ بھی نہیں بتایا کہ دی گئی تعداد '۶۲۳۶' کوفی شمار کے مطابق ہے۔ (۳۹)

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ کی فیصل ناشران کتب کی شائع کردہ تفسیر 'فتح المنان' (تفسیر حقانی) آٹھ جلدوں پر مشتمل ہے۔ جلد اول و دوم ایک ہی جلد کی شکل میں شائع کی گئی ہیں۔ جلد اول کا حصہ اول (صفحہ ۱ تا ۲۱۶) 'مفصل مقدمہ' پر مشتمل ہے۔ اس کے صفحہ ۱۷۱ پر آیاتِ مقدسہ کے شمار میں اختلافات کا مختصراً ان الفاظ میں ذکر کیا گیا ہے:

''قرآن کریم کی آیات کی تعداد میں اہلِ کوفہ اور اہلِ شام اور اہلِ بصرہ اور اہلِ مکہ اور اہلِ مدینہ کا اختلاف ہے۔ اختلاف کی یہ وجہ نہیں کہ ایک گروہ بعض کو آیاتِ قرآنی کہتا ہے اور دوسرا ان کو قرآن میں داخل نہیں کرتا بلکہ اس وجہ سے کہ جس گروہ کے نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جس جگہ وقف کرنا پایا گیا انھوں نے اس کو ایک آیت شمار کیا اور جن کے نزدیک دونوں جگہوں میں وقف کرنا ثابت نہ ہوا بلکہ وصل ثابت ہوا تو انھوں نے دونوں کو ایک آیت سمجھا۔ پس اکثر کے نزدیک چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ (۶۶۶۶) ہیں اور اہلِ کوفہ کے نزدیک چھ ہزار دوسو چھتیس (۶۲۳۶) ہیں اور اہلِ مدینہ کے نزدیک چھ ہزار دوسو چودہ (۶۲۱۴) ہیں۔ متاخرین نے آیات پر کہیں لفظ شامی کہیں کوفی لکھ دیا ہے اس کے یہ معنی نہیں کہ یہ آیت کوفہ یا شام میں

نازل ہوئی بلکہ یہ مراد ہے کہ علمائے کوفہ کے نزدیک یا علمائے شام کے نزدیک یہ آیت ہے۔ واللہ اعلم۔ اور اسی طرح حروفِ قرآن کا بھی علماء نے شمار کرلیا ہے۔ چنانچہ عبداللہ بن مسعودؓ نے تین لاکھ بائیس ہزار چھ سو ستر حروف بتائے ہیں اور یہاں بھی اختلاف کا یہ سبب ہے کہ بعض نے حروفِ مشددہ میں سے ایک کو دو گنا اور بعض نے ایک ہی شمار کیا۔''

مندرجہ بالا اقتباس سے واضح ہے کہ تفسیر حقانی میں صرف کوفی اور مدنی شمار کا ذکر کیا گیا ہے۔ کوفی شمار کے مطابق آیات کی دی گئی تعداد '۶۲۳۶' درست ہے۔ مدنی ۱ شمار میں آیات کی تعداد '۶۲۱۷' اور مدنی ۲ شمار میں آیات کی تعداد ۶۲۱۴ ہے۔ اس میں مدنی ۱ اور مدنی ۲ شمار کا فرق بیان نہیں کیا گیا اور صرف اتنا لکھ دیا گیا ہے کہ اہل مدینہ کے نزدیک آیات چھ ہزار دوسو چودہ '۶۲۱۴' ہیں۔ اس میں اس امر کی بھی وضاحت نہیں کی گئی کہ آیاتِ قرآنی کی مشہور تعداد چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ '۶۶۶۶' درست نہیں ہے۔

تفسیر حقانی کی جلد ۱ کا حصہ دوم سورہ فاتحہ اور سورہ بقرہ کی تفسیر پر مشتمل ہے۔ اس کے حصہ دوم کے صفحات ۶ تا ۷ پر لکھا ہے کہ مدینہ، بصرہ اور شام کے قاریوں اور فقہا کے نزدیک 'بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ' سورہ فاتحہ کا جز نہیں ہے۔ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی مذہب ہے۔ مکہ اور کوفہ کے قاری اسے جزِ والحمد سمجھتے ہیں۔ امام شافعی اور عبداللہ بن مبارک کا بھی یہی مذہب ہے۔ جو اس کو جزِ والحمد کہتے ہیں۔ ان کے دو قول ہیں: بعض کی یہ رائے ہے کہ یہ آیت پوری ہے اور بعض کہتے ہیں کہ یہ آیت کا ٹکڑا ہے بلکہ اگلا جملہ مل کر ایک آیت ہوتی ہے۔ جو 'بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ' کو پہلی آیت شمار کرتے ہیں ان کے نزدیک ساتویں آیت 'صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ ۙ عَلَیۡہِمۡ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ' ہے۔ جو 'بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ' کو پہلی آیت شمار نہیں کرتے، ان کے نزدیک 'صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ ۙ عَلَیۡہِمۡ' آیت نمبر ۶ اور 'غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ' آیت نمبر ۷ ہے۔

تفسیر حقانی کی جلد ۱ کے صفحہ ۷۰ پر سورہ بقرہ کے تعارف میں لکھا ہے کہ اس کی آیات ۲۸۷ ہیں۔ جبکہ اس کے متن میں ۲۸۶ آیات شمار کی گئی ہیں۔ جلد دوم کے صفحہ ۱۱۹ پر دی گئی آخری آیت کا نمبر ۲۸۶ ہے۔

کوفی شمار میں سورہ بقرہ کی آیات کی تعداد ۲۸۶ ہے۔ تفسیر حقانی کے میر محمد کتب خانہ کراچی کے مطبوعہ نسخے کے صفحہ ۲۹۱ پر سورہ بقرہ کے تعارف میں آیات کی تعداد '۲۸۶' ہی دی گئی ہے۔ (۴۰)

تفسیر ضیاء القرآن پانچ جلدوں پر مشتمل ہے۔ جلد اول سورۂ فاتحہ تا سورۂ انعام کے ترجمے اور تفسیر پر مشتمل ہے۔ 'ضیاء القرآن' کے عنوان پر مشتمل مقدمہ میں پیر کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ نے فنِ تفسیر وترجمہ کے بارے میں اظہارِ رائے کیا ہے اور 'جمع قرآن'، 'ترتیبِ قرآن'، 'قرآن مجید کی تلاوت کے آداب'، 'رموزِ اوقاف قرآنِ حکیم' کے ذیلی عنوانات کے تحت معلومات فراہم کی ہیں۔ انھوں نے 'ترتیبِ قرآن' کے عنوان کے تحت آیات کے شمار میں اختلافات کا ذکر نہیں کیا اور نہ ہی اس امر کا ذکر کیا ہے کہ ان کے دیے گئے نسخۂ قرآن حکیم میں آیات، شمارِ آیات کے کس نظام کے تحت دی گئی ہیں۔ انھوں نے آیات کی کل تعداد کا بھی ذکر نہیں کیا۔ ہر سورۂ مقدسہ کے آغاز میں اس کا تعارف دیا گیا ہے۔ اس کا مقامِ نزول، رکوع، آیات اور حروف کی تعداد بھی بتائی گئی ہیں۔ تعارف کے بعد ایک یا ایک سے زیادہ آیات دے کر ان کا متن وترجمہ اور ان کے نیچے تفسیر دی گئی ہے۔ ہر ایک سورۂ مقدسہ کے شروع میں 'بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ' کے کلمات کے دائیں طرف اس سورۂ مقدسہ کا مقامِ نزول اور بائیں طرف اس کے رکوع اور آیات کی تعداد رقم کی گئی ہے۔

درج ذیل چندایک مقامات پرسورۃ مقدسہ کے تعارف میں اور سورۃ مقدسہ کے شروع میں دی گئی تعداد میں فرق موجود ہے۔

تفسیر 'ضیاءالقرآن' میں دیے گئے اعداد وشمار

نمبر	سورۃ کا نام	تعداد۱	جلد	پارہ	صفحہ۱	تعداد۲	صفحہ۲	کوفی شمار	بصری شمار	تبصرہ
40	المومن	50	۴	۲۴	۲۸۷	85	۲۸۹	85	82	تعداد50غلط ہے۔
43	زخرف	89	۴	۲۵	۳۹۷	99	۳۹۹	89	89	
44	الدخان	57/59	۴	۲۵	۴۳۱	59	۴۳۳	59	57	
50	قٓ	43	۴	۲۶	۶۰۵	45	۶۰۷	45	45	تعداد43غلط ہے۔
55	الرحمٰن	76/78	۵	۲۷	۶۳	78	۶۵	78	76	
78	النباء	40/41	۵	۳۰	۴۶۳	40	۴۶۵	40	41	
79	النّٰزعٰت	40	۵	۳۰	۴۷۷	46	۴۷۹	46	45	تعداد40غلط ہے۔
89	الفجر	29/30	۵	۳۰	۵۵۳	30	۵۵۵	30	29	
101	القارعه	8	۵	۳۰	۶۴۱	11	۶۴۲	11	8	

مخففات:۔صفحہ۱: سورۃ مقدسہ کے تعارف کا صفحہ نمبر؛ تعداد۱: سورۃ مقدسہ کے تعارف میں آیات کی دی گئی تعداد؛ صفحہ۲: سورۃ مقدسہ کے آغاز کا صفحہ نمبر؛ تعداد۲: سورۃ مقدسہ کے آغاز میں آیات کی دی گئی تعداد

ضیاءالقرآن میں قریباً تمام سورۃ مقدسہ میں آیات کی تعداد، قرآنی آیات کا متن اور ترجمہ کوفی شمار کے مطابق دیے گئے ہیں۔ چندایک مقامات پر آیات کی تعداد کوفی شمار کے علاوہ بصری شمار کے مطابق بھی دی گئی ہے مگر واضح نہیں کیا گیا کہ دیے گئے دونوں اعداد میں سے کس کا کوفی شمار اور کس کا بصری شمار سے تعلق ہے۔ تین مقامات پر آیات کی دی گئی تعداد غلط ہے۔ تمام تفسیر میں کہیں بھی آیاتِ مقدسہ کے شمار یاتی اختلافات، مختلف شماریات میں ان کی کل تعداد اور تفسیر میں کوفی شمار کے مطابق دی گئی تعدادِ آیات کی نشاندہی نہیں کی گئی۔

کوفی شمار کے مطابق سورۃ فاتحہ میں 'بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ' کو پہلی آیت شمار کیا جاتا ہے اور دیگر ۶ آیات ملا کر سات آیات شمار کی جاتی ہیں۔ تفسیر ضیاءالقرآن میں 'تسمیہ' کو پہلی آیت شمار نہیں کیا گیا۔ ساتویں آیت میں 'اَنۡعَمۡتَ ۙ عَلَیۡهِمۡ' پر چھٹی آیت اور 'وَلَا الضَّآلِّیۡنَ' پر ساتویں آیت شمار کی گئی ہے۔(۴۱)

'فیوض الرحمٰن' شیخ اسماعیل حقی رحمۃ اللہ علیہ کی تفسیر 'روح البیان' کا اردو ترجمہ ہے جو درج ذیل پندرہ جلدوں پر مشتمل ہے:

جلدنمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
پارہ/پارے	۱۔۲	۳۔۴۔۵	۶۔۷۔۸	۹۔۱۰	۱۱	۱۲	۱۳۔۱۴	۱۵۔۱۶
جلدنمبر	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	
پارہ/پارے	۱۷۔۱۸	۱۹۔۲۰	۲۱۔۲۲	۲۳۔۲۴	۲۵۔۲۶	۲۷۔۲۸	۲۹۔۳۰	

جلد اول کے شروع میں 'تعارفِ مترجم' کے عنوان سے (صفحات ۱۲ تا ۱۵ پر) الحاج چودھری مشتاق محمد خاں نے مترجم حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی رضوی رحمتہ اللہ علیہ کی شخصیت اور علمی خدمات پر 'ولادت'، 'حلیہ'، 'تعلیم'، 'اسمائے گرامی اساتذہ کرام'، 'تبلیغ دین'، 'سلسلۂ تصانیف' اور 'اولاد' کے ذیلی عنوانات سے اپنے تاثرات پیش کیے ہیں۔ اس کے بعد 'وجہ تالیف تفسیر روح البیان' کے عنوان سے شیخ اسماعیل حقی رحمتہ اللہ علیہ کی تحریر اور 'سبب ترجمہ تفسیر ہذا' کے عنوان سے فاضل مترجم نے اس تفسیر کا ترجمہ کرنے کی وجہ بیان کی ہے۔ اس تفسیر کی جامعیت سے متاثر ہوکر انھوں نے اس کا اردو میں ترجمہ کیا ہے۔ بعد کے صفحات (صفحہ ۱۸ تا ۲۸) میں مترجم نے تفسیر کی خصوصیات اور اس کے ترجمے کے وقت پیش نظر رکھے گئے اصولوں کا ذکر کیا ہے۔ ان صفحات پر کہیں بھی مفسر و مترجم کی طرف سے جمع و تدوینِ قرآن اور شمارِ آیات کے بارے میں معلومات فراہم نہیں کی گئیں۔

پہلے پارے کی تفسیر کے آغاز میں سورہ فاتحہ کے عنوان کے ساتھ اس کی آیات کی تعداد '۷' اور رکوع کی تعداد '۱'، مرقوم ہے۔ اس کے بعد سورۃ فاتحہ کی تفسیر دی گئی ہے۔

تمام تفسیر میں اس طرح زیادہ تر سورۂ مقدسہ کے آغاز میں اس کا مقام نزول، آیات کی تعداد اور رکوعات کی تعداد دی گئی ہے۔ چند ایک سورۂ مقدسہ کے آغاز میں آیات کی تعداد نہیں دی گئی۔ بعض سورۂ مقدسہ کے متن کے شروع میں آیاتِ مقدسہ کی تعداد دینے کے علاوہ، اردو ترجمہ کے بعد بھی تفسیر کے آغاز میں آیات کی تعداد دی گئی ہے۔ ایک سو چودہ (۱۱۴) سورہ ہائے مقدسہ میں سے اٹھانوے (۹۸) سورۂ مقدسہ کے ساتھ ان کی آیات کی دی گئی تعداد کوفی شمار کے مطابق اور درست ہے۔ درج ذیل سولہ (۱۶) سورہ ہائے مقدسہ کے ساتھ آیات کی دی گئی تعداد کوفی شمار کے مطابق نہیں۔ چند ایک سورہ ہائے مقدسہ کے ساتھ آیاتِ مقدسہ کی دی گئی تعداد آیاتِ مقدسہ کے سات شمار (مکی، مدنی ۱، مدنی ۲، کوفی، بصری، دمشقی اور حمصی) کے مطابق نہیں اور غلط ہے۔ بعض مقامات پر تعدادِ آیات کے بارے میں کچھ اختلاف ذکر کیا گیا ہے اور بعض مقامات پر صرف تعداد دینے پر اکتفا کیا گیا ہے۔ مثلاً

۱۔ سورۂ ابراہیم کی آیات کی تعداد ۲۵۱، ۲۵۴ یا ۲۵۵ دی گئی ہے۔ جبکہ فی الحقیقت کوفی شمار میں اس کی آیات ۵۲، مکی، مدنی ۱، اور مدنی ۲ شمار میں آیات کی تعداد ۵۴، بصری شمار میں آیات کی تعداد ۵۱ اور دمشقی و حمصی شمار میں آیات کی تعداد ۵۵ ہے۔ (۴۲)

۲۔ سورۃ الکہف کی آیات کی تعداد ۱۱۱ دی گئی ہے جو کہ بصری شمار کے مطابق تو درست ہے مگر کوفی شمار میں اس کی آیات کی تعداد ۱۱۰ ہے۔ (۴۳)

۳۔ سورۃ المومنون کی آیات کی تعداد میں لکھا ہوا ہے کہ بصریوں کے نزدیک اس کی آیات کی تعداد ۱۱۰ اور کوفیوں کے نزدیک ۱۱۸ ہے۔ جبکہ فی الحقیقت کوفی اور حمصی علمائے عدد کے نزدیک اس کی آیات کی تعداد ۱۱۸ اور دیگر علمائے عدد (مدنی ۱، مدنی ۲، بصری اور دمشقی) کے نزدیک اس کی آیات کی تعداد ۱۱۹ ہے۔ (۴۴)

۴۔ سورۃ الشعرا کی آیات کی تعداد ۱۲۲ یا ۱۲۷ دی گئی ہے جو کہ کسی بھی شمار کے لحاظ سے درست نہیں۔ مکی، مدنی ۲ اور بصری شمار کے مطابق اس کی آیات ۲۲۶ اور کوفی، مدنی ۱، دمشقی اور حمصی شمار کے مطابق اس کی آیات ۲۲۷ ہیں۔ (۴۵)

۵۔ سورۃ العنکبوت کی آیات کی تعداد ۶۶ دی گئی ہے جو کہ کسی بھی شمار کے لحاظ سے درست نہیں۔ سوائے حمصی شمار کے دیگر تمام علمائے عدد کے نزدیک اس کی آیات کی تعداد ۶۹ ہے جبکہ حمصی علمائے عدد کے نزدیک اس کی آیات ۷۰ ہیں۔(۴۶)

۶۔ سورۃ الصافات کی آیات کی تعداد ۸۱ یا ۸۲ دی گئی ہے جو کہ درست نہیں۔ بصری علمائے عدد کے نزدیک اس کی آیات کی تعداد ۱۸۱ اور غیر بصریوں کے نزدیک ۱۸۲ ہے۔(۴۷)

۷۔ سورۃ الفتح کی آیات کی تعداد ۲۷ دی گئی ہے، جو کہ درست نہیں۔ تمام علمائے عدد کے نزدیک اس کی آیات کی تعداد ۲۹ ہے۔(۴۸)

۸۔ سورۃ الحجرات کی آیات کی تعداد ۴۹ دی گئی ہے جو کہ درست نہیں۔ تمام علمائے عدد کے نزدیک اس کی آیات کی تعداد ۱۸ ہے۔(۴۹)

۹۔ سورۂ مزمل کی کوفی شمار میں آیات 20 ہیں۔ تفسیر کے صفحات ۳۱۳ اور ۳۱۴ پر بھی اس کی آیات کی تعداد ۲۰ دی گئی ہے مگر عربی متن میں آیات کا شمار 19 اور ترجمے میں بھی آیات کا شمار 19 ہے۔(۵۰)

۱۰۔ سورۃ النباء کی آیات کے بارے میں لکھا گیا ہے کہ اس کی چالیس (۴۰) یا اکتالیس (۴۱) آیات ہیں۔ اس امر کا ذکر نہیں کیا گیا کہ کس شمار کے تحت آیات کی تعداد ۴۰ یا ۴۱ ہے۔ راقم الحروف کی تحقیق کے مطابق اس سورۂ مقدسہ کی آیات کوفی، مدنی ا، مدنی ۲، دمشقی اور حمصی علمائے عدد کے نزدیک ۴۰ اور مکی و بصری علمائے عدد کے مطابق ان کی تعداد ۴۱ ہے۔(۵۱)

۱۱۔ سورۃ العلق کی آیات کی تعداد ۹ دی گئی ہے جو کہ درست نہیں۔ کوفی، بصری اور حمصی علمائے عدد کے نزدیک اس کی آیات کی تعداد ۱۹ اور دمشقی علمائے عدد کے نزدیک ۱۸ اور مکی، مدنی ا اور مدنی ۲ کے نزدیک ۲۰ ہے۔

۱۲۔ سورۃ النصر کی آیات کی تعداد ۶ دی گئی ہے جو کہ درست نہیں۔ تمام علمائے عدد کے نزدیک اس کی آیات کی تعداد ۳ ہے۔(۵۲)

۱۳۔ درج ذیل سورہ ہائے مقدسہ میں سے پہلی سورۂ مقدسہ کی آیاتِ مقدسہ کی تعداد میں تین اور دیگر سورۂ ہائے مقدسہ کی آیات کے شمار میں صرف دو اختلافات کا ذکر کیا گیا ہے مگر یہ نشاندہی نہیں کی گئی کہ یہ اختلافی تعداد کس شمار کے مطابق ہے۔

سورۃ الفجر	انتیس، تیس یا بتیس
سورۃ القدر	پانچ یا چھ
سورۃ البینۃ	آٹھ یا نو
سورۃ الزلزلۃ	آٹھ یا نو
سورۃ القارعہ	دس یا گیارہ
سورۃ الماعون	چھ یا سات
سورۃ الاخلاص	چار یا پانچ

تفسیر 'فیوض الرحمٰن' میں چند آیات کے ساتھ کوفی شمار کے بجائے بصری شمار کے مطابق تعدادِ آیات دی گئی ہے۔ بعض مقامات پر اختلافی تعداد دے کر حتمی تعداد نہیں لکھی گئی۔ چند ایک سورہ ہائے مقدسہ کے ساتھ آیات کی تعداد کی دی گئی تعداد، غالبًا، سہوِ کاتب کی وجہ سے، غلط ہے۔ درج ذیل جدول سے ان تمام امور اور اعداد و شمار کا جائزہ لیا جا سکتا ہے۔

'فیوض الرحمٰن' اردو ترجمہ تفسیر 'روح البیان' میں دیے گئے اعداد و شمار

نمبر	سورت کا نام	تعداد	جلد	پارہ	صفحہ	اعداد و شمار از 'فیوض الرحمٰن'	از روئے تحقیق درست اعداد و شمار
2	البقرة	287	۱	۱	۸۱	بصری شمار	کوفی شمار 286، بصری شمار 287
4	النساء		۲	۴	۲۳۶	175، 176یا177	حتمی تعداد نہیں لکھی گئی۔ کوفی شمار 176 ہے۔
6	الانعام	165	۳	۷	۱۰۱	163، 165یا166	حتمی تعداد نہیں لکھی گئی۔ کوفی شمار 165 ہے۔
7	الاعراف	205	۳	۸	۱۱۸	بصری شمار	کوفی شمار 206، بصری شمار 205
8	الانفال	75	۴	۹	۲۸۰		کوفی شمار 75، بصری شمار 76
9	التوبة	129	۴	۱۰	۷۹		کوفی شمار 129، بصری شمار 130
11	هود	×	۵	۱۱	۴۰۴		تعداد نہیں دی گئی۔
13	الرعد	43	۷	۱۳	۱۵۷		کوفی شمار 43، بصری شمار 45
14	ابراهيم	52	۷	۱۳	۳۰۸	251، 254یا255	کوفی شمار 52، بصری شمار 51
18	الكهف	111	۸	۱۵	۲۹۱		کوفی شمار 110، بصری شمار 105
23	المؤمنون		۹	۱۸	۴	بصری 110، کوفی 118	بصری شمار میں آیات 119 ہیں۔
24	النور		۹	۱۸	۱۲۸	62، 64	کوفی شمار میں آیات 64 ہیں۔
26	الشعراء		۱۰	۱۹	۱۶۱	122، 127	کوفی شمار 227، بصری شمار 226
27	النمل	93	۱۰	۱۹	۳۴۰	93، 94	کوفی شمار 94، بصری شمار 93
29	العنكبوت	66	۱۰	۲۰	۲۵۴		کوفی و بصری شمار 69
37	الصافات		۱۲	۲۳	۱۵۴	81، 82	کوفی شمار 182، بصری شمار 181
47	محمد		۱۳	۲۶	۱۰۱	38، 39	کوفی شمار 38، بصری شمار 40
48	الفتح	27	۱۳	۲۶	۱۸۵		کوفی و بصری شمار 29
50	ق	×	۱۳	۲۶	۴۷۴		کوفی و بصری شمار 45
73	المزمل	20	۱۵	۲۹	۳۱۳	عربی متن و ترجمہ 19 آیات کا ہے۔	کوفی شمار 20، بصری شمار 19
78	النباء /عَمَّ		۱۵	۳۰	۳-۴	40، 41	کوفی شمار 40، بصری شمار 41
96	العلق/اِقْرَأْ	9	۱۵	۳۰	۴۴۷	متن و ترجمہ 19 آیات کا ہے۔	کوفی و بصری شمار 19
110	النصر	6	۱۵	۳۰	۵۹۷	متن و ترجمہ 3 آیات کا ہے۔	کوفی و بصری شمار 3
112	الاخلاص		۱۵	۳۰	۶۱۷	4، 5	کوفی و بصری شمار 4

تفسیر میں آیات کی تعداد رقم کرتے وقت تحقیقی وتنقیدی شعور سے کام نہیں لیا گیا۔ روایات پر انحصار کرتے ہوئے سورہ ہائے مقدسہ کی آیات کی تعداد درج کر دی گئی ہے۔ ہر ایک پارے کے آخر پر پارے کی تفسیر کے مشمولات کی فہرست تو دی گئی ہے مگر فہرست میں سورتوں کے نام اور ان کے صفحات کے نمبر نہیں دیے گئے۔ اسی طرح قرآنی آیات اور ان کے ترجمے کے ساتھ بھی آیات کے نمبر نہیں دیے گئے۔ اس تفسیر میں کسی سورت یا اس کی کوئی خاص آیت تلاش کرنا بہت مشکل کام ہے۔

امام ابوعبداللہ محمد بن احمد بن ابوبکر قرطبی رحمتہ اللہ علیہ کی 'تفسیر قرطبی' کا اردو ترجمہ دس جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس کے مقدمہ (جلد اول) میں مختلف شماروں کے مطابق قرآنی آیات کی کل تعداد کا ذکر کیا گیا ہے، جو کہ درج ذیل ہے:

شمارِ آیات	تفسیر قرطبی میں دی گئی تعدادِ آیات	درست تعداد	فرق
مدنی ۱	۶۰۰۰	۶۲۱۷	۱۷
مدنی ۲	۶۲۱۴	۶۲۱۴	×
مکی شمار	۶۲۱۹	۶۲۲۰	۱
کوفی شمار	۶۲۳۶	۶۲۳۶	×
بصری شمار	۶۲۰۴	۶۲۰۵	۱
دمشقی شمار	۶۲۲۵	۶۲۲۷	۲
حمصی شمار	۶۲۲۶	۶۲۳۳	۷

راقم الحروف کی تحقیق کے مطابق 'تفسیر قرطبی' میں مذکور کوفی شمار اور مدنی ۲ شمار کے مطابق دی گئی آیات کی کل تعداد درست ہے۔ بلحاظ تعداد، مکی شمار اور بصری شمار میں ایک آیت کا فرق ہے۔ دمشقی شمار میں دو آیات کا فرق ہے۔ حمصی شمار میں سات اور مدنی ۱ شمار میں سترہ آیات کا فرق ہے۔ راقم الحروف نے مدنی شمار کی آیات کی تعداد 'شاہ فہد قرآن کمپلیکس' کے مطبوعہ قرآن حکیم کے مطابق دی ہے، جو کہ تحقیق پر مبنی ہے۔ ایک دو آیات کے شمار کا فرق "**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ**" کو شمار کرنے یا نہ کرنے کی وجہ سے ہو سکتا ہے۔ (۵۳)

مولانا عبد الاحد دریا آبادی کی اردو تفسیر 'تفسیر ماجدی' اور انگریزی تفسیر 'Translation and Commentary of the Holy Quran' میں قرآنی آیات کا متن کوفی شمار میں دیا گیا ہے۔ تاہم، انگریزی و اردو دونوں نسخوں میں سورہ فاتحہ کے متن میں '**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ**' کو پہلی آیت شمار نہیں کیا گیا۔ '**اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ**' کو پہلی آیت اور '**غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ**' کو ساتویں آیت شمار کیا گیا ہے۔

'تفسیر مصباحین ترجمہ وشرح جلالین' میں قرآنی آیات کی تعداد کوفی شمار کے مطابق دی گئی ہے۔ اس میں سورہ فاتحہ میں '**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ**' کے شمار و عدم شمار پر اظہار رائے کیا گیا ہے کہ اگر '**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ**' اس میں شامل ہو تو ساتویں آیت '**صِرَاطَ الَّذِيْنَ**' سے لے کر آخر تک ہے اور اگر اس میں '**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ**' شامل نہ ہو تو ساتویں آیت '**غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ**' سے آخر تک ہے۔ (۵۴)

'تفسیر مظہری' از قاضی محمد ثناء اللہ پانی پتی رحمتہ اللہ علیہ کے دو اردو تراجم پیشِ نظر ہیں۔ اس کا پہلا ترجمہ 'دارالاشاعت

کراچی' سے شائع ہوا۔ اس کے مترجم 'مولانا سید عبد الدائم الجلالی' ہیں۔ دوسرا ترجمہ 'ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور' کا مطبوعہ ہے۔ اس کے مترجمین مولانا محمد بوستان، سید محمد اقبال شاہ اور مولانا محمد انور مگھالوی ہیں۔ ضیاء القرآن پبلی کیشنز کے ترجمے میں قرآنی آیات کا ترجمہ پیر محمد کرم شاہ رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ اس میں 'بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ' کے سورۂ فاتحہ کا جزو ہونے یا نہ ہونے پر علماء کے دلائل پیش کیے گئے ہیں۔ سورۂ فاتحہ میں 'بسم اللہ الرحمٰن الرحیم' کے بغیر سات آیات شمار کی گئی ہیں۔ سورۂ بقرہ کے تعارف میں لکھا ہے کہ اس کی آیات ۲۸۷ ہیں مگر متن کے تعارف میں آیات کی تعداد ۲۸۶ منقول ہے اور متن میں بھی آیات ۲۸۶ شمار کی گئی ہیں۔ تفسیر ضیاء القرآن کی طرح ضیاء القرآن پبلی کیشنز کے تفسیر مظہری کے اس ترجمے میں بھی تعداد آیاتِ قرآنی کی دی گئی تعداد میں اختلافات نظر آتے ہیں۔(۵۵)

تفسیر 'مُعَارِفُ الْقرآن' از مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ آٹھ جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس کا مقدمہ 'مفتی محمد تقی عثمانی' نے تحریر کیا ہے۔ اس کے مقدمہ وتفسیر میں کہیں بھی آیاتِ قرآنی کی کل تعداد اور آیاتِ مقدسہ کے شمار میں علمائے عدد سے منقول مختلف شماروں کا ذکر نہیں کیا گیا۔ اس میں تمام سورۂ مقدسہ کے تعارف میں اور ان کے متن کے آغاز میں آیاتِ مقدسہ کی تعداد تحریر کی گئی ہے جو کہ کوفی شمار کے مطابق ہے۔ تاہم، سورۃ الفاتحہ میں 'بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ' کو پہلی آیت شمار نہیں کیا گیا اور آخری آیت ۶ میں 'اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ' پر چھٹی آیت اور 'وَلَا الضَّآلِّيۡنَ' پر ساتویں آیت شمار کی گئی ہے۔(۵۶)

مولانا احمد علی لاہوری رحمۃ اللہ علیہ کا اردو ترجمۂ قرآن حکیم کوفی شمار کے نسخۂ قرآن حکیم پر مشتمل ہے۔ اس میں سورۂ فاتحہ کے علاوہ تمام سورہ ہائے مقدسہ کی آیات کی تعداد کوفی شمار کے مطابق ہے۔ سورۂ فاتحہ میں 'بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ' کو پہلی آیت شمار نہیں کیا گیا۔ جبکہ اس کی دیگر چھ (۶) آیات کوفی شمار کے مطابق ہیں۔ 'بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ' کو شمار نہ کرنے کی وجہ سے اس نسخہ میں سورۂ فاتحہ کی سات (۷) کے بجائے چھ (۶) آیات شمار کی گئی ہیں اور یہ نسخہ قرآن حکیم چھ ہزار چھ سو پینتیس (۶۶۳۵) آیات پر مشتمل ہے۔ یہ نسخہ آن لائن (http://quranurdu.org کے ایڈریس پر) موجود ہے۔

حضرت مولانا صوفی عبد الحمید سواتی کی تفسیر 'معالم العرفان' (جلد ۱) میں مذکور ہے کہ قرآن پاک کی آیات کم وبیش ۶۶۱۶ یا ۶۶۰۰ ہیں۔ ان میں سے 'بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ' ایک آیت ہے اور یہ جزوِ قرآن ہے۔ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک ہر دو سورتوں کے درمیان جو بسم اللہ لکھی جاتی ہے، یہ محض سورتوں کے درمیان امتیاز کرنے کے لیے ہے۔ ورنہ ابتدائے سورت میں بسم اللہ کسی سورت کا جزو نہیں ہے۔ قرآن پاک کے کلمات کی تعداد ۷۷۹۳۴ جبکہ حروف کی تعداد ۳۲۳۶۰۷ ہے۔(۵۷)

تفسیر 'معالم العرفان' میں آیاتِ مقدسہ کی دی گئی تعداد حجازی، عراقی اور شامی، کسی بھی شمارِ آیات کی رو سے درست نہیں ہے۔

'تفسیر نعیمی' میں آیات کا متن کوفی شمار کے مطابق دیا گیا ہے۔ اس میں سورہ فاتحہ کی آیات کے بارے میں منقول ہے کہ سورہ فاتحہ میں سات آیات ہیں۔ اس کا نام ہی 'سبع مثانی' ہے۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک 'بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ' پہلی آیت ہے اور 'صِرَاطَ الَّذِيۡنَ' سے 'وَلَا الضَّآلِّيۡنَ' تک ایک آیت ہے۔ 'بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ' سورہ فاتحہ کی طرح ہر سورت کی پہلی آیت ہے۔ اس لیے ان کے مذہب میں امام 'بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ

الرَّحِیْم' بلندآواز سے پڑھتا ہے۔امام ابوحنیفہ کے نزدیک 'بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم' سورہ فاتحہ کا جز نہیں۔پہلی آیت 'اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن' ہےاور 'عَلَیْھِم' پروقف ہے۔(۵۸)

تمام علمائے عدد کے نزدیک سورہ فاتحہ کی آیات کی تعداد سات ہے۔کوفی شمار کے علمائے عدد 'بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم' کو پہلی آیت شمار کرتے ہیں۔غیرکوفی شمار کے علمائے عدد اس کے بجائے 'اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ' کو پہلی آیت شمار کرتے ہیں اورکوفی شمار کی آیت سات ''صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ لا عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ'' کو دو آیات شمار کرتے ہیں۔ان کے مطابق چھٹی آیت 'صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ لا عَلَیْھِمْ' ہےاور ساتویں آیت ''غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ'' ہے۔کوفی شمار میں قرآن حکیم کے ایسے نسخے بھی موجود ہیں جن میں سورہ فاتحہ کی کل چھ آیات شمار کی گئی ہیں۔ان میں 'بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم' کو پہلی آیت شمار نہیں کیا گیا اور دیگر چھ آیات کو شمار کیا گیا ہے۔مولانا فتح محمد جالندھری اور مولانا احمد علی لاہوری رحمۃ اللہ علیہ کے ترجمے والے قرآن حکیم کے نسخوں میں سورۂ فاتحہ کی چھ آیات شمار کی گئی ہیں۔یہ امر نہایت تعجب کا باعث ہے کہ قرآن وحدیث میں سورہ فاتحہ کی سات آیات کا ذکر ہونے کے باوجود ان نسخوں میں سورۂ فاتحہ کی چھ آیات کیوں شمار کی گئی ہیں۔

مولانا محمد تقی عثمانی نے اپنی کتاب 'علوم القرآن' میں 'تعدادآیات قرآنی' کے موضوع پر اظہار رائے نہیں کیا۔

ڈاکٹر علامہ خالد محمود، آثار التنزیل (جلداول) میں لکھتے ہیں:

> ''آیات گننے میں بھی عالم اسلام میں زیادہ کوفی طریقے ہی کی پیروی کی گئی ہے۔امام شاطبی نے ناظمۃ الزہر میں قرآن کریم کی آیات کی تعداد ۶۲۳۶ لکھی ہے۔''(۵۹)

راقم الحروف کی تحقیق کے مطابق، امام شاطبی نے 'ناظمۃ الزہر' میں کوفی شمار کے لحاظ سے آیات کی تعداد ۶۲۳۶ لکھی ہے۔'آثار التنزیل' میں غالباً سہوِ کاتب کی وجہ سے آیات کی تعداد درست نہیں لکھی گئی۔

'علوم القرآن' از سید شمس الحق افغانی رحمۃ اللہ علیہ میں 'تاریخ القرآن صارم'، ص۱۱۹ اور 'فنون الافنان لابن جوزی' کے حوالے سے منقول ہے کہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ کی روایت کے مطابق آیاتِ قرآنی '۶۶۶۶'، حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ کے اعتبار سے تعدادِ کلمات '۷۶۲۵۰' اور حضرت ابن مسعودؓ کے شمار کے مطابق تعداد حروف '۳۲۲۶۷۱' ہے۔(۶۰)

انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا میں 'Quran Sacred Text' کے عنوان کے تحت آیاتِ قرآنی کی تعداد ۶۲۳۶ منقول ہے جو کہ کوفی شمار کے مطابق درست ہے۔(britannica.com/topic/Quran)

ڈاکٹر محمد حمید اللہ کے 'خطباتِ بہاولپور' میں شامل مطبوعہ خطبہ نمبر ا 'تاریخ قرآن مجید' کے موضوع پر مشتمل ہے۔اس خطبے میں ڈاکٹر محمد حمید اللہ نے تدوین قرآن مجید کی تاریخ بیان کی ہے۔قرآن حکیم کی آیات کی تعداد اور آیات کے شمار میں اختلافات کا اس خطبے میں ذکر نہیں کیا گیا۔(۶۱)

'سیارہ ڈائجسٹ' کے 'قرآن نمبر'، جلدا، ص۱۵۱ تا ۱۵۲ اور ۱۵۸ پر قرآن حکیم کی آیاتِ مقدسہ، رکوعات، کلمات اور حروف کے بارے میں درج ذیل اعداد وشمار دیے گئے ہیں:

رکوع	۵۴۰	آیاتِ وعدہ	۱۰۰۰
کل آیات	۶۶۶۶	آیاتِ وعید	۱۰۰۰
بروایت ابن عباسؓ	۶۶۱۶	آیاتِ نہی	۱۰۰۰
کلمات	۸۶۴۳۰	آیاتِ امر	۱۰۰۰
حروف	۳۲۳۷۶۰	آیاتِ امثال	۱۰۰۰
بروایت ابن عباسؓ	۳۲۳۶۷۱	آیاتِ قصص	۱۰۰۰
		آیاتِ تحلیل	۲۵۰
		آیاتِ تحریم	۲۵۰
		آیاتِ تسبیح	۱۰۰
		آیاتِ متفرقہ	۶۶
		جملہ آیات (کل تعداد)	۶۶۶۶

آیات کی دی گئی تعداد درست نہیں۔ اس میں دیے گئے اعداد وشمار بغیر حوالے کے ہیں۔ راقم الحروف کی تحقیق کے مطابق مندرجہ بالا اعداد وشمار کچھ تبدیلی کے ساتھ علوم القرآن کی مشہور کتاب 'الاتقان فی علوم القرآن' سے اخذ کیے گئے ہیں۔

سیارہ ڈائجسٹ (قرآن نمبر) کی جلد ۳ کے صفحات ۴۶۵ تا ۴۷۰ پر 'سورتیں، آیات اور رکوع' کے عنوان سے سورتوں کی ترتیب، ان کے رکوعات اور آیات کی تعداد پر مشتمل ایک نو کالمی انڈکس دیا گیا ہے۔ اس کے مرتب 'محمد مجیب الرحمٰن' ہیں۔ راقم الحروف کی تحقیق کے مطابق اس انڈکس میں ہر ایک سورۂ مقدسہ کی آیاتِ قرآنی کی تعداد کوفی شمار کے مطابق دی گئی ہے اور تعدادِ آیاتِ قرآنی سے متعلق دیے گئے اعداد وشمار درست ہیں۔ اس میں 'سورۃ البروج' کی آیات کی تعداد '۲۴' دی گئی ہے جو کہ کوفی وغیر کوفی شمار کے مطابق بالاتفاق '۲۲' ہے۔ انڈکس کے آخر پر رکوعات اور آیات کی کل تعداد درج نہیں کی گئی۔ اگر سورۃ البروج کی آیات '۲۲' شمار کی جائیں تو کل تعداد '۶۲۳۶' ہو جائے گی جو کہ کوفی شمار کے مطابق درست ہے۔ نقوش (قرآن نمبر) ۱۹۹۸ء کی دونوں جلدوں اور ۲۰۰۱ء کی بھی دونوں جلدوں میں قرآنِ حکیم کی آیات کی تعداد کے موضوع پر کوئی تحقیقی مقالہ شامل نہیں کیا گیا۔

'قرآن حکیم انسائیکلو پیڈیا' ۹۰۴ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں بھی 'الاتقان' کے حوالے سے درج ہے کہ قرآن مجید میں آیات کی تعداد چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ (۶۶۶۶) ہے۔ حضرت ابن عباسؓ کی روایت کے مطابق آیات کی تعداد چھ ہزار چھ سو سولہ (۶۶۱۶) ہے۔ (۶۲)

راقم الحروف کے مشاہدے میں آنے والے قرآن حکیم کے تراجم اور اس کی تفاسیر میں آیاتِ قرآنی کوفی شمار کے مطابق ہی دی گئی ہیں۔ سورہ فاتحہ میں 'بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ' کے شمار یا عدم شمار کے لحاظ سے فرق نظر آتا ہے۔ اس لحاظ سے تفاسیر وتراجم کو دو گروہوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

سورہ فاتحہ مع بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم سات آیات		سورہ فاتحہ (اَلْحَمْدُ لِلّٰہ تا وَلَا الضَّآلِّیْن) سات آیات	
تفسیر جلالین	ص۶۹	تفسیر حسنات	ص۸

تفسیر معارف القرآن	ص ۱	تفسیر مدارک	ص ۳۸
تیسیر القرآن	ص ۳۰	تفسیر عثمانی	ص ۴۸
تفسیر البرہان	ص ۱۲۳	اشرف التفاسیر	ص ۴۸
		اکرم التفاسیر	ص ۱۳

مندرجہ بالا مطالعات سے واضح ہوتا ہے کہ قرآن حکیم کی تفاسیر وتراجم، علومِ قرآن کی کتب اور انسائیکلو پیڈیاز میں سے کوئی ایک تفسیر، ترجمہ یا کتاب ایسی نظر نہیں آتی جس میں قرآن حکیم کی آیات، حروف، کلمات اور رکوعات کی تعداد شمار کر کے دی گئی ہو۔ زیادہ تر مفسرین، مترجمین، مصنفین اور مولفین نے بغیر تحقیق اور بغیر کسی حوالہ وسند کے ان کی تعداد رقم کر دی ہے۔ اگر کسی نے کوئی حوالہ دے کر ان کی تعداد کا ذکر کیا ہے، تو وہ بھی بلا تحقیق کیا ہے۔ بحوالہ یا بغیر کسی حوالے کے دیے گئے یہ اعداد وشمار نقل درنقل روایات پر مبنی ہیں۔ کسی مفسر ومترجم نے اپنے پیشِ نظر نسخہ قرآن میں سے آیات ورکوعات خود شمار کر کے ان کی تعداد جاننے کی کوشش نہیں کی۔ ماضی میں، غالباً حجاج بن یوسف کے دور میں کسی نے قرآن حکیم کے کلمات اور حروف شمار کر کے ان کی تعداد تحریر کر دی۔ بعد والے دوبارہ شمار کرنے کے بجائے وہی تعداد بیان کرتے رہے اور سہوِ کتابت کی وجہ سے یہ تعداد بدلتی رہی۔ زیادہ تر مفسرین ومترجمین نے تحقیقی وتنقیدی شعور سے کام لیے بغیر حروف، کلمات، آیات اور رکوعات کی تعداد کے بارے میں ادھوری اور غیر تسلی بخش معلومات فراہم کی ہیں۔

ہماری درسی کتب، انسائیکلو پیڈیاز اور مجلّات کے قرآن نمبرز تک میں اس ضمن میں فراہم کی گئی معلومات مکمل طور پر درست نہیں۔ اس ضمن میں راقم الحروف گزشتہ اوراق میں کافی شواہد پیش کر چکا ہے۔ ہمارے اسلامی ملک میں شائع کردہ ہمارے '**قرآن حکیم انسائیکلو پیڈیا**' میں درج ہے کہ قرآن مجید میں آیات کی تعداد چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ (۶۶۶۶) ہے۔ حضرت ابن عباسؓ کی روایت کے مطابق آیات کی تعداد چھ ہزار چھ سو سولہ (۶۶۱۶) ہے۔ اس میں قرآنی آیات کی بتائی گئی تعداد درست نہیں۔ دیارِ غیر میں، اغیار کے مرتب کردہ انسائیکلو پیڈیا برٹانیکا میں درج ہے کہ قرآنِ حکیم کی آیات کی تعداد ۶۲۳۶ ہے۔ جو کہ درست ہے۔

راقم الحروف کے مطالعہ وتحقیق کے مطابق مولانا ابوالکلام آزاد کی درج ذیل رائے نہ صرف علمِ تفسیر بلکہ دیگر علومِ قرآن کے بارے میں بھی درست ہے۔ وہ لکھتے ہیں:

> ''چوتھی صدی ہجری کے بعد علوم اسلامیہ کی تاریخ کا مجتہدانہ دور ختم ہو گیا اور شواذ ونوادر کے علاوہ عام شاہراہ، تقلید کی شاہراہ ہو گئی۔ اس دائے عضال نے جسم تفسیر میں بھی پوری طرح سرایت کیا۔ ہر شخص جو تفسیر کے لیے قدم اٹھاتا تھا، کسی پیش رو کو اپنے سامنے رکھ لیتا تھا، اور پھر آنکھیں بند کر کے اس کے پیچھے پیچھے چلتا رہتا۔ اگر تیسری صدی میں کسی مفسر سے کوئی غلطی ہو گئی ہے، تو ضروری ہے کہ نویں صدی کی تفسیروں تک وہ برابر نقل درنقل ہوتی چلی آئے۔ کسی نے اس کی ضرورت محسوس نہیں کی کہ چند لمحوں کے لیے تقلید سے الگ ہو کر تحقیق کرے کہ معاملے کی اصلیت کیا ہے؟ رفتہ رفتہ تفسیر نویسی کی ہمتیں اس قدر پست ہو گئیں کہ کسی متداول تفسیر پر حاشیہ چڑھا دینے سے آگے نہ بڑھ سکیں۔ (۶۳)

علم وعرفان سے عدم دلچسپی، کاہلی وسستی اور لادینیت کی وجہ سے عالمِ اسلام صدیوں سے انحطاط کا شکار ہے۔ ذوقِ مطالعہ، ذوقِ تحقیق اور ذوقِ عمل مفقود ہونے کی وجہ سے علوم وفنون کے تمام شعبہ جات میں ہم مقلد بن کر رہ گئے ہیں۔

شیر مردوں سے ہوا بیشۂ تحقیق تہی　　رہ گئے صوفی و ملا کے غلام اے ساقی
عشق کی تیغِ جگر دار اُڑا لی کس نے؟　　علم کے ہاتھ میں خالی ہے نیام اے ساقی (۶۴)

آیاتِ قرآنی کی کل تعداد میں اختلافات کے علاوہ قرآن حکیم کے کلمات (الفاظ)، حروف اور رکوعات کے شمار میں بھی اختلافات نظر آتے ہیں۔ ان اختلافات سے آگاہ ہونے کے لیے ضروری ہے کہ پہلے حروف وکلمات کا مفہوم سمجھ لیا جائے۔

حروف اور کلمات:۔ وہ علامات جو مختلف آوازوں کی نمائندگی کے لیے استعمال ہوتی ہیں اور جن سے الفاظ بنتے ہیں، حروف (Letters) یا حروفِ تہجی (Alphabet) کہلاتی ہیں۔ عربی زبان میں ۲۸ حروفِ تہجی ہیں۔ عربی زبان میں دو، تین یا ان سے زائد حروف کے مجموعے کو کلمہ کہتے ہیں۔ وہ حروف جو سورتوں کے آغاز میں آئے ہیں جیسے ص، ق، ن، ان پر سکوت کیا جاتا ہے۔ یہ علیحدہ اور جدا ہوتے ہیں جس طرح کلمہ جدا اور علیحدہ ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے ان کو کلمات کہا جاتا ہے حروف نہیں کہا جاتا۔ حروف پر سکوت نہیں کیا جاتا اور کوئی حرف صورت میں تنہا نہیں ہوتا اور جس سے ملا ہوا ہوتا ہے اس سے جدا نہیں ہوتا۔(۶۵)

دو حروف پر مشتمل کلمات:۔ لا، ما، لك، له اور ان کے مشابہ حروف۔

مکمل آیات شمار ہونے والے کلمات:۔ بمطابق کوفی شمار الم، المص، طه، یس، حم، والفجر، والضحی، والعصر وہ کلمات ہیں جو مکمل آیات شمار ہوتے ہیں۔ یہ سورتوں کے آغاز میں ہیں، سورتوں کے درمیان میں نہیں ہیں۔

دو متصل کلمات وآیات:۔ حم اور عسق دو متصل کلمات پر مشتمل آیات ہیں۔

دس حروف پر مشتمل طویل ترین کلمات:۔ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ، اَنُلْزِمُكُمُوْهَا، فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ اور ان کے مشابہ کلمات دس حروف پر مشتمل طویل ترین کلمات ہیں۔ آخری کلمہ لکھنے میں دس حروف ہیں اور بولنے میں گیارہ حروف ہیں۔(۶۶)

قرآن حکیم کی زیادہ تر تفاسیر وتراجم، علوم قرآنی اور معلوماتِ عامہ کی کتب میں قرآن حکیم کے کلمات (الفاظ)، حروف اور رکوعات کی تعداد کے بارے میں کچھ بھی نہیں لکھا گیا۔ ان میں سے چند ایک میں دی گئی اختلافی معلومات تحقیق پر مبنی نہیں ہیں۔ جیسا کہ درج ذیل جدول سے ظاہر ہے:

تفسیر/ترجمہ/کتاب	صفحہ	رکوعات	تعداد کلمات	تعداد حروف
الاتقان فی علوم القرآن (دارالاشاعت)	۱۶۱، ۱۶۷	×	77933	323671
	×	×	77437	×
	×	×	77277	×
تبیان القرآن (مقدمہ تفسیر)	×	558	×	×
تفسیر قرطبی (اردو ترجمہ) جلد اول	۸۷	×	77439	340740
	×	×	×	323015
	×	×	×	311130
تفسیر نعیمی (جلد اول)	۲۷	556	×	×
سیارہ ڈائجسٹ (قرآن نمبر)	۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۸	540	86430	323760

تفسیر/ترجمہ/کتاب	صفحہ	رکوعات	تعدادکلمات	تعدادحروف
	×	×	×	323671
علوم القرآن از شمس الحق افغانی رحمۃ اللہ علیہ	۱۴۳	×	76250	322671
	×	×	مجاہد رحمۃ اللہ علیہ	ابنِ مسعودؓ
علوم القرآن (جلد اول) از گوہر رحمٰن	×	×	×	340740
معارف القرآن (جلد اول) مقدمہ	۴۶	540	×	×
معالم العرفان (جلد اول)	۸۲تا۸۳	×	77934	323760
قرآن حکیم انسائیکلو پیڈیا	۲۸۹	540	86430	323760
	۲۹۳	×	76430	323671
	×	×	77439	×
جدید ریسرچ (کمپیوٹر پر شماریاتی ریسرچ)	×	×	86872	322564

زیادہ تر کتب (تراجم، تفاسیر، معلوماتِ عامہ کی کتب، علوم قرآن کی کتب) میں قرآن حکیم کے رکوعات کی تعداد 540 بیان کی گئی ہے جبکہ شمار کریں تو یہ تعداد 558 ہے۔ بعض نسخوں میں اس کی تعداد 567 ہے۔ جس سے رکوع کی علامت لگانے میں بھی مختلف نسخوں میں اختلاف نظر آتا ہے۔

جیسا کہ قبل ازیں بیان کیا جا چکا ہے کہ قرآن حکیم کے تراجم، تفاسیر اور علومِ قرآن کی کتب میں قرآن حکیم کی آیات کی تعداد کی طرح، اس کے کلمات، حروف اور رکوعات کی منقول تعداد میں بھی اختلافات پائے جاتے ہیں۔ قریباً ہر ایک مترجم ومفسر اور معلم ومحقق نے روایات پر انحصار کیا ہے، کسی نے بھی مختلف نسخوں اور ماخذ کا تحقیقی جائزہ لے کر اور خود شمار کر کے تعداد متعین کرنے کی کوشش نہیں کی۔ مشہور ومتداول تفاسیر، تراجمِ قرآن اور علومِ قرآن کی کتب میں قرآنی آیات، کلمات، حروف اور رکوعات کی تعداد کے بارے میں دی گئی روایات کے تحقیقی وتنقیدی جائزہ سے ثابت ہوتا ہے کہ اس ضمن میں زیادہ تر مترجمین، مفسرین اور علما نے روایات پر انحصار کیا ہے اور دیے گئے زیادہ تر اعداد وشمار درست نہیں۔ تحقیقی و تنقیدی شعور کے فقدان اور نقل در نقل کے رجحان کی وجہ سے یہ غلط اعداد وشمار درست تسلیم کیے جا رہے ہیں۔

حروف اور کلمات کے شماریاتی اختلافات کی وجوہات: کلمہ کوئی ایک لفظ یا زیادہ الفاظ پر مشتمل کوئی جملہ بھی ہوسکتا ہے۔ جیسا کہ سورۂ مومنون کی آیت ۱۰۰ میں ارشاد ہوا ہے:

كَلَّا اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا۔ ہرگز نہیں، ایک ہی بات ہے جسے یہ کہہ رہا ہے۔

یہاں 'کلمہ' سے مراد 'جملہ' ہے۔ اسی طرح بعض دو یا تین الفاظ ایک لفظ کی شکل میں لکھے جاتے ہیں اور انھیں رسماً ایک 'کلمہ' شمار کیا جاتا ہے۔ مثلاً، 'نَجَّيْنَاكُمْ'، تین الفاظ پر مشتمل ایک کلمہ ہے اور اسے رسماً ایک کلمہ شمار کیا جاتا ہے۔

حروف کی تعداد شمار کرنے میں اختلافات، انھیں لکھنے یا پڑھنے کے فرق اور بعض مقامات پر کتابت کی اغلاط کی وجہ سے ہیں۔

۱۔ ہر مشدد حرف اصل میں دو حروف جبکہ رسم الخط میں ایک حرف ہوتا ہے۔
۲۔ بعض حروف بعض قرأتوں میں ثابت ہیں تو بعض میں محذوف ہیں۔ جیسے ﴿وَسَارِعُوْٓا اِلٰی مَغْفِرَۃٍ مِّنْ رَّبِّکُم......﴾۔
۳۔ بعض حروف لفظاً ثابت ہوتے ہیں اور رسماً محذوف ہوتے ہیں جیسے ﴿مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ﴾۔
۴۔ بعض حروف رسماً ثابت ہوتے ہیں لیکن پڑھے نہیں جاتے جیسے ﴿ أُولُوْ قُوَّةٍ﴾۔

اہل علم نے ان جہات میں سے جس جس جہت کا اعتبار کیا ہے اسی اعتبار سے حروف کی تعداد میں کمی بیشی واقع ہوگئی ہے۔ (٦٧)

پاکستان اور دیگر ممالک میں قرآن مجید کی کتابت رسمِ عثمانی کے طریق ابوعمر والدانی اور طریقہ ابن نجاح دونوں میں کی جاتی ہے۔ طریق دانی میں اکثر اثبات الف ہے اور طریق ابن نجاح میں اکثر حذف الف اختیار کیا گیا ہے۔ جیسے طریقِ دانی میں لکھے گئے کلمات 'الصراط' اور 'الانسان' طریق ابن نجاح میں الف کے حذف سے 'الصرٰط' اور 'الانسن' لکھے جاتے ہیں۔ اس علم کو رسمِ عثمانی کہتے ہیں۔ دنیا کے زیادہ تر ممالک سمیت، پاکستان میں بھی زیادہ تر ناشر منہج دانی پر کتابت شدہ قرآن حکیم شائع کرتے ہیں۔ انجمن حمایت اسلام کا شائع کردہ قرآن حکیم کا معیاری نسخہ بھی منہج دانی پر ہے۔

قرآنِ حکیم کے حروف اور کلمات کی حتمی تعداد متعین کرنے کے لیے ضروری ہے کہ صرف روایات پر انحصار کرنے کے بجائے آیاتِ مقدسہ، حروف اور کلمات کی تعداد خود بھی شمار کی جائے۔ کلمات شمار کرنے کے لیے شاہ فہد قرآن کمپلیکس، سعودی عرب اور انجمن حمایتِ اسلام، پاکستان کے مطبوعہ معیاری نسخے پیشِ نظر رکھے جائیں۔ جن شماریاتی اصولوں کے مطابق یہ شمار اخذ کیے جائیں وہ بھی تحریر کیے جائیں۔ معینہ اصولِ تحقیق کی پاسداری سے یہ شماریاتی اختلافات ختم ہو جائیں گے۔ عصرِ حاضر میں کمپیوٹر کے بعض سافٹ ویئرز (ایم ایس ورڈ، ایم ایس ایکسیس، ایکسل، وغیرہ) میں ٹیکسٹ ٹائپ کریں تو وہ حروف (letters) اور الفاظ (words) شمار کر کے رپورٹ کر دیتے ہیں۔ ان سافٹ ویئرز کی مدد سے قرآن حکیم کے حروف اور الفاظ کی حتمی اور یقینی تعداد معلوم کی جا سکتی ہے۔

آیات کے شماریاتی اختلافات کی وجوہات:۔ نبی کریم ﷺ نے بعض مقامات پر ہمیشہ وقف فرمایا۔ ان مقامات پر تمام علمائے عدد نے بالاتفاق آیات شمار کی ہیں۔ بعض مقامات پر آپ ﷺ نے کبھی بھی وقف نہیں فرمایا۔ ایسے تمام مقامات پر علمائے عدد نے آیات شمار نہیں کی ہیں۔ بعض مقامات ایسے ہیں جہاں نبی کریم ﷺ کبھی وقف فرماتے تھے اور کبھی وقف نہیں فرماتے تھے۔ ایسے مقامات پر آیات شمار کرنے یا نہ کرنے پر علمائے عدد کا اختلاف ہے اور علمائے نے اپنے پیشِ نظر روایات اور اصولوں کی بنا پر ایسے بعض مقامات پر آیات شمار کی ہیں اور بعض پر وصل کیا ہے۔ ان اختلافات کی بنا پر آیاتِ قرآنی کے سات شمار سامنے آئے ہیں۔ (٦٨)

سب کے نزدیک قرآن حکیم بغیر کمی بیشی کے وہی ہے جو ''اَلْحَمْدُ'' سے شروع ہوکر'' وَالنَّاس'' پہ ختم ہوتا ہے۔ شمار کا اختلاف محض اس حد تک ہے کہ بعض محققین نے دلائل کی روشنی میں قرآن حکیم کے ایک حصے کو ایک آیت سمجھا ہے اور بعض نے دو یا تین آیات سمجھا ہے۔ کچھ علماء نے حروف مقطعات کو الگ آیات کے طور پر شمار کیا اور انھیں الگ نمبر دیے اور کچھ نے انھیں الگ آیات کے طور پر شمار نہیں کیا۔ اسی طرح ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ'' کے بطور آیت شمار کرنے میں بھی

اختلاف ہے۔

قرآنِ حکیم کی انتیس (۲۹) سورتوں کے شروع میں حروفِ مقطعات آئے ہیں۔قریباً تمام اہلِ عدد نے دس (۱۰) سورتوں کے شروع میں آنے والے حروفِ مقطعات ''الر، المر، طس، ص، ق'' اور ''ن'' کو بطورِ آیات شمار نہیں کیا۔اہلِ کوفہ نے مذکورہ حروف مقطعات کے علاوہ دیگر انیس (۱۹) سورتوں میں آنے والے تمام حروفِ مقطعات ''الم، المص، طٰہٰ، یٰسٓ، کٓھیٰعٓصٓ، طسم '' کو ہر ایک متعلقہ سورۂ مقدسہ میں بطور الگ آیت کے شمار کیا ہے۔سورہ الشوریٰ میں دو حروف مقطعات ''حم '' اور ''عسق '' استعمال ہوئے ہیں۔انھیں دو الگ آیات کے طور پر شمار کیا گیا ہے۔(۶۹)

بعض علماء نے شمارِ آیات کو بطورِ علم تسلیم نہیں کیا اور اس ضمن میں کی گئی کوششوں کو سعی لاحاصل اور حصولِ شہرت کے مقصد پر مبنی سرگرمی قرار دیا۔اکثر علماء نے اسے نہایت مفید علم قرار دیا کیونکہ اس کے بغیر بہت سے شرعی امور احسن طور پر سرانجام نہیں دیے جاسکتے۔

تحقیقی کتب اور خطبات میں قرآنی آیات کے حوالے دیے جاتے ہیں۔مختلف شماریات پر مبنی نسخہ جات سے حوالہ جات دینے کی وجہ سے قارئین کے لیے صحیح متن تک بآسانی رسائی ممکن نہیں۔عصرِ حاضر میں باہمی رابطے بہتر ہونے اور دنیا کے سمٹ کر قریب تر آنے کی وجہ سے انٹرنیٹ میڈیا، الیکٹرانک میڈیا اور پرنٹ میڈیا کے ذریعے مختلف ممالک کے مسلم و غیر مسلم سکالرز کی کتب اور ان کے تراجم اب عام آدمی کی دسترس میں آسانی سے آتے جارہے ہیں۔اس لیے شمارِ آیات کے ضمن میں حتمی تحقیق عصر حاضر اور بعد کے زمانوں کی ضرورت ہے۔قرآن حکیم کا یکساں، آفاقی شمارِیاتی، حوالہ جاتی نظام متعین نہ ہونے کی وجہ سے تحقیقی کتب میں قرآنی آیات کے حوالہ جات میں اختلافات نظر آتے ہیں۔

مثلاً علامہ اقبال کی تقاریر، تحاریر اور بیانات پر مشتمل کتاب "Speeches, Writings & Statements of Iqbal" میں قرآنی آیات کے انگریزی تراجم کے ساتھ قرآن حکیم کے دو مختلف نسخوں کے مطابق حوالہ جات دیے گئے ہیں۔اختلافات پر مبنی ان حوالہ جات کی مدد سے عام قاری درست متن تک بآسانی رسائی حاصل نہیں کرسکتا۔(۷۰)

اسی طرح دینی کتب میں شرعی احکامات اور اوراد و وظائف کے ضمن میں آیاتِ قرآنی کے حوالہ جات دیے گئے ہیں۔

قرآن حکیم کے مختلف نسخہ جات میں تعدادِ آیات کے تعین سے متعلقہ اختلافات کی رو سے ان حوالہ جات کی مدد سے عام قاری اصل متن تک بآسانی رسائی حاصل نہیں کرسکتا۔مثلاً سورۂ توبہ کی آیات کی کل تعداد بعض کے نزدیک ۱۲۹ اور بعض کے نزدیک ۱۳۰ ہے۔دینی کتب میں اس کی آخری دو آیات کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔دو مختلف نسخوں کی وجہ سے قاری آخری دو آیات جن کی فضیلت بیان ہوئی ہے، ان کا تعین نہیں کرپائے گا۔

کوفی شمار میں آیت الکرسی کا نمبر ۲۵۵ ہے۔'مدنی ۱' شمار میں اس کا نمبر ۲۵۳ ہے۔'مدنی ۲' شمار میں آیت الکرسی دو آیات ۲۵۳ اور ۲۵۴ پر مشتمل ہے۔آیت ۲۵۳ شروع تا ''اَلْقَيُّوْمُ'' تک ہے جبکہ دوسری آیت (آیت ۲۵۴) ''لَا تَاْخُذُهٗ'' تا آخر ہے۔اسی طرح 'مدنی ۲' شمار کے مطابق سورہ ملک کی آیات کی تعداد ۳۰ کے بجائے ۳۱ ہے۔اس میں آیت ۹ کو دو آیات ۹ اور ۱۰ میں تقسیم کیا گیا ہے۔اس کے مطابق آیت ۹ ''نَذِيْرٌ'' اور آیت ۱۰ ''ضَلَالٍ كَبِيْرٍ'' پر ختم ہوتی ہے۔

مشہور محدث اور مفسر علامہ ابن جوزی رحمتہ اللہ علیہ (متوفی ۵۹۷ھ) اپنی کتاب ''فنون الافنان فی عیون علوم القرآن''

میں حافظ ابوالحسن ابن المنادی رحمتہ اللہ علیہ (متوفی ۳۳۶ھ) کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ صدیق اکبرؓ اور عثمان ذوالنورینؓ کے دورِ خلافت میں زید بن ثابتؓ کی جمع وتالیف کے مطابق قرآن مجید کی سورتوں کی کل تعداد ۱۱۴ ہے لیکن قرآن مجید کی آیات کی تعداد میں شمار کرنے والوں کے متفق نہ ہونے کی وجہ سے اختلاف واقع ہوگیا ہے۔ آیات کی گنتی ۶ شہروں کی طرف منسوب ہے۔ مکہ، مدینہ، کوفہ، بصرہ، دمشق اور حمص۔ کتاب 'علوم القرآن' کے مطابق مختلف شمارِ آیات درج ذیل ہیں:

۱۔ عدد مکی:۔ یہ گنتی مشہور تابعی مجاہد بن جبیر رحمتہ اللہ علیہ (متوفی ۱۰۳ھ) اور ان کے شاگرد دوسرے تابعی عبداللہ بن کثیر رحمتہ اللہ علیہ (متوفی ۱۲۰ھ) کی طرف منسوب ہے۔ یہ دونوں حضرات اپنے دور میں قرأت اور تفسیر دونوں میں اہلِ مکہ کے امام تھے۔ یہ شمار مجاہد نے ابن عباسؓ اور ابن عباسؓ نے ابی بن کعبؓ سے نقل کیا ہے۔

۲۔ عدد مدنی:۔ مدنی شمار دو ہیں۔ پہلا شمار ابوجعفر یزید بن قعقاع رحمتہ اللہ علیہ ((متوفی ۱۲۷ھ) اور ان کے داماد شیبہ بن نصاح رحمتہ اللہ علیہ (متوفی ۱۳۰ھ) کی طرف منسوب ہے۔ یہ دونوں اپنے دور میں اہلِ مدینہ کے امام تھے۔ دوسرا شمار اسماعیل بن جعفر بن ابن کثیر انصاری رحمتہ اللہ علیہ نے نقل کیا ہے۔

۳۔ عدد کوفی:۔ یہ حضرت علیؓ کے شاگرد ابوعبدالرحمٰن سلمی رحمتہ اللہ علیہ (متوفی ۷۰ھ) کی جانب منسوب ہے۔ یہ شمار حمزہ بن حبیب الزیات رحمتہ اللہ علیہ، ابی الحسن کسائی رحمتہ اللہ علیہ اور خلف بن ہشام رحمتہ اللہ علیہ نے ابن ابی لیلیٰ رحمتہ اللہ علیہ سے اور ابن ابی لیلیٰ رحمتہ اللہ علیہ نے عبدالرحمٰن سلمی رحمتہ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے۔ سب سے زیادہ مشہور یہی 'عدد کوفی' ہے۔

۴۔ عدد بصری:۔ یہ گنتی عاصم بن العجاج جحدری رحمتہ اللہ علیہ (متوفی ۱۲۸ھ) کی طرف منسوب ہے۔ یہ ان ۶ تابعین اور حفاظِ قرآن میں شامل تھے جن کو حجاج بن یوسف ثقفی نے قرآن حکیم کے حروف کی تعداد معلوم کرنے کے لئے مقرر کیا تھا۔ باقی ۵ نام یہ ہیں: حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ (متوفی ۱۱۰ھ)، مالک بن دینار رحمتہ اللہ علیہ (متوفی ۱۳۰ھ)' ابوالعالیہ ریاحی رحمتہ اللہ علیہ (متوفی ۹۰ھ)' ابومحمد رحمتہ اللہ علیہ اور نصر بن عاصم لیثی رحمتہ اللہ علیہ (متوفی ۱۰۰ھ)۔

۵۔ عدد 'دمشقی وحمصی':۔ یہ گنتی عبداللہ بن عامر یحصبی رحمتہ اللہ علیہ (متوفی ۱۱۸ھ) کی جانب منسوب ہے۔ یہ دمشق کے مشہور معلم قرآن ابوالدرداء رحمتہ اللہ علیہ کے شاگرد تھے۔ مشہور قاری یحییٰ بن حارث زمّاری رحمتہ اللہ علیہ کے استاد تھے اور اپنے دور میں اہلِ شام کے امام تھے۔ اہلِ شام کی تعدادِ آیات کو ہارون بن موسیٰ الاخفش وغیرہ نے عبداللہ بن ذکوان رحمتہ اللہ علیہ سے اور احمد بن یزید حلوانی وغیرہ نے ہشام بن عمار رحمتہ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے اور ابن ذکوان رحمتہ اللہ علیہ اور ہشام رحمتہ اللہ علیہ نے یہ تعداد بواسطہ ایوب بن تمیم القاری رحمتہ اللہ علیہ کے یحییٰ بن الحارث زماری رحمتہ اللہ علیہ سے سنی تھی۔

قرآنی آیات کی گنتی کرنے والوں کا اس پر اجماع ہے کہ آیات کی تعداد ۶۲۰۰ ہے، لیکن دوسو سے زائد پر ان کی آراء مختلف ہیں۔ جن کی تفصیل یہ ہے:

۱۔	عبداللہ بن مسعودؓ اور نافع	۶۲۱۷
۲۔	عدد مدنی، شیبہ کے نزدیک	۶۲۱۴
۳۔	عدد مدنی، ابوجعفر کے نزدیک	۶۲۱۰
۴۔	عدد مکی	۶۲۲۰

۵۔ عددکوفی ۶۲۳۶

۶۔ عددبصری حجدری کی ایک روایت میں ۶۲۰۵

۷۔ عددبصری حجدری کی دوسری روایت میں ۶۲۰۴

۸۔ عددبصری قتادہ کی روایت میں ۶۲۱۹

۹۔ عددشامی ۶۲۲۶

۱۰۔ حضرت علیؓ کی ایک روایت میں ۶۲۲۹

۱۱۔ ابن مسعودؓ کی ایک روایت میں ۶۲۱۵

۱۲۔ عطاءخراسانی کے نزدیک ۶۲۱۶

۱۳۔ عطاءبن یسار کے نزدیک ۶۲۰۶

۱۴۔ شام کے شہر حمص والوں کے نزدیک ۶۲۳۲

۱۵۔ ابن عباسؓ کی ایک روایت میں (بمطابق 'الاتقان') ۶۶۰۰ (۷۱)

امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ متعدد روایات کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ تمام علمائے سلف کے اجماع کے مطابق قرآن حکیم کی آیات کی تعداد ۶۲۰۰ ہے مگر پھر اس تعداد سے زیادتی کے بارے میں ان کا آپس میں اختلاف ہوگیا ہے۔اس ضمن میں منقول متعدد اقوال کے مطابق ان کی تعداد یہ ہے:

۶۲۰۴،۶۲۱۴،۶۲۱۹،۶۲۲۵،۶۲۳۶،۶۲۳۶اور۶۶۱۶

مذکورہ بالا مختلف روایات کے حوالے سے بیان کی گئی قرآن حکیم کی آیات کی تعداد کو ترتیبِ صعودی کے لحاظ سے لکھیں تو یہ صورت بنتی ہے:

۶۲۰۴،۶۲۰۵،۶۲۰۶،۶۲۱۰،۶۲۱۴،۶۲۱۵،۶۲۱۶،۶۲۱۷،۶۲۱۹،۶۲۲۰،۶۲۲۵،۶۲۲۶،۶۲۲۹،۶۲۳۲،۶۲۳۶،

۶۲۴۸، ۶۶۰۰، ۶۶۱۶

علامہ جلال الدین سیوطی نے ''الاتقان فی علوم القرآن'' میں مختلف روایات کے مطابق تمام سورتوں کی آیاتِ مقدسہ کی تعداد دی ہے۔انھوں نے بعض سورتوں میں آیات کی تعداد سے متعلق ایک،بعض کے دو،تین یا چار شماریات دیے ہیں جو کہ جدول میں آیات (۱)،آیات (۲)،آیات (۳)اور آیات (۴) کے عنوانات کے تحت دیے گئے ہیں۔ان کی تحقیق کو درج ذیل جدول کی مدد سے بآسانی سمجھا جاسکتا ہے۔

نمبر	سورت کا نام	حروفِ مقطعات	(۱)	(۲)	(۳)	(۴)
1	الفاتحہ		6	7	8	
2	البقرة	الم	285	286	287	
3	آل عمران	الم	199	200		
4	النساء		175	176	177	

نمبر	سورت کا نام	حروفِ مقطعات	(۱)	(۲)	(۳)	(۴)
5	المائدہ		120	122	123	
6	الانعام		165	166	167	
7	الاعراف	المص	205	206		
8	الانفال		75	76	77	
9	التوبة		129	130		
10	یونس	الر	109	110		
11	ھود	الر	121	122	123	
12	یوسف	الر	111	111	111	111
13	الرعد	المر	43	44	47	
14	ابراھیم	الر	51	52	54	55
15	الحجر	الر	99	99	99	99
16	النحل		128	128	128	128
17	الاسراء/بنی اسرائیل		110	111		
18	الکھف		105	106	110	111
19	مریم	کھیعص	98	99		
20	طٰه	طه	132	134	135	140
21	الانبیاء		111	112		
22	الحج		74	75	76	78
23	المؤمنون/قَدْ اَفْلَحَ		118	119		
24	النور		62	64		
25	الفرقان		77	77	77	77
26	الشعراء	طسم	226	227		
27	النمل	طس	92	94	95	
28	القصص	طسم	88	88	88	88
29	العنکبوت	الم	69	69	69	69
30	الروم	الم	59	60		
31	لقمان	الم	33	34		
32	السجدة	الم	29	30		
33	الاحزاب		73	73	73	73

نمبر	سورت کا نام	حروفِ مقطعات	(۱)	(۲)	(۳)	(۴)
34	سبا		54	55		
35	فاطر		45	46		
36	یٰس	یٰس	82	83		
37	الصافات		181	182		
38	ص	ص	85	86	88	
39	الزمر		72	73	75	
40	غافر / المؤمن	حم	82	84	85	86
41	فصلت/حٰم السجدة	حم	52	53	54	
42	الشوریٰ	حم۔ عسق	50	53		
43	الزخرف	حم	88	89		
44	الدخان	حم	56	57	59	
45	الجاثیہ	حم	36	37		
46	الاحقاف	حم	34	35		
47	محمد		38	39	40	
48	الفتح		29	29	29	29
49	الحجرات		18	18	18	18
50	ق	ق	45	45	45	45
51	الذاریات		60	60	60	60
52	الطور		47	48	49	
53	النجم		61	62		
54	القمر		55	55	55	55
55	الرحمن		76	77	78	
56	الواقعه		96	97	99	
57	الحدید		28	29		
58	المجادلة		21	22		
59	الحشر		24	24	24	24
60	الممتحنة		13	13	13	13
61	الصف		14	14	14	14
62	الجمعة		11	11	11	11

نمبر	سورت کا نام	حروفِ مقطعات	(۱)	(۲)	(۳)	(۴)
63	المنافقون		11	11	11	11
64	التغابن		18	18	18	18
65	الطلاق		11	12	12	
66	التحریم		12	12	12	12
67	الملك		30	31		
68	القلم /ن	ن	52	52	52	52
69	الحاقة		51	52		
70	المعارج		43	44		
71	نوح		28	29	30	
72	الجن		28	28	28	28
73	المزمل		18	19	20	
74	المدثر		55	56		
75	القيامة		39	40		
76	الانسان/ الدهر		31	31	31	31
77	المرسلات		50	50	50	50
78	النباء/عَمَّ		40	41		
79	النازعات		45	46		
80	عبس		40	41	42	
81	التكوير		29	29	29	29
82	الانفطار		19	19	19	19
83	المطففين/التَّطْفِيفُ		36	36	36	36
84	الانشقاق		23	24	25	
85	البروج		22	22	22	22
86	الطارق		16	17		
87	الاعلىٰ		19	19	19	19
88	الغاشيه		26	26	26	26
89	الفجر		28	29	30	
90	البلد		20	20	20	20
91	الشمس		15	16		

نمبر	سورت کا نام	حروفِ مقطعات	(۱)	(۲)	(۳)	(۴)
92	اللیل		21	21	21	21
93	الضحیٰ		11	11	11	11
94	انشرح/الَمْ نَشْرَحْ		8	8	8	8
95	التین		8	8	8	8
96	العلق		19	20		
97	القدر		5	6		
98	البینة		8	9		
99	الزلزلة		8	9		
100	العادیات		11	11	11	11
101	القارعة		8	10	11	
102	التکاثر		8	8	8	8
103	العصر		3	3	3	3
104	الهمزه		9	9	9	9
105	الفیل		5	5	5	5
106	قریش		4	5		
107	الماعون		6	7		
108	الکوثر		3	3	3	3
109	الکافرون		6	6	6	6
110	النصر		3	3	3	3
111	المسد/اللهب		5	5	5	5
112	الاخلاص		4	5		
113	الفلق		5	5	5	5
114	الناس		6	7		

علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے تعدادِ آیات کے لحاظ سے قرآنی سورتوں کو تین اقسام میں تقسیم کیا ہے اور ساتھ ہی ان کی متفقہ یا اختلافی تعداد بھی بیان کی ہے۔

۱۔ ایسی سورتیں چالیس ہیں جن کی تعداد پر اور آیات کے تعین پر کوئی اختلاف نہیں پایا جاتا ہے۔

نمبر شمار	سورہ نمبر	سورت کا نام	نمبر شمار	سورہ نمبر	سورت کا نام	نمبر شمار	سورہ نمبر	سورت کا نام
001	012	یوسف	002	015	الحجر	003	016	النحل

نمبر شمار	سورہ نمبر	سورت کا نام	نمبر شمار	سورہ نمبر	سورت کا نام	نمبر شمار	سورہ نمبر	سورت کا نام
004	025	الفرقان	005	033	الاحزاب	006	048	الفتح
007	049	الحجرات	008	050	ق	009	051	الذاریات
010	054	القمر	011	059	الحشر	012	060	الممتحنة
013	061	الصف	014	062	الجمعة	015	063	المنافقون
016	064	التغابن	017	066	التحریم	018	068	القلم /ن
019	076	الانسان	020	077	المرسلات	021	081	التکویر
022	082	الانفطار	023	083	المطففین	024	085	البروج
025	087	الاعلیٰ	026	088	الغاشیه	027	090	البلد
028	092	اللیل	029	093	الضحیٰ	030	094	انشرح/الَمْ نَشْرَحْ
031	095	التین	032	100	العادیات	033	102	التکاثر
034	104	الهمزه	035	105	الفیل	036	108	الکوثر
037	109	الکافرون	038	110	النصر	039	111	المسد/تبّت
040	113	الفلق						

۲۔ ایسی سورتیں چار ہیں جن کی تعداد میں اختلاف نہیں مگر آیات کے تعین پر اختلاف ہے۔ان میں بعض نے کسی ایک کو آیت شمار کیا ہے اور بعض نے اسے الگ ایک آیت شمار نہیں کیا۔

نمبر شمار	سورہ نمبر	سورت کا نام	نمبر شمار	سورہ نمبر	سورت کا نام	نمبر شمار	سورہ نمبر	سورت کا نام
001	028	القصص	002	029	العنکبوت	003	072	الجن
004	103	العصر						

۳۔ ایسی سورتیں ستر ہیں جن کی تعداد پر اور آیات کے تعین پر بھی اختلاف پایا جاتا ہے۔

نمبر شمار	سورہ نمبر	سورت کا نام	نمبر شمار	سورہ نمبر	سورت کا نام	نمبر شمار	سورہ نمبر	سورت کا نام
001	1	الفاتحه	002	2	البقرة	003	3	آل عمران
004	4	النساء	005	5	المائدہ	006	6	الانعام
007	7	الاعراف	008	8	الانفال	009	9	التوبة
010	10	یونس	011	11	هود	012	13	الرعد
013	14	ابراهیم	014	17	بنی اسرائیل	015	18	الکهف
016	19	مریم	017	20	طه	018	21	الانبیاء
019	22	الحج	020	23	المؤمنون	021	24	النور

نمبر شمار	سورہ نمبر	سورت کا نام	نمبر شمار	سورہ نمبر	سورت کا نام	نمبر شمار	سورہ نمبر	سورت کا نام
022	26	الشعراء	023	27	النمل	024	30	الروم
025	31	لقمان	026	32	السجدة	027	34	سبأ
028	35	فاطر	029	36	یٰس	030	37	الصافات
031	38	ص	032	39	الزمر	033	40	غافر /المؤمن
034	41	فصلت/حٰم السجدة	035	42	الشوریٰ	036	43	الزخرف
037	44	الدخان	038	45	الجاثیہ	039	46	الاحقاف
040	47	محمد	041	52	الطور	042	53	النجم
043	55	الرحمن	044	56	الواقعه	045	57	الحديد
046	58	المجادلة	047	65	الطلاق	048	67	الملك
049	69	الحاقة	050	70	المعارج	051	71	نوح
052	73	المزمل	053	74	المدثر	054	75	القيامة
055	78	النباء/عَمَّ	056	79	النازعات	057	80	عبس
058	84	الانشقاق	059	86	الطارق	060	89	الفجر
061	91	الشمس	062	96	العلق	063	97	القدر
064	98	البينة	065	99	الزلزلة	066	101	القارعة
067	106	قريش	068	107	الماعون	069	112	الاخلاص
070	114	الناس						

''الاتقان فی علوم القرآن'' میں آیاتِ قرآنی کے مکی شمار، مدنی شمار، کوفی شمار، بصری شمار، شامی شمار کا اور ان کے حوالے سے بعض اختلافات کا بھی ذکر کیا گیا ہے مگر فراہم کیے گئے اعداد وشمار کے ساتھ یہ واضح نہیں کیا گیا کہ ان کا تعلق کس شمار سے متعلق قرآنی نسخے سے ہے۔ اس میں قرآن حکیم کے چار ایسے نسخوں کے بارے میں معلومات فراہم کی گئی ہیں جن میں تعدادِ آیات کا اختلاف موجود ہے۔ مؤلف کی تحریر سے واضح ہوتا ہے کہ انھوں نے یہ معلومات کہیں سے سن کر یا پڑھ کر سپردِ قلم کی ہیں اور یہ معلومات قرآن حکیم کے ان مختلف نسخوں کے براہِ راست تحقیقی جائزے پر مبنی نہیں ہیں۔ مثلاً سورۂ الحج کی آیات کی تعداد کے بارے میں وہ لکھتے ہیں:

''(۱۸) الحج۔ چوہتر۔ بقول بعض پچھتر۔ بعضوں کے نزدیک چھہتر اور کہا گیا ہے کہ اٹھہتر آیتیں ہیں۔''(۷۲)

جدول کے بغور مطالعہ سے واضح ہوتا ہے کہ تعدادِ آیات کے اختلاف سے متعلقہ ۹۵% کے قریب سورتوں میں آیات کا اختلاف +۱ اور +۲ کی شرح سے یعنی بلحاظ تعداد ایک دو آیات کے فرق پر مشتمل ہے۔ جبکہ قریباً ۵% کے قریب سورتوں کی آیات کا اختلاف +۳ کی شرح سے ہے یعنی بلحاظ تعداد یہ تین آیات کے فرق پر مشتمل ہیں۔ اسی شرح کے مطابق دیکھیں تو ''الاتقان فی علوم القرآن'' میں سورۃ الانعام اور سورۃ الحدید کی آیات کی لکھی ہوئی تعداد درست نہیں ہے۔

اس میں لکھا ہوا ہے:

"الانعام: مائة و سبعون و خمس، وقيل: ست، وقيل : سبع "

''الانعام۔ایک سو پچھتر۔اور کہا گیا ہے کہ ایک سو چھہتر اور ایک قول میں ہے کہ ایک سو ستتر آیتیں ہیں۔''(۷۳)

"الحدید: ثلا ثون و ثمانیه، وقیل : تسع"

''الحدید۔اڑتیس اور کہا گیا ہے کہ انتالیس آیتیں۔''(۷۴)

راقم الحروف کو اب تک کوفی شمار، 'مدنی ا' شمار اور 'مدنی ۲' شمار کے جو نسخے ملے ہیں، ان کے جائزے سے اور علم الفصول سے متعلق دیگر کتب کے مطالعے سے ثابت ہوتا ہے کہ سورۂ انعام کی آیات کی تعداد ۱۶۵ ہے اور دیگر نسخوں میں ۱۶۶ اور ۱۶۷ ہو سکتی ہے۔سورۃ الحدید کی آیات کی تعداد ۲۹ ہے اور اختلافی تعداد ۲۸ ہو سکتی ہے۔

''الاتقان فی علوم القرآن'' کے مطابق بعض نسخوں میں سورۃ النمل کی آیات کی تعداد ۹۲، بعض میں ۹۴ اور بعض میں ۹۵ ہے۔ اس میں اس امر کا ذکر نہیں ہے کہ کوفی شمار کے مطابق اس کی آیات کی تعداد ۹۳ ہے۔

''الاتقان فی علوم القرآن'' میں ابن عباسؓ کے حوالے سے دو روایات کا ذکر ہے۔ایک روایت کی رو سے قرآنی آیات کی تعداد چھ ہزار چھ سو سولہ (۶۶۱۶) ہے اور دوسری روایت کے مطابق یہ تعداد چھ ہزار دو سو سولہ (۶۲۱۶) ہے۔وہ عبارت ملاحظہ فرمائیں:

''ابن الضریس نے عثمان بن عطاء کے طریق پر بواسطہ اُس کے باپ عطاء کے ابن عباسؓ سے روایت کی ہے کہ انھوں نے کہا'' قرآن کی جملہ آیتیں چھ ہزار چھ سو سولہ (۶۶۱۶) ہیں اور قرآن کے تمام حروف کی تعداد تین لاکھ تئیس ہزار چھ سو اکہتر (۳۲۳۶۷۱) حروف ہے+الدانی کا قول ہے تمام علمائے سلف نے اس بات پر اجماع کیا ہے کہ قرآن کی آیتوں کی تعداد چھ ہزار (۶۰۰۰) ہے مگر پھر اس تعداد سے زیادتی کے بارے میں اُن کا آپس میں اختلاف ہو گیا ہے۔بعض لوگوں نے کچھ زیادتی ہی نہیں مانی ہے اور چند صاحبوں نے دو سو چار آیتیں زائد بتائی ہیں۔اور کئی اقوال میں دو سو کی تعداد سے اوپر ہونے والی آیتوں کی نسبت چودہ ۱۴، انیس ۱۹، پچیس ۲۵ اور چھتیس آیتیں ۳۶ کہا گیا ہے+میں کہتا ہوں۔ ویلمی نے کتاب مسند الفردوس میں فیض بن وثیق کے طریق پر بواسطہ فرات بن سلمان کے میمون بن مہران سے اور میمون نے ابن عباسؓ سے مرفوعاً روایت کیا ہے کہ'' جنت کے درجے قرآن کی آیتوں کے برابر ہیں۔اور قرآن میں چھ ہزار دو سو سولہ (۶۲۱۶) آیتیں ہیں۔ پھر جنت کے ہر دو درجوں کے مابین اتنا فاصلہ ہے جتنا زمین و آسمان کے مابین +فیض کے بارے میں ابن معین کہتا ہے کہ وہ سخت جھوٹا اور خبیث ہے+اور بیہقی کی کتاب شعب الایمان میں ام المومنین عائشہؓ کی حدیث سے مرفوعاً مروی ہے کہ'' جنت کے درجوں کی تعداد قرآن کی آیتوں کی تعداد کے برابر ہے اس لیے اہل قرآن میں سے جو شخص جنت میں داخل ہوگا اس سے اوپر کوئی درجہ ہی نہ ہوگا'' حاکم کہتا ہے کہ اس حدیث کی اسناد تو صحیح ہیں لیکن یہ شاذ ہے اور اسی حدیث کی روایت بی بی صاحبہ ہی سے ایک دوسری وجہ پر موقوف کر کے اُجری نے بھی حملۃ القرآن کے بارے میں کی ہے۔''(۷۵)

علامہ جلال الدین سیوطی رحمتہ اللہ علیہ نے ابنِ عباسؓ کے حوالے سے روایات بیان کرنے کے بعد کوئی حتمی رائے نہیں دی کہ آیات کی تعداد چھ ہزار چھ سو سولہ (۶۶۱۶) ہے یا چھ ہزار دو سو سولہ (۶۲۱۶) ہے۔

علامہ غلام رسول سعیدی رحمتہ اللہ علیہ نے ''الاتقان'' کے مندرجہ بالا اقتباس سے استفادہ کرتے ہوئے اقتباس میں

بیان کی گئی معلومات تبیان القرآن (جلد اول) میں حوالے کے ساتھ نقل کر دیں۔ انھوں نے جہاں آیات کی چھ ہزار سے زائد تعداد کا ذکر کیا ہے وہاں اصل عبارت کا درج ذیل خط کشیدہ حصہ نقل نہیں ہوا، جس وجہ سے آیات کی تعداد بدل گئی ہے:

''اور کئی اقوال میں دوسو کی تعداد سے اوپر ہونے والی آیتوں کی نسبت چودہ ۱۴۔ انیس ۱۹۔ پچیس ۲۵ اور چھتیس ۳۶ آیتیں کہا گیا ہے۔''

تبیان القرآن (جلد اول) سے متعلقہ اقتباس ملاحظہ فرمائیں:

''حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ قرآن مجید کی کل آیات کی تعداد چھ ہزار چھ سو سولہ (۶۶۱۶) ہے اور قرآن مجید میں کل تین لاکھ تئیس ہزار چھ سو اکہتر (۳۲۳۶۷۱) حروف ہیں۔ علامہ دانی نے کہا ہے کہ اس پر اجماع ہے کہ قرآن مجید میں چھ ہزار آیات ہیں' پھر اس کے بعد اختلاف ہے' بعض نے کہا: اس سے زائد نہیں ہیں۔ بعض نے کہا: دوسو چار زائد ہیں' بعض نے کہا: چودہ زائد ہیں، بعض نے انیس کہا' بعض نے پچیس کہا اور بعض نے چھتیس کہا (الاتقان ج ا ص ۶۷۔۶۴ ملخصاً' مطبوعہ سہیل اکیڈمی' لاہور' ۱۴۰۰ھ)۔ بعض محققین کی رائے ہے کہ کل آیات کی تعداد ۶۲۳۶ ہے۔''(۷۶)

مندرجہ بالا اقتباس میں اصل عبارت کا کچھ حصہ حذف ہونے کی وجہ سے عبارت کا مفہوم بدل گیا ہے۔ ''الاتقان'' کے مطابق مکمل متن یہ ہے۔

علامہ دانی نے کہا ہے کہ اس پر اجماع ہے کہ قرآن مجید میں چھ ہزار آیات ہیں' پھر اس کے بعد اختلاف ہے' بعض نے کہا: اس سے زائد نہیں ہیں۔ بعض نے کہا: دوسو چار زائد ہیں' اور کئی اقوال میں دوسو کی تعداد سے اوپر ہونے والی آیتوں کی نسبت چودہ ۱۴۔ انیس ۱۹۔ پچیس ۲۵ اور چھتیس ۳۶ آیتیں کہا گیا ہے۔''

علامہ غلام رسول سعیدی رحمتہ اللہ علیہ نے بھی قرآنی آیات کی تعداد کے بارے میں متعدد روایات کا ذکر تو کیا مگر کوئی حتمی رائے نہیں دی اور تحقیق سے قرآنی آیات کی حتمی تعداد کے تعین کے عمل کو آگے نہیں بڑھایا۔ ایک طرف تو وہ لکھتے ہیں کہ محققین کی رائے کے مطابق کل آیات کی تعداد ۶۲۳۶ ہے۔ دوسری طرف (چند صفحات بعد، صفحہ ۱۱۸ پر) وہ لکھتے ہیں کہ حضرت ابن عباسؓ کی روایت کے مطابق قرآنی آیات کی تعداد ۶۶۱۶ ہے۔ انھوں نے مضامین کے لحاظ سے ان کی آیات کی تعداد بھی بتائی ہے اور منسوخ الحکم آیات کی تعداد ۱۶ کے بجائے ۱۲ لکھ دی ہے، جس سے ان کے اپنے قول کی نفی ہوتی ہے اور کل آیات ۶۶۱۶ کے بجائے ۶۶۱۲ بنتی ہیں۔ تبیان القرآن سے متعلقہ اقتباس ملاحظہ فرمائیں:

مضامین قرآن کا خاکہ ایک نظر میں

(۱) قرآن مجید کے پارے	۳۰	(۶) وعدہ	۱۰۰۰
(۲) قرآن مجید کی سورتیں	۱۱۴	(۷) وعید	۱۰۰۰
(۳) قرآن مجید کی آیتیں حضرت ابن عباس کی روایت کے مطابق	۶۶۱۶	(۸) قصص واخبار	۱۰۰۰
		(۹) عبرت وامثال	۱۰۰۰
(۴) امر	۱۰۰۰	(۱۰) حرام وحلال	۵۰۰
(۵) نہی	۱۰۰۰	(۱۱) دعا	۱۰۰
		(۱۲) منسوخ الحکم آیات (باعتبار شہرت)	۱۲ (۷۷)

'تبیان القرآن' کی طرح بعض دیگر کتب میں مندرجہ بالا روایت کے حوالے سے منسوخ آیات کی تعداد ۱۲یا ۱۶ کے بجائے ۶۶ لکھی ہوئی ہےاور کل تعداد ۶۶۶۶ بیان کی گئی ہے۔ابن عباسؓ کے حوالے سے بیان کی گئی روایت میں عدد' ۱' کے'۲' اور' ۶' میں بدلنے سے ۶۶۱۲، ۶۶۱۶ اور ۶۶۶۶ کی تعداد منقول ومشہور ہوگئی۔اس روایت اوراس کے حوالے سے بیان کی گئی تعدادِ آیات پرتحقیق کی ضرورت ہے۔بادی النظر میں معلوم ہوتا ہے کہ کتابت اورنقل کی غلطی کی وجہ سے یہ تعداد مشہور ہوگئی ہے۔

مولانا گوہر رحمٰن (شیخ القرآن والحدیث جامعہ اسلامیہ تفہیم القرآن، مردان) نے اپنی کتاب علوم القرآن (جلد اول) میں روایات کی نقل اور پھرنقل درنقل پر مبنی اس تحقیق کو آگے بڑھاتے ہوئے ۶۶۱۲ کی روایت کو ۶۶۰۰ میں تبدیل کردیا۔انھوں نے اپنے ماخذ کا بھی ذکرکیا ہے کہ انھوں نے ابنِ عباسؓ کی روایت ''الاتقان'' سے لی ہے۔ (۷۸)

درحقیقت ''الاتقان'' میں ۶۶۱۲ کی تعداد کا ذکر ہے نہ کہ ۶۶۰۰ کا۔زیادہ تر محققین کوفی شمار پر متفق ہیں جس کے مطابق قرآن حکیم کی آیاتِ مقدسہ کی تعداد ۶۲۳۶ ہے۔ابنِ عباسؓ کی روایت کے مطابق قریباً ۴۰۰ آیات کا فرق آتا ہے۔دیگر علماء ومحققین کی طرح مولانا گوہر رحمٰن نے بھی اس فرق کوکوئی اہمیت نہیں دی اور ''یہ اتنا زیادہ اضافہ نہیں ہے'' کے قولِ فیصل پر بات مکمل فرمادی۔

مندرجہ بالا حقائق سے واضح ہوتا ہے کہ علوم قرآنی کی کتب میں قرآنی آیات کی تعداد سے متعلقہ اختلافی نسخوں کے بارے میں فراہم کی گئیں معلومات ناکافی وغیر تسلی بخش ہیں اورقرآنی آیات کی تعداد کے بارے میں دی گئی مختلف روایات نہایت پریشان کن ہیں۔اس ضمن میں کسی بھی سطح پر ذمہ دارانہ تحقیق کرکے آیات کی حتمی تعداد متعین نہیں کی گئی۔تعدادِ آیاتِ قرآنی سے متعلق لکھی گئی کوئی سی بھی دوتین کتب کے موازنہ سے بہت زیادہ اختلافات ایک لاینحل مسئلے کے طور پر سامنے آئیں گے۔

ہماری زیادہ تر درسی کتب میں بھی قرآنی آیات کی تعداد کا ذکرنہیں کیا گیا۔جن چند ایک کتابوں میں ذکر ہے، وہاں قرآنی آیات کی تعداد چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ (۶۶۶۶) بتائی گئی ہے۔مثلاً انٹرمیڈیٹ کی سطح کی کتاب ''افہام القرآن والحدیث'' کے صفحہ ۱۵ پراور بی اے کی سطح کی کتاب ''افہام القرآن'' کے صفحہ ۴۳۶ پر قرآنی آیات کی تعداد ''۶۶۶۶'' ہی بتائی گئی ہے۔یہ کتابیں اعلیٰ سطح کے تعلیمی اداروں (کالجز اور یونیورسٹیز) کے پروفیسر حضرات نے تحریر کی ہیں اوران اداروں میں بطور نصاب پڑھائی جارہی ہیں۔(۷۹)

یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ قرآنی آیات کی تعداد ''۶۶۶۶'' کی روایت کہاں سے آئی اوراسے صدیوں سے بلا تحقیق کیوں بیان کیا جارہا ہے؟

قرآن حکیم ہر مسلمان گھرانے میں موجود ہے۔ہر خاص وعام انسان، ہر مسلم وغیر مسلم بآسانی قرآن حکیم حاصل کرکے اس سے استفادہ کرسکتا اوراس میں دی گئی آیاتِ مقدسہ شمار بھی کرسکتا ہے۔مگر کوئی بھی محقق، عالم، معلم اور متعلم زحمت گوارانہیں کرتا کہ یہ تعداد خود شمار کرلے۔اس ضمن میں صرف مختلف روایات پر ہی انحصار کیا جارہا ہےاور وہ روایات بلا تحقیق نقل کی جارہی ہیں اورانھیں درست بھی تسلیم کیا جارہا ہے۔ہمارے ہاں متداول نسخہ قرآن کی تمام سورتوں کے ساتھ آیات کی تعداد دی گئی ہے۔انھیں شمار کریں تو کل تعداد چھ ہزار دوسو چھتیس (۶۲۳۶) ہے۔

مختلف ممالک میں رائج نسخوں کی مدد سے شمارِ آیات کا تحقیقی کام سرانجام دے کرعلمائے کرام بآسانی حتمی رائے دے سکتے تھے اور جس طرح امتِ مسلمہ کو ایک قرأت پر متفق کیا گیا اور اعراب ورموزِ اوقاف کی مدد سے ہر ایک کے لیے قرآن مجید صحیح پڑھنا ممکن بنایا گیا، اسی طرح بعد از تحقیق قرآنی آیات کی حتمی تعداد متعین کر کے اور معیاری نسخے ترتیب دے کر یہ مسئلہ بھی حل کیا جا سکتا تھا مگر اس طرف خاطر خواہ توجہ نہیں دی گئی۔

عبدالفتاح بن عبدالغنی بن محمد القاضی سابق مدیر "معاهد الازهريه" اور سابق رئیس " قسم القراءات جامعه اسلاميه مدينه منوره" نے قرآن حکیم کی سورتوں میں آیات کے شمار پر نظم "الفرائد الحسان في عدآي القرآن" تحریر کی تھی۔ انہوں نے اپنی اس نظم کی شرح ''نفائس البیان'' بھی لکھی۔ ان کے شاگرد شیخ عبدالرزاق بن علی بن ابراہیم موسیٰ، سابق مدرس" كلية القرآن الكريم جامعة اسلامية مدينة منورة عضو لجنة علمية لتصحيح مصاحف المدينةالمنوره" نے بھی "مرشد الخلان الى معرفة عدآي القرآن" کے عنوان سے اس کی شرح لکھی۔ ابومصعب محمد ابراہیم میر محمدی نے اس شرح میں کچھ تبدیلیاں کر کے اسے مدوّن ومرتب کیا اور اس کا عنوان "عمدة البيا ن في شرح الفوائد الحسان في عدآي القرآن" تجویز کیا۔ حافظ محمد مصطفیٰ راسخ نے "عمدة البيان في شرح الفوائد الحسان في عدآي القرآن" کا ''علم الفواصل'' کے عنوان سے اردو ترجمہ کیا۔ یہ نظم، اس کا اردو ترجمہ اور اس کی شروح کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ آپ آئندہ صفحات پر ملاحظہ فرمائیں گے۔ نظم "الفرائد الحسان في عدآي القرآن"، اس کی شروح اور اس کے اردو ترجمے ''علم الفواصل'' کے تحقیقی جائزے سے واضح ہوتا ہے کہ یہ نظم اور اس کی شروح، علم الفواصل پر مستند معلومات پر مبنی ہیں۔ ان میں اس حوالے سے دی گئی معلومات 'الاتقان' میں دی گئی معلومات سے زیادہ تفصیلی اور قابلِ اعتماد ہیں۔

کتاب 'علم الفصول' اور اس کے بنیادی ماخذ میں 'الاتقان' کے لحاظ سے چند سورتوں کی آیات کے دیے گئے شمار کے لحاظ سے فرق ہے۔ مثلاً، 'الاتقان' کے مطابق سورۂ فاتحہ کی آیات کی تعداد '٦' ہے۔ بعض نسخوں میں ان کی تعداد '٧' اور بعض میں '٨' ہے۔ جبکہ 'علم الفصول' کے مطابق تمام نسخوں میں سورۂ فاتحہ کی آیات کی تعداد '٧' ہے اور اس میں تعداد کے لحاظ سے کوئی اختلاف نہیں ہے۔ تاہم بعض نے "بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ" کو ایک آیت شمار کیا ہے اور بعض نے اسے الگ ایک آیت شمار نہیں کیا ہے۔ 'علم الفصول' کے مطابق سورۂ آلِ عمران کی آیات کی تعداد '٢٠٠' ہے جبکہ 'الاتقان' کے مطابق اس کی آیات کی تعداد '١٩٩' ہے اور بعض میں '٢٠٠' ہے۔

مندرجہ بالا دونوں سورتوں کی آیات کی تعداد کے بارے میں اختلاف کے علاوہ، 'الاتقان' میں دیگر سورتوں کے حوالے سے آیات کی دی گئی تعداد، 'علم الفصول' کے مطابق ہے جبکہ ''علم الفصول'' میں درج ذیل دس عدد سورتوں کے کالم '٥' میں دیے گئے شمار 'الاتقان' میں دیے گئے شمار میں شامل نہیں ہیں:

(٥)	(٤)	(٣)	(٢)	(١)	Surah Name	سورت کا نام	نمبر
138	140	135	134	132	Ta-Ha (Ta-Ha)	طه	20
77	78	76	75	74	Al-Haj (the Pilgrimage)	الحج	22
93		95	94	92	An-Naml (the Ants)	النمل	27

نمبر	سورۃ کا نام	Surah Name	(۱)	(۲)	(۳)	(۴)	(۵)
35	فاطر	Al-Fatir (the Originator)	45	46			44
42	الشوریٰ	Ash-Shura (the Consultation)	50	53			51
65	الطلاق	At-Talaq (the Divorce)	11	12			13
66	التحریم	At-Tahrim (the Prohibition)	12	12	12	12	13
81	التکویر	At-Takwir (the Overthrowing)	29	29	29	29	28
89	الفجر	Al-Fajr (the Dawn)	28	29	30		32
96	العلق/اِقْرَاْ	Al-Alaq (the Clot)	19	20			18

مندرجہ بالا جدول میں کالم ۱ تا ۴ میں 'الاتقان' اور 'علم الفصول' دونوں کی تسلیم شدہ تعدادِ آیات دی گئی ہے جبکہ کالم ۵ میں 'علم الفصول' کے مطابق وہ تعدادِ آیات دی گئی ہے جس کا کتاب 'اتقان' میں ذکر نہیں کیا گیا۔ (کالم ۱ تا ۴) سے واضح ہوتا ہے کہ 'الاتقان' کے مطابق مختلف نسخوں میں سورۂ طٰـہٰ کی آیات کی تعداد ۱۳۲، ۱۳۴، ۱۳۵ یا ۱۴۰ ہے۔ جبکہ 'علم الفصول' کے مطابق ۱۳۲، ۱۳۴، ۱۳۵ اور ۱۴۰ کے علاوہ بعض نسخوں میں اس سورۂ مقدسہ کی آیات کی تعداد ۱۳۸ ہے۔ اسی طرح 'علم الفصول' اور 'الاتقان' دونوں کی تسلیم شدہ تعداد (بمطابق کالم ۱ تا ۴) کے علاوہ 'علم الفصول' کے مطابق بعض نسخوں میں سورۃ الحج کی آیات کی تعداد '۷۷'، سورۃ النمل کی آیات کی تعداد '۹۳'، سورۂ فاطر کی آیات کی تعداد '۴۴'، سورۃ الشعراء کی آیات کی تعداد '۵۱'، سورۃ الطلاق کی آیات کی تعداد '۱۳'، سورۃ التحریم کی آیات کی تعداد '۱۳'، سورۃ التکاثر کی آیات کی تعداد '۲۸'، سورۃ الفجر کی آیات کی تعداد '۳۲' اور سورۃ العلق کی آیات کی تعداد '۱۸' ہے۔

شمارِ آیات سے متعلق دیگر کتب میں دی گئی معلومات کے ساتھ تقابل وموازنہ سے واضح ہوتا ہے کہ کتاب 'علم الفصول' زیادہ معتبر، مستند اور جامع کتاب ہے۔ اس میں دی گئی معلومات مجموعی طور پر قریباً ۹۵٪ تک درست ہیں۔ اس میں مختلف شماروں کے لحاظ سے ایک سورۂ مقدسہ کی اجمالی تعداد، مختلف فیہ مقامات کی تعداد اور اختلاف واتفاق کی وجوہات بیان کی گئی ہیں۔ اس میں دی گئی تفصیلات کی مدد سے مکی، مدنی (مدنی اول اور مدنی ثانی)، شامی (دمشقی اور حمصی) اور عراقی (کوفی اور بصری) شمار کے مطابق مرتب کیے گئے مطبوعہ مصاحف قرآنی کی شناخت کی جاسکتی ہے اور اگر کسی شمار کا مطبوعہ نسخہ میسر نہیں ہے، تو وہ بھی مرتب کر کے طبع کیا جاسکتا ہے۔ (۸۰)

کتاب ''علم الفواصل'' کے مطابق اہل علم کے مابین اعداد کی متداول تعداد سات ہے جو کہ درج ذیل ہے:

شمار	شمارِ آیات
۱۔ مکی	۶۲۱۰
۲۔ مدنی اول (مدنی ۱/ مصحف الدوری)	۶۲۱۷
۳۔ مدنی اخیر (مدنی ۲/ مصحف ورش)	۶۲۱۴
۴۔ کوفی	۶۲۳۶
۵۔ بصری	۶۲۰۴

شمار		شمارِ آیات
۶۔	دمشقی	۶۲۲۶/۶۲۲۷
۷۔	حمصی	۶۲۳۲

'علم الفصول' میں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:

۱۔مکی: ۔اس عدد کو امام دانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی سند کے ساتھ امام عبداللہ بن کثیر مکی رحمۃ اللہ علیہ سے، انھوں نے مجاہد بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ سے انھوں نے سیدنا ابن عباسؓ سے، انھوں نے سیدنا ابی بن کعبؓ سے، اور انھوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت کیا ہے۔اس عدد کے مطابق آیاتِ قرآنی کی تعداد چھ ہزار دوسو دس (۶۲۱۰) ہے۔

۲۔مدنی اول: ۔اس عدد کو امام ابوعمر والدانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی سند کے ساتھ امام نافع رحمۃ اللہ علیہ سے، انھوں نے امام ابوجعفر یزید بن قعقاع رحمۃ اللہ علیہ اور امام شیبۃ بن نصاح رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے۔یہی وہ عدد ہے جسے اہلِ کوفہ نے اہلِ مدینہ سے بلاتعین روایت کیا ہے اور اسے پوری جماعت یعنی تمام اہلِ مدینہ کا عدد قرار دیا ہے۔اس کے مطابق قرآن مجید کی آیات کی تعداد چھ ہزار دوسو سترہ (۶۲۱۷) ہے۔شاہ فہد قرآن کمپلکس، سعودی عرب کا طبع کردہ نسخہ قرآن 'مصحف الدوری' اس شمار کے مطابق ہے۔

۳۔مدنی اخیر: ۔یہ اہلِ مدینہ کا دوسرا عدد ہے۔اس عدد کو امام دانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی سند کے ساتھ اسماعیل بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ سے، انھوں نے سلیمان بن حجاز رحمۃ اللہ علیہ سے، انھوں نے ابوجعفر رحمۃ اللہ علیہ سے اور شیبۃ بن نصاح رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔گویا مدنی اخیر سلیمان بن حجاز رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے منقول ہے۔اس عدد کے مطابق آیاتِ قرآنی کی تعداد چھ ہزار دوسو چودہ (۶۲۱۴) ہے۔شاہ فہد قرآن کمپلکس، سعودی عرب کا طبع کردہ نسخہ قرآن 'مصحف ورش' اس شمار کے مطابق ہے۔

۴۔کوفی: ۔اس عدد کو امام دانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی سند کے ساتھ امام حمزہ بن حبیب الزیات رحمۃ اللہ علیہ اور امام سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔امام حمزہ رحمۃ اللہ علیہ، ابن ابی لیلیٰ سے، وہ عبدالرحمٰن السلمی سے اور عبدالرحمٰن السلمی علی بن ابی طالبؓ سے روایت کرتے ہیں۔جبکہ امام سفیان رحمۃ اللہ علیہ بقول امام دانی رحمۃ اللہ علیہ، عبداللہ الاعلیٰ سے، وہ ابوعبدالرحمٰن سے، وہ سیدنا علیؓ سے روایت کرتے ہیں۔اس عدد کے مطابق آیاتِ قرآنیہ کی تعداد چھ ہزار دوسو چھتیس (۶۲۳۶) ہے۔یہی عدد' کوفی عدد' کے نام سے مشہور ہے۔

۵۔بصری: ۔اس عدد کو امام دانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی سند کے ساتھ امام عاصم الجحدری رحمۃ اللہ علیہ اور عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔یہی وہ عدد ہے جسے اہلِ بصرہ امام عاصم رحمۃ اللہ علیہ کے بعد ایوب بن متوکل رحمۃ اللہ علیہ کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ان کے مصاحف اسی عدد کے مطابق مطبوع ہیں۔امام عاصم رحمۃ اللہ علیہ اور امام عطاء رحمۃ اللہ علیہ کا جملہ آیات کے شمار میں اتفاق ہے جبکہ امام عاصم رحمۃ اللہ علیہ اور امام ایوب رحمۃ اللہ علیہ کا ایک آیت کو شمار کرنے میں اختلاف ہے۔اس عدد کے مطابق آیات قرآنیہ کی تعداد چھ ہزار دوسو چار (۶۲۰۴) ہے۔

۶۔دمشقی: ۔اس عدد کو امام دانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی سند کے ساتھ امام یحییٰ بن حارث زماری رحمۃ اللہ علیہ اور امام اخفش رحمۃ اللہ علیہ سے، انھوں نے امام ابن ذکوان رحمۃ اللہ علیہ اور حلوانی رحمۃ اللہ علیہ سے، انھوں نے ہاشم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔اس عدد کو امام ابن ذکوان رحمۃ اللہ علیہ اور ہشام رحمۃ اللہ علیہ نے ایوب بن تمیم القاری رحمۃ اللہ علیہ سے،

انھوں نے عبداللہ بن عامر الیحصبی رحمتہ اللہ علیہ وغیرہ سے، انھوں نے سیدنا ابودرداءؓ سے نقل کیا ہے۔ایک قول یہ بھی ہے کہ یہ عدد سیدنا عثمان بن عفانؓ کی طرف منسوب ہے۔اس عدد کے مطابق آیاتِ قرآنیہ کی تعداد چھ ہزار دوسو چھبیس (۶۲۲۶) یا چھ ہزار دوسوستائیس (۶۲۲۷) ہے۔امام ابن ذکوان رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ یحییٰ رحمتہ اللہ علیہ نے ''بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ'' کو شمار نہیں کیا۔

۷۔حمصی:۔یہ عدد امام شریح بن یزید الحمصی الحضرمی رحمتہ اللہ علیہ کی طرف منسوب ہے۔اس میں آیاتِ قرآنیہ کی تعداد چھ ہزار دوسوبتیس (۶۲۳۲) ہے۔امام شریح بن یزید رحمتہ اللہ علیہ اہل حمص کے مقری ہیں۔

امام شاطبی رحمتہ اللہ علیہ نے حمصی کے علاوہ چھ اعداد کو ''ناظمة الزهر'' میں بیان فرمایا ہے۔

فَعَنْ نَّافِعٍ عَنْ شَيْبَةَ وَ يَزِيْدَ أَوْ وَلُ الْمَدَنِى إِذْ كُلُّ كُوْفٍ بِهٖ يُقْرِئْ
وَحَمْزَةُ مَع سُفْيَانَ قَدْ اَسْنَدَاهُ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ أَشْيَاخٍ ثِقَاتٍ ذَوِىْ خُبَرٍ
وَالْآ خِرُ اِسْمَاعِيْلُ يَرْوِيْهِ عَنْهُمَا بِنَقْلِ ابْنِ جَمَّازٍ سُلَيْمَانَ ذِى النَّشْرِ
وَعَدُّ عَطَاءِ بْنِ الْيَسَارِ كَعَاصِمٍ هُوَ الْجَحْدَرِىْ فِىْ كُلِّ مَا عُدَّ لِلْبَصْرِىْ (۸۱)

صرف دمشقی شمار کے علاوہ علم الفواصل کے صفحات ۳۰ تا ۳۳ پر مختلف اہلِ علم کی آرا کے مطابق دی گئی آیات کی تعداد اور صفحات ۳۸ تا ۱۵۱ پر تمام سورتوں میں سے ہر ایک سورۂ مقدسہ کے ساتھ آیات کی دی گئی تعداد کے حاصل جمع میں فرق ہے، جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

شمار	شمارِ آیات	تمام سورتوں کے ساتھ دی گئی آیات کی تعداد
۱۔ کوفی	۶۲۳۶	۶۲۳۷
۲۔ مکی	۶۲۱۰	۶۲۱۵
۳۔ مدنی اول	۶۲۱۷	۶۲۰۸
۴۔ مدنی اخیر	۶۲۱۴	۶۲۰۹
۵۔ بصری	۶۲۰۴	۶۲۰۵
۶۔ دمشقی	۶۲۲۶/۶۲۲۷	۶۲۲۷
۷۔ حمصی	۶۲۳۲	۶۲۳۲

اس فرق کو سمجھنے اور دور کرنے کے لیے راقم الحروف نے آن لائن اور آف لائن تحقیق جاری رکھی اور اس ضمن میں قرآن حکیم کے بہت سے مطبوعہ نسخوں کی جانچ پڑتال کی۔راقم الحروف نے قرآن حکیم کے درج ذیل زبانوں میں مطبوعہ تراجم وتفاسیر کا جائزہ لیا کہ یہ تراجم وتفاسیر کن نسخوں پر مشتمل ہیں:

۱۔عربی	۲۔انگریزی	۳۔اردو	۴۔پشتو	۵۔سندھی
۶۔ہندی	۷۔تامل	۸۔تلیگو	۹۔بنگلہ	۱۰۔ویتنامی
۱۱۔تھائی	۱۲۔ترک	۱۳۔چینی	۱۴۔پرتگیزی	۱۵۔چینی
۱۶۔کوریائی	۱۷۔فارسی			

از روئے تحقیق، مندرجہ بالا تمام زبانوں پر مشتمل تراجم وتفاسیر میں کوفی شمار پر مبنی نسخہ استعمال ہُوا ہے۔ صرف چینی ترجمہ 'مدنی اخیر' (مدنی دوم) شمار پر مشتمل ہے۔ (۸۲)

شاہ فہد قرآن کمپلیکس کی آفیشل ویب سائٹ پر قرآن حکیم کے کوفی شمارِ آیات کے مطابق مطبوعہ درج ذیل مصاحف دیے گئے ہیں:

۱۔المصحف الکبیر ۲۔ المصحف الوسط ۳۔المصحف الجوامعی ۴۔المصحف العادی ۱

۵۔المصحف العادی۲ ۶۔مصحف شعبة ۷۔مصحف نسخ نستعلیق

پہلے چھ مصاحف میں سے ہر ایک مصحف ۶۰۴ صفحات پر اور مصحف نسخ نستعلیق ۶۱۱ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس ویب سائٹ پر 'مدنی اول' شمار کے مطابق مطبوعہ نسخہ 'مصحف الدوری' اور 'مدنی اخیر' شمار کے مطابق مطبوعہ نسخہ 'مصحف ورش' موجود ہے۔ 'مصحف الدوری' ۶۰۴ صفحات اور 'مصحف ورش' ۵۵۹ صفحات پر مشتمل ہے۔ 'مصحف الدوری' میں شمارِ آیات '۶۲۱۷' اور 'مصحف ورش' میں شمارِ آیات '۶۲۱۴' ہے۔ جبکہ کوفی شمار پر مشتمل دیگر مصاحف میں شمارِ آیات ۶۲۳۶ ہے۔ 'مصحف الدوری' کا 'علم الفصول' میں دیے گئے 'مدنی اول' کے شمارِ آیات سے موازنہ کرنے سے درج ذیل چھ عدد سورتوں کی بیان کی ہوئی تعداد میں فرق نظر آیا۔ یہ فرق ۹ آیات کا ہے۔ 'مصحف الدوری' کے مطابق ان سورتوں کی آیات شمار کرنے سے 'علم الفصول' میں دی گئی ان کی تعداد '۶۲۰۸' کے بجائے 'مصحف الدوری' کے مطابق '۶۲۱۷' ہو جاتی ہے۔

نمبر شمار	نام	شمارِ آیات بمطابق 'علم الفصول'	شمارِ آیات بمطابق 'مصحف الدوری'	فرق آیات
۳۷	الصافات	۱۸۱	۱۸۲	+ ۱
۵۵	الرحمن	۷۲	۷۷	+ ۵
۸۰	عَبَسَ	۴۱	۴۲	+ ۱
۸۱	التکویر	۲۸	۲۹	+ ۱
۹۱	الشمس	۱۵	۱۶	+ ۱
	کل تعداد			۹

'علم الفصول' کے صفحہ ۳۲ پر 'مدنی اخیر' شمار کے مطابق آیاتِ قرآنی کی تعداد چھ ہزار دو سو چودہ (۶۲۱۴) درج ہے جبکہ تمام سورتوں کے ساتھ آیات کی دی گئی تعداد کو شمار کریں تو آیاتِ قرآنی کی تعداد چھ ہزار دو سو نو (۶۲۰۹) بنتی ہے۔ شاہ فہد قرآن کمپلیکس کے 'مدنی اخیر' شمار کے مطابق مطبوعہ نسخہ 'مصحف ورش' میں آیات کی تعداد چھ ہزار دو سو چودہ (۶۲۱۴) ہی ہے۔ 'علم الفصول' میں (صفحہ ۱۱۶ پر) مکی، مدنی اول اور مدنی اخیر شمار کے نسخوں میں سورۂ رحمٰن (سورہ نمبر ۵۵) کی آیات کی تعداد '۷۲' روایت کی گئی ہے جبکہ مطبوعہ نسخے (مصحف ورش) میں اس کی آیات کی تعداد '۷۷' ہے۔ 'الاتقان' (صفحہ ۱۶۴ پر) مختلف نسخوں میں اس سورۂ مقدسہ کی آیات کی تعداد ۷۶/ ۷۷/ ۷۸ منقول ہے۔ آیات کی تعداد '۷۷' شمار کرنے سے 'مدنی اخیر' کے نسخہ کے مطابق کل آیات کی تعداد چھ ہزار دو سو چودہ (۶۲۱۴) ہو جاتی ہے۔ اس طرح 'علم الفصول' میں مدنی اخیر کے شمار کے مطابق بیان کردہ اجمالی تعداد ۶۲۱۴ اور ہر سورۂ مقدسہ کے ساتھ بیان کی گئی تعداد کے کل حاصل جمع (۶۲۰۹) کا فرق دور ہو جاتا ہے۔

'علم الفصول' میں (صفحہ ۳۳ پر) کوفی شمار کے مطابق آیات کی تعداد چھ ہزار دو سو چھتیس (۶۲۳۶) دی گئی ہے جبکہ تمام

سورتوں کے ساتھ آیات کی دی گئی تعداد کو جمع کریں تو کل تعداد چھ ہزار دوسوسینتیس (۶۲۳۷) بنتی ہے۔کوفی شمار کے مطابق تمام مطبوعہ نسخوں میں آیات کی تعداد چھ ہزار دوسو چھتیس (۶۲۳۶) ہی ہے۔'علم الفصول' میں (صفحہ ۱۴۳پر) کوفی شمار کے مطابق سورۂ شمس (سورہ نمبر۹۱) کی آیات کی تعداد سولہ (۱۶) ہے جبکہ مطبوعہ نسخوں میں اس سورۂ مقدسہ کی آیات کی تعداد پندرہ (۱۵) ہے۔اس کی آیات پندرہ (۱۵) شمار کرنے سے کوفی شمار کے مطابق تمام آیاتِ مقدسہ کی تعداد چھ ہزار دوسو چھتیس (۶۲۳۶) بنتی ہے۔اس طرح 'علم الفصول' کے مطابق بیان کردہ ایک آیت کے شمار کا فرق دور ہو جاتا ہے۔حمصی شمار کے لحاظ سے بلحاظ شمار ایک آیت اور مکی شمار کے لحاظ سے دس آیات کا فرق ہے، جس پر مزید تحقیق جاری ہے۔'الاتقان' میں منقول ہے کہ بعض نے سورہ فاتحہ کی آیات کی تعداد '۶'، بعض نے '۷' اور بعض نے '۸' شمار کی ہے۔سورہ آل عمران کی آیات بعض نے '۱۹۹' اور بعض نے '۲۰۰' شمار کی ہے۔'علم الفصول' کے مطابق تمام مروجہ شمارِ آیات میں سورہ فاتحہ کی آیات کی تعداد '۷' اور سورہ آلِ عمران کی آیات کی تعداد '۲۰۰' ہے۔اگر دونوں سورتوں (سورہ فاتحہ اور سورہ آلِ عمران) کی آیات کی تعداد 'الاتقان' کے مطابق درست کر لی جائے تو 'حمصی شمار' میں موجود ایک آیت کا فرق بھی دور ہو جاتا ہے۔علم الفصول (صفحہ ۱۰۱) کے مطابق بصری علمائے عدد میں سے امام جحدری رحمتہ اللہ علیہ کے نزدیک سورہ ص کی آیات کی تعداد ۸۵ اور امام ایوب رحمتہ اللہ علیہ کے نزدیک اس کی آیات کی تعداد ۸۶ ہے۔راقم الحروف (محمود علی انجم) نے یہاں بصری شمار کے مطابق اس سورۂ مقدسہ کی آیات کی تعداد ۸۶ شمار کی ہے۔جس سے بصری شمار کے مطابق آیات کی تعداد ۶۲۰۵ ہو جاتی ہے۔علم الفصول میں مکی شمار کے مطابق آیات کی تعداد ۶۲۱۰ بتائی گئی ہے جبکہ اس میں تمام سورہ ہائے مقدسہ کے ساتھ دی گئی تعدادِ آیات جمع کرنے سے کل تعداد ۶۲۱۵ بنتی ہے۔راقم الحروف کی تحقیق کے مطابق، مکی شمار میں آیات کی تعداد ۶۲۲۰ ہے۔کتاب ''علوم القرآن'' از مولانا گوہر رحمٰن'' میں بھی مکی شمار میں آیات کی تعداد ۶۲۲۰ ہی بیان ہوئی ہے۔

راقم الحروف نے مندرجہ بالا شواہد کی رو سے 'علم الفصول' میں دیے گئے آیاتِ قرآنی کے مختلف شماروں اور تمام سورتوں کے ساتھ دی گئی تعدادِ آیات کے فرق کو دور کر کے، مذکورہ بالا تبدیلیاں کر کے درج ذیل ''حتمی ٹیبل'' ترتیب دیا ہے جو بندہ عاجز کی تحقیق اور علم و یقین کے مطابق مکمل طور پر درست ہے۔درج ذیل جدول 'علم الفصول' میں دیے گئے اعداد و شمار کے مطابق مرتب کیا گیا ہے اور قرآنِ حکیم کے کوفی، 'مدنی ۱' اور 'مدنی ۲' شمار کے مطابق مطبوعہ نسخوں اور 'الاتقان' میں دیے گئے اعداد و شمار کی مدد سے 'علم الفصول' میں چند ایک سورۂ مقدسہ کی بتائی ہوئی تعدادِ آیات کی اغلاط کی نشاندہی کر کے، اس جدول میں درست اعداد و شمار تحریر کیے گئے ہیں۔

نمبر	سورت کا نام	Surah Name	(۱)	(۲)	(۳)	(۴)	(۵)	(۶)	(۷)	اختلاف
			کوفی	مکی	مدنی ۱	مدنی ۲	بصری	دمشقی	حمصی	
1	الفاتحہ	Al-Fatihah (the Opening)	7	7	7	7	7	7	7	2
2	البقرۃ	Al-Baqarah (the Cow)	286	285	285	285	287	285	285	11
3	آل عمران	Aali Imran (the Family of Imran)	200	200	200	200	200	200	200	7
4	النساء	An-Nisa' (the Women)	176	175	175	175	175	177	177	2
5	المائدہ	Al-Ma'idah (the Table)	120	122	122	122	123	122	122	3

اختلاف	حمصی	دمشقی	بصری	مدنی۲	مدنی۱	مکی	کوفی			
4	166	166	166	167	167	167	165	Al-An'am (the Cattle)	الانعام	6
5	205	205	205	206	206	206	206	Al-A'raf (the Heights)	الاعراف	7
3	77	77	76	76	76	76	75	Al-Anfal (the Spoils of War)	الانفال	8
4	130	130	130	130	130	130	129	At-Taubah (the Repentance)	التوبة	9
3	110	110	109	109	109	109	109	Yunus (Yunus)	یونس	10
7	122	122	121	121	122	121	123	Hud (Hud)	هود	11
	111	111	111	111	111	111	111	Yusuf (Yusuf)	یوسف	12
6	47	47	45	44	44	44	43	Ar-Ra'd (the Thunder)	الرعد	13
7	55	55	51	54	54	54	52	Ibrahim (Ibrahim)	ابراهیم	14
	99	99	99	99	99	99	99	Al-Hijr (the Rocky Tract)	الحجر	15
	128	128	128	128	128	128	128	An-Nahl (the Bees)	النحل	16
1	110	110	110	110	110	110	111	Al-Isra' (the Night Journey)	الاسراء	17
11	106	106	111	105	105	105	110	Al-Kahf (the Cave)	الكهف	18
3	98	98	98	99	98	99	98	Maryam (Maryam)	مریم	19
23	138	140	132	134	134	134	135	Ta-Ha (Ta-Ha)	طه	20
1	111	111	111	111	111	111	112	Al-Anbiya' (the Prophets)	الانبیاء	21
5	74	74	75	76	76	77	78	Al-Haj (the Pilgrimage)	الحج	22
1	118	119	119	119	119	119	118	Al-Mu'minun (the Believers)	المؤمنون	23
3	63	64	64	62	62	62	64	An-Nur (the Light)	النور	24
	77	77	77	77	77	77	77	Al-Furqan (the Criterion)	الفرقان	25
4	227	227	226	226	227	226	227	Ash-Shu'ara' (the Poets)	الشعراء	26
2	94	94	94	95	95	95	93	An-Naml (the Ants)	النمل	27
4	88	88	88	88	88	88	88	Al-Qasas (the Stories)	القصص	28
4	70	69	69	69	69	69	69	Al-Ankabut (the Spider)	العنكبوت	29
5	60	60	60	59	60	59	60	Ar-Rum (the Romans)	الروم	30
2	34	34	34	33	33	33	34	Luqman (Luqman)	لقمان	31
2	30	30	29	30	30	30	30	As-Sajdah (the Prostration)	السجدة	32
	73	73	73	73	73	73	73	Al-Ahzab	الاحزاب	33
1	55	55	54	54	54	54	54	Saba' (the Sabeans)	سبا	34

اختلاف	حمصی	دمشقی	بصری	مدنی۲	مدنی۱	مکی	کوفی			
9	44	46	45	46	45	45	45	Al-Fatir (the Originator)	فاطر	35
1	82	82	82	82	82	82	83	Ya-Sin (Ya-Sin)	یٰس	36
4	182	182	181	182	182	182	182	As-Saffat	الصافات	37
4	86	86	85	86	86	86	88	Sad (Sad)	ص	38
7	73	73	72	72	72	72	75	Az-Zumar (the Groups)	الزمر	39
9	84	86	82	84	84	84	85	Ghafar (the Forgiver)	غافر	40
2	52	52	52	53	53	53	54	Fussilat (Distinguished)	فصلت	41
3	51	50	50	50	50	50	53	Ash-Shura (the Consultation)	الشوریٰ	42
2	88	88	89	89	89	89	89	Az-Zukhruf (the Gold)	الزخرف	43
4	56	56	57	56	56	56	59	Ad-Dukhan (the Smoke)	الدخان	44
1	36	36	36	36	36	36	37	Al-Jathiyah (the Kneeling)	الجاثیه	45
1	34	34	34	34	34	34	35	Al-Ahqaf (the Valley)	الاحقاف	46
7	40	39	40	39	39	39	38	Muhammad (Muhammad)	محمد	47
	29	29	29	29	29	29	29	Al-Fat'h (the Victory)	الفتح	48
	18	18	18	18	18	18	18	Al-Hujurat (the Dwellings)	الحجرات	49
	45	45	45	45	45	45	45	Qaf (Qaf)	ق	50
	60	60	60	60	60	60	60	Adz-Dzariyah (the Scatterers)	الذاريات	51
2	49	49	48	47	47	47	49	At-Tur (the Mount)	الطور	52
3	61	61	61	61	61	61	62	An-Najm (the Star)	النجم	53
	55	55	55	55	55	55	55	Al-Qamar (the Moon)	القمر	54
5	78	78	76	77	77	77	78	Ar-Rahman	الرحمن	55
15	99	99	97	99	99	99	96	Al-Waqi'ah (the Event)	الواقعه	56
2	28	28	29	28	28	28	29	Al-Hadid (the Iron)	الحديد	57
1	22	22	22	21	22	21	22	Al-Mujadilah (the Reasoning)	المجادلة	58
	24	24	24	24	24	24	24	Al-Hashr (the Gathering)	الحشر	59
	13	13	13	13	13	13	13	Al-Mumtahanah (the Tested)	الممتحنة	60
	14	14	14	14	14	14	14	As-Saf (the Row)	الصف	61
	11	11	11	11	11	11	11	Al-Jum'ah (Friday)	الجمعة	62
	11	11	11	11	11	11	11	Al-Munafiqun (the Hypocrites)	المنافقون	63

اختلاف	حمصی	دمشقی	بصری	مدنی۲	مدنی۱	مکی	کوفی			
	18	18	18	18	18	18	18	At-Taghabun	التغابن	64
4	13	12	11	12	12	12	12	At-Talaq (the Divorce)	الطلاق	65
1	13	12	12	12	12	12	12	At-Tahrim (the Prohibition)	التحریم	66
1	30	30	30	31	30	31	30	Al-Mulk – (the Kingdom)	الملك	67
	52	52	52	52	52	52	52	Al-Qalam (the Pen)	القلم /ن	68
3	52	51	51	52	52	52	52	Al-Haqqah (the Inevitable)	الحاقة	69
1	44	43	44	44	44	44	44	Al-Ma'arij	المعارج	70
5	30	29	29	30	30	30	28	Nuh (Nuh)	نوح	71
2	28	28	28	28	28	28	28	Al-Jinn (the Jinn)	الجن	72
5	19	20	19	18	20	20	20	Al-Muzammil (the Wrapped)	المزمل	73
2	56	55	56	55	56	55	56	Al-Mudaththir (the Cloaked)	المدثر	74
1	40	39	39	39	39	39	40	Al-Qiyamah (the Resurrection)	القيامة	75
	31	31	31	31	31	31	31	Al-Insan (the Human)	الانسان	76
	50	50	50	50	50	50	50	Al-Mursalat (Those Sent Forth)	المرسلات	77
1	40	40	41	40	40	41	40	An-Naba' (the Great News)	النباء /عَمَّ	78
2	45	45	45	45	45	45	46	An-Nazi'at (Those Who Pull)	النازعات	79
3	41	40	41	42	42	42	42	Abasa (He Frowned)	عبس	80
1	29	29	29	29	29	29	29	At-Takwir (the Overthrowing)	التكوير	81
	19	19	19	19	19	19	19	Al-Infitar (the Cleaving)	الانفطار	82
	36	36	36	36	36	36	36	Al-Mutaffifin	المطففين	83
5	24	23	23	25	25	25	25	Al-Inshiqaq	الانشقاق	84
	22	22	22	22	22	22	22	Al-Buruj (the Stars)	البروج	85
1	17	17	17	17	16	17	17	At-Tariq (the Nightcomer)	الطارق	86
	19	19	19	19	19	19	19	Al-A'la (the Most High)	الاعلیٰ	87
	26	26	26	26	26	26	26	Al-Ghashiyah	الغاشيه	88
5	30	30	29	32	32	32	30	Al-Fajr (the Dawn)	الفجر	89
	20	20	20	20	20	20	20	Al-Balad (the City)	البلد	90
2	16	16	16	15	16	15	15	Ash-Shams (the Sun)	الشمس	91
	21	21	21	21	21	21	21	Al-Layl (the Night)	الليل	92

			کوفی	مکی	مدنی۱	مدنی۲	بصری	دمشقی	حمصی	اختلاف
93	الضحیٰ	Adh-Dhuha (the Forenoon)	11	11	11	11	11	11	11	
94	اَلَمْ نَشْرَحْ	Al-Inshirah	8	8	8	8	8	8	8	
95	التین	At-Tin (the Fig)	8	8	8	8	8	8	8	
96	العلق/اِقْرَأْ	Al-'Alaq (the Clot)	19	20	20	20	19	18	19	2
97	القدر	Al-Qadr	5	6	5	5	5	6	6	1
98	البینة	Al-Bayyinah (the Proof)	8	8	8	8	9	9	9	1
99	الزلزلة	Az-Zalzalah (the Earthquake)	8	9	8	9	9	9	9	1
100	العادیات	Al-'Adiyah (the Runners)	11	11	11	11	11	11	11	
101	القارعة	Al-Qari'ah (the Striking Hour)	11	10	10	10	8	8	8	3
102	التکاثر	At-Takathur (the Piling Up)	8	8	8	8	8	8	8	
103	العصر	Al-'Asr (the Time)	3	3	3	3	3	3	3	2
104	الھمزہ	Al-Humazah (the Slanderer)	9	9	9	9	9	9	9	
105	الفیل	Al-Fil (the Elephant)	5	5	5	5	5	5	5	
106	قریش	Quraish (Quraish)	4	5	5	5	4	4	5	1
107	الماعون	Al-Ma'un (the Assistance)	7	6	6	6	7	6	7	1
108	الکوثر	Al-Kauthar (the Abundance)	3	3	3	3	3	3	3	
109	الکافرون	Al-Kafirun (the Unbelievers)	6	6	6	6	6	6	6	
110	النصر	An-Nasr (the Help)	3	3	3	3	3	3	3	
111	المسد/تبّت	Al-Masad (the Palm Fiber)	5	5	5	5	5	5	5	
112	الاخلاص	Al-Ikhlas (the Sincerity)	4	5	4	4	4	5	5	1
113	الفلق	Al-Falaq (the Daybreak)	5	5	5	5	5	5	5	
114	الناس	An-Nas (Mankind)	6	7	6	6	6	7	7	1
		تحقیق کی رو سے حتمی تعدادِ آیات	6236	6220	6217	6214	6205	6227	6233	277
		'علم الفصول' کے مطابق تعداد آیات	6236	6210	6217	6214	6205	6227	6232	
			کوفی	مکی	مدنی۱	مدنی۲	بصری	دمشقی	حمصی	

'علم الفصول' میں منقول تمام سورہ ہائے مقدسہ کی آیات کی تعداد پر مشتمل مندرجہ بالا جدول کا تجزیہ کرنے سے واضح ہوتا ہے کہ:

۱۔ ایسی سورتیں اڑتیس ہیں جن کی تعداد پر اور آیات کے تعین پر کوئی اختلاف نہیں پایا جاتا ہے۔

نمبر شمار	سورہ نمبر	سورت کا نام	نمبر شمار	سورہ نمبر	سورت کا نام	نمبر شمار	سورہ نمبر	سورت کا نام
001	012	يوسف	002	015	الحجر	003	016	النحل
004	025	الفرقان	005	033	الاحزاب	006	048	الفتح
007	049	الحجرات	008	050	ق	009	051	الذاريات
010	054	القمر	011	059	الحشر	012	060	الممتحنة
013	061	الصف	014	062	الجمعة	015	063	المنافقون
016	064	التغابن	017	068	القلم /ن	018	076	الانسان
019	077	المرسلات	020	082	الانفطار	021	083	المطففين
022	085	البروج	023	087	الاعلیٰ	024	088	الغاشيه
025	090	البلد	026	092	الليل	027	093	الضحیٰ
028	094	الشرح/اَلَمْ نَشْرَحْ	029	095	التين	030	100	العاديات
031	102	التكاثر	032	104	الهمزه	033	105	الفيل
034	108	الكوثر	035	109	الكافرون	036	110	النصر
037	111	المسد/تبّت	038	113	الفلق			

۲۔ ایسی سورتیں چھ ہیں جن کی تعداد میں اختلاف نہیں مگر آیات کے تعین پر اختلاف ہے۔ان میں بعض نے کسی ایک کو آیت شمار کیا ہے اور بعض نے اسے الگ ایک آیت شمار نہیں کیا۔

نمبر شمار	سورہ نمبر	سورت کا نام	نمبر شمار	سورہ نمبر	سورت کا نام	نمبر شمار	سورہ نمبر	سورت کا نام
001	001	الفاتحه	002	003	آلِ عمران	003	028	القصص
004	072	الجن	005	081	التكوير	006	103	العصر

۳۔ ایسی سورتیں ستر ہیں جن کی تعداد پر اور آیات کے تعین پر بھی اختلاف پایا جاتا ہے۔

نمبر شمار	سورہ نمبر	سورت کا نام	نمبر شمار	سورہ نمبر	سورت کا نام	نمبر شمار	سورہ نمبر	سورت کا نام
001	002	البقرة	002	004	النساء	003	005	المائده
004	006	الانعام	005	007	الاعراف	006	008	الانفال
007	009	التوبة	008	010	يونس	009	011	هود
010	013	الرعد	011	014	ابراهيم	012	017	بني اسرائيل
013	018	الكهف	014	019	مريم	015	020	طه
016	021	الانبياء	017	022	الحج	018	023	المؤمنون/قَدْ اَفْلَحَ
019	024	النور	020	026	الشعراء	021	027	النمل
022	029	العنكبوت	023	030	الروم	024	031	لقمان

نمبر شمار	سورہ نمبر	سورت کا نام	نمبر شمار	سورہ نمبر	سورت کا نام	نمبر شمار	سورہ نمبر	سورت کا نام
025	032	السجدۃ	026	034	سبا	027	035	فاطر
028	036	یٰس	029	037	الصافات	030	038	ص
031	039	الزمر	032	040	غافر /المؤمن	033	041	فصلت/حٰم السجدۃ
034	042	الشوریٰ	035	043	الزخرف	036	044	الدخان
037	045	الجاثیہ	038	046	الاحقاف	039	047	محمد
040	052	الطور	041	053	النجم	042	055	الرحمن
043	056	الواقعہ	044	057	الحدید	045	058	المجادلۃ/قد سَمِعَ
046	065	الطلاق	047	066	التحریم	048	067	الملک /تبارک
049	069	الحاقۃ	050	070	المعارج	051	071	نوح
052	073	المزمل	053	074	المدثر	054	075	القیامۃ
055	078	النباء/عَمَّ	056	079	النازعات	057	080	عبس
058	084	الانشقاق	059	086	الطارق	060	089	الفجر
061	091	الشمس	062	096	العلق/اِقْرَاْ	063	097	القدر
064	098	البینۃ/لَمْ یَکُنْ	065	099	الزلزلۃ	066	101	القارعۃ
067	106	قریش	068	107	الماعون	069	112	الاخلاص
070	114	الناس						

''الاتقان'' اور ''علم الفواصل'' میں دیے گئے اعداد وشمار کے موازنے سے درج ذیل امور واضح ہوتے ہیں:

	''الاتقان''	''علم الفواصل''
سورتیں جن کی تعداد اور آیات کے تعین پر کوئی اختلاف نہیں۔	40	38
سورتیں جن کی تعداد میں اختلاف نہیں مگر آیات کے تعین پر اختلاف ہے۔	04	06
آیات کی تعداد میں اجمالاً اور تفصیلاً دونوں طرح پر اختلاف ہے۔	70	70
کل تعداد	114	114

''الاتقان'' کے مطابق سورۃ التحریم (۶۶) اور سورۃ التکویر (۸۱) کی تعداد اور آیات کے تعین پر کوئی اختلاف نہیں جبکہ ''علم الفواصل'' کے مطابق سورۃ التحریم (۶۶) کی تعداد اور آیات کے تعین پر اختلاف پایا جاتا ہے۔ جبکہ سورۃ التکویر (۸۱) کی تعداد میں اختلاف نہیں مگر آیات کے تعین پر اختلاف ہے۔

''الاتقان'' کے مطابق چار سورتوں، سورۃ القصص (۲۸)، سورۃ العنکبوت (۲۹)، سورۃ الجن (۷۲) اور سورۃ والعصر (۱۰۳) کی تعداد میں اختلاف نہیں مگر آیات کے تعین پر اختلاف ہے جبکہ 'علم الفواصل' کے مطابق سورۃ الفاتحہ (۱)، سورہ آلِ عمران (۳)، سورۃ القصص (۲۸)، سورۃ الجن (۷۲)، سورۃ التکویر (۸۱) اور سورۃ والعصر (۱۰۳) ایسی چھ سورتیں ہیں

جن کی تعداد میں اختلاف نہیں مگر آیات کے تعین پر اختلاف ہے۔'علم الفواصل' کے مطابق 'سورۃ العنکبوت' ان میں شامل نہیں ہے۔اس کی آیات کی تعداد اور آیات کے تعین پر بھی اختلاف پایا جاتا ہے۔

''الاتقان'' اور ''علم الفواصل'' دونوں کے مطابق ایسی سورتیں ستر ہیں جن کی تعداد پر اور آیات کے تعین پر بھی اختلافات پائے جاتے ہیں۔دونوں کتب میں اس طرح کی اڑسٹھ سورتوں کے ناموں پر اتفاق پایا جاتا ہے۔جبکہ دو سورتوں کے اس گروپ میں شامل ہونے پر عدم اتفاق ہے۔'الاتقان' کے مطابق ان ستر سورتوں میں سورۃ الفاتحہ (۱) اور سورۃ آلِ عمران (۳) بھی شامل ہیں۔جبکہ سورۃ العنکبوت (۲۹) اور سورۃ التحریم (٦٦) ان میں شامل نہیں ہیں۔'علم الفواصل' کے مطابق ان ستر سورتوں میں سورۃ الفاتحہ (۱) اور سورۃ آلِ عمران (۳) شامل نہیں ہیں جبکہ سورۃ العنکبوت (۲۹) اور سورۃ التحریم (٦٦) شامل ہیں۔

مختصر یہ کہ درج ذیل پانچ عدد سورتوں کی آیات کی تعداد اور آیات کے تعین کے لحاظ سے 'الاتقان' اور 'علم الفواصل' میں اتفاق نہیں پایا جاتا:

نمبرشمار	سورہ نمبر	سورت کا نام	نمبرشمار	سورہ نمبر	سورت کا نام	نمبرشمار	سورہ نمبر	سورت کا نام
001	001	الفاتحہ	002	003	آلِ عمران	003	029	العنکبوت
004	066	التحریم	005	081	التکویر			

کتاب ''علم الفواصل'' کے تحقیقی وتنقیدی مطالعے کے دوران کئی مقامات پر چند ایک اغلاط نظر آئی ہیں، جن کی درستگی ضروری ہے۔ان اغلاط کی فہرست پیشِ خدمت ہے:

صفحہ نمبر	اغلاط	مجوزہ اصلاحات
43	173:2	174:2
54	65	66
57	37	38
77	اختلافی مقامات تیرہ ہیں۔	اختلافی مقامات تئیس ہیں۔
78	حمص کے نزدیک معدود ہے۔	کوفی اور حمصی کے نزدیک معدود ہے۔
86	سورۃ المومنین والنور	سورۃ المومنون والنور
97	مدنی ثانی کے علاوہ حرمی کے نزدیک	کوفی اور بصری کے علاوہ حرمی کے نزدیک
107	57	58
109	اجمالی تعداد حجازی اور دمشقی کے ہاں	اجمالی تعداد حجازی، بصری اور دمشقی کے ہاں
112	حجازی اور دمشقی کے ہاں 38	حجازی اور دمشقی کے ہاں 39
113	کتے	کرتے
116	حجازی کے مطابق 72	حجازی کے مطابق 77

صفحہ نمبر	اغلاط	مجوزہ اصلاحات
124	مصنف فرماتے ہی کہ (وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتٰبَهٗ	مصنف فرماتے ہیں کہ (وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتٰبَهٗ
	بِشِمَالِهٖ)(25) کو حجازیوں یعنی عراقی اور شامی نے شمار کیا	بِشِمَالِهٖ)(25) کو حجازیوں یعنی مکی، مدنی ۱ اور مدنی ۲ علماء نے شمار
	ہے جبکہ دیگر نے شمار نہیں کیا۔	کیا ہے جبکہ دیگر نے شمار نہیں کیا۔
137	23	33
143	کوفی شمار کے مطابق سورہ شمس کی آیات کی تعداد 16 ہے۔	کوفی شمار کے مطابق سورہ شمس کی آیات کی تعداد 15 ہے۔

''علم الفصول'' میں لکھا ہے کہ سورہ البقرہ کی آیت 215 میں ''یَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ ط قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ'' کے مقام پر علمائے عدد میں سے کسی نے بھی آیت شمار نہیں کی۔ انجمن حمایتِ اسلام کے کوفی شمار پر مبنی مطبوعہ نسخے میں اس مقام پر شمارِ آیت کی علامت '۵' موجود ہے۔ جس سے مراد یہ ہے کہ علمائے عدد سے کسی نے یہاں آیت شمار کی ہے۔ (۸۳)

یَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ ط قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ ۵ مِّنْ خَیْرٍ فَلِلْوَالِدَیْنِ وَالْاَقْرَبِیْنَ وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ ط وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ o

آپ سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کیا خرچ کریں، فرما دیں جس قدر بھی مال خرچ کرو (درست ہے)، مگر اس کے حقدار تمہارے ماں باپ ہیں اور قریبی رشتہ دار ہیں اور یتیم ہیں اور محتاج ہیں اور مسافر ہیں، اور جو نیکی بھی تم کرتے ہو بے شک اللہ اسے خوب جاننے والا ہے o

''علم الفصول'' میں لکھا ہے کہ آیتِ دین (2:282) میں '' وَلَا یُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِیْدٌ'' پر آیت شمار کرنے یا نہ کرنے کے بارے میں مکی علمائے عدد مختلف آراء رکھتے ہیں۔ تاہم یہ اختلاف غیر معتبر اور غیر مستند ہے۔ آیتِ دین تمام علمائے عدد کے ہاں ایک آیت ہے۔ انجمن حمایتِ اسلام کے کوفی شمار پر مبنی مطبوعہ نسخے میں اس مقام پر شمارِ آیت کی علامت '۵' موجود ہے جس سے مراد یہ ہے کہ علمائے عدد سے کسی نے یہاں آیت شمار کی ہے۔ (۸۴)

''علم الفصول'' سورۃ الجن کی آیات کی تعداد کے بارے میں لکھا ہے:

> ''اس کی آیات کی اجمالی تعداد 28 ہے۔ امام جعبری رحمتہ اللہ علیہ اور البنا الدمیاطی رحمتہ اللہ علیہ نے یہی ذکر کیا ہے۔ جبکہ امام بزی رحمتہ اللہ علیہ کے نزدیک 27 ہے۔'' (۸۵)

سورۃ الجن کی آیات کی تعداد کے بارے میں مندرجہ بالا بیان غیر واضح اور غیر حتمی ہے۔ سورۃ الجن میں دو اختلافی مقامات بیان کیے گئے ہیں۔ ایک مقام پر مکی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر نے وہاں آیت شمار نہیں کی۔ دوسرے مقام پر غیر مکی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ وہاں مکی علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی۔ کوفی شمار، مدنی ۱ اور مدنی ۲ شمار کے مطبوعہ معیاری نسخوں میں سورہ جن کی آیات 28 ہیں۔ اختلافی مقامات برابر ہونے کی وجہ سے دیگر علمائے عدد کے نزدیک بھی اس کی آیات 28 ہیں۔

''علم الفصول'' میں سورۃ الجن کی طرح سورۃ المزمل کی آیات کی بھی واضح تعداد نہیں بتائی گئی۔ وہاں لکھا ہے:

> ''سورۃ المزمل کی آیات کی اجمالی تعداد مدنی ثانی کے مطابق 18، بصری، حمصی اور ایک قول کے مطابق مکی کے نزدیک

19، دوسرے قول کے مطابق مکی اور دیگر علمائے عدد کے ہاں 20 ہے۔''(۸۶)

راقم الحروف کی تحقیق کے مطابق سورۃ المزمل کی آیات کی تعداد کوفی شمار اور مدنی اشمار کے مطبوعہ نسخوں میں 20 اور مدنی ۲ شمار کے مطبوعہ نسخے میں 18 ہے۔ بصری اور حمصی شمار میں آیات کی تعداد 19 اور مکی و دمشقی شمار میں آیات کی تعداد 20 ہے۔

تمام سورہ ہائے مقدسہ کی آیات کی حتمی تعداد معلوم کیے بغیر مختلف شمارِ آیات کی رو سے آیاتِ مقدسہ کی کل حتمی تعداد متعین نہیں ہوسکتی۔ راقم الحروف نے تعدادِ آیات سے متعلق مختلف کتابوں کے متفقہ اور اختلافی امور اور کوفی شمار، مدنی اشمار اور مدنی ۲ شمار کے مطبوعہ معیاری نسخوں کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے تحقیق کے عمل کو آگے بڑھایا اور تعدادِ آیاتِ قرآنی کا مندرجہ بالا حتمی جدول ترتیب دیا ہے۔ راقم الحروف کی تحقیق کے مطابق آیاتِ قرآنی کی حتمی تعداد درج ذیل ہے:

	شمار	شمارِ آیات	تمام سورتوں کے ساتھ دی گئی آیات کی تعداد	حتمی تعداد
		علم الفواصل،صفحات ۳۰ تا ۳۳	علم الفواصل،صفحات ۳۸ تا ۱۵۱	از روئے تحقیق
۱۔	کوفی	۶۲۳۶	۶۲۳۷	۶۲۳۶
۲۔	مکی	۶۲۱۰	۶۲۱۵	۶۲۲۰
۳۔	مدنی اول	۶۲۱۷	۶۲۰۸	۶۲۱۷
۴۔	مدنی اخیر	۶۲۱۴	۶۲۰۹	۶۲۱۴
۵۔	بصری	۶۲۰۴	۶۲۰۵	۶۲۰۵
۶۔	دمشقی	۶۲۲۶/۶۲۲۷	۶۲۲۷	۶۲۲۷
۷۔	حمصی	۶۲۳۲	۶۲۳۲	۶۲۳۳

''علم الفصول'' میں شمارِ آیات کے قریباً تمام اختلافی مقامات کی نشاندہی کی گئی ہے۔ انجمن حمایتِ اسلام کے کوفی شمار کے مطبوعہ قرآن حکیم کے نسخے میں ایسے تمام مقامات کی علامت 'ۛ' دے کر نشاندہی کی گئی ہے۔ تاہم، اس ضمن میں چند ایک مقامات پر فرق موجود ہے۔ اس نسخے کے مطابق سورۃ طٰہٰ کی آیت 77 میں اختلافی مقام کا فرق ہے۔ اسی طرح ''علم الفصول'' میں درج ذیل مقامات (2 تا 10) پر حمصی علمائے عدد کے نزدیک شمارِ آیات کے مقامات کی نشاندہی کی گئی ہے مگر انجمن حمایتِ اسلام کے مطبوعہ قرآنِ حکیم میں ان مقامات کی نشاندہی نہیں کی گئی۔

(1)

سورۃ طٰہٰ کی آیت: 77 میں ''وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ'' پر شامی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔

وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ ۵ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ۝ طٰہٰ [20:77] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیت 76)

(نوٹ:۔ انجمن حمایتِ اسلام کے مطبوعہ قرآن حکیم میں ''اَسْرِ بِعِبَادِيْ'' کے بجائے ''اِلٰى مُوْسٰٓى'' کے مقام پر (علامتِ شمارِ آیت 'ۛ'

دے کر) دیگر علمائے عدد سے شمارِ آیت کی نشاندہی کی گئی ہے۔

(2)

سورۃ طٰہٰ کی آیت: 124 میں ''فَاِنَّ لَهٗ مَعِیْشَةً ضَنْكًا'' پر صرف حمصی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ باقی علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِیْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِیْشَةً ضَنْكًا٥ وَّنَحْشُرُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَعْمٰی٥

طٰہٰ [20:124] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیت 122)

(نوٹ:۔ انجمن حمایتِ اسلام کے مطبوعہ قرآن حکیم میں ''فَاِنَّ لَهٗ مَعِیْشَةً ضَنْكًا'' کے مقام پر آیت شمار نہیں کی گئی۔ دیکھیں: صفحہ ۳۸۳۔)

(3)

سورۃ القصص کی آیت: 38 میں ''فَاَوْقِدْ لِیْ یٰهَامٰنُ عَلَی الطِّیْنِ'' پر حمصی علمائے عدد کے علاوہ کسی نے بھی آیت شمار نہیں کی۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرِیْ ۚ فَاَوْقِدْ لِیْ یٰهَامٰنُ عَلَی الطِّیْنِ٥فَاجْعَلْ لِّیْ صَرْحًا لَّعَلِّیْۤ اَطَّلِعُ اِلٰۤی اِلٰهِ مُوْسٰی ۙ وَاِنِّیْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ٥ القصص [28:38] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیت 38)

(نوٹ:۔ انجمن حمایتِ اسلام کے مطبوعہ قرآن حکیم میں ''فَاَوْقِدْ لِیْ یٰهَامٰنُ عَلَی الطِّیْنِ' کے مقام پر (علامتِ شمارِ آیت '٥' دے کر) دیگر علمائے عدد سے شمارِ آیت کی نشاندہی نہیں کی گئی۔)

(4)

سورۃ العنکبوت کی آیت: 67 میں ''اَفَبِالْبَاطِلِ یُؤْمِنُوْنَ'' پر صرف حمصی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ باقیوں کے ہاں متروک ہے۔

اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّیُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ یُؤْمِنُوْنَ٥ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ یَكْفُرُوْنَ٥ العنکبوت [29:67] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیت 67)

(نوٹ:۔ انجمن حمایتِ اسلام کے مطبوعہ قرآن حکیم میں ''اَفَبِالْبَاطِلِ یُؤْمِنُوْنَ'' کے مقام پر آیت شمار نہیں کی گئی۔ دیکھیں صفحہ: ۴۸۴۔)

(5)

حمصی کے علاوہ دیگر تمام علمائے عدد نے سورۃ الصافات کی آیت 8 میں ''جَانِبٍ'' پر آیت شمار کی ہے جبکہ حمصی علمائے عدد نے آیت 9 میں ''دُحُوْرًا'' پر آیت شمار کی ہے۔

لَا یَسَّمَّعُوْنَ اِلَی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی وَیُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ٥ دُحُوْرًا٥ وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ٥

الصافات [37:8-9] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیات 8 تا 9)

(نوٹ:۔ انجمن حمایتِ اسلام کے مطبوعہ قرآن حکیم میں ''دُحُوْرًا'' کے مقام پر آیت شمار نہیں کی گئی۔ دیکھیں: صفحہ ۵۳۴۔)

(6)

سورۃ محمد کی آیت 4: میں ''حَتّٰی تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا'' پر کوفی نے آیت شمار نہیں کی جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار کی ہے۔

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّاۢ بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۛ ۚ ذٰلِكَ ؕ وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝ محمد[47:4] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیات 4 تا 5)

(نوٹ:۔ انجمن حمایتِ اسلام کے مطبوعہ قرآن حکیم میں صرف ایک مقام ''اَوْزَارَهَا'' پر (علامتِ شمارِ آیت '۵' دے کر) دیگر علمائے عدد سے شمارِ آیت کی نشاندہی کی گئی ہے۔)

(7)

سورۃ التحریم کی آیت: 8 میں ''جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ'' پر صرف حمصی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔ ان کے علاوہ دیگر نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

التحریم[66:8] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیت 8)

(نوٹ:۔ انجمن حمایتِ اسلام کے مطبوعہ قرآن حکیم میں ''مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ'' کے مقام پر غیر کوفی شمار میں آیت شمار ہونے کی علامت نہیں دی گئی۔ دیکھیں صفحہ: ٦٧٦۔)

(8)

سورۃ الحاقۃ کی آیت: 7 میں ''وَثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا'' پر صرف حمصی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔ ان کے علاوہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ ۙ حُسُوْمًا ۙ فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۝ الحاقۃ[69:7] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیت 6)

(نوٹ:۔ انجمن حمایتِ اسلام کے مطبوعہ قرآن حکیم میں ''حُسُوْمًا'' کے مقام پر غیر کوفی شمار سے آیت شمار ہونے کی علامت نہیں دی گئی۔ دیکھیں: صفحہ ٦٨٣۔)

(9)

سورۃ نوح کی آیت: 16 میں ''وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا'' پر حمصی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔ ان کے علاوہ کسی اور نے یہاں آیت شمار نہیں کی ہے۔

وَ جَعَلَ الْقَمَرَ فِیْهِنَّ نُوْرًا ۵ وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا O نوح[71:16] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیت 16)

(نوٹ:۔ انجمن حمایتِ اسلام کے مطبوعہ قرآن حکیم میں ''نُوْرًا'' کے مقام پر آیت شمار نہیں کی گئی۔ دیکھیں صفحہ: ۶۸۹۔)

(10)

سورۃ الانشقاق کی آیت: 6 میں ''اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ'' میں حمصی علمائے عدد نے كَادِحٌ اور كَدْحًا دونوں مقامات پر آیات شمار کی ہیں جبکہ فَمُلٰقِيْهِ پر آیت شمار نہیں کی۔ حمصی علمائے عدد کے علاوہ دیگر تمام نے فَمُلٰقِيْهِ پر آیت شمار کی ہے اور كَادِحٌ و كَدْحًا دونوں مقامات پر آیات شمار نہیں کی ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ ۵ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا ۵ فَمُلٰقِيْهِ O الانشقاق[84:6] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیت 6)

(نوٹ:۔ انجمن حمایتِ اسلام کے مطبوعہ قرآن حکیم میں ''كَادِحٌ'' اور ''كَدْحًا'' دونوں مقامات پر (علامتِ شمارِ آیت '۵' دے کر) دیگر علمائے عدد سے شمارِ آیت کی نشاندہی نہیں کی گئی ہے۔ دیکھیں صفحہ: ۱۲۷۱)

انجمن حمایت اسلام پاکستان کے قرآن حکیم کے مطبوعہ نسخے میں '۵' کی علامت دے کر اختلافی مقامات کی نشاندہی تو کی گئی ہے مگر اس کے ساتھ اس امر کی نشاندہی نہیں کی گئی کہ اس مقام پر کون سے علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔ اس علامت کے ساتھ درج ذیل علامات استعمال کر کے اختلافی مقام کی مزید بہتر طور پر نشاندہی کی جا سکتی ہے۔

حجازی (مکی، مدنی ۱، مدنی ۲) علمائے عدد	ح	
مکی علمائے عدد		مک
مدنی ۱ علمائے عدد		مدا
مدنی ۲ علمائے عدد		مد۲
عراقی (کوفی، بصری) علمائے عدد	ع	
کوفی علمائے عدد		ک
بصری علمائے عدد		ب
شامی (دمشقی، حمصی) علمائے عدد	ش	
دمشقی علمائے عدد		د
حمصی علمائے عدد		ح

مثلاً؛ سورۃ طٰہٰ کی آیت: 77 میں ''وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ'' پر شامی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔ اس مقام پر یا حاشیے میں علامت '۵ ش' آنی چاہیے۔ سورۃ طٰہٰ کی آیت: 124 میں ''فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا'' پر صرف حمصی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔ اس کی نشاندہی علامت '۵ ح' سے ہونی چاہیے۔

الفرائد الحسان فی عدآی القرآن

نظم: الشیخ عبدالفتاح بن عبدالغنی بن محمد القاضی، شیخ معہد القرأت بالازہرالشریف
ترجمہ: حافظ محمد راسخ، رکن دارالمعارف، اسلامیہ کالج، ریلوے روڈ، لاہور

عبدالفتاح بن عبدالغنی بن محمد القاضی سابق مدیر "معاهد الازهریه" اور سابق رئیس" قسم القراء ات، جامعه اسلامیه مدینه منوره" نے قرآن حکیم کی سورتوں میں آیات کے شمار پر نظم "الفرائد الحسان فی عدآی القرآن" تحریر کی تھی۔ انہوں نے اپنی اس نظم کی شرح ''نفائس البیان'' بھی لکھی۔ ان کے شاگرد شیخ عبدالرزاق بن علی بن ابراہیم موسیٰ، سابق مدرس" کلیة القرآن الکریم جامعة اسلامیة مدینة منورة عضو لجنة علمیة لتصحیح مصاحف المدینةالمنورہ" نے بھی "مرشد الخلان الی معرفة عدآی القرآن" کے عنوان سے اس کی شرح لکھی۔ ابومصعب محمد ابراہیم میر محمدی نے اس شرح میں کچھ تبدیلیاں کر کے اسے مدوّن و مرتب کیا اور اس کا عنوان "عمدة البیان فی شرح الفوائد الحسان فی عدآی القرآن" تجویز کیا۔ حافظ محمد مصطفیٰ راسخ نے "عمدة البیان فی شرح الفوائد الحسان فی عدآی القرآن" کا ''علم الفواصل'' کے عنوان سے اردو ترجمہ کیا۔ یہ نظم، اس کا اردو ترجمہ اور اس کی شروح کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ آپ آئندہ صفحات پر ملاحظہ فرمائیں گے۔ نظم "الفرائد الحسان فی عدآی القرآن"، اس کی شروح اور اس کے اردو ترجمے ''علم الفواصل'' کے تحقیقی جائزے سے واضح ہوتا ہے کہ سوائے چند ایک مندرجات کے، اس نظم کے قریباً تمام مندرجات درست ہیں۔ اس لیے اس نظم، اس کی شروح اور ترجمے کو مرکزِ تحقیق بناتے ہوئے تعداد آیاتِ قرآنی کے تحقیقی کام کو مکمل کرنے کی سعی کی گئی ہے۔ یہ قصیدہ، اس کا اردو ترجمہ اور اس کی شرح کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ آپ آئندہ صفحات پر ملاحظہ فرمائیں گے۔

دورانِ تحقیق شاہ فہد قرآن کمپلیکس، انجمن حمایتِ اسلام، دارالسلام، تاج کمپنی اور دیگر منظور شدہ ناشرانِ قرآنِ حکیم کے مطبوعہ نسخوں کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ اس نظم کے مندرجات اور اس کی شروح کا جائزہ لیتے وقت ''انجمن حمایتِ اسلام'' کے کوفی شمار کے مطابق مطبوعہ معیاری نسخے، شاہ فہد قرآن کمپلیکس، مدینہ منورہ کے مدنی اشمار کے مطابق مطبوعہ نسخے ''مصحف الدوری'' اور اسی ادارے کے مدنی ۲ شمار کے مطابق مطبوعہ نسخے ''مصحف ورش'' کو خصوصاً پیشِ نظر رکھا گیا اور تقابل وموازنہ کے بعد مع حوالہ جات اختلافات اور نتائجِ تحقیق درج کیے گئے ہیں۔

اس نظم میں ہر ایک سورۂ مقدسہ سے متعلق متن کی نشاندہی کے لیے، اس سورۂ مقدسہ سے متعلق متن کے شروع میں سورۂ مقدسہ کا نام دیا گیا ہے۔ اگر اس متن کے کسی مصرعے میں اگلی سورت سے متعلق متن ہے تو وہاں علامتِ حذف (------) دے کر وہ متن اگلی سورۂ مقدسہ کے عنوان کے تحت دیا گیا ہے۔ خط کشیدہ لفظ یا الفاظ، گزشتہ سورۂ مقدسہ سے

متعلق متن کی نشاندہی کرتے ہیں۔مثلاً ،سورہ انعام سے متعلق متن لفظ ''كَفَيَكُوْنُ'' پرمکمل ہوجاتا ہےاورسورہ اعراف کا متن لفظ ''الـذِّيْـنَ'' سے شروع ہوتا ہے۔ان دونوں سورہ ہائے مقدسہ سے متعلق متن کی نشاندہی درج ذیل طریقے سے کی گئی ہے:

سورة الأنعام

قَـدْ عُـدَّ وَالـنُّـوْرَ لَـدٰى مَـكِّيِّهِـمْ　　وَالْـمَـدَنِـى الْأَوَّلِ وَالثَّـانِـىْ وُسِـمْ

ترجمہ:والنور کوان علمائے عدد میں سے مکی، مدنی اول اور مدنی ثانی کے نزدیک آیت شمار کیا گیا ہے، جونامور علماء ہیں۔

وَبِـــوَكِيْــلٍ أَوَّلًا كُــوْفٍ يَـــرٰى　　وَغَيْـــرُهُ فِـــىْ مُسْتَــقِيْـمٍ آخِـــرًا

كَـفَيَـكُـوْنُ ---------------------　- -

ترجمہ:''اور پہلے بو کیل کوکوفی نے شمار کرنا دیکھا ہے،اوراس کوفی کے علاوہ علمائے عدد نے آخری مستقیم میں آیت شمار کرنا دیکھا ہے۔ فیکون کی مانند یعنی غیرکوفی فیکون پرآیت شمار کرتے ہیں۔''

سورة الاعراف

كَـفَيَـكُـوْنُ الـذِّيْـنَ شَـامٍ بَـصْـرِى　　ثُـمَّ تَـعُـوْدُوْنَ لِـكُـوْفٍ يَـجْـرِى

ترجمہ:''الدین کوشامی اوربصری نے شمار کیا ہےاورثم تعودون پرکوفی کے لیےشمارآیت جاری ہوا ہے۔

وَاعْـدُد مِـنَ الـنَّـارِ وَاِسْـرَائِيْـلَ فِـىْ　　ثَـالِثِهَـا عَـنِ الْـحِـجَـازِىِّ اقْتُـفِـىْ

ترجمہ:''اورمن النارکوآیت شمارکر،اوراسرائیل کوتیسری جگہ حجازی سے۔

الفرائد الحسان فی عدآی القرآن

بسم الله الرحمٰن الرحيم

أَحْمَدُ رَبِّيْ وَأُصَلِّيْ سَرْمَدًا　　عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ مِصْبَاحِ الْهُدٰى

ترجمہ: ''میں اپنے رب کی حمد بیان کرتا ہوں، اور ہمیشہ رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجتا ہوں، جو رشد وہدایت کا چراغ ہیں۔''

وَهَاكَ خُلْفَ عُلَمَاءِ الْعَدَدِ　　فِي الْآيِ مَنْظُوْمًا عَلَى الْمُعْتَمِدِ

سَمَّيْتُهُ الْفَرَائِدَ الْحِسَانَا　　أَرْجُوْبِهِ الْقَبُوْلَ وَالْإِحْسَانَا

ترجمہ: ''اور آیات قرآنیہ میں علماء عدد کے اختلاف کو معتمد قول کے مطابق منظوم شکل میں تھام لے۔ میں نے اس منظوم قصیدے کا نام ''الفرائد الحسان'' (نفیس موتی) رکھا ہے۔ جس کے ذریعے میں اللہ سے قبولیت اور خیر کی اُمید رکھتا ہوں۔''

سورۃ الفاتحہ

وَالْكُوْفِ مَعْ مَكٍّ يَعُدُّ الْبَسْمَلَهْ　　سِوَاهُمَا أُوْلٰى عَلَيْهِمْ عُدَّلَهُ

ترجمہ: ''اور کوفی شمار نے مکی شمار کے ساتھ موافقت کرتے ہوئے ﴿بسم الله الرحمن الرحيم﴾ کو آیت شمار کیا ہے، ان دونوں کے علاوہ نے پہلے 'علیھم' کو آیت شمار کیا ہے۔

سورۃ البقرۃ

مَابَدْؤُهُ حَرْفُ التَّهَجِّي الْكُوْفِ عَدْ　　لَاالْوِتْرِ مَعْ طٰس مَعْ ذِى الرَّا اعْتَمَدْ

وَأَوَّلَا الشُّوْرٰى لِحِمْصِيٍّ يُعَدْ　　مُوَافِقًا لِلْكُوْفِ فِيْمَا قَدْ وَرَدْ

ترجمہ: ''جن سورتوں کی ابتداء حروف تہجی مقطعات سے ہوتی ہے، ان حروف کو کوفی نے مستقل آیت شمار کیا ہے۔ اگر حرف تہجی تنہا ہو تو آیت شمار نہیں کرتے جیسے قٓ، صٓ اسی طرح سورۃ النحل کے شروع میں واقع طٰسٓ اور راء والے حروف مقطعات جیسے الٓرٰ، الٓمٓرٰ پر بھی آیت شمار نہیں کرتے۔ سورۃ شوریٰ کے شروع میں واقع دو حروف مقطعات حمٓ، عٓسٓقٓ کو کوفی کی موافقت کرتے ہوئے حمصی نے بھی شمار کیا ہے۔ جو اس سے وارد ہوا ہے۔''

وَعَدَّ شَامِيٌّ أَلِيْمٌ أَوَّلَا　　سِوَاهُ مُصْلِحُوْنَ عَنْهُ نُقِلَا

ترجمہ: ''اور شامی نے پہلے ''أَلِيْمٌ'' کو آیت شمار کیا ہے، اور اس (شامی) کے علاوہ علماء عدد سے ''مُصْلِحُوْن'' پر آیت شمار کرنا نقل کیا گیا ہے۔

وَخَائِفِيْنَ عُدَّ لِلْبَصْرِيِّ　　وَثَانِيَ الْأَلْبَابِ لِلشَّامِيِّ

كَـالثَّـان وَالْـعِـرَاقِ ثُـمَّ ثَـانِـيْ خَلَاقِ اتْـرُكَـنَّـهُ لِـلثَّـانِـيْ

ترجمہ: ''اور ''خَآئِفِيْن'' کوبصری کے لیے آیت شمار کیا گیا ہے، اور دوسرے ''الْاَلْبَابَ'' کوشامی، مدنی ثانی اور عراقی کے لیے آیت شمار کیا گیا ہے، پھر دوسرے ''خلاق'' کو مدنی ثانی کے لیے ترک کردے۔''

وَيُـنْـفِـقُـوْنَ الثَّـان عَـدَّ الْـمَكِّ وَ أَوَّلٌ أَيْـضًـا بِـدُوْنِ شَكِّ

ترجمہ: ''اور دوسرے ینفقون کو مکی نے آیت شمار کیا ہے، اور مدنی اول نے بھی بلاشبہ شمار کیا ہے۔''

وَتَتَـفَـكَّـرُوْنَ فِـي الْأُوْلَـى وَرَدْ لِلثَّانِيْ وَالشَّامِيْ وَكُوْفٍ فِي الْعَدَدْ

ترجمہ: ''اور پہلے تتفکرون میں مدنی ثانی، شامی اور کوفی کے لیے شمار کرنا وارد ہوا ہے۔''

مَعْـرُوْفًـا الْبَـصْـرِيْ وَمَعْـهُ قَدْ وَلِيْ ثَـانِ لَـدٰى الْـقَيُّـوْمُ مَـعْ مَكٍّ جَـلِـي

ترجمہ: ''معروفا'' کوبصری آیت شمار کرتے ہیں اور اس بصری کے ساتھ مدنی ثانی اور مکی نے واضح طور پر ''القیوم'' پر آیت شمار کرنے میں موافقت کی ہے۔''

عَـدَّ اِلٰـى الـنُّـوْرِ الْـمَـدِيْنِـي الْأَوَّلُ وَخُـلْفُ مَكٍّ فِـيْ شَهِيْـدٌ يُهْـمَـلُ

ترجمہ: ''الی النور'' کو مدنی اول نے آیت شمار کیا ہے، اور ''فی شهيد'' میں مکی کا خلف مہمل ہے۔''

سورة آل عمران

وَغَيْـرُ شَـامٍ أَوَّلُ الْإِنْـجِيْـلِ عَـدْ وَالثَّـانِيْ لِلْكُوْفِيْ بِـهٖ قَـدِ انْـفَـرَدْ

وَغَيْـرُهُ الْـفُـرْقَـانَ اِسْـرَائِيْلَا لِلْبَـصْـرِ وَالْـحِـمْـصِـيِّ عِـنْـدَ الْأُوْلٰـى

ترجمہ: ''اور غیر شامی نے پہلے ''الانجیل'' کو آیت شمار کیا ہے، اور دوسرے ''الانجیل'' کو آیت شمار کرنے کے ساتھ کوفی منفرد ہوا ہے، اور اس کوفی کے علاوہ نے ''الفرقان'' کو آیت شمار کیا ہے۔ پہلے ''اسرائیل'' پر بصری اور حمصی نے آیت شمار کی ہے۔''

مِـمَّـا تُـحِبُّـوْنَ لِـمَكٍّ أَثْبِـتِ وَلِـلـدِّمَشْـقِـيِّ كَـذَا مَـعْ شَيْبَةِ

مَـقَـامُ اِبْـرَاهِيْـمَ لِـلشَّـامِـيْ وَرَدْ كَـذَا أَبُـوْ جَـعْـفَـرٍ أَيْـضًـا فِـي الْعَدَدْ

ترجمہ: ''مما تحبون'' کے شمار کو مکی کے لیے ثابت کر اور دمشقی کے لیے ایسے ہی شیبة کے لیے مقام ابراھیم پر شامی کے لیے شمار کرنا وارد ہے، اسی طرح ابوجعفر کے لیے بھی عدد میں وارد ہے۔''

سورة النساء

لِـكُـوْفٍ السَّبِيْـلَ وَالشَّـامِـيْ يُـعَـدْ وَذَا أَلِيْـمًـا آخِـرًا بِـهٖ انْـفَـرَدْ

ترجمہ: کوفی اور شامی کے لیے السبیل کو شمار کیا گیا ہے، اور یہ شامی آخری الیمًا کو شمار کرنے میں منفرد ہے۔

سورة المائدة

وَبِـالْـعُـقُـوْدِ عَـنْ كَثِيْـرٍ أَهْـمَلَا كُـوْفٍ وَغَـالِبُـوْنَ بَـصْـرٍ نَـقَلَا

ترجمہ:اور بالعقود ، عن کثیر کوکوفی نے مہمل کردیا ہے،اور غالبون کے شمار کو بصری نے نقل کیا ہے۔

سورة الأنعام

قَـدْ عُـدَّ وَالـنُّـوْرَ لَـدٰی مَـكِّيِّهِـمْ وَالْـمَـدَنِـی الْأَوَّلِ وَالثَّـانِـیْ وُسِـمْ

ترجمہ:و النور کوان علمائے عدد میں سے مکی، مدنی اول اور مدنی ثانی کے نزدیک آیت شمار کیا گیا ہے، جو نامور علماء ہیں۔

وَبِـوَكِيْـلٍ أَوَّلًا كُـوْفٍ يَـرٰی وَغَيْـرُهُ فِـیْ مُسْتَـقِيْـمٍ آخِـرًا

كَـفَيَـكُـوْنُ -------------------- -

ترجمہ:''اور پہلے بو کیل کوکوفی نے شمار کرنا دیکھا ہے،اوراس کوفی کے علاوہ علمائے عدد نے آخری مستقیم میں آیت شمار کرنا دیکھا ہے۔ فیکون کی مانند یعنی غیر کوفی فیکون پر آیت شمار کرتے ہیں۔''

سورة الاعراف

كَـفَيَـكُـوْنُ الـدِّيْـنَ شَـامٍ بَـصْـرِی ثُـمَّ تَـعُـوْدُوْنَ لِـكُـوْفٍ يَـجْـرِی

ترجمہ:''الدین کوشامی اور بصری نے شمار کیا ہےاورثم تعودون پرکوفی کے لیے شمار آیت جاری ہوا ہے۔

وَاعْـدُدْ مِـنَ الـنَّـارِ وَإِسْـرَائِيْـلَ فِـیْ ثَـالِثِهَـا عَـنِ الْـحِـجَـازِیِّ اقْتُـفِـیْ

ترجمہ:''اورمن النارکوآیت شمار کر،اور اسرائیل کوتیسری جگہ حجازی سے۔

سورة الانفال

فِـیْ يُـغْـلَبُـوْنَ الشَّـامِ كَـالْبَـصْـرِی اتَّبَـعْ أَوَّلَ مَـفْـعُـوْلًا عَـنِ الْـكُـوْفِـیِّ دَعْ

ترجمہ:''یغلبون میں شامی بھی بصری کی مانند شمار کی اتباع کرتے ہیں،اور پہلے مفعولا کوکوفی سے چھوڑ دے۔''

- بِـالْـمُـؤْمِـنِيْـنَ الْكُـلُّ لَا الْبَـصْـرِیُّ عَـدْ

ترجمہ:''بالمؤمنین کوبصری کے علاوہ تمام نے آیت شمار کیا ہے۔اوردوسرے المشرکین میں بصری کے لیے شمار کرنا وارد ہوا ہے۔''

سورة التوبة

وَالْـمُـشْـرِكِيْـنَ الثَّـانِـیْ لِلْبَـصْـرِیْ وَرَدْ -

ترجمہ:''.....اوردوسرے المشرکین میں بصری کے لیے شمار کرنا وارد ہوا ہے۔''

وَالْقَيِّمُ الْحِمِصِيُّ عَدًّا نَقَلَهُ وَلِلدِّمَشْقِيِّ أَلِيْمًا أَوَّلَهُ
ثَمُوْدَ عِنْدَ الْمَدَنِيِّ الْأَوَّلِ عُدَّ كَذَا لِلثَّانِ وَالْمَكِّي انْقُلِ

ترجمہ:''اور القیم حمصی سے شمار کرنا منقول ہے، اور دمشقی کے لیے پہلے الیما معدود ہے۔ ثمود مدنی اول کے نزدیک شمار کیا گیا ہے۔ اور ایسے ہی مدنی ثانی اور مکی سے بھی شمار کرنا منقول ہے۔''

سورہ یونس

وَالشَامِ لَفْظَ الدِّيْنَ وَالصُّدُوْرِ عَدْ وَالشَّاكِرِيْنَ لِسِوَاهُ يُعْتَمَدْ

ترجمہ:''اور شامی نے لفظ الدین اور الصدور کو آیت شمار کیا ہے، اور الشاکرین کو اس شامی کے سوا کے لیے اعتماد کے ساتھ شمار کیا گیا ہے۔''

سورہ ھود

لِلْكُوْفِ وَالْحِمْصِيِّ تُشْرِكُوْنَ عُدْ ثَانِيَ لُوْطٍ عَنْهُ كَالْبَصْرِيِّ رُدْ

ترجمہ:''کوفی اور حمصی کے لیے لاتشرکون کو شمار کیا گیا ہے۔ دوسرا لوط اس حمصی سے بصری کی مانند شمار کرنا رد کر دیا گیا ہے۔''

سِجِّيْلٍ الْمَكِّي مَعَ الثَّانِي انْتَمٰى وَعُدَّ مَنْضُوْدٍ لَدَى سِوَاهُمَا

ترجمہ:''سجیل مکی کے ساتھ ساتھ مدنی ثانی کی طرف شمار کرنا منسوب ہے، اور منضود ان دونوں کے علاوہ کے نزدیک شمار کیا گیا ہے۔''

وَمُؤْمِنِيْنَ الْحِمْصِ مَعْ حِجَازِهِمْ مُخْتَلِفِيْنَ اعْدُدْهُ عَنْ شَامِيِّهِمْ
كَذَا الْعِرَاقِيُّ وَعَامِلُوْنَا هُمْ مَعَ الْأَوَّلِ نَاقِلُوْنَا

ترجمہ:''اور مومنین کو حجازی کے ساتھ حمصی نے شمار کیا ہے مختلفین کو شامی، ایسے ہی عراقی سے شمار کر، اور عاملون کو ان شامی اور عراقی کے ساتھ مدنی اول بھی ہم تک نقل کرنے والے یعنی شمار کرنے والے ہیں۔''

سورة الرعد

جَدِيْدِ النُّوْرُ سِوَى الْكُوْفِيِّ عَدْ وَلِلدِّمَشْقِيِّ الْبَصِيْرُ يُعْتَمَدْ

ترجمہ:''جدید اور النور کو غیر کوفی نے شمار کیا ہے، اور دمشقی کے لیے البصیر کے شمار پر اعتماد کیا گیا ہے۔''

سُوْءُ الْحِسَابِ عَدَّ شَامٍ أَوَّلَا وَقَبْلَهُ الْبَاطِلُ لِلْحِمْصِي انْجَلَا
مِنْ كُلِّ بَابٍ عَدَّهُ الْبَصْرِيُّ وَأَيْضًا الشَّامِيُّ وَالْكُوْفِيُّ

ترجمہ:''پہلے سوء الحساب کو شامی نے شمار کیا ہے، اور اس سے قبل الباطل (کو شمار کرنا) حمصی کے لیے روشن ہوا ہے۔

من کل باب کو بصری کے ساتھ شامی اور کوفی نے بھی شمار کیا ہے۔''

سورہ ابراھیم

عَنِ الْعِرَاقِيِّ كِلَاالنُّوْرِ امْنَعَا ثَمُوْدُ بَصْرٍ مَعْ حِجَازِيٍّ وَعَى

ترجمہ:''عراقی کے لیے دونوں النور کو شمار کرنے سے رک جا، ثمود کو بصری بمعہ حجازی نے شمار کرنا محفوظ کیا ہے۔''

جَدِيْدِ الْكُوْفِي وَشَامٍ نَقَلَا مَعْ أَوَّلٍ وَفِي السَّمَآءِ أَوَّلَا

دَعْ عَنْهُ وَالنَّهَارِ غَيْرُ الْبُصْرِى وَالظَّالِمُوْنَ عِنْدَ شَامٍ يَسْرِىْ

ترجمہ:''جدید کو کوفی اور شامی دونوں نے مدنی اول کے ساتھ شمار کرنا نقل کیا ہے، اور پہلے فی السماء کو اس مدنی اول سے شمار کرنا چھوڑ دے، والنھار کو غیر بصری نے شمار کیا ہے اور الظالمون کو شمار کرنا شامی کے نزدیک جاری ہوا ہے۔''

سورۃ الاسراء

سُجَّدًا الْكُوْفِي ....

ترجمہ:''سجدا کو کوفی نے شمار کیا ہے۔

سورۃالکھف

سُجَّدًا الْكُوْفِي هُدًى لِلشَّامِ دَعْ قَلِيْلٌ الثَّانِيْ غَدًا لَهُ امْتَنَعْ

ترجمہ:''سجدا کو کوفی نے شمار کیا ہے۔ ھدی کو شامی کے لیے چھوڑ دے، قلیل کو مدنی ثانی شمار کرتے ہیں، غداً کو اس مدنی ثانی کے لیے شمار کرنے سے رک جا۔''

زَرْعًا نَفَى الْأَوَّلُ مَعْ مَكِّيِّهِمْ كَأَبَدًا بَعْدُ لِثَانِ شَامِهِمْ

سَبَبًا الْأَوْلَى كَزَرْعًافِي الْعَدَدْ وَعَدَّ بَاقِيْهَاالْعِرَاقِيُّ اعْتَمَدْ

ترجمہ:''مدنی اول نے مکی کے ساتھ مل کر زرعا کے شمار کی نفی کی ہے، جس طرح زرعاً کے بعد آنے والے ابدا کے شمار کی مدنی ثانی اور شامی کے لیے نفی کی گئی ہے۔''

وَقَوْمًا أُوْلَى الْكُوْفِ مَعْ ثَانٍ فَقَدْ أَعْمَالًا الشَّامِيْ مَعَ الْعِرَاقِ عَدْ

ترجمہ:''اور پہلے قوماً کے شمار کرنے کو کوفی نے مدنی ثانی کے ساتھ گم کیا ہے، یعنی مہمل کیا ہے اعمالاً کو شامی نے عراقی کے ساتھ مل کر شمار کیا ہے۔''

سورہ مریم

أَوَّلُ اِبْرَاهِيْمَ لِلْمَكِّيِّ مَعْ ثَانٍ وَأُوْلَى مَدًّا الْكُوْفِي مَنَعْ

ترجمہ:''پہلا ابراھیم مکی کے ساتھ مدنی ثانی کے لیے معدود ہے، اور پہلے مَداً کو کوفی شمار کرنے سے رک گئے ہیں۔''

سورہ طه

مَـعًـا كَثِيْـرًاعِـنْـدَ بَـصْـرٍ أُهْـمِلَا　　مِـنِّـيْ دِمَشْـقِـيٌّ حِـجَـازِيٌّ تَلَا

ترجمہ: ''دونوں كثيرا ً كو بصری کے نزدیک مہمل کردے، مِنِّي کو دمشقی اورحجازی نے شمار کرتے ہوئے پڑھا ہے۔''

فِي الْيَمِّ حِـمْـصٍ تَـحْزَنْ اِسْرَائِيْلَ مَعْ　　مَـدْيَـنَ مُـوْسٰـى أَنْ لِشَـامِـيٍّ تَـقَـعْ

ترجمہ: ''في اليم کو حمصی نے شمار کیا ہے، لاتحزن ، اسرائيل اس کے ساتھ مدين اور موسىٰ ان چاروں مقامات شامی کے شمار میں واقع ہوئے ہیں۔''

فُتُـوْنًـا الْبَـصْـرِي وَشَـامٍ أَتْبَـعَـا　　كُوْفٍ لِـنَـفْسِـيْ مَعْـهُ شَـامِيٌّ وَعٰى

غَشِيَهُـمْ فِـيْ الثَّـانِ كـوفٍ أَسِـفًـا　　لِـلْـمَـدْنِـيْ الْأَوَّلِ وَالْـمَـكِّـيِ اعْـرِفَـا

ترجمہ: ''فتونا کو بصری اورشامی نے شمار کرنے کی پیروی کی ہے، لنفسی کے شمار کو کوفی، اوراس کے ساتھ شامی نے محفوظ کیا ہے، دوسرے غشيهم میں کوفی نے شمار کیا ہے، أَسِفًا کے شمار کو مدنی اول اور مکی کے لیے پہچان لے۔''

لِـلثَّـانِ أَلْـقَـى السَّـامِـرِيُّ فَـارْدُدَا　　وَحَسَـنًـا قَـوْلًا وَلَا لَـهُ اعْـدُدَا

ترجمہ: ''مدنی ثانی کے لیے القى السامرى کے شمار کو رد کردے۔ اور حَسَنًا ، قَوْلًا (وَّلَا سے پہلے والا) دونوں مقامات کو اس مدنی ثانی کے لیے شمار کر۔''

اِلٰـهُ مُـوْسٰـى عِـنْـدَ مَكٍّ رُوِيَـا　　مَـعْ أَوَّلٍ وَلَهُـمَـا اتْـرُكْ نَسِيَـا

ترجمہ: ''الــه موسیٰ مکی کے ساتھ مدنی اول کے نزدیک روایت کیا گیا ہے، اوران دونوں (مکی اورمدنی اول) کے لیے فنسی کو ترک کردے۔''

رَأَيْتَهُـمْ ضَـلُّـوْا لِـكُـوْفٍ اعْـدُدَا　　وَصَـفْـصَـفًـا عَـنِ الْـحِـجَـازِيِّ ارْدُدَا

ترجمہ: ''رأيتهم ضلوا کو کوفی کے لیے شمار کر، اور صفصفا کو حجازی سے رد کردے۔''

مِـنِّـيْ هُـدًى وَثَـانِـيَ الـدُّنْيَـا يَـرُدْ　　كُـوْفٍ وَحِـمْـصِـيٌّ وَضَنْـكًا عَنْـهُ عُدْ

ترجمہ: ''منی هدی اوردوسرے الدنيا کے شمار کو کوفی اور حمصی نے رد کیا ہے۔ اور ضنكا اس (حمصی) سے شمار کیا گیا ہے۔''

سورة الانبياء

يَـضُـرُّكُـمْ كُـوْفٍ ....

ترجمہ: ''يضركم کو تنہا کوفی نے شمار کیا ہے۔

سورةالحج

يَضُـرُّكُمْ كُوْفٍ مَعَ الْـحَمِيمُ مَعْ　　مَـا بَـعْـدَهُ ثَـمُـوْدُ لِـلشَّـامِـيِّ دَعْ

لُوْطٍ لِشَـامِـيٍّ مَعَ الْبَـصْـرِي اتْـرُكِ وَالْمُسْـلِمِيْنَ الْخُلْفُ لِلْمَكِّيِّ حُكِيْ

ترجمہ:''یصهر کم کوتنہا کوفی نے شمار کیا ہے۔اس کے ساتھ ہی الحمیم کے مابعد الجلود کوبھی شمار کیا ہے۔ ثمود کوشامی کے لیے ترک کردے۔ لوطٍ شامی کے ساتھ بصری کے لیے ترک کردے۔اور المسلمین پرمکی کے لیے خلف حکایت کیا گیا ہے۔''

سورة المومنين

هَـارُوْنَ لِـلْـكُـوْفِـيِّ وَالْـحِـمْـصِـيْ يُـرَدْ

ترجمہ:''هارون کوفی اورحمصی کے لیے رد کیا گیا ہے۔''

سورة النور

هَـارُوْنَ لِـلْـكُـوْفِـيِّ وَالْـحِـمْـصِـيْ يُـرَدْ وَالشَّـامِ كَـالْـعِـرَاقِ وَالْآصَـالِ عَـدْ

وَاعْـدُدْ لِهٰـؤُلَآءِ بِـالْأَبْـصَـارِ وَدَعْ لِـحِـمْـصٍ لِأُوْلِـى الْأَبْـصَـارِ

ترجمہ:''شامی نے عراقی کی مانند والْآصَالِ کوشمار کیا ہے،اوران (شامی وعراقی) کے لیے بالأبصار کوشمار کر،اورحمصی کے لیے لِأُوْلِی کوچھوڑ دے۔''

سورة الشعراء

أَوَّلَ تَـعْـلَـمُـوْنَ كُـوْفٍ أَهْـمَـلَـهُ ثَـالِـثَ تَـعْـبُـدُوْنَ بَـصْـرٍ حَـظَـلَـهُ

بِـهِ الشَّيَـاطِيْـنُ اعْـدُدَنْ لِـكُـلِّهِـمْ لَاالْـمَـدَنِـي الْأَخِيْـرِ مَـعْ مَـكِّيِّهِـمْ

ترجمہ:''پہلے تعلمون کے شمار کوکوفی نے مہمل کردیا ہے،تیسرے تعبدون کے شمار کوبصری نے منع کردیا ہے۔ به الشياطين کومدنی ثانی اورمکی کے علاوہ تمام علمائے عدد کے لیےضرورشمار کر۔''

سورةالنمل

وَلِـلْـحِـجَـازِيِّ شَـدِيْـدٍا عُـدُدَا وَعِـنْـدَ كُـوْفِـيٍّ قَـوَارِيْـرَ أَرْدُدَا

ترجمہ:''اورحجازی کے لیے شدید کوشمار کر،اورکوفی کے نزدیک قواریر کورد کردے۔''

سورة القصص

لِـلْـكُـوْفِ يَسْـقُـوْنَ اتْـرُكَـا وَالطِّيْـنِ لِـلْـحِـمْـصِ عُـدَّ عَـكْـسُ يَـقْـتُـلُـوْنَ

ترجمہ:''کوفی کے لیے یسقون کوترک کردے،اور الطين حمصی کے لیے شمار کیا گیا ہے،یقتلون کے برعکس یعنی یہ شمار نہیں کیا گیا۔''

سورۃالعنکبوت

وَأَوَّلَ السَّبِيْلَ لِلْحِمْصِيّ		مَعَ الْحِجَازِى الدِّيْنَ لِلْبَصْرِيّ
كَذَاالدِّمَشْقِىُّ وَيُؤْمِنُوْنَ قَدْ		عُدَّ لِحِمْصِيٍّ كَمَا عَنْهُ وَرَدْ

ترجمہ:''اور پہلے السبیل کوحجازی کے ساتھ حمصی کے لیے شمار کر،الدین بصری کے لیے،اسی طرح دمشقی کے لیے شمار کیا گیا ہے،اور آخری یومنون تحقیق حمصی کے لیے شمار کیا گیا ہے،جیسا کہ وارد ہے۔''

سورۃالروم

الرُّوْمُ لِلثَّانِىْ وَلِلْمَكِّىْ يُرَدْ		وَخُلْفُهُ فِى يُغْلَبُوْنَ لَايُعَدْ
سِنِيْنَ لِلْأَوَّلِ وَالْكُوْفِ اهْمِلِ		وَالْمُجْرِمُوْنَ الثَّانِ عَدُّ الْأَوَّلِ

ترجمہ:''الروم مدنی ثانی اور مکی کے لیے رد کیا گیا ہے۔اور یغلبون میں اس مکی کا خلف شمار نہیں کیا گیا۔ سنین کو مدنی اول اور کوفی کے لیے مہمل کردے،اور دوسرے المجرمون کو مدنی اول نے شمار کیا ہے۔''

سورہ لقمان

وَالدِّيْنَ لِلشَّامِيّ وَالْبَصْرِيّ		----------------------

ترجمہ:''الدین کو شامی اور بصری کے لیے شمار کیا گیا ہے۔

سورۃ السجدۃ

وَالدِّيْنَ لِلشَّامِيّ وَالْبَصْرِيّ		جَدِيْدٍ الْحِجَازِمَعْ شَامِيّ

ترجمہ:''جدید کوحجازی کے ساتھ شامی نے شمار کیا ہے۔''

سورہ سبا

شَامٍ شِمَالٍ

ترجمہ:''شامی نے شمال پر آیت شمار کی ہے۔''

سورہ فاطر

شَامٍ شِمَالٍ وَشَدِيْدٌ أَوَّلَا		وَمَعْهُ بَصْرِىٌّ شَدِيْدٌ نَقَلَا
وَتَشْكُرُوْنَ عِنْدَ حِمْصٍ لَا يُعَدْ		نَذِيْرٌ الْأَوَّلُ عَنْهُ مَا وَرَدْ

ترجمہ:''اور پہلے شدید کو اس(شامی) کے ساتھ بصری نے شمار کرنا نقل کیا ہے۔اور تشکرون حمصی کے نزدیک شمار نہیں کیا گیا،پہلا نذیر اس حمصی سے وارد نہیں ہے۔''

وَالْحِمْصِيّ وَالْبَصْرِىْ جَدِيْدٍأَهْمَلَا وَفِى الْبَصِيْرُ النُّوْرُ بَصرٍ حَظَلَا
مَنْ فِى الْقُبُوْرِ لِلدِّمَشْقِيّ امْتَنَعْ وَأَنْ تَنْزُوْلَا عِنْدَ بَصْرِيٍّ وَقَعْ
تَبْدِيْلًا اعْدُدْهُ لَدَى الْبَصْرِيّ وَالْمَدَنِى الْأَخِيْرِ وَالشَّامِيّ

ترجمہ:''اورحمصی اور بصری جدید کےشمار کومہمل کردیتے ہیں،اور البصیر ، النور دونوں کےشمار میں بصری نےمنع کیا ہے۔ من فی القبور کےشمار میں دمشقی کے لیےرک جا،اور أن تنزو لا کا شمار بصری کےنزدیک واقع ہوا ہے، تبدیلا کو بصری،مدنی ثانی اور شامی کےنزدیک شمار کر۔''

سورةالصافات

غَيْرُ حِمْصٍ جَانِبٍ وَالْعَكْسُ لَهُ فِى التِّلْوِيَعْبُدُوْنَ بَصْرٍ أَهْمَلَهُ
ثَانِىْ يَقُوْلُوْنَ يَزِيْدُ أَهْمَلَا وَالْكُوْفِ ذِى الذِّكْرِ لَهُ قَدْنُقِلَا

ترجمہ:''اورغیرحمصی نے جانب کوشمار کیا ہے۔یعنی حمصی نے شمار نہیں کیا اور جانب سے ملے ہوئے لفظ دحورا میں اس حمصی کے لیے پہلے حکم کے برعکس ہے۔یعنی حمصی شمار کرتا ہے۔ یعبدون کو بصری نےمہمل کردیا ہے،اوردوسرے یقولون کوامام یزید رحمۃ اللہ علیہ مہمل کرتے ہیں۔

سورہ ص

وَالْكُوْفِ ذِى الذِّكْرِ لَهُ قَدْنُقِلَا

ترجمہ:''اورکوفی،اس کے لیےذی الذکر کا شمار تحقیق نقل کیا گیا ہے۔''

غَوَّاصٍ اعْدُدَنْ لِغَيْرِ الْبَصْرِىْ وَغَيْرُ حِمْصِيٍّ عَظِيْمٌ يُجْرِىْ
أَقُوْلُ لِلْكُوْفِيِّ وَالْحِمْصِى اثْبِتَا وَالْخَلْفُ لِلْبَصْرِيِّ فِيْهِ قَدْ أَتَى

ترجمہ:''غواص کوغیربصری کے لیےشمار کر،اورغیرحمصی نے عظیم کےشمار کوجاری کیا ہے۔اور أقول کوکوفی اورحمصی دونوں کے لیےثابت کر،اوراس میں بصری کے لیےخلف تحقیق آیا ہے۔''

سورةالزمر

يَخْتَلِفُوْنَ أَوَّلًا لَا الْكُوْفِ عَدْ مَعْهُ الدِّمَشْقِىْ ثَانِىَ الدِّيْنِ اعْتَمَدْ

ترجمہ:''پہلے یختلفون کوغیرکوفی نے شمار کیا ہے۔اس کوفی کے ساتھ دمشقی نے دوسرے الدین کےشمار پراعتماد کیا ہے۔''

كُوْفٍ لَهُ دِيْنِى وَهَادٍ ثَانِيَا فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ عَنْهُ رُوِيَا
بَشِّرْعِبَادِىْ عِنْدَ مَكٍّ ارْدُدَا مَعَ أَوَّلٍ لَانْهَارُ عَنْهُمَا اعْدُدَا

ترجمہ:''کوفی له دینی اوردوسرے هادٍ کوشمار کرتے ہیں فسوف تعلمون اس کوفی سے روایت کیا گیا ہے،بشر عبادی

کوفی کے ساتھ مدنی اول کے نزدیک رد کردے، اور الانھار کو ان دونوں مکی اور مدنی اول سے شمار کر۔''

سورہ غافر

یَوْمَ التَّلَاقِ لِلدِّمَشْقِيِّ احْظَلَا   وَعَكْسُ ذَافِى بَارِزُوْنَ نُقِلَا

ترجمہ: ''یوم التلاق کے شمار کو دمشقی کے لیے منع کردے، اور بارزون میں اس حکم کا عکس نقل کیا گیا ہے۔''

وَدَعْ لِكُوْفٍ كَاظِمِيْنَ وَاتْرُكِ   لِلثَّانِ وَالْبَصْرِى الْكِتَابِ قَدْ حُكِىْ
ثَانِ دِمَشْقٍ وَالْبَصِيْرُ عَنْهُمَا   وَيُسْحَبُوْنَ الْكُوْفِ عَدَّ مَعْهُمَا

ترجمہ: ''اور کوفی کے لیے کاظمین کو چھوڑ دے، اور چھوڑ دے مدنی ثانی اور بصری کے لیے الکتاب کو تحقیق نقل کیا گیا ہے۔ مدنی ثانی اور دمشقی دونوں سے والبصیر ثابت ہے۔ اور یسبحون کو کوفی نے ان دونوں مدنی ثانی اور دمشقی کے ساتھ شمار کیا ہے۔''

وَفِى الْحَمِيْمُ أَوَّلُ مَكِّىٌّ   وَتُشْرِكُوْنَ الْكُوْفِ وَالشَّامِىٌّ

ترجمہ: ''اور فی الحمیم کو مدنی اول اور مکی نے شمار کیا ہے۔ اور تشرکون کو کوفی اور شامی نے شمار کیا ہے۔''

سورہ فصلت

ثَمُوْدَ اِذَا لِلْبَصْرِ دَعْ وَالشَّامِى   -

ترجمہ: ''لفظ ثمود جس کے بعد اذا آتا ہے، اس کو بصری اور شامی کے لیے چھوڑ دے۔''

سورة الشوریٰ

-     وَالْكُوْفِ وَالْحِمْصِىُّ كَالْأَعْلَامِ

ترجمہ: ''اور کوفی اور حمصی کالأعلام کو آیت شمار کرتے ہیں۔''

سورةالزخرف

مَهِيْنٌ الْحِجَازِ مَعْ بَصْرِيِّهِمْ

ترجمہ: ''مھین کو حجازی نے بصری کے ساتھ مل کر شمار کیا ہے۔''

سورة الدخان

مَهِيْنٌ الْحِجَازِ مَعْ بَصْرِيِّهِمْ   وَلِيَقُوْلُوْنَ عَنْ كُوْفِيِّهِمْ
شَجَرَةَ الزَّقُّوْمِ لِلْمَكِّيِّ دَعْ   كَالشَّانِ وَالْحِمْصِىْ كَمَا عَنْهُمْ وَقَعْ
وَفِى الْبُطُوْنِ أَوَّلٌ قَدْ أَهْمَلَا   مَعْهُ الدِّمَشْقِىُّ كَمَا قَدِ انْجَلَا

ترجمہ:''اور لیقولون کا شمار علمائے عدد میں سے کوفی سے ثابت ہے، شجرۃ الزقوم کو مدنی ثانی اور حمصی کی مانند مکی کے لیے بھی چھوڑ دے، جیسا کہ ان سے واقع ہوا ہے، اور فی البطون کے شمار کو مدنی اول نے مہمل کر دیا ہے، اس کے ساتھ دمشقی نے بھی مہمل کر دیا ہے جیسا کہ روشن ہوا ہے۔''

سورۃالقتال

ضَرْبَ الرِّقَابِ وَالْوَثَاقَ اعْدُدْهُمَا كَذَاكَ مِنْهُمْ لِحِمْصٍ انْتَمَى

ترجمہ:''فضرب الرقاب اور الوثاق ان دونوں کو شمار کر، اسی طرح منهم کو حمصی کے لیے، جو منسوب ہوا ہے۔''

أَوْزَارَهَا يُسْقِطُهَا الْكُوفِيُّ ثَانِيَ بَالَهُمْ نَفَى الْحِمْصِيُّ

وَمِثْلُهُ أَقْدَامَكُمْ وَالْبَصْرِيْ لِلشَّارِبِيْنَ مَعَ حِمْصٍ يُجْرِي

ترجمہ:''اوزارها کے شمار کو کوفی نے ساقط کر دیا ہے، دوسرے بالهم کے شمار کی حمصی نے نفی کی ہے، اور اس بالهم کی مانند أقدامكم کا حکم ہے، اور للشاربين کے شمار کو بصری نے حمصی کے ساتھ جاری کیا ہے۔''

سورۃ الطور

وَالطُّوْرِ فِي عَدِّ الْحِجَازِيْ أُهْمِلَا وَالشَّامِ دَعًّا مَعَ كُوْفٍ نَقَلَا

ترجمہ:''والطور حجازی شمار میں مہمل کیا گیا ہے۔ اور شامی نے کوفی کے ساتھ دَعًّا کا شمار نقل کیا ہے۔''

سورۃ النجم

عَمَّنْ تَوَلَّى الشَّامِ شَيْئًا آخِرَا كُوْفٍ وَدُنْيَا لِلدِّمَشْقِيِّ احْظُرَا

ترجمہ:''عمن تولى کو شامی نے شمار کیا ہے، دوسرے شيئًا کو کوفی شمار کرتے ہیں، اور دنيا کو دمشقی کے لیے منع کر دے۔''

سورۃالرحمن

لِشَّامِ الرَّحْمٰنِ مَعَ كُوْفٍ وَرَدْ ثُمَّ الْمَدِيْنِيْ أَوَّلَ الْإِنْسَانَ رَدْ

ترجمہ:''الرحمن کا شمار شامی اور کوفی کے لیے وارد ہے، پھر دونوں مدنیان نے پہلے الانسان کے شمار کو رد کر دیا ہے۔''

وَأَسْقَطَ الْمَكِّيُّ لِلْأَنَامِ كَثَانِ نَارٍ لِلْعِرَاقِ الشَّامِيْ

وَالْمُجْرِمُوْنَ ثَانِيًا لِلْكُلِّ إِلَّا لِبَصْرِيْ كَمَا فِي النَّقْلِ

ترجمہ:''مکی نے للأنام کو شمار کرنے سے ساقط کر دیا ہے، عراقی اور شامی کے لیے دوسرے نار کی مانند (یعنی عراقی اور شامی دوسرے نار کو شمار نہیں کرتے) اور دوسرے المجرمون کو سوائے بصری کے تمام کے لیے شمار کیا گیا ہے جیسا کہ نقل سے ثابت ہے۔''

سورۃ الواقعہ

كُوْفٍ وَحِمْصٍ أَوَّلَ الْمَيْمَنَةِ   قَدْ أَسْقَطَا كَأَوَّلِ الْمَشْأَمَةِ
مَوْضُوْنَةٍ لِلْبَصْرِ وَالشَّامِيْ ارْدُدِ   لِلثَّانِ وَالْمَكِّيْ أَبَارِيْقِ اعْدُدِ

ترجمہ: ''کوفی حمصی پہلے الميمنة کو پہلے المشأمة کی مانند شمار کرنے سے ساقط کر دیتے ہیں۔ موضونة کو بصری اور شامی کے لیے شمار کرنا رد کر دے، مدنی ثانی اور مکی کے لیے أباريق کو شمار کر۔''

وَأَوَّلَ وَالْكُوْفِ عِيْنٌ رَوَايَا   تَأْثِيْمًا أَوَّلٌ وَمَكٍّ نَفَيَا
أُوْلَى الْيَمِيْنِ الْكُوْفِ مَعْهُ الثَّانِ رَدْ   وَلَيْسَ اِنْشَآءً لِبَصْرِيٍّ يُعَدْ
أُوْلَى الشِّمَالِ يُسْقِطُ الْكُوْفِيُّ   أُوْلَى حَمِيْمٍ يَتْرُكُ الْمَكِّيُّ

ترجمہ: ''اور مدنی اول و کوفی نے عين کو شمار کرنا روایت کیا ہے، تاثيما کے شمار کی مدنی اول اور مکی نے نفی کی ہے۔ پہلے اليمين کے شمار کا کوفی بمعہ مدنی ثانی نے رد کیا ہے، اور بصری کے لیے انشاء شمار نہیں کیا گیا، پہلے الشمال کے شمار کو کوفی ساقط کر دیتا ہے، پہلے حميم شمار کو مکی ترک کر دیتا ہے۔''

وَاعْدُدْ يَقُوْلُوْنَ لِمَكٍّ حِمْصِيْ   وَالْأَوَّلُوْنَ عَنْهُ دَعْ بِالنَّصِّ
وَالْآخِرِيْنَ اعْدُدْهُ لِلْمَكِّيِّ   وَالْكُوْفِ وَالْأَوَّلِ وَالْبَصْرِيِّ
عَدَّ لَمَجْمُوْعُوْنَ ثَانِ شَامِهِمْ   وَعَنْ دِمَشْقِيِّ وَرَيْحَانُ وَسِمْ

ترجمہ: ''اور يقولون کو مکی اور حمصی کے لیے شمار کر، اور الاولون کو اس حمصی سے نص کے ساتھ شمار کرنا چھوڑ دے، اور الآخرين کو مکی، کوفی اور مدنی اول اور بصری کے لیے شمار کر، لمجموعون کو مدنی ثانی اور شامی نے شمار کیا ہے۔ اور وريحان پر دمشقی سے شمار کرنا نامزد ہوا ہے۔''

سورۃ الحدید

قِبَلِهِ الْعَذَابُ عَنْ كُوْفِيِّهِمْ   وَعَدَدُ الْإِنْجِيْلَ عَنْ بَصْرِيِّهِمْ

ترجمہ: ''قبله العذاب ان علمائے عدد میں سے کوفی نے شمار کیا ہے، اور الانجيل کا شمار بصری سے ثابت ہے۔''

سورۃ المجادلة

وَفِى الْأَذَلِّيْنَ الْمَدِيْنِى الثَّانِىْ   وَأَيْضًا الْمَكِّىُّ يُهْمِلَانِ

ترجمہ: ''اور في الأذلين کے شمار کو مدنی ثانی اور مکی بھی مہمل کر دیتے ہیں۔''

سورۃالطلاق

وَلِلدِّمَشْقِيِّ عَدَدُ الْاٰخِرِ جَا   وَالثَّانِ مَعَ مَكٍّ وَكُوفٍ مَخْرَجَا
لَالْبَابِ فَاعْدُدْ لِلْمَدِيْنِي الْأَوَّلِ   قَدِيْرٌ الْأَنْهَارُ لِلْحِمْصِي انْقُلِ

ترجمہ: ''اور دمشقی کے لیے الاٰخر کا شمار آیا ہے، اور مخرجا کو مدنی ثانی بمعہ مکی اور کوفی نے شمار کیا ہے۔ الألباب کو مدنی اول کے لیے شمار کر، قدیر حمصی سے شمار کرنا منقول ہے۔''

سورۃ التحریم

----------------------------   ----الْأَنْهَارُ لِلْحِمْصِي انْقُلِ

ترجمہ: ''الانصار کے شمار کو حمصی کے لیے نقل کیا گیا ہے۔''

سورۃ الملك

ثَانِيْ نَذِيْرٌ لِلْحِجَازِيِّيْنَ قَدْ   عُدَّ سِوَى يَزِيْدِهِمْ فَمَا اعْتَمَدْ

ترجمہ: ''دوسرا نذیر تحقیق حجازیوں کے لیے شمار کیا گیا ہے۔ سوائے یزید رحمۃ اللہ علیہ کے۔ اس نے شمار پر اعتماد نہیں کیا۔''

سورۃالحاقة

الْحَاقَّةُ الْأُوْلٰى رَوَى الْكُوفِيُّ   ثُمَّ حُسُوْمًا عَدَّهُ الْحِمْصِيُّ
شِمَالِهِ عَدَّ حِجَازِيُّهُمْ   ----------------------

ترجمہ: ''پہلے الحاقه کے شمار کو کوفی نے روایت کیا ہے۔ پھر حسوماً کو حمصی نے شمار کیا ہے۔ شماله کو حجازیوں نے شمار کیا ہے۔''

سورۃ المعارج

----------------------------------   وَسَنَةٍ غَيْرُ دِمَشْقِيِّهِمْ

ترجمہ: ''اور سَنَةٍ کو غیر دمشقی نے شمار کیا ہے۔''

سورہ نوح علیه السلام

وَنُوْرًا الْحِمْصِيْ سُوَاعًا أَهْمِلَا   لَهُ وَلِلْكُوفِيْ كَمَا قَدْ نُقِلَا
نَسْرًا لِثَّانِ حِمْصٍ الْكُوفِيّ   كَثِيْرًا الْأَوَّلُ مَعْ مَكِّيِّ

ترجمہ: ''اور نوراً کو حمصی نے شمار کیا ہے، سواعاً کو اس حمصی کے لیے اور کوفی کے لیے مہمل کر دے، جیسا کہ نقل کیا گیا ہے۔ نسراً مدنی ثانی، حمصی اور کوفی کے لیے معدود ہے۔ کثیراً کو مدنی اول کے ساتھ مکی نے شمار کیا ہے۔''

وَنَارًا اعْدُدْهُ عَنِ الْبَصْرِيِّ   وَلِلْحِجَازِيِّينَ وَالشَّامِيِّ

ترجمہ:''اور ناراً کوبصری،حجازیوں اورشامی سے شمارکر۔''

سورة الجن

وَأَحَدٌ ذُوالرَّفْعِ عُدَّهُ لَدَى   مَكِّيِّهِمْ وَاتْرُكْ لَهُ مُلْتَحَدًا

ترجمہ:''اوررفع کرنے والے أحدکومکی کےنزدیک شمارکیاگیاہے۔اور ملتحدا کواس مکی کے لیےترک کردے۔''

سورةالمزمل

وَقَبْلَ قُمْ كُوفٍ دِمَشْقٍ أَوَّلُ   ثُمَّ جَحِيمًا غَيْرُ حِمْصٍ يَنْقُلُ

ترجمہ:''اور قُمِ الَّيْلَ '' سے پہلے يَاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ پرکوفی،دمشقی،اورمدنی اول نےآیت شمارکی ہے۔پھر جحيما غير حمصی سےمنقول ہے۔''

رَسُولًا الْمَكِّي وَخُلْفُ الثَّانِي   لَهُ وَشِيبًا كُلُّهُمْ لَاالثَّانِي

ترجمہ:''رسولاً کومکی نےشمارکیاہے،اوردوسرےرسولاً میں حلف بھی اسی مکی کے لیے ہے،اور شیئاً کوتمام شمارکرتے ہیں،سوائےمدنی ثانی کے۔''

سورة المدثر

كَيَتَسَاءَلُونَ وَالْمَكِّيُّ رَدْ   الْمُجْرِمِينَ مَعْ دِمَشْقٍ فِي الْعَدَدْ

ترجمہ:''يتساء لون کی مانند،اورمکی نےدمشقی کےساتھ مل کر المجرمين کےشمارکاردکیاہے۔''

سورة القيامة

لِلْكُوفِ تَعْجَلَ بِهِ مَعْ حِمْصِهِمْ   ----------------------

ترجمہ:''تعجل به کوفی کےساتھ حمصی کے لیےمعدودہے۔''

سورة النبأ

----------------------   قَرِيبًا الْبَصْرِي وَخُلْفُ مَكِّهِمْ

ترجمہ:''قريبا کوبصری اورخلف کےساتھ مکی شمارکرتے ہیں۔''

سورةالنازعات

أَنْعَامِكُمْ مَعًا لِشَامٍ بَصْرِيْ   دَعْ وَالْحِجَازِيْ مَنْ طَغٰى لَايُجْرِيْ

ترجمہ:''دونوں أنعامكم کوشامی اوربصری کے لیے چھوڑدے،اورحجازی من طغی کےشمارکوجاری نہیں کرتے۔''

سورہ عبس

طَعَامِهِ الْكُلُّ سِوٰى يَزِيْدِهِمْ — وَالصَّآخَّةُ اعْدُدْ لِسِوٰى دِمَشْقِهِمْ

ترجمہ: ”طعامه کو علمائے عدد میں سے یزید کے سوا تمام نے شمار کیا ہے، اور الصآخة کو دمشقی کے سوا علمائے عدد کے لیے شمار کرے“

سورۃ التکویر

وَتَذْهَبُوْنَ عَنْ سِوَى يَزِيْدِهِمْ — ---------------------

ترجمہ: ”اور تذهبون یزید کے سوا علمائے عدد سے معدود ہے۔“

سورۃ الانشقاق

------------------- — وَكَادِحٌ كَدْحًا لَدَى حِمْصِيِّهِمْ

وَفَمُلَاقِيْهِ لَهُ لَمْ يَسْرِ — وَدَعْ يَمِيْنِهِ لِشَامٍ بَصْرِيْ

كَذَاكَ ظَهْرِهْ ---------- — -------------------------

ترجمہ: ”اور كادح ، كدحا دونوں مقام حمصی کے نزدیک معدود ہیں، اور فملاقيه کا شمار اس حمصی کے لیے جاری نہیں ہوا، اور بيمينه کے شمار کو شامی اور بصری کے لیے چھوڑ دے، اسی طرح ظهره کو، یعنی شامی اور بصری کے لیے چھوڑ دے۔“

سورۃ الطارق

كَذَاكَ ظَهْرِهْ وَعِنْدَ أَوَّلِ — كَيْدًا يَعُدُّ الْكُلُّ غَيْرُ الْأَوَّلِ

ترجمہ: ”اور پہلے كيدا کو مدنی اول کے علاوہ تمام علمائے عدد نے شمار کیا ہے۔“

سورۃ الفجر

أَكْرَمَنِيْ لِلْحِمْصِ دَعْ وَنَعَّمَهْ — حِمْصٍ مَعَ الْحِجَازِ عَدًّا يَمَّمَهْ

حِجَازِ رِزْقَهُ وَيَتْلُوْهُ فِيْ — جَهَنَّمَ الشَّامِي عِبَادِي الْكُوْفِيْ

ترجمہ: ”اكرمَنِی کو حمصی کے لیے چھوڑ دے، اور نعمه کو حمصی نے حجازی کے ساتھ مل کر شمار کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ حجازی نے رِزْقُهُ کو شمار کیا ہے۔ اور جهنم کے شمار میں شامی نے اس حجازی کی پیروی کی ہے، عبادی کوفی کے لیے معدود ہے۔“

سورۃ الشمس

فَعَقَرُوْهَا الْخُلْفُ لِلْمَكِّيِّ — وَأَوَّلِ وَاعْدُدْهُ لِلْحِمْصِيِّ

سِوَاهُ سَوَّاهَا الَّذِيْ يَنْهَى لَدَى — غَيْرِ الدِّمَشْقِيِّ رِوَاهُ عَدَدَا

ترجمہ: ’’**فعقروھا** کو خلف کے ساتھ مکی اور مدنی اول کے لیے شمار کر، اور اس **فعقروھا** کو حمصی کے لیے بلا خلف شمار کر، اس حمصی کے سوا علمائے عدد نے سواھا کو شمار کیا ہے۔‘‘

سورۃ العلق

سِوَاهُ سَوَّاهَا الَّذِيْ يَنْهَى لَدَى غَيْرِ الدِّمَشْقِيِّ رِوَاهُ عَدَدَا
لَمْ يَنْتَهِ اعْدُدْهُ لَدَى حِجَازِهِمْ وَثَالِثُ الْقَدْرِ لِمَكٍّ شَامِهِمْ

ترجمہ: ’’اَلَّذِیْ یَنْھٰی غیر دمشقی کے نزدیک بطور عدد شمار روایت کیا گیا ہے۔ لَمْ یَنْتَهِ کو حجازیوں کے نزدیک شمار کر۔‘‘

سورۃ القدر

لَمْ يَنْتَهِ اعْدُدْهُ لَدَى حِجَازِهِمْ وَثَالِثُ الْقَدْرِ لِمَكٍّ شَامِهِمْ

ترجمہ: ’’اور تیسرے اَلْقَدْرِ کو مکی اور شامی کے لیے شمار کیا گیا ہے۔‘‘

سورۃالبینة والزلزلة

وَالدِّيْنَ عَنْ بَصْرٍ وَشَامٍ قَدْ وَقَعْ لِلْكُوْفِ أَشْتَاتًا مَعَ الْأَوَّلِ دَعْ

ترجمہ: ’’اور لفظ الدِّیْن کا شمار تحقیق بصری اور شامی سے واقع ہوا ہے۔ کوفی کے لیے مدنی اول کے ساتھ أَشْتَاتًا کے شمار کو چھوڑ دے۔‘‘

سورۃالقارعة

وَعَدَّ كُوْفٍ عِنْدَ أُوْلَى الْقَارِعَةْ كِلَا مَوَازِيْنُهُ حِجَازٍ تَبِعَهْ

ترجمہ: ’’اور کوفی نے پہلے اَلْقَارِعَةُ کو شمار کیا ہے، دونوں مَوَازِیْنُهُ کے شمار میں حجازی نے اس یعنی کوفی کی پیروی کی ہے۔‘‘

من سورۃالعصر الی اٰخر القراٰن الکریم

وَالْعَصْرِ دَعْ لِلثَّانِ عَكْسُ الْحَقِّ جَوْعٍ نَفَى الْعِرَاقِ الدِّمَشْقِيْ

ترجمہ: ’’اور **والعصر** کو مدنی ثانی کے لیے چھوڑ دے۔ اس کے برعکس حکم ہے **الحق** میں۔ **جوع** کے شمار کی عراقی اور دمشقی نے نفی کی ہے۔‘‘

وَهُمْ يُرَآءُوْنَ عِرَاقٍ حِمْصِهِمْ يَلَدْ مَعَ الْوَسْوَاسِ مَكٍّ شَامِهِمْ

ترجمہ: ’’اور لفظ یُرَآءُوْنَ کو عراقی اور ان میں سے حمصی نے شمار کیا ہے۔ لفظ یَلَدْ اور اس کے ساتھ الْوَسْوَاسِ دونوں کو مکی اور شامی نے شمار کیا ہے۔‘‘

وَفِي الْخِتَامِ الْحَمْدُ مَعْ صَلَاتِيْ لِلْمُصْطَفَى وَ آلِهِ الْهُدَاةِ

ترجمہ: ’’اور اختتام میں، میں اللہ تعالیٰ کی حمد کرتا ہوں، اس کے ساتھ ہی سیدنا محمد مصطفیٰ ﷺ اور ان کی ہدایت یافتہ آل پر درود ہدیہ تبریک کرتا ہوں۔‘‘

(تمّ والحمد للّٰہ)

شمارِ آیات کے اختلافی مقامات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

أَحۡمَدُ رَبِّیۡ وَأُصَلِّیۡ سَرۡمَدًا عَلٰی رَسُوۡلِ اللّٰہِ مِصۡبَاحِ الۡھُدَی

ترجمہ: ''میں اپنے رب کی حمد بیان کرتا ہوں، اور ہمیشہ رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجتا ہوں، جو رشد وہدایت کا چراغ ہیں۔''

وَھَاكَ خُلۡفَ عُلَمَآءِ الۡعَدَدِ فِی الۡآیِ مَنۡظُوۡمًا عَلَی الۡمُعۡتَمِدِ

سَمَّیۡتُہُ الۡفَرَآئِدَ الۡحِسَانَا أَرۡجُوۡبِہِ الۡقَبُوۡلَ وَالۡإِحۡسَانَا

ترجمہ: ''اور آیاتِ قرآنیہ میں علمائے عدد کے اختلاف کو معتمد قول کے مطابق منظوم شکل میں تھام لے۔ میں نے اس منظوم قصیدے کا نام ''الفرائد الحسان'' (نفیس موتی) رکھا ہے۔ جس کے ذریعے میں اللہ سے قبولیت اور خیر کی اُمید رکھتا ہوں۔''

1۔سورۃ الفاتحہ

وَالۡكُوۡفِ مَعۡ مَكٍّ یَعُدُّ الۡبَسۡمَلَہُ سِوَاھُمَا أُوۡلٰی عَلَیۡھِمۡ عُدَّلَہُ

ترجمہ: ''اور کوفی شمار نے مکی شمار کے ساتھ موافقت کرتے ہوئے ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم﴾ کو آیت شمار کیا ہے، ان دونوں کے علاوہ نے پہلے 'عَلَیۡھِمۡ' کو آیت شمار کیا ہے۔

شرح:۔سورۃ الفاتحہ میں دو اختلافی مقامات ہیں:

(1)

کوفی اور مکی علمائے عدد نے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کو پہلی آیت شمار کیا ہے۔ اان دونوں کے علاوہ دیگر علمائے عدد یعنی مدنیان (مدنی ا، مدنی ۲)، شامی (دمشقی وحمصی)) اور بصری نے اسے آیت شمار نہیں کیا۔

(2)

کوفی اور مکی علمائے عدد کے مطابق سورہ فاتحہ کی آیت 7 یہ ہے:

صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡھِمۡ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡھِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ(7)

ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا، ان لوگوں کا نہیں جن پر غضب کیا گیا ہے اور نہ (ہی) گمراہوں کاo

ان کے علاوہ دیگر علمائے عدد نے پہلے 'علیھم' یعنی 'اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡھِمۡ' پر آیت شمار کی ہے اور ان کے مطابق آیات 6 اور 7 یہ ہیں:

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ لا عَلَيْهِمْ (6)
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ (7)(علم الفواصل،ص35 تا40)

2۔سورۃ البقرۃ

مَابَدْؤُهُ حَرْفُ التَّهَجِّي الْكُوْفِ عَدْ لَاالْوِتْرِ مَعْ طٰس مَعْ ذِى الرَّا اعْتَمَدْ
وَأَوَّلَا الشُّورٰى لِحِمْصِيٍّ يُعَدْ مُوَافِقًا لِلْكُوْفِ فِيْمَا قَدْ وَرَدْ

ترجمہ:''جن سورتوں کی ابتداءحروف تہجی مقطعات سے ہوتی ہے،ان حروف کوکوفی نے مستقل آیت شمار کیا ہے۔اگرحرف تہجی تنہا ہوتو آیت شمارنہیں کرتے جیسے قٓ،صٓ۔اسی طرح سورۃ النحل کے شروع میں واقع طس اور راء والےحروف مقطعات جیسے الٓرٰ، الٓمّرٰ پربھی آیت شمارنہیں کرتے۔ سورہ شوریٰ کےشروع میں واقع دوحروف مقطعات حم ، عسق کوکوفی کی موافقت کرتے ہوئے حمصی نے بھی شمارکیا ہے۔جواس سےوارد ہوا ہے۔''

وَعَدَّ شَامِيٌّ أَلِيْمٌ أَوَّلَا سِوَاهُ مُصْلِحُوْنَ عَنْهُ نُقِلَا

ترجمہ:''اورشامی نے پہلے'' أَلِيْمٌ'' کوآیت شمارکیا ہے،اوراس (شامی) کےعلاوہ علمائے عدد سے''مُصْلِحُوْن'' پرآیت شمارکرنانقل کیا گیا ہے۔

وَخَآئِفِيْنَ عُدَّ لِلْبَصْرِيِّ وَثَانِيَ الْأَلْبَابِ لِلشَّامِيِّ
كَالثَّانِ وَالْعِرَاقِ ثُمَّ ثَانِيْ خَلَاقِ اتْرُكَنَّهُ لِلثَّانِيْ

ترجمہ:''اور''خَآئِفِيْنَ''کوبصری کے لیےآیت شمارکیا گیاہے،اوردوسرے''الْأَلْبَابِ''کوشامی،مدنی ۲اورعراقی کے لیے آیت شمارکیا گیاہے، پھردوسرے''خلاقٍ''کومدنی ۲کے لیےترک کردے۔''

وَيُنْفِقُوْنَ الثَّانِ عَدَّ الْمَكِّ وَ أَوَّلٌ أَيْضًا بِدُوْنِ شَكِّ

ترجمہ:''اوردوسرے ینفقون کومکی نےآیت شمارکیاہے،اورمدنی ا نےبھی بلاشک شمارکیا ہے۔''

وَتَتَفَكَّرُوْنَ فِى الْأُوْلٰى وَرَدْ لِلثَّانِيْ وَالشَّامِيْ وَكُوْفٍ فِى الْعَدَدْ

ترجمہ:''اور پہلے تتفکرون میں مدنی ۲،شامی اورکوفی کے لیےشمارکرناوارد ہوا ہے۔''

مَعْرُوْفًا الْبَصْرِيْ وَمَعْهُ قَدْ وَلِيْ ثَانِ لَدٰى الْقَيُّوْمُ مَعْ مَكٍّ جَلِي

ترجمہ:''معروفا''کوبصری آیت شمارکرتے ہیں اوراس بصری کے ساتھ مدنی ۲اورمکی نے واضح طورپر''القیوم''پرآیت شمارکرنے میں موافقت کی ہے۔''

عَدَّ اِلٰى النُّوْرِ الْمَدِيْنِي الْأَوَّلُ وَخُلْفُ مَكٍّ فِيْ شَهِيْدٌ يُهْمَلُ

ترجمہ:''الی النور''کومدنی انے آیت شمارکیاہے،اور''فی شهيد''میں مکی کا خلف مہمل ہے۔''

شرح:۔اس سورۂ مقدسہ میں مختلف فیہ مقامات کی تعداد 11 ہے۔

(1)

کوفی علمائے عدد نے سورتوں کے شروع میں آنے والے درج ذیل حروف مقطعات کو مستقل آیت شمار کیا ہے جبکہ ان کے علاوہ دیگر علمائے عدد نے اِن حروفِ مقطعات کو آیت شمار نہیں کیا۔

الٓمٓ ۔ الٓمٓصٓ ۔ كٓهٰيٰعٓصٓ ۔ طٰهٰ ۔ طٰسٓمٓ ۔ يٰسٓ ۔ حٰمٓ ۔ عٓسٓقٓ

سورہ شوریٰ کے شروع میں دو حروفِ مقطعات (حٰمٓ، عٓسٓقٓ) ہیں اور کوفی علمائے عدد نے انھیں دو آیات شمار کیا ہے۔

وہ حروفِ مقطعات جو تنہا واقع ہیں، کوفی وہاں آیت شمار نہیں کرتے اور یہ حروفِ مقطعات تین سورتوں کے شروع میں آئے ہیں (صٓ، قٓ اور نٓ)۔ اسی طرح سورہ نمل کے شروع میں آنے والے (طٰس) پر بھی آیت شمار نہیں کرتے۔

جو حروفِ تہجی راء کے ساتھ ملے ہوئے ہیں، جیسے (الٓرٰ، الٓمٓرٰ)، دیگر علمائے عدد کی مانند کوفی بھی یہاں آیت شمار نہیں کرتے۔

سورہ شوریٰ کے شروع میں واقع دو حروفِ مقطعات (حٰمٓ، عٓسٓقٓ) کو کوفی علمائے عدد کی طرح حمصی علمائے عدد نے بھی دو آیات شمار کیا ہے۔

(2)+(3)

شامی (دمشقی و حمصی) علمائے عدد نے آیت 10 کو کلمہ اَلِيْمٌ پر آیت شمار کیا ہے جبکہ آیت 11 کو مُصْلِحُوْنَ پر شمار نہیں کیا جبکہ شامی کے علاوہ دیگر علمائے عدد نے اَلِيْمٌ پر آیت شمار نہیں کی اور مُصْلِحُوْنَ پر شمار کی ہے۔

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ○ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ○ البقرۃ[2:10-11]

ان کے دلوں میں بیماری ہے، پس اللہ نے ان کی بیماری کو اور بڑھا دیا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے، اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے ○ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد بپا نہ کرو، تو کہتے ہیں: ہم ہی تو اصلاح کرنے والے ہیں ○

(4)

آیت 114 میں خَآئِفِيْنَ کو بصری کے لیے آیت شمار کیا گیا ہے جبکہ دیگر علمائے عدد کے لیے متروک ہے۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِىْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ ۢ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ وَّلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ○

البقرہ [2:114]

اور اس شخص سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جو اللہ کی مسجدوں میں اس کے نام کا ذکر کیے جانے سے روک دے اور انھیں ویران کرنے کی کوشش کرے، انھیں ایسا کرنا مناسب نہ تھا کہ مسجدوں میں داخل ہوتے مگر ڈرتے ہوئے، ان کے لیے دنیا میں (بھی) ذلّت ہے اور ان کے لیے آخرت میں (بھی) بڑا عذاب ہے ○

(5)

آیت 197 مکی اور مدنی اشمار کے علماء کے نزدیک معدود نہیں ہے جبکہ عراقی (کوفی و بصری)، مدنی ۲ اور شامی

(دمشقی وحمصی) علماء کے نزدیک معدود ہے۔مدنی ۲ شمار میں یہ آیت 196 ہے۔کوفی شمار کی آیات 197 اور 198، مدنی ا شمار میں آیت 196 شمار کی گئی ہیں۔

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ۝ البقرہ[2:197]

حج کے چند مہینے معیّن ہیں (یعنی شوّال، ذوالقعدہ اور عشرۂ ذی الحجہ) تو جو شخص ان (مہینوں) میں نیت کرکے (اپنے اوپر) حج لازم کرلے تو حج کے دنوں میں نہ عورتوں سے اختلاط کرے اور نہ کوئی (اور) گناہ اور نہ ہی کسی سے جھگڑا کرے، اور تم جو بھلائی بھی کرو اللہ اسے خوب جانتا ہے، اور (آخرت کے) سفر کا سامان کرلو۔ بے شک سب سے بہتر زادِ راہ تقویٰ ہے اور اے عقل والو! میرا تقویٰ اختیار کرو۝

(6)

آیت 200 مدنی ۲ علمائے عدد کے علاوہ دیگر تمام علماء کے ہاں معدود ہے۔مدنی ا شمار میں یہ آیت نمبر 198 ہے۔ مدنی ۲ شمار میں اسے الگ آیت شمار نہیں کیا گیا۔کوفی شمار کی آیات 200 اور 201 کو مدنی ۲ شمار میں ایک آیت شمار کیا گیا ہے اور مدنی ۲ شمار میں یہ آیت 199 ہے۔

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ۝ البقرہ[2:200]

پھر جب تم اپنے حج کے ارکان پورے کر چکو تو (منیٰ میں) اللہ کا خوب ذکر کیا کرو جیسے تم اپنے باپ دادا کا (بڑے شوق سے) ذکر کرتے ہو یا اس سے بھی زیادہ شدّتِ شوق سے (اللہ کا) ذکر کیا کرو، پھر لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں: اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں (ہی) عطا کر دے اور ایسے شخص کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۝

(7)+(8)

آیت 219 میں ''يُنْفِقُوْنَ'' کو مکی اور مدنی ا علمائے عدد نے آیت شمار کیا ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کیا۔

کوفی شمار کے مطابق آیت 219 کو مدنی ۲ اور شامی (دمشقی وحمصی) نے بھی آیت شمار کیا ہے جبکہ دیگر علمائے عدد یعنی مکی، مدنی ا اور بصری نے شمار نہیں کیا ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ؕ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ۵ قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ۝ البقرہ[2:119](مدنی ۲ شمار: آیت نمبر 217)

آپ سے شراب اور جوئے کی نسبت سوال کرتے ہیں، فرما دیں: ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے لیے کچھ (دنیوی) فائدے بھی ہیں مگر ان دونوں کا گناہ ان کے نفع سے بڑھ کر ہے اور آپ سے یہ بھی پوچھتے ہیں کہ کیا کچھ خرچ کریں؟ فرما دیں جو ضرورت سے زائد ہے (خرچ کر دو)، اسی طرح اللہ تمھارے لیے (اپنے) احکام کھول کر بیان فرماتا

ہے تاکہ تم غور وفکر کرو ٥

مدنی ۲/مدنی اخیر شمار کے مطابق یہ آیت 217 ہے۔مدنی اشمار کے مطابق آیت 217 ''یَسْئَلُوْنَكَ'' سے شروع ہوتی ہے اور ''یُنْفِقُوْنَ'' پر مکمل ہوجاتی ہے۔ قُلِ الْعَفْو تا تَتَفَكَّرُوْنَ تک کا کلام آیت 218 میں شامل ہے۔مدنی اشمار کے مطابق آیات 217 تا 218 یہ ہیں:

يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ؕ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ وَيَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ ٥ البقرہ[2:217](مدنی ا)

قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ٥ البقرہ[2:218](مدنی ا)

(9)

آیت 235 میں ''قَوْلًا مَّعْرُوْفًا'' پر بصری علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ٥ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ٥ البقرۃ[2:235](مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیت 233)

اور تم پر اس بات میں کوئی گناہ نہیں کہ (دورانِ عدت بھی) ان عورتوں کو اشارتاً نکاح کا پیغام دے دو یا (یہ خیال) اپنے دلوں میں چھپا رکھو، اللہ جانتا ہے کہ تم عنقریب ان سے ذکر کرو گے مگر ان سے خفیہ طور پر بھی (ایسا) وعدہ نہ لو سوائے اس کے کہ تم فقط شریعت کی (رو سے کنایتاً) معروف بات کہہ دو، اور (اس دوران) عقدِ نکاح کا پختہ عزم نہ کرو یہاں تک کہ مقررہ عدت اپنی انتہا کو پہنچ جائے، اور جان لو کہ اللہ تمھارے دلوں کی بات کو بھی جانتا ہے تو اس سے ڈرتے رہا کرو، اور (یہ بھی) جان لو کہ اللہ بڑا بخشنے والا بڑا حلم والا ہے ٥

(10)

آیت 255 میں (اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ) پر مکی، مدنی ۲ اور بصری نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد، کوفی، مدنی ا اور شامی (دمشقی وحمصی) یہاں پر آیت شمار نہیں کرتے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ ٥ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَىْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ o البقرة[2:255] (مدنی ا شمار، آیت 253) (مدنی ۲ شمار، آیت 253 تا 254)

اللہ، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے (سارے عالم کو اپنی تدبیر سے) قائم رکھنے والا ہے، نہ اس کو اُونگھ آتی ہے اور نہ نیند، جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، سب اسی کا ہے، کون ایسا شخص ہے جو اس کے حضور اس کے اِذن کے بغیر سفارش کر سکے، جو کچھ مخلوقات کے سامنے (ہو رہا ہے یا ہو چکا) ہے اور جو کچھ ان کے بعد (ہونے والا) ہے (وہ) سب جانتا ہے، اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز کا بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر جس قدر وہ چاہے، اس کی کرسیٔ (سلطنت وقدرت) تمام آسمانوں اور زمین کو محیط ہے، اور اس پر ان دونوں (یعنی زمین وآسمان) کی حفاظت ہرگز دشوار نہیں، وہی سب سے بلند رتبہ، بڑی عظمت والا ہے o

(11)

آیت 257 میں (اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ) پر مدنی ا نے آیت شمار کی ہے جبکہ ان کے علاوہ علمائے عدد نے یہاں پر آیت شمار نہیں کی۔

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ط ۵ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ط اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ o البقرة[2:257]

(مدنی ا شمار، آیت 255 تا 256) (مدنی ۲ شمار، آیت 256)

اللہ ایمان والوں کا کارساز ہے وہ انھیں تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لے جاتا ہے، اور جو لوگ کافر ہیں، ان کے حمایتی شیطان ہیں وہ انھیں (حق کی) روشنی سے نکال کر (باطل کی) تاریکیوں کی طرف لے جاتے ہیں، یہی لوگ جہنمی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے o

آیتِ دین (2:282) میں ''وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ'' پر آیت شمار کرنے یا نہ کرنے کے بارے میں مکی علمائے عدد مختلف آراء رکھتے ہیں۔ تاہم یہ اختلاف غیر معتبر اور غیر مستند ہے۔ آیتِ دین تمام علمائے عدد کے ہاں ایک آیت ہے۔

(علم الفواصل، ص 40 تا 48)

يٰٓـاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ط وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌ م بِالْعَدْلِ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ج وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا ط فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ط وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ج فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰهُمَا الْاُخْرٰى ط وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ط وَلَا تَسْئَمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ط ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ط وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا

شَهِيْدٌ ط وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌ م بِكُمْ ط وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ط وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌo

البقرۃ[2:282](مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیت 281)

3۔سورۃ آلِ عمران

وَالثَّانِيْ لِلْكُوْفِيْ بِهٖ قَدِ انْفَرَدْ وَغَيْرُ شَامٍ أَوَّلُ الْاِنْجِيْلِ عَدْ
لِلْبَصْرِ وَالْحِمْصِيِّ عِنْدَالْأُوْلٰى وَغَيْرُهُ الْفُرْقَانَ اِسْرَائِيْلَا

ترجمہ:''اور غیر شامی نے پہلے ''الانجیل'' کو آیت شمار کیا ہے، اور دوسرے ''الانجیل'' کو آیت شمار کرنے کے ساتھ کوفی منفرد ہوا ہے، اور اس کوفی کے علاوہ نے ''الفرقان'' کو آیت شمار کیا ہے۔ پہلے ''اسرائیل'' پر بصری اور حمصی نے آیت شمار کی ہے۔''

وَلِلدِّمَشْقِيِّ كَذَا مَعْ شَيْبَةِ مِمَّاتُحِبُّوْنَ لِمَكٍّ أَثْبِتِ
كَذَا أَبُوْ جَعْفَرٍ أَيْضًا فِي الْعَدَدْ مَقَامُ اِبْرَاهِيْمَ لِلشَّامِيْ وَرَدْ

ترجمہ:''مماتحبون'' کے شمار کو مکی کے لیے ثابت کر اور دمشقی کے لیے ایسے ہی شیبۃ کے لیے مقام ابراھیم پر شامی کے لیے شمار کرنا وارد ہے، اسی طرح ابو جعفر کے لیے بھی عدد میں وارد ہے۔''

شرح:۔سورۃ آلِ عمران میں اختلافی مقامات کی تعداد سات ہے۔

(1)

آیت: 1 ''الم'' پر صرف کوفی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔

الٓمّٓ o آلِ عمران[3:1]

(2)

آیت: 3 کو شامی علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کیا جبکہ کوفی کی طرح مکی، مدنی ا، مدنی ۲ اور بصری نے اسے آیت شمار کیا ہے۔

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰةَ وَالْاِنْجِيْلَo

آلِ عمران[3:3]، (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیت 2)

(اے حبیب!) اسی نے (یہ) کتاب آپ پر حق کے ساتھ نازل فرمائی ہے (یہ) ان (سب کتابوں) کی تصدیق کرنے والی ہے جو اس سے پہلے اتری ہیں اور اسی نے تورات اور انجیل نازل فرمائی ہے o

(3)

آیت: 4 میں ''وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ'' پر غیر کوفی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ کوفی علمائے عدد نے یہاں پر آیت شمار نہیں کی۔

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ط ٥ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ط وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍo آلِ عمران[3:4]، (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیات 3 تا 4)

(جیسے) اس سے قبل لوگوں کی رہنمائی کے لیے (کتابیں اتاری گئیں) اور (اب اسی طرح) اس نے حق اور باطل میں امتیاز کرنے والا (قرآن) نازل فرمایا ہے، بے شک جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں ان کے لیے سنگین عذاب ہے، اور اللہ بڑا غالب انتقام لینے والا ہے o

(4)

دوسرے الانجیل، یعنی آل عمران: 48 کو کوفی علمائے عدد کے علاوہ دیگر علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کیا۔

وَ يُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰةَ وَالْاِنْجِيْلَ o آل عمران[3:48]

اور اللہ اسے کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل (سب کچھ) سکھائے گا o

(نوٹ:۔ کوفی شمار کی آیات 48 تا 49، مدنی ا اور مدنی ۲ شمار میں آیت نمبر 48 ہیں۔ سعودی عرب کے مطبوعہ نسخے ''مصحف الدوری بروایت الدوری عن ابی عمرو البصری کے صفحہ نمبر ۵۶ پر سورۃ آلِ عمران کی آیت ۴۸ کے شروع میں کلمات ''وَ يُعَلِّمُهُ'' کے بجائے ''وَ نُعَلِّمُهُ'' دیے گئے ہیں۔ یہ امر تحقیق طلب ہے۔ محمود علی انجم)

(5)

پہلے اسرائیل، یعنی وَ رَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (آل عمران: 49) کو بصری اور حمصی نے آیت شمار کیا ہے۔ اس کے علاوہ دیگر علمائے عدد نے شمار نہیں کیا۔

وَ رَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۵ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ اَنِّيْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًاۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ o

آل عمران:[3:49]

اور وہ بنی اسرائیل کی طرف رسول ہوگا (ان سے کہے گا) کہ بے شک میں تمھارے پاس تمھارے رب کی جانب سے ایک نشانی لے کر آیا ہوں میں تمھارے لیے مٹی سے پرندے کی شکل جیسا (ایک پُتلا) بناتا ہوں پھر میں اس میں پھونک مارتا ہوں سو وہ اللہ کے حکم سے فوراً اڑنے والا پرندہ ہو جاتا ہے اور میں مادرزاد اندھے اور سفید داغ والے کو شفایاب کرتا ہوں اور میں اللہ کے حکم سے مُردے کو زندہ کر دیتا ہوں، اور جو کچھ تم کھا کر آئے ہو اور جو کچھ تم اپنے گھروں میں جمع کرتے ہو میں تمھیں (وہ سب کچھ) بتا دیتا ہوں، بے شک اس میں تمھارے لیے نشانی ہے اگر تم ایمان رکھتے ہو o

(6)

آیت: 92 میں ''حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ'' پر مکی، دمشقی اور اہلِ مدینہ میں سے شیبۃ بن نصاح رحمتہ اللہ علیہ نے آیت شمار کی ہے جبکہ ان کے علاوہ کوفی، بصری، حمصی علمائے عدد اور اہلِ مدینہ میں سے ابوجعفر رحمتہ اللہ علیہ نے آیت شمار نہیں کی۔

امام شیبہ بن نصاح رحمتہ اللہ علیہ اور امام ابوجعفر رحمتہ اللہ علیہ نے آیات شمار کرنے کے سلسلے میں چھ مقامات پر اختلاف کیا ہے۔ آل عمران: 92 میں ''حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ'' پہلا مقام ہے۔ دیگر پانچ مقامات درج ذیل ہیں:

ان چھ مقامات میں سے پانچ مقامات پر امام شیبہ بن نصاح رحمتہ اللہ علیہ نے آیات شمار کی ہیں۔ امام جعفر رحمتہ اللہ علیہ نے

صرف ایک مقام ''وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ'' (الصافات:167) پر آیت شمار کی ہے جبکہ وہاں پر امام شیبہ بن نصاح رحمتہ اللہ علیہ نے آیات شمار نہیں کی۔

2- ''مَقَامُ اِبْرٰهِيْمَ'' (آلِ عمران:97)

3- ''وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ'' (الصافات:167)

4- '' قَدْ جَآءَ نَا نَذِيْرٌ'' (الملک:9)

5- 'فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖ' (عبس:24)

6- ''فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ'' (التکویر:26)

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ط ۵ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌo آل عمران[3:92]
(مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیات 91 تا 92)

تم ہرگز نیکی کو نہیں پہنچ سکو گے جب تک تم (اللہ کی راہ میں) اپنی محبوب چیزوں میں سے خرچ نہ کرو، اور تم جو کچھ بھی خرچ کرتے ہو بے شک اللہ اسے خوب جاننے والا ہے o

(7)

آیت:97 میں ''مَقَامُ اِبْرٰهِيْمَ'' پر شامی (دمشقی اور حمصی) اور ابو جعفر نے آیت شمار کی ہے۔ جبکہ دیگر علمائے عدد نے شمار نہیں کی۔

(سعودی عرب کے مطبوعہ مدنی ا اور مدنی ۲ شمار کے نسخوں میں، آیت 97، اسی نمبر کے ساتھ ایک ہی آیت شمار کی گئی ہے۔ اس لیے ''مَقَامُ اِبْرٰهِيْمَ'' پر ابو جعفر کے آیت شمار کرنے کی روایت درست معلوم نہیں ہوتی۔ محمود علی انجم)

فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ج ۵ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ط وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ط وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَo آل عمران[3:97] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیت 97)

اس میں کھلی نشانیاں ہیں (ان میں سے ایک) ابراہیم (علیہ السلام) کی جائے قیام ہے، اور جو اس میں داخل ہو گیا امان پا گیا، اور اللہ کے لیے لوگوں پر اس گھر کا حج فرض ہے جو بھی اس تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو، اور جو (اس کا) منکر ہو تو بے شک اللہ سب جہانوں سے بے نیاز ہے o

4۔سورۃ النساء

لِكُوْفٍ السَّبِيْلَ وَالشَّامِيْ يُعَدْ وَ ذَا اَلِيْمًا آخِرًا بِهٖ انْفَرَدْ

ترجمہ: کوفی اور شامی کے لیے السبیل کو شمار کیا گیا ہے، اور یہ شامی آخری الیمًا کو شمار کرنے میں منفرد ہے۔

شرح:۔ اس سورت میں اختلافی مقامات دو ہیں۔

(1)

آیت:44 میں ''تَضِلُّوا السَّبِيْلَ'' پر کوفی اور شامی نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 44 تا 45، مدنی ا اور مدنی ۲ شمار میں آیت 44 کی صورت میں دی گئی ہیں۔محمود علی انجم)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ۝

النساء:[4:44]

کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنھیں (آسمانی) کتاب کا ایک حصہ عطا کیا گیا وہ گمراہی خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم (بھی) سیدھے راستے سے بہک جاؤ۝

(2)

آیت:173 میں ''فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا'' پر صرف شامی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ۵ وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا۝ النساء:[4:173]

پس جولوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، وہ انھیں پورے پورے اجر عطا فرمائے گا اور (پھر) اپنے فضل سے انھیں اور زیادہ دے گا، اور وہ لوگ جنھوں نے (اللہ کی عبادت سے) عار محسوس کی اور تکبّر کیا تو وہ انھیں دردناک عذاب دے گا، اور وہ اپنے لیے اللہ کے سوا نہ کوئی دوست پائیں گے اور نہ کوئی مددگار۝

5۔سورۃ المائدہ

وَبِالْعُقُوْدِ عَنْ كَثِيْرٍ أَهْمَلَا كُوْفٍ وَغَالِبُوْنَ بَصْرٍ نَقَلَا

ترجمہ: اور بالعقود، عن کثیر کو کوفی نے مہمل کر دیا ہے، اور غالبون کے شمار کو بصری نے نقل کیا ہے۔

شرح:۔اس سورت میں اختلافی مقامات تین ہیں۔

(1)+(2)

آیت:1 میں ''اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ'' پر اور سورۃ المائدۃ:15 میں ''وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ'' پر غیر کوفی نے آیات شمار کی ہیں جبکہ کوفی نے یہاں آیات شمار نہیں کیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۵ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّى الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ۝ المائدۃ:[5:1] (مدنی ا شمار، مدنی ۲ شمار، آیات 1 تا 2)

اے ایمان والو! (اپنے) عہد پورے کرو۔ تمھارے لیے چوپائے جانور (یعنی مویشی) حلال کر دیے گئے (ہیں) سوائے ان (جانوروں) کے جن کا بیان تم پر آئندہ کیا جائے گا (لیکن) جب تم احرام کی حالت میں ہو، شکار کو حلال نہ سمجھنا۔ بے شک اللہ جو چاہتا ہے، حکم فرماتا ہے۝

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَاۗءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۵ قَدْ جَاۗءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ۝ المائدۃ:[5:15] (مدنی ا شمار، مدنی ۲ شمار، آیات 16 تا 17)

اے اہلِ کتاب! بے شک تمھارے پاس ہمارے (یہ) رسول تشریف لائے ہیں جو تمھارے لیے بہت سی ایسی باتیں (واضح طور پر) ظاہر فرماتے ہیں جو تم کتاب میں سے چھپائے رکھتے تھے اور (تمھاری) بہت سی باتوں سے درگزر (بھی) فرماتے ہیں۔ بے شک تمھارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور (یعنی حضرت محمد ﷺ) آ گئے ہیں اور ایک روشن کتاب (یعنی قرآن مجید)o

(3)

آیت:23 میں ''فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ'' پر بصری نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ۵ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَo المائدۃ:[5:23] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیت 25)

انھوں نے (جوابًا) کہا اے موسیٰ! اس میں تو زبردست (ظالم) لوگ (رہتے) ہیں اور ہم اس میں ہرگز داخل نہیں ہوں گے یہاں تک کہ وہ اس (زمین) سے نکل جائیں، پس اگر وہ یہاں سے نکل جائیں، تو ہم ضرور داخل ہو جائیں گےo

6۔سورۃ الانعام

قَـدْ عُـدَّ وَالـنُّـوْرَ لَـدٰى مَـكِّيِّهِـمْ وَالْـمَـدَنِـى الْاَوَّلِ وَالثَّـانِـىْ وُسِـمْ

ترجمہ: والنور کو ان علمائے عدد میں سے مکی، مدنی ا اور مدنی ۲ کے نزدیک آیت شمار کیا گیا ہے جو نامور علماء ہیں۔

وَبِـوَكِيْـلٍ اَوَّلًا كُـوْفٍ يَـرٰى وَغَيْـرُهُ فِـىْ مُسْتَـقِيْـمٍ آخِـرًا

كَـفَيَـكُـوْنُ --------------------- ---------------------

ترجمہ: ''اور پہلے بو کیل کو کوفی نے شمار کرنا دیکھا ہے، اور اس کوفی کے علاوہ علمائے عدد نے آخری مستقیم میں آیت شمار کرنا دیکھا ہے۔ فیکون کی مانند یعنی غیر کوفی فیکون پر آیت شمار کرتے ہیں۔''

شرح:۔سورۃ الانعام میں اختلافی مقامات کی تعداد چار ہے۔

(1)

آیت:1 میں ''وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ'' پر مکی، مدنی ا اور مدنی ۲ نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد (کوفی، بصری اور شامی) نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۭ۵ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَo الانعام[6:1] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیات 1 تا 2)

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور تاریکیوں اور روشنی کو بنایا، پھر بھی کافر لوگ (معبودانِ باطلہ کو) اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیںo

(2)

آیت:66 میں ''قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ'' پر کوفی نے آیت شمار کی ہے، جبکہ ان کے علاوہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۝ الانعام[6:66]

اورآپ کی قوم نے اس (قرآن) کو جھٹلا ڈالا حالانکہ وہ سراسر حق ہے۔فرمادیجیے: میں تم پر نگہبان نہیں ہوں ۝

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 66 تا 67، مدنی ا اور مدنی ۲ شمار میں آیت 67 ہیں۔)

(3)

آیت: 73 میں ''وَ يَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ '' پر غیر کوفی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ کوفی علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

وَ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ؕ۝ قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝

الانعام[6:73] (مدنی ا شمار، مدنی ۲ شمار، آیات 73 تا 74)

اور وہی (اللہ) ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق (پر مبنی تدبیر) کے ساتھ پیدا فرمایا ہے اور جس دن وہ فرمائے گا ہو جا تو وہ (روزِ محشر بپا) ہو جائے گا۔اس کا فرمان حق ہے، اور اس دن اسی کی بادشاہی ہوگی جب (اسرافیل کے ذریعے) صور میں پھونک ماری جائے گی، (وہی) ہر پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے، اور وہی بڑا حکمت والا خبردار ہے ۝

(4)

آیت: 161 میں ''قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ '' پر غیر کوفی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ کوفی علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ۚ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ الانعام[6:161] (مدنی ا شمار، مدنی ۲ شمار، آیات 162 تا 163)

فرمادیجیے: بےشک مجھے میرے رب نے سیدھے راستے کی ہدایت فرمادی ہے (یہ) مضبوط دین (کی راہ ہے اور یہی) اللہ کی طرف یکسو اور ہر باطل سے جدا ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت ہے اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے ۝ (علم الفواصل، ص 54 تا 55)

7۔سورۃ الاعراف

كَفَيَكُوْنُ الَّذِيْنَ شَامٍ بَصْرِى   ثُمَّ تَعُوْدُوْنَ لِكُوْفٍ يَجْرِى

ترجمہ:''الدین کو شامی اور بصری نے شمار کیا ہے اور ثم تعودون پر کوفی کے لیے شمار آیت جاری ہوا ہے۔

وَاعْدُدْ مِنَ النَّارِ وَاِسْرَائِيْلَ فِىْ   ثَالِثِهَا عَنِ الْحِجَازِيِّ اقْتُفِىْ

ترجمہ:''اور من النار کو آیت شمار کر، اور اسرائیل کو تیسری جگہ حجازی سے۔

شرح:۔سورۃ الاعراف میں اختلافی مقامات کی تعداد پانچ ہے۔

(1)

الٓمّٓصٓ کو کوفی علمائے عدد نے آیت شمار کیا ہے، جبکہ غیر کوفی نے آیت شمار نہیں کیا۔

الٓمّٓصٓ ○ الاعراف[7:1]

ال م ص

(2)+(3)

آیت:29 میں ''مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ'' کو بصری اور شامی نے آیت شمار کیا ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔ آیت:29 میں ''كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ'' پر کوفی نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ قف وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ط ۵ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ○ الاعراف[7:29]

فرما دیجیے: میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے، اور تم ہر سجدے کے وقت و مقام پر اپنے رُخ (کعبہ کی طرف) سیدھے کر لیا کرو اور تمام تر فرمانبرداری اس کے لیے خالص کرتے ہوئے اس کی عبادت کیا کرو۔ جس طرح اس نے تمھاری (خلق و حیات کی) ابتداء کی تم اسی طرح (اس کی طرف) پلٹو گے ○

(نوٹ:۔ کوفی شمار کی آیات نمبر 29 تا 30، مدنی ۱ اور مدنی ۲ شمار میں آیت نمبر 28 ہیں۔)

(4)+(5)

آیت:38 میں ''فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ'' پر اور الاعراف:137 میں ''وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ'' پر حجازیان (مکی، مدنی ۱، مدنی ۲) نے آیات شمار کی ہیں جبکہ ان کے علاوہ دیگر علمائے عدد نے ان مقامات پر آیات شمار نہیں کیں۔ (علم الفواصل، ص 55 تا 57)

قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ط كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ط حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا لا قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ط ۵ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ○

الاعراف[7:38] (مدنی ا شمار، مدنی ۲ شمار، آیات 36 تا 37)

اللہ فرمائے گا: تم جنوں اور انسانوں کی ان (جہنّمی) جماعتوں میں شامل ہو کر جو تم سے پہلے گزر چکی ہیں، دوزخ میں داخل ہو جاؤ! جب بھی کوئی جماعت (دوزخ میں) داخل ہوگی وہ اپنے جیسی دوسری جماعت پر لعنت بھیجے گی، یہاں تک کہ جب اس میں سارے (گروہ) جمع ہو جائیں گے تو ان کے پچھلے اپنے اگلوں کے حق میں کہیں گے کہ اے ہمارے ربّ! انھی لوگوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا سو ان کو دوزخ کا دوگنا عذاب دے۔ ارشاد ہوگا: ہر ایک کے لیے دوگنا ہے مگر تم جانتے نہیں ہو ○

وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ط وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۵ بِمَا صَبَرُوْا ط وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ○ الاعراف[7:137] (مدنی ا شمار، مدنی ۲ شمار، آیات 136 تا 137)

اور ہم نے اس قوم (بنی اسرائیل) کو جو کمزور اور استحصال زدہ تھی اس سرزمین کے مشرق ومغرب (مصر اور شام) کا وارث بنادیا جس میں ہم نے برکت رکھی تھی اور (یوں) بنی اسرائیل کے حق میں آپ کے رب کا نیک وعدہ پورا ہو گیا، اس وجہ سے کہ انھوں نے (فرعونی مظالم پر) صبر کیا تھا، اور ہم نے ان (عالی شان محلات) کو تباہ و برباد کردیا جو فرعون اور اس کی قوم نے بنا رکھے تھے اور ان چنائیوں (اور باغات) کو بھی جنھیں وہ بلندیوں پر چڑھاتے تھے o

8۔سورۃ الانفال

فِيْ يُغْلَبُوْنَ الشَّامِ كَالْبَصْرِي اتَّبَعْ أَوَّلَ مَفْعُوْلًا عَنِ الْكُوْفِيِّ دَعْ

ترجمہ: ''يغلبون میں شامی بھی بصری کی مانند شمار کی اتباع کرتے ہیں، اور پہلے مفعولا کو کوفی سے چھوڑ دے۔''

بِالْمُؤْمِنِيْنَ الْكُلُّ لَا الْبَصْرِيُّ عَدْ -

ترجمہ: ''بالمؤمنين کو بصری کے علاوہ تمام نے آیت شمار کیا ہے۔ اور دوسرے المشركين میں بصری کے لیے شمار کرنا وارد ہوا ہے۔''

شرح:۔سورۃ الانفال میں اختلافی مقامات کی تعداد تین ہیں۔

(1)

آیت:36 میں '' ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ '' پر بصری اور شامی نے آیت شمار کی ہے جبکہ ان کے علاوہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ؕ۵ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ o الانفال[8:36] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیت 36)

بے شک کافر لوگ اپنا مال و دولت (اس لیے) خرچ کرتے ہیں کہ (اس کے اثر سے) وہ (لوگوں کو) اللہ (کے دین) کی راہ سے روکیں، سو ابھی وہ اسے خرچ کرتے رہیں گے پھر (یہ خرچ کرنا) ان کے حق میں پچھتاوا (یعنی حسرت وندامت) بن جائے گا پھر وہ (گرفتِ الٰہی کے ذریعے) مغلوب کردیے جائیں گے، اور جن لوگوں نے کفر اپنا لیا ہے وہ دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے o

(2)

آیت:42 میں '' وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا '' پر غیر کوفی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ کوفی علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی ہے۔

اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ؕ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِى الْمِيْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ۵ لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ o الانفال[8:42] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیات 42 تا 43)

جب تم (مدینے کی جانب) وادی کے قریبی کنارے پر تھے اور وہ (کفّار دوسری جانب) دور والے کنارے پر تھے اور

(تجارتی) قافلہ تم سے نیچے تھا، اور اگر تم آپس میں (جنگ کے لیے) کوئی وعدہ کر لیتے تو ضرور (اپنے) وعدہ سے مختلف (وقتوں میں) پہنچتے لیکن (اللہ نے تمھیں بغیر وعدہ ایک ہی وقت پر جمع فرما دیا) یہ اس لیے (ہوا) کہ اللہ اس کام کو پورا فرما دے جو ہو کر رہنے والا تھا تاکہ جس شخص کو مرنا ہے وہ حجت (تمام ہونے) سے مرے اور جسے جینا ہے وہ حجت (تمام ہونے) سے جیے۔ (یعنی ہر کسی کے سامنے اسلام اور رسول برحق ﷺ کی صداقت پر حجت قائم ہو جائے)، اور بے شک اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے٥

(3)

آیت: 62 میں ''هُوَ الَّذِیْٓ اَیَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ'' پر بصری کے علاوہ دیگر تمام علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔ (علم الفواصل، ص58 تا 59)

وَاِنْ یُّرِیْدُوْٓا اَنْ یَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِیْٓ اَیَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ٥

الانفال [8:62] (مدنی اشار، مدنی ۲ شمار، آیت 63)

اور اگر وہ چاہیں کہ آپ کو دھوکہ دیں تو بے شک آپ کے لیے اللہ کافی ہے، وہی ہے جس نے آپ کو اپنی مدد کے ذریعے اور اہلِ ایمان کے ذریعے طاقت بخشی٥

9۔ سورۃ التوبۃ

- - - - - - - - - - - - - - - - - - وَالْمُشْرِكِیْنَ الثَّانِیْ لِلْبَصْرِیْ وَرَدْ

ترجمہ: ''..... اور دوسرے المشرکین میں بصری کے لیے شمار کرنا وارد ہوا ہے۔''

وَالْقَیِّمُ الْحِمْصِیُّ عَدًّا نَقَلَهْ وَلِلدِّمَشْقِیِّ أَلِیْمًا أَوَّلَهْ

ثَمُوْدَ عِنْدَ الْمَدَنِیِّ الْأَوَّلِ عُدَّ كَذَا لِلثَّانِ وَالْمَكِّی انْقُلِ

ترجمہ: ''اور القیم حمصی سے شمار کرنا منقول ہے، اور دمشقی کے لیے پہلے الیما معدود ہے۔ ثمود مدنی ا کے نزدیک شمار کیا گیا ہے۔ اور ایسے ہی مدنی ۲ اور مکی سے بھی شمار کرنا منقول ہے۔''

شرح:۔ سورۃ التوبہ میں اختلافی مقامات چار ہیں۔

(1)

آیت: 3 میں ''اَنَّ اللّٰهَ بَرِیْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ'' پر بصری نے آیت شمار کی ہے جبکہ ان کے علاوہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ یَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِیْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۙ۵ وَرَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَیْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَیْرُ مُعْجِزِی اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ٥ التوبۃ [9:3] (مدنی اشار، مدنی ۲ شمار، آیت 3)

(یہ آیات) اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی جانب سے تمام لوگوں کی طرف حجِ اکبر کے دن اعلانِ (عام) ہے کہ اللہ

مشرکوں سے بیزار ہے اور اس کا رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) بھی (ان سے بری الذّمہ ہے)، پس (اے مشرکو!) اگر تم توبہ کر لو تو وہ تمھارے حق میں بہتر ہے اور اگر تم نے روگردانی کی تو جان لو کہ تم ہرگز اللہ کو عاجز نہ کر سکو گے، اور (اے حبیب!) آپ کافروں کو دردناک عذاب کی خبر سنا دیں٥

(2)

آیت:36 میں ''ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ'' پر حمصی نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ٥ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ٥ التوبۃ [9:36] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیت 36)

بے شک اللہ کے نزدیک مہینوں کی گنتی اللہ کی کتاب (یعنی نوشتۂ قدرت) میں بارہ مہینے (لکھی) ہے جس دن سے اس نے آسمانوں اور زمین (کے نظام) کو پیدا فرمایا تھا ان میں سے چار مہینے (رجب، ذوالقعدہ، ذوالحجہ اور محرم) حرمت والے ہیں۔ یہی سیدھا دین ہے سو تم ان مہینوں میں (اَز خود جنگ وقتال میں ملوث ہو کر) اپنی جانوں پر ظلم نہ کرنا اور تم (بھی) تمام مشرکین سے اسی طرح (جوابی) جنگ کیا کرو جس طرح وہ سب (اکٹھے ہو کر) تم سب پر جنگ مسلط کرتے ہیں، اور جان لو کہ بے شک اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے٥

(3)

(3) آیت:39 میں ''اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا'' پر دمشقی نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ ٥ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْئًا ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ٥ التوبۃ [9:39] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیت 39)

اگر تم (جہاد کے لیے) نہ نکلو گے تو وہ تمھیں دردناک عذاب میں مبتلا فرمائے گا اور تمھاری جگہ (کسی) اور قوم کو لے آئے گا اور تم اسے کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکو گے، اور اللہ ہر چیز پر بڑی قدرت رکھتا ہے٥

(4)

(4) آیت:70 میں ''وَعَادٍ وَّثَمُوْدَ'' پر حجازیوں (مکی، مدنی ا، مدنی ۲) نے آیت شمار کی ہے جبکہ ان کے علاوہ دیگر علمائے عدد (کوفی، بصری، دمشقی، حمصی) نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ٥ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ٥ التوبۃ [9:70] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیات 70 تا 71)

کیا ان کے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے تھے، قومِ نوح اور عاد اور ثمود اور قومِ ابراہیم اور باشندگانِ مدین اور

ان بستیوں کے مکین جوالٹ دی گئیں، ان کے پاس (بھی) ان کے رسول واضح نشانیاں لے کر آئے تھے (مگر انھوں نے نافرمانی کی) پس اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہ (انکارِ حق کے باعث) اپنے اوپر خود ہی ظلم کرتے تھے o

علم الفواصل (ص59 تا 60)

10۔سورۃ یونس

وَالشَّامِ لَفْظَ الدِّیْنَ وَالصُّدُوْرِ عَدْ وَالشَّاکِرِیْنَ لِسِوَاهُ یُعْتَمَدْ

ترجمہ: ''اور شامی نے لفظ الدین اور الصدور کو آیت شمار کیا ہے، اور الشاکرین کو اس شامی کے سوا کے لیے اعتماد کے ساتھ شمار کیا گیا ہے۔''

شرح:۔سورۃ یونس میں اختلافی مقامات تین ہیں۔سورۃ یونس کے شروع میں ''الر'' کو کسی نے بھی آیت شمار نہیں کیا۔

(1)

آیت: 22 میں ''مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ'' پر شامی نے آیت شمار کی ہے جبکہ ان کے علاوہ دیگر علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی۔

(2)

آیت: 22 میں ''لَنَكُونَنَّ مِنَ الشّٰكِرِينَ'' پر غیر شامی نے آیت شمار کی ہے جبکہ شامی نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

هُوَ الَّذِیْ یُسَیِّرُكُمْ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ حَتّٰۤی اِذَا كُنْتُمْ فِی الْفُلْكِ ۚ وَجَرَیْنَ بِهِمْ بِرِیْحٍ طَیِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِیْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ اُحِیْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ۚ۵ لَىِٕنْ اَنْجَیْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَo

یونس [10:22] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیت 22)

وہی ہے جو تمھیں خشک زمین اور سمندر میں چلنے پھرنے (کی توفیق) دیتا ہے، یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں (سوار) ہوتے ہو اور وہ (کشتیاں) لوگوں کو لے کر موافق ہوا کے جھونکوں سے چلتی ہیں اور وہ اس سے خوش ہوتے ہیں تو (ناگہاں) ان (کشتیوں) کو تیز وتند ہوا کا جھونکا آ لیتا ہے اور ہر طرف سے ان (سواروں) کو (جوش مارتی ہوئی) موجیں آ گھیرتی ہیں اور وہ سمجھنے لگتے ہیں کہ (اب) وہ ان (لہروں) سے گھر گئے (تو اس وقت) وہ اللہ کو پکارتے ہیں (اس حال میں) کہ اپنے دین کو اسی کے لیے خالص کرنے والے ہیں (اور کہتے ہیں: اے اللہ!) اگر تو نے ہمیں اس (بلا) سے نجات بخش دی تو ہم ضرور (تیرے) شکرگزار بندوں میں سے ہو جائیں گے o

(3)

آیت: 57 میں ''وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ'' پر شامی نے آیت شمار کی ہے جبکہ ان کے علاوہ دیگر علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی۔

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ۵ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ○ یونس[10:57] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیت 57)

اے لوگو! بے شک تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے نصیحت اور ان (بیماریوں) کی شفاء آ گئی ہے جو سینوں میں (پوشیدہ) ہیں اور ہدایت اور اہلِ ایمان کے لیے رحمت (بھی)○

11۔ سورۃ ھود

لِلْكُوْفِ وَالْحِمْصِيِّ تُشْرِكُوْنَ عُدْ ثَانِيَ لُوْطٍ عَنْهُ كَالْبَصْرِيِّ رُدْ

ترجمہ: ''کوفی اور حمصی کے لیے لاتشرکون کو شمار کیا گیا ہے۔ دوسرا لوط اس حمصی سے بصری کی مانند شمار کرنا رد کر دیا گیا ہے۔''

سِجِّيْلٍ الْمَكِّي مَعَ الثَّانِي انْتَمٰى وَعُدَّ مَنْضُوْدٍ لَدَى سِوَاهُمَا

ترجمہ: ''سجیل مکی کے ساتھ ساتھ مدنی ۲ کی طرف شمار کرنا منسوب ہے، اور منضود ان دونوں کے علاوہ کے نزدیک شمار کیا گیا ہے۔''

وَمُؤْمِنِيْنَ الْحِمْصِ مَعْ حِجَازِهِمْ مُخْتَلِفِيْنَ اعْدُدْهُ عَنْ شَامِيِّهِمْ

كَذَا الْعِرَاقِيُّ وَعَامِلُوْنَا هُمْ مَعَ الْأَوَّلِ نَاقِلُوْنَا

ترجمہ: ''اور مومنین کو حجازی کے ساتھ حمصی نے شمار کیا ہے مختلفین کو شامی، ایسے ہی عراقی سے شمار کر، اور عاملون کو ان شامی اور عراقی کے ساتھ مدنی ابھی ہم تک نقل کرنے والے ہیں یعنی شمار کرنے والے ہیں۔''

شرح:۔ سورۃ ھود میں اختلافی مقامات سات ہیں۔

(1)

سورۃ ھود: 54 میں ''وَاشْهَدُوْا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ'' پر کوفی اور حمصی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر نے یہاں آیت شمار نہیں کی ہے۔

اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ○ ھود[11:54]

ہم اس کے سوا (کچھ) نہیں کہہ سکتے کہ ہمارے معبودوں میں سے کسی نے تمھیں (دماغی خلل کی) بیماری میں مبتلا کر دیا ہے۔ ہود (علیہ السلام) نے کہا: بے شک میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں ان سے لاتعلق ہوں جنھیں تم شریک گردانتے ہو○

(نوٹ:۔ کوفی شمار کی آیات 54 تا 55، مدنی ا اور مدنی ۲ شمار میں آیت 54 ہیں۔)

(2)

آیت: 74 میں ''يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ لُوْطٍ'' پر حمصی اور بصری علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار کی ہے۔

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ لُوْطٍo

ھود[11:74] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیت 73)

پھر جب ابراہیم (علیہ السلام) سے خوف جاتا رہا اوران کے پاس بشارت آ چکی تو ہمارے (فرشتوں کے) ساتھ قومِ لوط کے بارے میں جھگڑنے لگےo

(3)

آیت: 82 میں ''وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ'' پر مکی اور مدنی ۲ نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

(4)

آیت: 82 میں ''مِنْ سِجِّيْلٍ مَّنْضُوْدٍ'' پر مکی اور مدنی ۲ کے علاوہ سب نے آیت شمار کی ہے۔

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ٥ مَّنْضُوْدٍo

ھود[11:82] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیت 81)

پھر جب ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا تو ہم نے (الٹ کر) اس بستی کے اوپر کے حصہ کو نچلا حصہ کر دیا اور ہم نے اس پر پتھر اور پکی ہوئی مٹی کے کنکر برسائے جو پے در پے (اور تہ بہ تہ) گرتے رہےo

(نوٹ:۔ مدنی ۲ شمار میں آیت 81 ''سِجِّيْلٍ'' پر مکمل ہو جاتی ہے اور آیت 82 کلمہ ''مَّنْضُوْدٍ'' سے شروع ہوتی ہے۔)

(5)

آیت: 86 میں ''بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ'' پر حجازی (مکی، مدنی ا، مدنی ۲) اور حمصی نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ٥ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍo

ھود[11:86] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیات 85 تا 86)

جو اللہ کے دیے میں بچ رہے (وہی) تمھارے لیے بہتر ہے اگر تم ایمان والے ہو، اور میں تم پر نگہبان نہیں ہوںo

(نوٹ:۔ مدنی ا اور مدنی ۲ شمار میں آیت 85 ''مُّؤْمِنِيْنَ'' پر مکمل ہو جاتی ہے۔)

(6)

آیت: 118 میں ''وَلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ'' پر عراقی (کوفی، بصری) اور شامی (دمشقی، حمصی) علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ حجازی (مکی، مدنی ا، مدنی ۲) علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَo ھود[11:118]

اور اگر آپ کا رب چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک ہی امت بنا دیتا (مگر اس نے جبراً ایسا نہ کیا بلکہ سب کو مذہب کے اختیار کرنے میں آزادی دی) اور (اب) یہ لوگ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گےo

(نوٹ:۔ کوفی شمار کی آیات 118 تا 119، مدنی ا اور مدنی ۲ شمار میں آیت 118 ہیں۔)

(7)

آیت:121 میں ''اِنَّا عٰمِلُوْنَ'' پر عراقی، شامی اور مدنی اعلمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ مکی اور مدنی ۲ علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔ اس مقام پر آیت شمار کرنے میں شامی علمائے عدد سے اختلاف روایت کیا جاتا ہے جیسا کہ امام الحداد رحمۃ اللہ علیہ نے سعادۃ الدارین:29 میں بیان کیا ہے۔ امام الشہاب البناء رحمۃ اللہ علیہ نے الاتحاف :254 میں، امام جعبری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے رسالے میں اور امام متولی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تحقیق میں امام الحداد رحمۃ اللہ علیہ سے اتفاق نہیں کیا اور یہ مقام شامی علمائے عدد سے بھی معدود تسلیم کیا ہے۔ (علم الفصول،ص65)

وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ۝ ھود[11:121] (مدنی اشمار، آیت 120)

اور آپ ان لوگوں سے، جو ایمان نہیں لاتے، فرمادیں: تم اپنی جگہ عمل کرتے رہو، (اور) ہم (اپنے مقام پر) عمل پیرا ہیں۔

(نوٹ:۔ کوفی شمار کی آیات 121 تا 122، مدنی ۲ شمار میں آیت 120 ہیں۔)

12۔سورۃ یوسف

سورۃ یوسف میں علمائے عدد کے ہاں کوئی اختلافی مقام نہیں ہے۔

13۔سورۃ الرعد

جَدِيْدِ النُّوْرُ سِوَى الْكُوْفِيِّ عَدْ وَلِلدِّمَشْقِيِّ الْبَصِيْرُ يُعْتَمَدْ

ترجمہ: ''جدید اور النور کو غیر کوفی نے شمار کیا ہے، اور دمشقی کے لیے البصیر کے شمار پر اعتماد کیا گیا ہے۔''

سُوْءُ الْحِسَابِ عَدَّ شَامٍ أَوَّلَا وَقَبْلَهُ الْبَاطِلُ لِلْحِمْصِي انْجَلَا

مِنْ كُلِّ بَابٍ عَدَّهُ الْبَصْرِيُّ وَأَيْضًا الشَّامِيُّ وَالْكُوْفِيُّ

ترجمہ: ''پہلے سوء الحساب کو شامی نے شمار کیا ہے، اور اس سے قبل الباطل (کو شمار کرنا) حمصی کے لیے روشن ہوا ہے۔ من کل باب کو بصری کے ساتھ شامی اور کوفی نے بھی شمار کیا ہے۔''

شرح:۔ سورۃ الرعد میں اختلافی مقامات کی تعداد چھ ہے۔

(1)

آیت:5 میں ''لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ'' پر غیر کوفی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ کوفی علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ ۵ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

الرعد[13:5] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیات 5 تا 6)

اور اگر آپ (کفار کے انکار پر) تعجب کریں تو ان کا (یہ) کہنا عجیب (تر) ہے کہ کیا جب ہم (مر کر) خاک ہو جائیں گے تو

کیا ہم از سرِ نو تخلیق کیے جائیں گے؟ یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب کا انکار کیا، اور انھی لوگوں کی گردنوں میں طوق (پڑے) ہوں گے اور یہی لوگ اہلِ جہنم ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ۝

(2)

آیت:16 میں ''اَمْ هَلْ تَسْتَوِی الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ''، پر غیر کوفی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ کوفی علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی ہے۔

(3)

آیت:16 میں ''قُلْ هَلْ يَسْتَوِی الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ''، پر دمشقی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِی الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۵ اَمْ هَلْ تَسْتَوِی الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ۵ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ الرعد[13:16] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیات 17 تا 18)

(ان کافروں کے سامنے) فرمائیے کہ آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے؟ آپ (خود ہی) فرما دیجیے: اللہ ہے۔ (پھر) آپ (ان سے دریافت) فرمائیے: کیا تم نے اس کے سوا (ان بتوں) کو کارساز بنا لیا ہے جو نہ اپنی ذاتوں کے لیے کسی نفع کے مالک ہیں اور نہ کسی نقصان کے۔ آپ فرما دیجیے: کیا اندھا اور بینا برابر ہو سکتے ہیں یا کیا تاریکیاں اور روشنی برابر ہو سکتی ہیں۔ کیا انھوں نے اللہ کے لیے ایسے شریک بنائے ہیں جنھوں نے اللہ کی مخلوق کی طرح (کچھ مخلوق) خود (بھی) پیدا کی ہو، سو (ان بتوں کی پیدا کردہ) اس مخلوق سے ان کو تشابہ (یعنی مغالطہ) ہو گیا ہو، فرما دیجیے: اللہ ہی ہر چیز کا خالق ہے اور وہ ایک ہے، وہ سب پر غالب ہے ۝

(4)

آیت:17 میں ''كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ''، پر حمصی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر نے یہاں آیت شمار نہیں کی ہے۔

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِی النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ؕ۵ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِی الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ۝ الرعد[13:17] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیت 19)

اس نے آسمان کی جانب سے پانی اتارا تو وادیاں اپنی (اپنی) گنجائش کے مطابق بہہ نکلیں، پھر سیلاب کی رَو نے ابھرا ہوا جھاگ اٹھا لیا، اور جن چیزوں کو آگ میں تپاتے ہیں، زیور یا دوسرا سامان بنانے کے لیے، اس پر بھی ویسا ہی جھاگ اٹھتا

ہے،اس طرح اللہ حق اور باطل کی مثالیں بیان فرماتا ہے،سو جھاگ تو (پانی والا ہو یا آگ والا سب) بے کار ہو کر رہ جاتا ہے اور البتہ جو کچھ لوگوں کے لیے نفع بخش ہوتا ہے، وہ زمین میں باقی رہتا ہے، اللہ اس طرح مثالیں بیان فرماتا ہےo

(5)

آیت:18 میں ''اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ'' پر شامی (دمشقی وحمصی) علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؕ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ه وَمَاْوٰهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُo الرعد[13:18] (مدنی ا شمار، مدنی ۲ شمار، آیت 20)

ایسے لوگوں کے لیے جنھوں نے اپنے رب کا حکم قبول کیا، بھلائی ہے اور جنھوں نے اس کا حکم قبول نہیں کیا اگر ان کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اتنا اور بھی ہو، سو وہ اسے (عذاب سے نجات کے لیے) فدیہ دے ڈالیں (تب بھی) انھی لوگوں کا حساب برا ہوگا، اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے، اور وہ نہایت برا ٹھکانا ہےo

(6)

آیت:23 میں ''مِنْ كُلِّ بَابٍ'' پر کوفی، بصری اور شامی (دمشقی وحمصی) نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد (مکی، مدنی ا، مدنی ۲) نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍo الرعد[13:23]

(جہاں) سدا بہار باغات ہیں۔ان میں وہ لوگ داخل ہوں گے اور ان کے آباواجداد اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے جو بھی نیکوکار ہوگا اور فرشتے ان کے پاس (جنت کے) ہر دروازے سے آئیں گےo

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 23 تا 24، مدنی ا اور مدنی ۲ شمار میں آیت 25 ہیں۔)

14۔سورۃ ابراھیم

عَنِ الْعِرَاقِيِّ كِلَا النُّوْرِ امْنَعَا ثَمُوْدُ بَصْرٍ مَعْ حِجَازِيٍّ وَعَى

ترجمہ:''عراقی کے لیے دونوں النور کو شمار کرنے سے رک جا، ثمود کو بصری بمعہ حجازی نے شمار کرنا محفوظ کیا ہے۔''

جَدِيْدِ الْكُوْفِى وَشَامٍ نَقَلَا مَعْ أَوَّلٍ وَفِى السَّمَآءِ أَوَّلَا

دَعْ عَنْهُ وَالنَّهَارِ غَيْرُ الْبَصْرِى وَالظَّالِمُوْنَ عِنْدَ شَامٍ يَسْرِىْ

ترجمہ:''جدید کوفی اور شامی دونوں نے مدنی ا کے ساتھ شمار کرنا نقل کیا ہے، اور پہلے فی السماء کو اس مدنی ا سے شمار کرنا چھوڑ دے، والنھار کو غیر بصری نے شمار کیا ہے اور الظالمون کو شمار کرنا شامی کے نزدیک جاری ہوا ہے۔''

شرح:۔ سورۃ ابراھیم میں اختلافی مقامات کی تعداد سات ہے۔

(1)

آیت:1 میں ''لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ'' پرحجازی (مکی، مدنی ا، مدنی ۲) اور شامی (دمشقی و حمصی) علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد (کوفی وبصری) نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

الٓرٰ قف كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۵ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِo ابراھیم[14:1] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیات 1 تا 2)

الف لام را (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں)، یہ (عظیم) کتاب ہے جسے ہم نے آپ کی طرف اتارا ہے تاکہ آپ لوگوں کو (کفر کی) تاریکیوں سے نکال کر (ایمان کے) نور کی جانب لے آئیں (مزید یہ کہ) ان کے رب کے حکم سے اس کی راہ کی طرف (لائیں) جو غلبہ والا سب خوبیوں والا ہےo

(2)

آیت:5 میں ''اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ'' پرحجازی (مکی، مدنی ا، مدنی ۲) اور شامی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد (کوفی وبصری) نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۵ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍo ابراھیم[14:5] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیات 6 تا 7)

اور بے شک ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا کہ (اے موسیٰ!) تم اپنی قوم کو اندھیروں سے نکال کر نور کی طرف لے جاؤ اور انھیں اللہ کے دنوں کی یاد دلاؤ (جو ان پر اور پہلی امتوں پر آ چکے تھے)۔ بے شک اس میں ہر زیادہ صبر کرنے والے (اور) خوب شکر بجالانے والے کے لیے نشانیاں ہیںo

(3)

آیت:9 میں ''وَعَادٍ وَّثَمُوْدَ'' پرحجازی (مکی، مدنی ا، مدنی ۲) اور بصری علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ کوفی اور شامی (دمشقی وحمصی) علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی ہے۔

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ط ۵ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ط لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ط جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍo ابراھیم[14:9] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیات 11 تا 12)

کیا تمھیں ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے ہو گزرے ہیں، (وہ) قومِ نوح اور عاد اور ثمود (کی قوموں کے لوگ) تھے اور (کچھ) لوگ جو ان کے بعد ہوئے، انھیں اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا (کیوں کہ وہ صفحۂ ہستی سے بالکل نیست و نابود ہو چکے ہیں)، ان کے پاس ان کے رسول واضح نشانیوں کے ساتھ آئے تھے۔ پس انھوں نے (از راہِ تمسخر وعناد) اپنے ہاتھ

اپنے منھوں میں ڈال لیے اور (بڑی جسارت کے ساتھ) کہنے لگے: ہم نے اس (دین) کا انکار کر دیا جس کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو اور یقیناً ہم اس چیز کی نسبت اضطراب انگیز شک میں مبتلا ہیں، جس کی طرف تم ہمیں دعوت دیتے ہو○

(4)

آیت:19 میں ''وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ'' پر کوفی، مدنی ا اور شامی (دمشقی وحمصی) نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عد دمکی، مدنی ۲ اور بصری نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ○ ابراھیم[14:19] (مدنی اشمار، آیت 22)

(اے سننے والے!) کیا تو نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق (پر مبنی حکمت) کے ساتھ پیدا فرمایا۔ اگر وہ چاہے (تو) تمھیں نیست و نابود فرما دے اور (تمھاری جگہ) نئی مخلوق لے آئے○

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 19 تا 20، مدنی ۲ شمار میں آیت 22 ہے۔)

(5)

آیت:24 میں ''وَفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ'' پر مدنی ا کے علاوہ دیگر تمام علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ○ ابراھیم[14:24] (مدنی ۲ شمار، آیت 26)

کیا آپ نے نہیں دیکھا، اللہ نے کیسی مثال بیان فرمائی ہے کہ پاکیزہ بات اس پاکیزہ درخت کی مانند ہے جس کی جڑ (زمین میں) مضبوط ہے اور اس کی شاخیں آسمان میں ہیں○

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 24 تا 25، مدنی ا میں آیت 27 ہیں۔)

(6)

آیت:33 میں ''وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ'' پر بصری کے علاوہ دیگر تمام علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔

وَ سَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ○

ابراھیم[14:33] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیت 35)

اور اس نے تمھارے فائدہ کے لیے سورج اور چاند کو (باقاعدہ ایک نظام کا) مطیع بنا دیا جو ہمیشہ (اپنے اپنے مدار میں) گردش کرتے رہتے ہیں، اور تمھارے (نظامِ حیات کے) لیے رات اور دن کو بھی (ایک نظام کے) تابع کر دیا○

(7)

آیت:42 میں ''عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ'' پر شامی (دمشقی وحمصی) نے آیت شمار کی ہے جبکہ ان کے علاوہ دیگر تمام علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔ (علم الفواصل، ص 70)

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ؕ۵ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ○ ابراھیم[14:42] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیت 44)

اور اللہ کو ان کاموں سے ہرگز بے خبر نہ سمجھنا جو ظالم انجام دے رہے ہیں، بس وہ تو ان (ظالموں) کو فقط اس دن کے لیے مہلت دے رہا ہے جس میں (خوف کے مارے) آنکھیں پھٹی رہ جائیں گیo

15۔سورۃ الحجر 16۔سورۃ النحل

ان سورتوں کی کسی آیت میں علمائے عدد کا کوئی اختلاف نہیں ہے۔

17۔سورۃ الاسراء

سُجَّدًا الْكُوْفِي ....

ترجمہ:''سجدا کو کوفی نے شمار کیا ہے۔

شرح:۔اس سورت میں ایک اختلافی مقام پایا جاتا ہے۔

آیت:107 میں'' يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا '' پر کوفی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًاo الاسراء[17:107]

فرما دیجیے: تم اس پر ایمان لاؤ یا ایمان نہ لاؤ، بے شک جن لوگوں کو اس سے قبل علم (کتاب) عطا کیا گیا تھا، جب یہ (قرآن) انھیں پڑھ کر سنایا جاتا ہے (تو) وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدہ میں گر پڑتے ہیںo

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 107 تا 108، مدنی ا اور مدنی ۲ شمار میں آیت 107 ہیں۔)

18۔سورۃ الکہف

سُجَّدًا الْكُوْفِي هُدًى لِلشَّامِ دَعْ قَلِيْلٌ الثَّانِيْ غَدًا لَهُ امْتَنَعْ

ترجمہ:''سجدا کو کوفی نے شمار کیا ہے۔ھدی کو شامی کے لیے چھوڑ دے، قلیل کو'مدنی ۲' شمار کرتے ہیں، غدا گو اس 'مدنی ۲' کے لیے شمار کرنے سے رک جا۔''

زَرْعًا نَفَى الْأَوَّلُ مَعْ مَكِّيِّهِمْ كَأَبَدًا بَعْدُ لِثَانِ شَامِهِمْ

سَبَبًا الْأُوْلٰى كَزَرْعًا فِي الْعَدَدْ وَعَدَّ بَاقِيْهَا الْعِرَاقِيُّ اعْتَمَدْ

ترجمہ:'''مدنی ا' نے مکی کے ساتھ مل کر زرعا کے شمار کی نفی کی ہے، جس طرح زرعاً کے بعد آنے والے ابدا کے شمار کی 'مدنی ۲' اور شامی کے لیے نفی کی گئی ہے۔''

وَقَوْمًا أُوْلٰى الْكُوْفِ مَعْ ثَانٍ فَقَدْ أَعْمَالًا الشَّامِيْ مَعَ الْعِرَاقِ عَدْ

ترجمہ:''اور پہلے قوماً کے شمار کرنے کو کوفی نے'مدنی ۲' کے ساتھ گم کیا ہے، یعنی مہمل کیا ہے اعمالاً کو شامی نے عراقی کے ساتھ مل کر شمار کیا ہے۔''

(نوٹ:۔خط کشیدہ حصے کا تعلق سورۃ الاسراء سے ہے۔)

شرح:۔سورۃ الکھف میں اختلافی مقامات 11 ہیں۔

(1)

آیت:13 میں ''وَزِدْنٰھُمْ ھُدًی'' پرشامی (دمشقی وحمصی) علمائے عدد کے علاوہ سب نے آیت شمار کی ہے۔

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْكَ نَبَاَھُمْ بِالْحَقِّ ط اِنَّھُمْ فِتْیَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّھِمْ وَزِدْنٰھُمْ ھُدًیo

الکہف[18:13]('مدنی ا'شمار،'مدنی ۲'شمار،آیت 13)

(اب) ہم آپ کو ان کا حال صحیح صحیح سناتے ہیں، بے شک وہ (چند) نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے ان کے لیے (نورِ) ہدایت میں اور اضافہ فرمادیاo

(2)

آیت:22 میں ''مَا یَعْلَمُھُمْ اِلَّا قَلِیْلٌ'' مدنی ۲ علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

سَیَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُھُمْ كَلْبُھُمْ ج وَیَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُھُمْ كَلْبُھُمْ رَجْمًام بِالْغَیْبِ ج وَیَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُھُمْ كَلْبُھُمْ ط قُلْ رَّبِّیْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِھِمْ مَّا یَعْلَمُھُمْ اِلَّا قَلِیْلٌ قف ۵ فَلَا تُمَارِ فِیْھِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاھِرًا وَّلَا تَسْتَفْتِ فِیْھِمْ مِّنْھُمْ اَحَدًاo الکہف[18:22]('مدنی ا'شمار،آیت 22)('مدنی ۲'شمار،آیت 22 تا 23)

(اب) کچھ لوگ کہیں گے: (اصحابِ کہف) تین تھے ان میں سے چوتھا ان کا کتا تھا، اور بعض کہیں گے: پانچ تھے ان میں سے چھٹا ان کا کتا تھا، یہ بِن دیکھے اندازے ہیں، اور بعض کہیں گے: (وہ) سات تھے اور ان میں سے آٹھواں ان کا کتا تھا۔ فرما دیجیے: میرا رب ہی ان کی تعداد کو خوب جانتا ہے اور سوائے چند لوگوں کے ان (کی صحیح تعداد) کا علم کسی کو نہیں، سو آپ کسی سے ان کے بارے میں بحث نہ کیا کریں سوائے اس قدر وضاحت کے جو ظاہر ہو چکی ہے اور نہ ان میں سے کسی سے ان (اصحابِ کہف) کے بارے میں کچھ دریافت کریںo

(3)

آیت:23 میں ''ذٰلِكَ غَدًا'' پر مدنی ۲ علمائے عدد کے علاوہ سب نے آیت شمار کی ہے۔

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَایْءٍ اِنِّیْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًاo الکہف[18:23]('مدنی ا'شمار،آیت 23)

اور کسی بھی چیز کی نسبت یہ ہرگز نہ کہا کریں کہ میں اس کام کو کل کرنے والا ہوںo

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 23 تا 24، 'مدنی ۲'شمار میں آیت 24 ہیں۔)

(4)

آیت:32 میں ''وَجَعَلْنَا بَیْنَھُمَا زَرْعًا'' پر مکی اور مدنی ا کے علاوہ سب نے آیت شمار کی ہے۔

وَاضْرِبْ لَھُمْ مَّثَلًا رَّجُلَیْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِھِمَا جَنَّتَیْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰھُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَیْنَھُمَا زَرْعًاo الکہف[18:32]('مدنی ۲'شمار،آیت 32)

اور آپ ان سے ان دو شخصوں کی مثال بیان کریں جن میں سے ایک کے لیے ہم نے انگور کے دو باغات بنائے اور ہم نے ان دونوں کو تمام اطراف سے کھجور کے درختوں کے ساتھ ڈھانپ دیا اور ہم نے ان کے درمیان (سرسبز وشاداب) کھیتیاں اگا دیںo

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 32 تا 33، مدنی اشمار میں آیت 32 ہیں۔)

(5)

آیت:35 میں ''اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا'' پر مدنی ۲ اور شامی (دمشقی وحمصی) علمائے عدد کے علاوہ سب نے آیت شمار کی ہے۔

وَ دَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًاo الکہف[18:35] (مدنی اشمار آیت 34)

اور وہ (اسے لے کر) اپنے باغ میں داخل ہوا (تکبّر کی صورت میں) اپنی جان پر ظلم کرتے ہوئے کہنے لگا: میں یہ گمان (ہی) نہیں کرتا کہ یہ باغ تباہ ہوگاo

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 35 تا 36، مدنی ۲ شمار میں آیت 35 ہیں۔)

(6)

آیت:84 میں ''وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا'' پر مکی اور مدنی اعلمائے عدد کے علاوہ دیگر تمام علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔

اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًاo الکہف[18:84] (مدنی ۲ شمار آیت 83)

بے شک ہم نے اسے (زمانۂ قدیم میں) زمین پر اقتدار بخشا تھا اور ہم نے اس (کی سلطنت) کو تمام وسائل واسباب سے نوازا تھاo

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 84 تا 85 اور آیت 86 کا ''قَوْماً'' تک کا حصہ مدنی اشمار میں آیت 83 ہیں۔)

(7)

آیت:85 میں ''فَاَتْبَعَ سَبَبًا'' پر عراقی (کوفی اور بصری) علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

فَاَتْبَعَ سَبَبًاo الکہف[18:85]

پھر وہ ایک (اور) راستے پر چل پڑاo

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیت 85 کا متن مدنی اشمار کی آیت 83 اور مدنی ۲ شمار کی آیت 84 میں شامل ہے۔)

(8)

آیت:86 میں ''وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا'' پر کوفی، مدنی ا اور مدنی ۲ نے آیت شمار نہیں کی جبکہ دیگر نے آیت شمار کی ہے۔

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۵ط قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًاo الکہف[18:86]

یہاں تک کہ وہ غروبِ آفتاب (کی سمت آبادی) کے آخری کنارے پر جا پہنچا۔ وہاں اس نے سورج کے غروب کے منظر کو ایسے محسوس کیا جیسے وہ (کیچڑ کی طرح سیاہ رنگ) پانی کے گرم چشمہ میں ڈوب رہا ہو اور اس نے وہاں ایک قوم کو (آباد) پایا۔ ہم نے فرمایا: اے ذوالقرنین! (یہ تمھاری مرضی پر منحصر ہے) خواہ تم انھیں سزا دو یا ان کے ساتھ اچھا سلوک کرو٥

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیت 86 کا ''قَــوۡمًـــا'' تک کا حصہ 'مدنی ا' شمار کی آیت 83 اور بعد کا حصہ آیت 84 پر مشتمل ہے۔ کوفی شمار کی آیات 85 تا 86 کا متن 'مدنی ۲' شمار میں آیت 84 کی صورت میں موجود ہے۔)

(9)

آیت: 89 میں ''ثُمَّ اَتۡبَعَ سَبَبًا'' پر عراقی (کوفی اور بصری) علمائے عدد کے علاوہ کسی نے بھی آیت شمار نہیں کی۔

ثُمَّ اَتۡبَعَ سَبَبًا٥ الکہف[18:89]

(مغرب میں فتوحات مکمل کرنے کے بعد) پھر وہ (دوسرے) راستے پر چل پڑا٥

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 89 تا 90، 'مدنی ا' اور 'مدنی ۲' شمار میں آیت 87 کی صورت میں موجود ہیں۔)

(10)

آیت: 92 میں ''ثُـمَّ اَتۡبَـعَ سَبَبًـا'' پر عراقی (کوفی اور بصری) نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

ثُمَّ اَتۡبَعَ سَبَبًا٥ الکہف[18:92]

(مشرق میں فتوحات مکمل کرنے کے بعد) پھر وہ (ایک اور) راستہ پر چل پڑا٥

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 92 تا 93، 'مدنی ا' اور 'مدنی ۲' شمار میں آیت 89 کی صورت میں موجود ہیں۔)

(11)

آیت: 103 میں ''قُلۡ هَلۡ نُنَبِّئُكُمۡ بِالۡاَخۡسَرِيۡنَ اَعۡمَالًا'' پر عراقی (کوفی، بصری) اور شامی (دمشقی وحمصی) علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد (مکی، مدنی ا، مدنی ۲) نے یہاں آیت شمار نہیں کی ہے۔

قُلۡ هَلۡ نُنَبِّئُكُمۡ بِالۡاَخۡسَرِيۡنَ اَعۡمَالًا٥ الکہف[18:103]

فرما دیجیے: کیا ہم تمھیں ایسے لوگوں سے خبردار کر دیں جو اعمال کے حساب سے سخت خسارہ پانے والے ہیں٥

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 103 تا 104، 'مدنی ا' اور 'مدنی ۲' شمار میں آیت 99 کی صورت میں موجود ہیں۔)

19۔سورۃ مریم

أَوَّلُ اِبۡــرَاهِيۡــمَ لِــلۡــمَــكِّــيِّ مَــعۡ ثَــانِ وَأُوۡلٰــى مَــدًّا الۡـكُـوۡفِـى مَـنَـعۡ

ترجمہ: ''پہلا ابراہیم مکی کے ساتھ 'مدنی ۲' کے لیے معدود ہے، اور پہلے مَدًّا کو کوفی شمار کرنے سے رک گئے ہیں۔''

شرح: ۔اس سورت میں اختلافی مقامات کی تعداد تین ہے۔

(1)

آیت: 1 میں ''كٓهٰيٰعٓصٓ'' کو کوفی علمائے عدد نے آیت شمار کیا ہے جبکہ دیگر نے یہاں آیت شمار نہیں کی ہے۔

کٓھٰیٰعٓصٓ ۚ۝ مریم[19:1]

کاف ھا یا عین صاد، (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں)۝

(2)

آیت: 41 میں ''وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ'' پر مکی اور مدنی ۲ علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ؕ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا۝ مریم[19:41] (مدنی ۱ شمار، آیت 40)

اور آپ کتاب (قرآن مجید) میں ابراہیم (علیہ السلام) کا ذکر کیجیے، بے شک وہ بڑے صاحبِ صدق نبی تھے۝

(نوٹ: کوفی شمار کی آیت 41 مدنی ۲ شمار میں آیات 40 اور 41 کی صورت میں موجود ہے۔)

(3)

آیت: 75 میں ''فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا'' پر کوفی علمائے عدد کے علاوہ سب نے آیت شمار کی ہے۔

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ۬ حَتّٰۤى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا۝

مریم[19:75] (مدنی ۱ شمار، آیت 74 تا 75) (مدنی ۲ شمار، آیت 75 تا 76)

فرما دیجیے: جو شخص گمراہی میں مبتلا ہو تو (خدائے) رحمٰن (بھی) اسے عمر و عیش میں خوب مہلت دیتا رہتا ہے، یہاں تک کہ جب وہ لوگ اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے، خواہ عذاب اور خواہ قیامت، تب وہ اس شخص کو جان لیں گے جو رہائش گاہ کے اعتبار سے (بھی) برا ہے اور لشکر کے اعتبار سے (بھی) کمزور تر ہے۝

20۔ سورۃ طٰہٰ

مَعًا كَثِيْرًا عِنْدَ بَصْرٍ اُهْمِلَا مِنِّيْ دِمَشْقِيٌّ حِجَازِيٌّ تَلَا

ترجمہ: ''دونوں کثیرا کو بصری کے نزدیک مہمل کر دے، مِنّی کو دمشقی اور حجازی نے شمار کرتے ہوئے پڑھا ہے۔''

فِي الْيَمِّ حِمْصٍ تَحْزَنْ اِسْرَائِيْلَ مَعْ مَدْيَنَ مُوْسٰى اَنْ لِشَامِيٍّ تَقَعْ

ترجمہ: ''في اليم کو حمصی نے شمار کیا ہے، لاتحزن، اسرائیل اس کے ساتھ مدین اور موسیٰ ان چاروں مقامات شامی کے شمار میں واقع ہوئے ہیں۔''

فُتُوْنًا الْبَصْرِيْ وَشَامٍ اَتْبَعَا كُوْفٍ لِنَفْسِيْ مَعْهُ شَامِيٌّ وَعٰى

غَشِيَهُمْ فِيْ الثَّانِ كُوفٍ اَسِفًا لِلْمَدْنِيْ الْاَوَّلِ وَالْمَكِّيِ اعْرِفَا

ترجمہ: ''فتونا کو بصری اور شامی نے شمار کرنے کی پیروی کی ہے، لنفسی کے شمار کو کوفی، اور اس کے ساتھ شامی نے محفوظ کیا ہے، دوسرے غشیهم میں کوفی نے شمار کیا ہے، اَسِفًا کے شمار کو مدنی ۱ اور مکی کے لیے پہچان لے۔''

لِلثَّانِ اَلْقَى السَّامِرِيُّ فَارْدُدَا وَحَسَنًا قَوْلًا وَلَا لَهُ اعْدُدَا

ترجمہ: ''مدنی ۲' کے لیے القی السامری کےشمار کورد کردے۔اور حَسَنًا ، قَوْلًا (وَّلَا سے پہلے والا) دونوں مقامات کو اس 'مدنی ۲' کے لیے شمار کر۔''

اِلٰــــهُ مُــوْسٰــى عِــنْــدَ مَكٍّ رُوِيَــا مَــعْ أَوَّلٍ وَلَهُــمَــا اتْــرُكْ نَسِيَــا

ترجمہ: ''الـه موسیٰ مکی کے ساتھ 'مدنی ا' کے نزدیک روایت کیا گیا ہے، اوران دونوں (مکی اور 'مدنی ا') کے لیے فنسی کو ترک کردے۔''

رَأَيْتَهُــمْ ضَــلُّــوْا لِــكُــوْفٍ اعْــدُدَا وَصَــفْـصَـفًـا عَـنِ الْـحِـجَـازِيِّ ارْدُدَا

ترجمہ: ''رأيتهم ضلوا کو کوفی کے لیے شمار کر، اور صفصفا کو حجازی سے رد کردے۔''

مِــنِّــيْ هُــدًى وَثَــانِــيَ الــدُّنْــيَــا يَــرُدْ كُــوْفٍ وَحِــمْـصِــيٌّ وَضَــنْـكًــا عَـنْــهُ عُــدْ

ترجمہ: ''منی هدی اور دوسرے الدنیا کے شمار کو کوفی اور حمصی نے رد کیا ہے۔اور ضنکا اس (حمصی) سے شمار کیا گیا ہے۔''

شرح:۔اس سورت میں اختلافی مقامات تیئس (23) ہیں۔

(نوٹ:۔''علم الفصول'' کے صفحہ 77 پر مترجم وشارح نے تیرہ مقامات کا ذکر کیا ہے جبکہ تفصیل 23 کی دی ہے۔)

(1)

آیت:1 میں ''طٰهٰ'' کو کوفی علمائے عدد نے آیت شمار کیا ہے جبکہ دیگر نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

طٰهٰo طہ [20:1]

طاھا، (حقیقی معنی اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی بہتر جانتے ہیں)o

(2)+(3)

آیت:33 اور 34 میں دونوں ''كَثِيْرًا'' پر بصری علمائے عدد کے علاوہ سب نے آیت شمار کی ہے۔

كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًاo وَّ نَذْكُرَكَ كَثِيْرًاo طہ [20:33-34] ('مدنی ا' شمار، 'مدنی ۲' شمار، آیات 32 تا 33)

تاکہ ہم (دونوں) کثرت سے تیری تسبیح کیا کریںo اور ہم کثرت سے تیرا ذکر کیا کریںo

(4)

آیت:39 میں '' وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ '' پر حجازی (مکی، مدنی ا، 'مدنی ۲') اور دمشقی نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد (کوفی، بصری اور حمصی) نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

(5)

آیت:39 میں '' وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْo '' پر کوفی اور حمصی نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ط
وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ج ۵ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْo طہ [20:39] ('مدنی ا' شمار، 'مدنی ۲' شمار، آیات 38 تا 39)

کہ تم اس (موسیٰ علیہ السلام) کو صندوق میں رکھ دو پھر اس (صندوق) کو دریا میں ڈال دو پھر دریا اسے کنارے کے ساتھ آ لگائے گا، اسے میرا دشمن اور اس کا دشمن اٹھا لے گا، اور میں نے تجھ پر اپنی جناب سے (خاص) محبت کا پرتو ڈال دیا ہے (یعنی تیری صورت کو اس قدر پیاری اور من موہنی بنا دیا ہے کہ جو تجھے دیکھے گا فریفتہ ہو جائے گا)، اور (یہ اس لیے کیا) تا کہ تمھاری پرورش میری آنکھوں کے سامنے کی جائےo

نوٹ:۔ مصنف نے یہاں صرف کوفی اور حمصی کے نزدیک معدود ہونے کا ذکر کیا ہے۔ گزشتہ حوالے کے مطابق یہاں بصری علمائے عدد نے بھی آیت شمار کی ہے۔ بصری شمار کے مطابق یہاں آیت شمار ہونا تحقیق طلب ہے۔

(6)تا(9)

درج ذیل چار مقامات پر شامی علمائے عدد نے آیات شمار کی ہیں جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیات شمار نہیں کی ہیں۔

ا۔ آیت: 40 میں ''کَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ'' پر۔

۲۔ آیت 40 میں ''فَلَبِثْتَ سِنِیْنَ فِیْٓ اَهْلِ مَدْیَنَ'' پر۔

اِذْ تَمْشِیْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰی مَنْ یَّكْفُلُهٗ ط فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓی اُمِّكَ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ط۵ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّیْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا قف فَلَبِثْتَ سِنِیْنَ فِیْٓ اَهْلِ مَدْیَنَ لا۵ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰی قَدَرٍ یّٰمُوْسٰیo طٰہٰ [20:40] (مدنی ۱ شمار، مدنی ۲ شمار، آیت 40)

اور جب تمھاری بہن (اجنبی بن کر) چلتے چلتے (فرعون کے گھر والوں سے) کہنے لگی: کیا میں تمھیں کسی (ایسی عورت) کی نشاندہی کر دوں جو اس (بچے) کی پرورش کر دے پھر ہم نے تم کو تمھاری والدہ کی طرف (پرورش کے بہانے) واپس لوٹا دیا تا کہ اس کی آنکھ بھی ٹھنڈی ہوتی رہے اور وہ رنجیدہ بھی نہ ہو، اور تم نے (قومِ فرعون کے) ایک (کافر) شخص کو مار ڈالا تھا پھر ہم نے تمھیں (اس) غم سے (بھی) نجات بخشی اور ہم نے تمھیں بہت سی آزمائشوں سے گزار کر خوب جانچا، پھر تم کئی سال اہلِ مدین میں ٹھہرے رہے۔ پھر تم (اللہ کے) مقرر کردہ وقت پر (یہاں) آ گئے۔ اے موسیٰ! (اس وقت ان کی عمر ٹھیک چالیس برس ہو گئی تھی)o

۳۔ آیت: 47 میں ''فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ'' پر۔

فَاْتِیٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ۵ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰیَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ط وَالسَّلٰمُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰیo طٰہٰ [20:47] (مدنی ۱ شمار، مدنی ۲ شمار، آیت 46)

پس تم دونوں اس کے پاس جاؤ اور کہو: ہم تیرے رب کے بھیجے ہوئے (رسول) ہیں سو تو بنی اسرائیل کو (اپنی غلامی سے آزاد کر کے) ہمارے ساتھ بھیج دے اور انھیں (مزید) اذیت نہ پہنچا، بے شک ہم تیرے پاس تیرے رب کی طرف سے نشانی لے کر آئے ہیں، اور اس شخص پر سلامتی ہو جس نے ہدایت کی پیروی کیo

۴۔ آیت: 77 میں ''وَلَقَدْ اَوْحَیْنَآ اِلٰی مُوْسٰٓی لا اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْ'' پر

وَلَقَدْ اَوْحَیْنَآ اِلٰی مُوْسٰٓی لا اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْ۵ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا لا لَّا تَخٰفُ

دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰىo طٰہٰ[20:77](’مدنی ا‘شمار،’مدنی ۲‘شمار، آیت 76)

اور بے شک ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف وحی بھیجی کہ میرے بندوں کو راتوں رات لے کر نکل جاؤ، سوان کے لیے دریا میں (اپنا عصا مار کر) خشک راستہ بنالو، نہ (فرعون کے) آ پکڑنے کا خوف کرو اور نہ (غرق ہونے کا) اندیشہ رکھوo

(نوٹ:۔انجمن حمایتِ اسلام کے مطبوعہ قرآن حکیم میں ’’ اَسْرِ بِعِبَادِی ‘‘ کے بجائے ’’ اِلٰى مُوْسٰى ‘‘ کے مقام پر (علامتِ شمارِ آیت ’۵‘ دے کر) دیگر علمائے عدد سے شمارِ آیت کی نشاندہی کی گئی ہے۔

(10)

آیت: 40 میں ’’ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ‘‘ پر بصری اور شامی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ ط فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ط وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا قف ۵ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ لا ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰىo طٰہٰ[20:40](’مدنی ا‘شمار،’مدنی ۲‘شمار، آیت 40)

اور جب تمھاری بہن (اجنبی بن کر) چلتے چلتے (فرعون کے گھر والوں سے) کہنے لگی: کیا میں تمھیں کسی (ایسی عورت) کی نشاندہی کر دوں جو اس (بچہ) کی پرورش کر دے پھر ہم نے تم کو تمھاری والدہ کی طرف (پرورش کے بہانے) واپس لوٹا دیا تاکہ اس کی آنکھ بھی ٹھنڈی ہوتی رہے اور وہ رنجیدہ بھی نہ ہو، اور تم نے (قوم فرعون کے) ایک (کافر) شخص کو مار ڈالا تھا پھر ہم نے تمھیں (اس) غم سے (بھی) نجات بخشی اور ہم نے تمھیں بہت سی آزمائشوں سے گزار کر خوب جانچا، پھر تم کئی سال اہلِ مدین میں ٹھہرے رہے پھر تم (اللہ کے) مقرر کردہ وقت پر (یہاں) آ گئے۔ اے موسیٰ! (اس وقت ان کی عمر ٹھیک چالیس برس ہو گئی تھی)o

(11)

آیت: 41 میں ’’ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ‘‘ پر کوفی اور شامی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْo طٰہٰ[20:41]

اور (اب) میں نے تمھیں اپنے (امرِ رسالت اور خصوصی انعام کے) لیے چن لیا ہےo

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 41 تا 42، ’مدنی ا‘ اور ’مدنی ۲‘ شمار میں آیت 41 ہیں۔)

(12)

آیت: 78 میں ’’ مَا غَشِيَهُمْ ‘‘ پر صرف کوفی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔ جبکہ دیگر کے ہاں متروک ہے۔

فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْo طٰہٰ[20:78]

پھر فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ ان کا تعاقب کیا پس دریا (کی موجوں) نے انھیں ڈھانپ لیا، جتنا بھی انھیں ڈھانپاo

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 78 تا79، مدنی ا اور مدنی ۲ شمار میں آیت 77 ہیں۔)

(13)

آیت:86 میں ''غَضْبَانَ اَسِفًا'' پر مکی اور مدنی ا علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد یہاں آیت شمار نہیں کی۔

(14)

آیت:86 میں ''وَعْدًا حَسَنًا'' پر مدنی ۲ نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۭ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ۝

طٰہٰ [20:86] (مدنی ا شمار، مدنی ۲ شمار، آیت 84 تا 85)

پس موسیٰ (علیہ السلام) اپنی قوم کی طرف سخت غضب ناک (اور) رنجیدہ ہو کر پلٹ گئے (اور) فرمایا: اے میری قوم! کیا تمھارے رب نے تم سے ایک اچھا وعدہ نہیں فرمایا تھا، کیا تم پر وعدے (کے پورے ہونے) میں طویل مدت گزر گئی تھی، کیا تم نے یہ چاہا کہ تم پر تمھارے رب کی طرف سے غضب واجب (اور نازل) ہو جائے؟ پس تم نے میرے وعدے کی خلاف ورزی کی ہے ۝

(15)

آیت:87 میں ''فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ'' پر مدنی ۲ کے علاوہ سب نے آیت شمار کی ہے۔ مدنی ۲ علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ۝ طٰہٰ [20:87] (مدنی ا شمار، آیت 86)

وہ بولے: ہم نے اپنے اختیار سے آپ کے وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کی مگر (ہوا یہ کہ) قوم کے زیورات کے بھاری بوجھ ہم پر لاد دیے گئے تھے تو ہم نے انھیں (آگ میں) ڈال دیا پھر اسی طرح سامری نے (بھی) ڈال دیے ۝

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 87 تا 88، مدنی ۲ شمار میں آیت 86 ہیں۔)

(16)+(17)

آیت:88 میں ''وَاِلٰهُ مُوْسٰى'' پر مکی اور مدنی ا نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

آیت:88 میں ''وَاِلٰهُ مُوْسٰى فَنَسِيَ'' پر مکی اور مدنی ا نے آیت شمار نہیں کی جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار کی ہے۔

فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۝ فَنَسِيَ ۝

طٰہٰ [20:88] (مدنی ا شمار، آیت 87)

پھر اس (سامری) نے ان کے لیے (ان گلے ہوئے زیورات سے) ایک بچھڑے کا قالب (تیار کر کے) نکال لیا اس میں (سے) گائے کی سی آواز (نکلتی) تھی تو انھوں نے کہا: یہ تمہارا معبود ہے اور موسیٰ (علیہ السلام) کا (بھی یہی) معبود ہے بس وہ

(سامری یہاں پر) بھول گیاo
(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 87 تا88، مدنی ۲ شمار میں آیت 86 ہیں۔)

(18)

آیت: 89 میں ''اَلَّا يَرۡجِعُ اِلَيۡهِمۡ قَوۡلًا'' پر مدنی ۲ نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

اَفَلَا يَرَوۡنَ اَلَّا يَرۡجِعُ اِلَيۡهِمۡ قَوۡلًا ۙ۵ وَّلَا يَمۡلِكُ لَهُمۡ ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًاo طٰہٰ[20:89] (مدنی ۲ شمار، آیات 87 تا 88)

بھلا کیا وہ (اتنا بھی) نہیں دیکھتے تھے کہ وہ (بچھڑا) انھیں کسی بات کا جواب (بھی) نہیں دے سکتا اور نہ ان کے لیے کسی نقصان کا اختیار رکھتا ہے اور نہ نفع کاo
(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیت 89، مدنی ۱ شمار میں آیت 88 ہے جس کے شروع میں کلمہ ''فَنَسِيَ'' شامل ہے۔)

(19)

آیت: 92 میں ''اِذۡ رَاَيۡتَهُمۡ ضَلُّوۡا'' پر صرف کوفی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

قَالَ يٰهٰرُوۡنُ مَا مَنَعَكَ اِذۡ رَاَيۡتَهُمۡ ضَلُّوۡاo طٰہٰ[20:92]

(موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا: اے ہارون! تم کو کس چیز نے روکے رکھا جب تم نے دیکھا کہ یہ گمراہ ہو رہے ہیںo
(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 92 تا 93، مدنی ۱ اور مدنی ۲ شمار میں آیت 91 ہیں۔)

(20)

آیت: 106 میں ''قَاعًا صَفۡصَفًا'' پر حجازی (مکی، مدنی ۱، مدنی ۲) علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی جبکہ دیگر نے یہاں آیت شمار کی ہے۔

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفۡصَفًاo طٰہٰ[20:106]

پھر اسے ہموار اور بے آب و گیاہ زمین بنا دے گاo
(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 106 تا 107، مدنی ۱ اور مدنی ۲ شمار میں آیت 104 ہیں۔)

(21)

آیت: 123 میں ''فَاِمَّا يَاۡتِيَنَّكُمۡ مِّنِّىۡ هُدًى'' پر کوفی اور حمصی علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار کی ہے۔

قَالَ اهۡبِطَا مِنۡهَا جَمِيۡعًاۢ بَعۡضُكُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاۡتِيَنَّكُمۡ مِّنِّىۡ هُدًى ۙ۵ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَاىَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشۡقٰىo طٰہٰ[20:123] (مدنی ۱ شمار، مدنی ۲ شمار، آیات 120 تا 121)

ارشاد ہوا: تم یہاں سے سب کے سب اتر جاؤ، تم میں سے بعض بعض کے دشمن ہوں گے، پھر جب میری جانب سے تمھارے پاس کوئی ہدایت (وحی) آ جائے، سو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے گا تو وہ نہ (دنیا میں) گمراہ ہوگا اور نہ

(آخرت میں) بدنصیب ہوگا٥

(22)

آیت:124 میں ''فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا''، پرصرف حمصی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ باقی علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا٥ وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى٥

طٰہٰ [20:124] ('مدنی ا' شمار، 'مدنی ۲' شمار، آیت 122)

اور جس نے میرے ذکر (یعنی میری یاد اور نصیحت) سے روگردانی کی تو اس کے لیے دنیاوی معاش (بھی) تنگ کر دیا جائے گا اور ہم اسے قیامت کے دن (بھی) اندھا اٹھائیں گے٥

(نوٹ:۔ انجمن حمایتِ اسلام کے مطبوعہ قرآن حکیم میں ''فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا'' کے مقام پر آیت شمار نہیں کی گئی۔ دیکھیں، صفحہ: ۳۸۳۔)

(23)

آیت:131 میں ''زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا''، پر کوفی اور حمصی علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار کی ہے۔

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا٥ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۭ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى٥ طٰہٰ [20:131] ('مدنی ا' شمار، 'مدنی ۲' شمار، آیات 129 تا 130)

اور آپ دنیوی زندگی میں زیب و آرائش کی ان چیزوں کی طرف حیرت و تعجب کی نگاہ نہ فرمائیں جو ہم نے (کافر دنیاداروں کے) بعض طبقات کو (عارضی) لطف اندوزی کے لیے دے رکھی ہیں تاکہ ہم ان (ہی چیزوں) میں ان کے لیے فتنہ پیدا کر دیں، اور آپ کے رب کی (اخروی) عطا بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے٥

21۔سورۃ الانبیاء

يَضُرُّكُمْ كُوْفٍ ....

ترجمہ: ''یضر کم'' کو تنہا کوفی نے شمار کیا ہے۔

شرح:۔ سورۃ الانبیاء میں صرف ایک اختلافی مقام ہے۔

آیت:66 میں ''مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَّلَا يَضُرُّكُمْ''، پر صرف کوفی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَّلَا يَضُرُّكُمْ٥ الانبیاء [21:66]

(ابراہیم نے) فرمایا: پھر کیا تم اللہ کو چھوڑ کر ان (مورتیوں) کو پوجتے ہو جو نہ تمہیں کچھ نفع دے سکتی ہیں اور نہ تمہیں نقصان پہنچا سکتی ہیں٥

(نوٹ:۔ کوفی شمار کی آیات 66 تا 67، 'مدنی ا' اور 'مدنی ۲' شمار میں آیت 66 ہیں۔)

22۔سورۃ الحج

یَضُرُّکُمْ کُوْفٍ مَعَ الْحَمِیمُ مَعْ مَا بَعْدَہٗ ثَمُوْدُ لِلشَّامِیِّ دَعْ
لُوْطٍ لِشَامِیٍّ مَعَ الْبَصْرِی اتْرُکِ وَالْمُسْلِمِیْنَ الْخُلْفُ لِلْمَکِّیِّ حُکِیْ

ترجمہ:''یضرکم کوتنہا کوفی نے شمار کیا ہے۔اس کے ساتھ ہی الحمیم کے مابعد الجلود کو بھی شمار کیا ہے۔ ثمود کو شامی کے لیے ترک کردے۔ لوطٍ شامی کے ساتھ بصری کے لیے ترک کردے۔اور المسلمین پر مکی کے لیے خلف حکایت کیا گیا ہے۔''

(نوٹ:۔خط کشیدہ حصے کا تعلق سورۃ الانبیاء سے ہے۔)

شرح:۔اس سورت میں اختلافی مقامات پانچ ہیں۔

(1)

آیت:19 میں ''یُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِیْمُ'' پرصرف کوفی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِیْ رَبِّهِمْ فَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِیَابٌ مِّنْ نَّارٍ ط یُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِیْمُo الحج[22:19]

یہ دوفریق ہیں جو اپنے رب کے بارے میں جھگڑ رہے ہیں۔پس جو کافر ہوگئے ہیں ان کے لیے آتشِ دوزخ کے کپڑے کاٹ (کر،سی) دیے گئے ہیں۔ان کے سروں پر کھولتا ہوا پانی انڈیلا جائے گاo

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 19 تا 21،مدنی ا اور مدنی ۲ شمار میں آیت 19 ہیں۔)

(2)

آیت:20 میں ''یُصْهَرُ بِهٖ مَا فِیْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْد'' پرکوفی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

یُصْهَرُ بِهٖ مَا فِیْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُo الحج[22:20]

جس سے ان کے شکموں میں جو کچھ ہے پگھل جائے گا اور (ان کی) کھالیں بھیo

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 19 تا 21،مدنی ا اور مدنی ۲ شمار میں آیت 19 ہیں۔)

(3)

آیت:42 میں ''وَعَادٌ وَّثَمُوْدُ'' پرشامی (دمشقی اور حمصی) علمائے عدد کے علاوہ سب نے آیت شمار کی ہے۔

وَاِنْ یُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُo الحج[22:42] (مدنی ا شمار،مدنی ۲ شمار،آیت 40)

اوراگر یہ (کفار) آپ کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے قومِ نوح اور عاد وثمود نے بھی (اپنے رسولوں کو) جھٹلایا تھاo

(4)

آیت:43میں ''وَقَوْمُ لُوْطٍ '' پر شامی (دمشقی و حمصی) اور بصری نے آیت شمار نہیں کی ہے جبکہ دیگر سب علمائے عدد نے یہاں آیت شمار کی ہے۔

وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍo الحج[22:43] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیت 41)

اور قومِ ابراہیم اور قومِ لوط نے (بھی)o

(5)

آیت:78میں ''هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ'' صرف مکی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔ ''سعادۃ الدارین'' میں حداد رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ مکی علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔ باقی سب اہل علم (امام دانی، امام جبری رحمہم اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) نے یہاں مکی علمائے عدد سے آیت شمار کرنا بیان کیا ہے۔

وَجَاهِدُوْا فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِى الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۵ مِنْ قَبْلُ وَفِىْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُo الحج[22:78] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیت 76)

اور (قیامِ امن اور تکریمِ انسانیت کے لیے) اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ اس کے جہاد کا حق ہے۔ اس نے تمھیں منتخب فرما لیا ہے اور اس نے تم پر دین میں کوئی تنگی نہیں رکھی۔ (یہی) تمھارے باپ ابراہیم (علیہ السلام) کا دین ہے۔ اس (اللہ) نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے، اس سے پہلے (کی کتابوں میں) بھی اور اس (قرآن) میں بھی تاکہ یہ رسولِ (آخر الزماں ﷺ) تم پر گواہ ہو جائیں اور تم بنی نوع انسان پر گواہ ہو جاؤ، پس (اس مرتبہ پر فائز رہنے کے لیے) تم نماز قائم کیا کرو اور زکوٰۃ ادا کیا کرو اور اللہ (کے دامن) کو مضبوطی سے تھامے رکھو، وہی تمھارا مددگار (وکارساز) ہے، پس وہ کتنا اچھا کارساز (ہے) اور کتنا اچھا مددگار ہےo

23۔سورۃ المؤمنون

هَارُوْنَ لِلْكُوْفِيِّ وَالْحِمْصِيْ يُرَدُّ

ترجمہ: ''هارون کوفی اور حمصی کے لیے رد کیا گیا ہے۔''

شرح:۔ سورۃ المومنون میں ایک اختلافی مقام ہے۔

آیت:45میں ''ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ'' پر کوفی اور حمصی کے علاوہ دیگر سب علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔

ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۵ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍo المومنون[23:45] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیات 45 تا 46)

پھر ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور ان کے بھائی ہارون (علیہ السلام) کو اپنی نشانیاں اور روشن دلیل دے کر بھیجا۝

24۔سورۃ النور

هَارُوْنَ لِلْكُوْفِيِّ وَالْحِمْصِيْ يُرَدُّ وَالشَّامِ كَالْعِرَاقِ وَالْاٰصَالِ عَدُّ
وَاعْدُدْ لِهٰؤُلَآءِ بِالْاَبْصَارِ وَدَعْ لِحِمْصٍ لِأُوْلِي الْاَبْصَارِ

ترجمہ: ''شامی نے عراقی کی مانند والآصال کو شمار کیا ہے، اور ان (شامی وعراقی) کے لیے بالأبصار کو شمار کر، اور حمصی کے لیے لِأُوْلِي کو چھوڑ دے۔''

(نوٹ:۔خط کشیدہ حصے کا تعلق سورۃ المومنون سے ہے۔)

شرح:۔سورۃ النور میں اختلافی مقامات تین (3) ہیں۔

(1)

آیت:36 میں ''يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ'' پر شامی اور عراقی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ حجازی علمائے عدد (مکی، مدنی ا، مدنی ۲) نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ۝ النور[24:36]

(اللہ کا یہ نور) ایسے گھروں (مساجد اور مراکز) میں (میسر آتا ہے) جن (کی قدر و منزلت) کے بلند کیے جانے اور جن میں اللہ کے نام کا ذکر کیے جانے کا حکم اللہ نے دیا ہے (یہ وہ گھر ہیں کہ اللہ والے) ان میں صبح وشام اس کی تسبیح کرتے ہیں۝

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 36 تا 37، مدنی ا اور مدنی ۲ شمار میں آیت 36 ہیں۔)

(2)

آیت:43 میں ''يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ'' پر بھی شامی (دمشقی وحمصی) اور عراقی (کوفی وبصری) علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ حجازی علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْ ۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ۭ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ۝ النور[24:43]

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی بادل کو (پہلے) آہستہ آہستہ چلاتا ہے پھر اس (کے مختلف ٹکڑوں) کو آپس میں ملا دیتا ہے پھر اسے تہ بہ تہ بنا دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ اس کے درمیان خالی جگہوں سے بارش نکل کر برستی ہے، اور وہ اسی آسمان (یعنی فضا) میں برفانی پہاڑوں کی طرح (دکھائی دینے والے) بادلوں میں سے اولے برساتا ہے، پھر جس پر چاہتا ہے ان اولوں کو گراتا ہے اور جس سے چاہتا ہے ان کو پھیر دیتا ہے (مزید یہ کہ انھی بادلوں سے بجلی بھی پیدا کرتا ہے)، یوں لگتا ہے کہ اس (بادل) کی بجلی کی چمک آنکھوں (کو خیرہ کر کے ان) کی بینائی اچک لے جائے گی۝

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 43 تا 44، مدنی ا اور مدنی ۲ شمار میں آیت 42 ہیں۔)

(3)

آیت:44 میں ''اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَعِبْرَۃً لِّاُولِی الْاَبْصَارِ ''پرحمصی علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار کی ہے۔

یُقَلِّبُ اللّٰہُ الَّیْلَ وَالنَّھَارَ ط اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَعِبْرَۃً لِّاُولِی الْاَبْصَارِ o النور[24:44]

اور اللہ رات اور دن کو (ایک دوسرے کے اوپر) پلٹتا رہتا ہے، اور بے شک اس میں عقل وبصیرت والوں کے لیے (بڑی) رہنمائی ہے o

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 43 تا 44، 'مدنی ا' اور 'مدنی ۲' شمار میں آیت 42 ہیں۔)

25۔سورۃ الفرقان

سورۃ الفرقان میں علمائے عدد کے ہاں کوئی اختلافی مقام نہیں ہے۔

26۔سورۃ الشعراء

أَوَّلَ تَعْلَمُوْنَ كُوْفٍ أَهْمَلَهُ ثَالِثُ تَعْبُدُوْنَ بَصْرٍ حَظَلَهُ
بِهِ الشَّيَاطِيْنُ اعْدُدَنْ لِكُلِّهِمْ لَاالْمَدَنِي الْأَخِيْرِ مَعْ مَكِّيِّهِمْ

ترجمہ:''پہلے تعلمون کے شمار کو کوفی نے مہمل کر دیا ہے، تیسرے تعبدون کے شمار کو بصری نے منع کر دیا ہے۔ بہ الشیاطین کو 'مدنی ۲' اور مکی کے علاوہ تمام علمائے عدد کے لیے ضرور شمار کر۔''

شرح:۔سورۃ الشعراء میں اختلافی مقامات کی تعداد چار ہے۔

(1)

آیت:1 میں ''طٰسٓمّٓ''پر کوفی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

طٰسٓمّٓ o الشعراء[26:1]

طاسین میم۔(حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں) o

(2)

آیت:49 میں ''فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ''پر کوفی علمائے عدد کے علاوہ دیگر نے آیت شمار کی ہے۔

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ج فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ط ۵ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ o

الشعراء[26:49] ('مدنی ا' شمار، 'مدنی ۲' شمار، آیات 48 تا 49)

(فرعون نے) کہا: تم اس پر ایمان لے آئے ہو قبل اس کے کہ میں تمھیں اجازت دیتا، بے شک یہ (موسیٰ علیہ السلام) ہی تمھارا بڑا (استاد) ہے جس نے تمھیں جادو سکھایا ہے، تم جلد ہی (اپنا انجام) معلوم کر لو گے میں ضرور ہی تمھارے ہاتھ اور تمھارے پاؤں الٹی طرف سے کاٹ ڈالوں گا اور تم سب کو یقیناً سولی پر چڑھا دوں گا o

(3)

آیت:92میں ''وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ'' پر بصری علمائے عدد کے علاوہ دیگر نے آیت شمار کی ہے۔

وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ٥ الشعراء[26:92] ('مدنی ا' شمار، مدنی ۲' شمار، آیت92)

اوران سے کہا جائے گا وہ (بت) کہاں ہیں جنھیں تم پوجتے تھے٥

(4)

آیت:210میں ''بِهِ الشَّيٰطِيْنُ'' پر تمام علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔

وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ٥ الشعراء[26:210] ('مدنی ا' شمار، آیت210)

اور شیطان اس (قرآن) کو لے کر نہیں اترے۔

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 210 تا 211 'مدنی ۲' شمار کی آیت 210 ہیں۔''علم الفصول'' کے بیان کے برعکس، مصحف ورش ('مدنی ۲') میں ''بِهِ الشَّيٰطِيْنُ'' کے مقام پر آیت شمار نہیں کی گئی۔دیکھیں: مصحف ورش، ص337)

27۔سورۃ النّمل

وَلِلْحِجَازِيِّ شَدِيْدٍا عُدُّدَا وَعِنْدَ كُوْفِيٍّ قَوَارِيْرَ أَرْدُدَا

ترجمہ:''اور حجازی کے لیے شدید کو شمار کر، اور کوفی کے نزدیک قواریر کو رد کر دے۔''

سورۃ النمل میں اختلافی مقامات کی تعداد دو ہے۔

شرح:۔آیت:33میں ''وَاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ'' پر حجازی (مکی، مدنی ا، مدنی ۲') علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ کوفی، بصری اور شامی (دمشقی وحمصی) علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

(1)

قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ٥ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ٥

النمل[27:33] ('مدنی ا' شمار، مدنی ۲' شمار، آیات 33 تا 34)

انھوں نے کہا: ہم طاقتور اور سخت جنگجو ہیں مگر حکم آپ کے اختیار میں ہے سو آپ (خود ہی) غور کر لیں کہ آپ کیا حکم دیتی ہیں٥

(2)

آیت:44میں ''قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ'' پر کوفی کے علاوہ دیگر علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔

قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ۭ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ۭ٥ قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ٥

النمل[27:44] ('مدنی ا' شمار، مدنی ۲' شمار، آیات 45 تا 46)

اس (ملکہ) سے کہا گیا: اس محل کے صحن میں داخل ہو جا (جس کے نیچے نیلگوں پانی کی لہریں چلتی تھیں) پھر جب ملکہ نے اس (مزّین بلوریں فرش) کو دیکھا تو اسے گہرے پانی کا تالاب سمجھا اور اس نے (پائینچے اٹھا کر) اپنی دونوں پنڈلیاں کھول دیں، سلیمان (علیہ السلام) نے فرمایا: یہ تو محل کا شیشوں جڑا صحن ہے اس (ملکہ) نے عرض کیا: اے میرے پروردگار! (میں اسی

طرح فریبِ نظر میں مبتلا تھی) بے شک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اب میں سلیمان (علیہ السلام) کی معیّت میں اس اللہ کی فرمان بردار ہوگئی ہوں جو تمام جہانوں کا رب ہے۝

28۔سورۃ القصص

لِلْكُوْفِ يَسْقُوْنَ اتْرُكَا وَالطِّيْنِ لِلْحِمْصِ عُدَّ عَكْسُ يَقْتُلُوْنَ

ترجمہ: ''کوفی کے لیے یسقون کو ترک کردے، اور الطین حمصی کے لیے شمار کیا گیا ہے، یقتلون کے برعکس یعنی یہ شمار نہیں کیا گیا۔''

شرح:۔سورۃ القصص میں اختلافی مقامات چار(4) ہیں۔

(1)

آیت: 1 میں ''طٰسٓمّٓ'' کو کوفی علمائے عدد نے آیت شمار کیا ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے اسے آیت شمار نہیں کیا۔

طٰسٓمّٓ۝ القصص[28:1]

طاسین میم (حقیقی معنی اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی بہتر جانتے ہیں)۝

(2)

آیت: 23 میں ''وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ'' پر کوفی علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار کی ہے۔

وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ۬ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۭ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ۫ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ۝

القصص[28:23] (مدنی اوّل، مدنی ثانی شمار، آیات 22 تا 23)

اور جب وہ مَدْیَن کے پانی (کے کنویں) پر پہنچے تو انھوں نے اس پر لوگوں کا ایک ہجوم پایا جو (اپنے جانوروں کو) پانی پلا رہے تھے اور ان سے الگ ایک جانب دو عورتیں دیکھیں جو (اپنی بکریوں کو) روکے ہوئے تھیں۔ (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا تم دونوں اس حال میں کیوں (کھڑی) ہو؟ دونوں بولیں کہ ہم (اپنی بکریوں کو) پانی نہیں پلا سکتیں یہاں تک کہ چرواہے (اپنے مویشیوں کو) واپس لے جائیں اور ہمارے والد عمر رسیدہ بزرگ ہیں۝

(3)

آیت: 33 میں ''فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ'' پر حمصی علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی جبکہ ان کے علاوہ دیگر تمام علمائے عدد نے یہاں آیت شمار کی ہے۔ حمصی ''الطین'' پر آیت شمار کرتے ہیں۔

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ۝ القصص[28:33]

(موسیٰ علیہ السلام نے) عرض کیا: اے پروردگار! میں نے ان میں سے ایک شخص کو قتل کر ڈالا تھا سو میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر ڈالیں گے۝

(4)

آیت:38 میں ’’فَاَوْقِدْ لِیْ یٰھَامٰنُ عَلَی الطِّیْنِ ‘‘ پرحمصی علمائے عدد کے علاوہ کسی نے بھی آیت شمار نہیں کی۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ یٰٓاَیُّھَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَکُمْ مِّنْ اِلٰہٍ غَیْرِیْ ج فَاَوْقِدْ لِیْ یٰھَامٰنُ عَلَی الطِّیْنِ ۵ فَاجْعَلْ لِّیْ صَرْحًا لَّعَلِّیْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓی اِلٰہِ مُوْسٰی لا وَاِنِّیْ لَاَظُنُّہٗ مِنَ الْکٰذِبِیْنَo

القصص[28:38] (’مدنی ا‘شمار،’مدنی ۲‘شمار،آیت 38)

اورفرعون نے کہا: اے درباریو! میں تمھارے لیے اپنے سوا کوئی دوسرا معبود نہیں جانتا۔ اے ہامان! میرے لیے گارے کو آگ لگا (کر کچھ اینٹیں پکا) دے، پھر میرے لیے (ان سے) ایک اونچی عمارت تیار کر، شاید میں (اس پر چڑھ کر) موسیٰ کے خدا تک رسائی پاسکوں، اور میں تو اس کو جھوٹ بولنے والوں میں گمان کرتا ہوںo

(نوٹ:۔ انجمن حمایتِ اسلام کے مطبوعہ قرآن حکیم میں ’’فَاَوْقِدْ لِیْ یٰھَامٰنُ عَلَی الطِّیْنِ ‘ کے مقام پر (علامتِ شمارِ آیت ’۵‘ دے کر) دیگر علمائے عدد سے شمارِ آیت کی نشاندہی نہیں کی گئی ہے۔)

29۔سورۃ العنکبوت

وَأَوَّلَ السَّبِیْلَ لِلْحِمْصِیِّ　　مَعَ الْحِجَازِی الدِّیْنَ لِلْبَصْرِیِّ
کَذَاالدِّمَشْقِیُّ وَیُؤْمِنُوْنَ قَدْ　　عُدَّ لِحِمْصِیٍّ کَمَا عَنْہُ وَرَدْ

ترجمہ: ’’اور پہلے السبیل کو حجازی کے ساتھ حمصی کے لیے شمار کر، الدین بصری کے لیے، اسی طرح دمشقی کے لیے شمار کیا گیا ہے، اور آخری یومنون تحقیق حمصی کے لیے شمار کیا گیا ہے، جیسا کہ وارد ہے۔‘‘

شرح:۔ سورۃ العنکبوت میں اختلافی مقامات چار(4) ہیں۔

(1)

آیت: 1 میں ’’الٓمّٓ ‘‘ کو کوفی علمائے عدد نے آیت شمار کیا ہے۔ ان کے علاوہ دیگر نے اسے آیت شمار نہیں کیا۔

الٓمّٓo العنکبوت[29:1]

الف لام میم (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں)o

(2)

آیت: 29 میں ’’وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِیْلَ ‘‘ کو حجازی (مکی، مدنی ا، ’مدنی ۲‘) اور حمصی علمائے عدد نے آیت شمار کیا ہے جبکہ دیگر نے اسے آیت شمار نہیں کیا ہے۔

اَئِنَّکُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِیْلَ لا ۵ وَتَاْتُوْنَ فِیْ نَادِیْکُمُ الْمُنْکَرَ ط فَمَا کَانَ جَوَابَ قَوْمِہٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰہِ اِنْ کُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَo

العنکبوت[29:29] (’مدنی ا‘شمار،’مدنی ۲‘شمار، آیات 28 تا 29)

کیا تم (شہوت رانی کے لیے) مردوں کے پاس جاتے ہو اور ڈاکہ زنی کرتے ہو اور اپنی (بھری) مجلس میں ناپسندیدہ کام

کرتے ہو،تو ان کی قوم کا جواب (بھی) اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ کہنے لگے: تم ہم پر اللہ کا عذاب لے آؤ اگر تم سچے ہو o

(3)

آیت: 65 میں ''مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّيْنَ'' پر بصری اور دمشقی نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

فَاِذَا رَكِبُوْا فِى الْفُلْكِ دَعَوُا اللهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّيْنَ ۥ فَلَمَّا نَجّٰهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ o العنکبوت [29:65] ('مدنی ا' شمار، 'مدنی ۲' شمار، آیت 65)

پھر جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو (مشکل وقت میں بتوں کو چھوڑ کر) صرف اللہ کو اس کے لیے (اپنا) دین خالص کرتے ہوئے پکارتے ہیں، پھر جب اللہ انھیں بچا کر خشکی تک پہنچا دیتا ہے تو اس وقت وہ (دوبارہ) شرک کرنے لگتے ہیں o

(4)

آیت: 67 میں ''اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ'' پر صرف حمصی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ باقیوں کے ہاں متروک ہے۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ ۥ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ o العنکبوت [29:67] ('مدنی ا' شمار، 'مدنی ۲' شمار، آیت 67)

اور کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم (کعبہ) کو جائے امان بنا دیا ہے اور ان کے اردگرد کے لوگ اُچک لیے جاتے ہیں تو کیا (پھر بھی) وہ باطل پر ایمان رکھتے اور اللہ کے احسان کی ناشکری کرتے رہیں گے o

(نوٹ:۔ انجمن حمایتِ اسلام کے مطبوعہ قرآن حکیم میں ''اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ'' کے مقام پر آیت شمار نہیں کی گئی۔ دیکھیں، صفحہ: ۴۸۴۔)

30۔سورۃ الروم

الرُّوْمُ لِلشَّانِىْ وَلِلْمَكِّىْ يُرَدْ وَخُلْفُهُ فِى يُغْلَبُوْنَ لَايُعَدْ

سِنِيْنَ لِلْاَوَّلِ وَالْكُوْفِ اهْمِلِ وَالْمُجْرِمُوْنَ الثَّانِ عَدُّ الْاَوَّلِ

ترجمہ: ''الروم 'مدنیؒ' اور مکی کے لیے رد کیا گیا ہے۔ اور یغلبون میں اس مکی کا خلف شمار نہیں کیا گیا۔ سنین کو 'مدنی ا' اور کوفی کے لیے مہمل کردے، اور دوسرے المجرمون کو 'مدنی ا' نے شمار کیا ہے۔''

شرح:۔ اس سورت میں اختلافی مقامات کی تعداد پانچ (5) ہیں۔

(1)

آیت: 1 میں ''الٓمّٓ'' کو صرف کوفی علمائے عدد نے آیت شمار کیا ہے جبکہ دیگر نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

الٓمّٓ o الروم [30:1]

الف لام میم (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں) o

(2)

آیت: 2 میں ''غُلِبَتِ الرُّوْمُ'' پر مکی اور 'مدنی ۲' کے علاوہ دیگر تمام علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔

غُلِبَتِ الرُّوۡمُ۝ الروم[30:2]

اہلِ روم (فارس سے) مغلوب ہوگئے۝

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 1 تا2، مدنی اشمار میں آیت 1 ہیں۔کوفی شمار کی آیات 1 تا3، مدنی ۲ شمار میں آیت 1 ہیں۔)

(3)

آیت:3 میں ''سَيَغۡلِبُوۡنَ'' پر تمام علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔اس ضمن میں مکی سے وارد اختلاف معتبر نہیں۔ صحیح یہی ہے کہ انھوں نے بھی یہاں آیت شمار کی ہے۔

فِىۡۤ اَدۡنَى الۡاَرۡضِ وَهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ غَلَبِهِمۡ سَيَغۡلِبُوۡنَ۝ الروم[30:3]

نزدیک کے ملک میں،اور وہ اپنے مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب ہوجائیں گے۝

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیت 3، مدنی اشمار میں آیت 2 ہے۔کوفی شمار کی آیات 1 تا3، مدنی ۲ شمار میں آیت 1 ہیں۔)

(4)

آیت: 4 میں ''فِىۡ بِضۡعِ سِنِيۡنَ'' پر کوفی اور مدنی ا نے آیت شمار نہیں کی جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار کی ہے۔

فِىۡ بِضۡعِ سِنِيۡنَ ؕ۝ لِلّٰهِ الۡاَمۡرُ مِنۡ قَبۡلُ وَمِنۡۢ بَعۡدُ ‌ؕ وَيَوۡمَئِذٍ يَّفۡرَحُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ۝

الروم[30:4] (مدنی اشمار، آیت 3) (مدنی ۲ شمار، آیت 2 تا 3)

چند ہی سال میں (یعنی دس سال سے کم عرصہ میں)،امر تو اللہ ہی کا ہے پہلے (غلبۂ فارس میں) بھی اور بعد (کے غلبۂ روم میں) بھی،اور اس وقت اہلِ ایمان خوش ہوں گے۝

(5)

آیت:55 میں ''وَيَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ يُقۡسِمُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ'' پر صرف مدنی ا نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

وَيَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ يُقۡسِمُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ۙ۝ مَا لَبِثُوۡا غَيۡرَ سَاعَةٍ‌ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوۡا يُؤۡفَكُوۡنَ۝

الروم[30:55] (مدنی اشمار، آیات 54 تا 55) (مدنی ۲ شمار، آیت 54)

اور جس دن قیامت برپا ہوگی مُجرم لوگ قَسمیں کھائیں گے کہ وہ (دنیا میں) ایک گھڑی کے سوا ٹھہرے ہی نہیں تھے، اسی طرح وہ (دنیا میں بھی حق سے) پھرے رہتے تھے۝

31۔سورۃ لقمان

وَالــدِّيْــنَ لِــلشَّــامِــيِّ وَالْبَــصْــرِيِّ -

ترجمہ: ''الدِّيْنَ'' کو شامی اور بصری کے لیے شمار کیا گیا ہے۔''جَدِيْدٍ'' کو حجازی کے ساتھ شامی نے شمار کیا ہے۔

(نوٹ:۔خط کشیدہ حصے کا تعلق سورۃ السجدۃ سے ہے۔)

شرح:۔سورت لقمان میں اختلافی مقامات کی تعداددو(2)ہے۔

(1)

آیت:1میں ''الٓمّٓ'' کوصرف کوفی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر نے اسے آیت شمار نہیں کیا۔

الٓمّٓ ؁ لقمان[31:1]

الف لام میم (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں)o

(2)

آیت:32میں ''مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ'' پر بصری اور شامی (دمشقی وحمصی) علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر نے آیت شمار نہیں کی۔

وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ۵ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ o لقمان[31:32] (مدنی ا شمار، مدنی ۲ شمار، آیت 31)

اور جب سمندر کی موج (پہاڑوں، بادلوں یا) سائبانوں کی طرح ان پر چھا جاتی ہے تو وہ (کفار و مشرکین) اللہ کو اسی کے لیے اطاعت کو خالص رکھتے ہوئے پکارنے لگتے ہیں، پھر جب وہ انھیں بچا کر خشکی کی طرف لے جاتا ہے تو ان میں سے چند ہی اعتدال کی راہ (یعنی راہِ ہدایت) پر چلنے والے ہوتے ہیں، اور ہماری آیتوں کا کوئی انکار نہیں کرتا سوائے ہر بڑے عہد شکن اور بڑے ناشکر گزار کےo

32۔سورۃ السجدہ

جَدِيْدٍ الْحِجَازِ مَعْ شَامِيّ

''جَدِيْدٍ'' کو حجازی کے ساتھ شامی نے شمار کیا ہے۔

اس سورت میں اختلافی مقامات دو(2)ہیں۔

(1)

آیت:1میں ''الٓمّٓ'' کو کوفی علمائے عدد نے آیت شمار کیا ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے اسے آیت شمار نہیں کیا۔

الٓمّٓ ؁ السجدۃ[32:1]

الف لام میم (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں)o

(2)

آیت:10میں ''لَفِىْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ'' پر حجازی (مکی، مدنی ا، مدنی ۲) اور شامی (دمشقی وحمصی) نے آیت شمار کی ہے جبکہ کوفی اور بصری علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِى الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِىْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ۵ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ o السجدۃ[32:10] (مدنی ا شمار، مدنی ۲ شمار، آیات 9 تا 10)

اور کفار کہتے ہیں کہ جب ہم مٹی میں مِل کر گم ہو جائیں گے تو (کیا) ہم از سرِ نو پیدائش میں آئیں گے، بلکہ وہ اپنے رب سے ملاقات ہی کے منکِر ہیں o

33۔سورۃ الاحزاب

اس سورت میں علمائے عدد کے ہاں کوئی اختلافی مقام نہیں ہے۔

34۔سورۃ سبا

شَامٍ شِمَالٍ

ترجمہ:''شامی نے شمال پر آیت شمار کی ہے۔''

شرح:۔اس سورت میں ایک ہی اختلافی مقام ہے۔

آیت:15 میں''عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَال ''پر شامی (دمشقی وحمصی) علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ط ٥ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ط بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ o سبا[34:15] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیت 15)

درحقیقت (قومِ) سبا کے لیے ان کے وطن ہی میں نشانی موجود تھی۔ (وہ) دو باغ تھے، دائیں طرف اور بائیں طرف۔ (اُن سے ارشاد ہوا:) تم اپنے رب کے رزق سے کھایا کرو اور اس کا شکر بجالایا کرو۔ (تمھارا) شہر (کتنا) پاکیزہ ہے اور رب بڑا بخشنے والا ہے o

35۔سورۃ فاطر

شَامٍ شِمَالٍ وَشَدِيْدٌ أَوَّلَا وَمَعْهُ بَصْرِيٌّ شَدِيْدٌ نَقَلَا
وَتَشْكُرُوْنَ عِنْدَ حِمْصٍ لَا يُعَدْ نَذِيْرٌ الْأَوَّلُ عَنْهُ مَا وَرَدْ

ترجمہ:''اور پہلے شدید کو اس (شامی) کے ساتھ بصری نے شمار کرنا نقل کیا ہے۔ اور تشکرون حمصی کے نزدیک شمار نہیں کیا گیا، پہلا نذیر اس حمصی سے وارد نہیں ہے۔''

وَالْحِمْصِيّ وَالْبَصْرِيْ جَدِيْدٍ أَهْمَلَا وَفِي الْبَصِيْرُ النُّوْرُ بَصرٍ حَظَلَا
مَنْ فِي الْقُبُوْرِ لِلدِّمَشْقِيِّ امْتَنَعْ وَأَنْ تَزُوْلَا عِنْدَ بَصْرِيٍّ وَقَعْ
تَبْدِيْلًا اعْدُدْهُ لَدَى الْبَصْرِيِّ وَالْمَدَنِي الْأَخِيْرِ وَالشَّامِيِّ

ترجمہ:''اور حمصی اور بصری جدید کے شمار کو مہمل کر دیتے ہیں، اور البصیر، النور دونوں کے شمار میں بصری نے منع کیا ہے۔ من فی القبور کے شمار میں دمشقی کے لیے رک جا، اور أن تزولا کا شمار بصری کے نزدیک واقع ہوا ہے، تبدیلا کو

بصری، مدنی ۲ اور شامی کے نزدیک شمار کر۔"
(نوٹ:۔خط کشیدہ حصے کا تعلق سورۃ سبا سے ہے۔)
شرح:۔اس سورت میں اختلافی مقامات کی تعداد نو (9) ہے۔

(1)

آیت:7 میں "اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ" پر بصری اور شامی (دمشقی وحمصی) علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۥ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝ فاطر[35:7] (مدنی ۱ شمار، مدنی ۲ شمار، آیت 7)

کافر لوگوں کے لیے سخت عذاب ہے، اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے ان کے لیے مغفرت اور بہت بڑا ثواب ہے ۝

(2)

آیت:12 میں "وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ" پر حمصی علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار کی ہے۔

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۭ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ فاطر[35:12] (مدنی ۱ شمار، مدنی ۲ شمار، آیت 12)

اور دو سمندر (یا دریا) برابر نہیں ہو سکتے، یہ (ایک) شیریں، پیاس بجھانے والا ہے، اس کا پینا خوشگوار ہے اور یہ (دوسرا) کھاری، سخت کڑوا ہے، اور تم ہر ایک سے تازہ گوشت کھاتے ہو، اور زیور (جن میں موتی، مرجان اور مونگے وغیرہ سب شامل ہیں) نکالتے ہو، جنھیں تم پہنتے ہو اور تُو اس میں کشتیوں (اور جہازوں) کو دیکھتا ہے جو (پانی کو) پھاڑتے چلے جاتے ہیں تا کہ تم (بحری تجارت کے راستوں سے) اس کا فضل تلاش کر سکو اور تا کہ تم شکر گزار ہو جاؤ ۝

(3)

آیت:16 میں "وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ" پر حمصی اور بصری علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی ہے جبکہ دیگر نے یہاں آیت شمار کی ہے۔

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝ فاطر[35:16] (مدنی ۱ شمار، مدنی ۲ شمار، آیت 16)

اگر وہ چاہے تمھیں نابود کر دے اور نئی مخلوق لے آئے ۝

(4)

آیت:19 میں "وَ مَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ" پر بصری علمائے عدد کے علاوہ سب نے یہاں آیت شمار کی ہے۔

وَ مَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۝ فاطر[35:19] (مدنی ا شمار، مدنی ۲ شمار، آیت 19)

اور اندھا اور بینا برابر نہیں ہو سکتے ۝

(5)

آیت: 20 میں ''وَ لَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ'' پر بصری علمائے عدد کے علاوہ سب نے آیت شمار کی ہے۔

وَ لَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ۝ فاطر[35:20] (مدنی ا شمار، مدنی ۲ شمار، آیت 20)

اور نہ تاریکیاں اور نہ نور (برابر ہو سکتے ہیں) ۝

(6)

آیت: 22 میں ''وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ'' پر دمشقی علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی جبکہ دیگر نے کی ہے۔

وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝ فاطر[35:22] (مدنی ا شمار، مدنی ۲ شمار، آیت 22)

اور نہ زندہ لوگ اور نہ مُردے برابر ہو سکتے ہیں، بے شک اللہ جسے چاہتا ہے سنا دیتا ہے، اور آپ کے ذِمّے اُن کو سنانا نہیں جو قبروں میں (مدفون مُردوں کی مانند) ہیں (یعنی آپ کافروں سے اپنی بات قبول کروانے کے ذمّہ دار نہیں ہیں) ۝ ☆

(7)

آیت: 23 میں ''اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ'' پر حمصی علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی ہے جبکہ دیگر نے یہاں آیت شمار کی ہے۔

اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ۝ فاطر[35:23] (مدنی ا شمار، مدنی ۲ شمار، آیت 23)

آپ تو فقط ڈر سنانے والے ہیں ۝

(8)

آیت: 41 میں ''اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا'' پر بصری علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ۬ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝ فاطر[35:41] (مدنی ا شمار، مدنی ۲ شمار، آیت 41)

بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کو (اپنے نظامِ قدرت کے ذریعے) اس بات سے روکے ہوئے ہے کہ وہ (اپنی اپنی جگہوں اور راستوں سے) ہٹ سکیں اور اگر وہ دونوں ہٹنے لگیں تو اس کے بعد کوئی بھی ان دونوں کو روک نہیں سکتا، بے شک وہ بڑا بُردبار، بڑا بخشنے والا ہے ۝

(9)

آیت: 43 میں ''فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا'' پر مدنی ۲، بصری، شامی (دمشقی وحمصی) علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر نے یہاں آیت شمار نہیں کی ہے۔

اِسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّءِ ۭ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّءُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ۭ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ ۵ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا٥

فاطر[35:43]('مدنی ا'شمار،آیت43)('مدنی ۲'شمار،آیت43 تا44)

(انھوں نے) زمین میں اپنے آپ کو سب سے بڑا سمجھنا اور بری چالیں چلنا (اختیار کیا)، اور بُری چالیں اُسی چال چلنے والے کو ہی گھیر لیتی ہیں، سو یہ اگلے لوگوں کی رَوِش (عذاب) کے سوا (کسی اور چیز کے) منتظر نہیں ہیں۔ سو آپ اللہ کی سُنّت میں ہرگز کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے اور نہ ہی اللہ کی سُنّت میں ہرگز کوئی پھرنا پائیں گے o

36۔سورہ یٰس

شرح:۔سورۃ یٰسین میں صرف ایک(1)اختلافی مقام ہے۔

آیت:1 میں ''یٰسٓ''پر کوفی آیت شمار کرتے ہیں جبکہ دیگر نہیں کرتے۔

یٰسٓ oیٰس[36:1]

یاسین (حقیقی معنی اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی بہتر جانتے ہیں)o

37۔سورۃ الصافات

فِـي التِّـلْـوِيَـعْـبُـدُوْنَ بَـصْـرٍ اَهْـمَـلَـهُ	غَيْـرُ حِـمْـصٍ جَـانِـبٍ وَالْـعَـكْـسُ لَـهُ
وَالْـكُـوْفِ ذِى الـذِّكْـرِ لَـهُ قَـدْنُـقِلَا	ثَـانِـيْ يَـقُـوْلُـوْنَ يَـزِيْـدُ اَهْـمَـلَا

ترجمہ:''اور غیر حمصی نے جانب کو شمار کیا ہے۔یعنی حمصی نے شمار نہیں کیا اور جانب سے ملے ہوئے لفظ دحورا میں اس حمصی کے لیے پہلے حکم کے برعکس ہے۔یعنی حمصی شمار کرتا ہے۔ یعبدون کو بصری نے مہمل کردیا ہے، اور دوسرے یقولون کو امام یزید رحمۃ اللہ علیہ مہمل کرتے ہیں۔

(نوٹ:۔خط کشیدہ حصے کا تعلق سورت 'ص' سے ہے۔)

شرح:۔سورۃ الصافات میں اختلافی مقامات چار(4) ہیں۔

(1)

آیت:8 میں ''وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ''پر حمصی علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی ہے۔ان کے علاوہ دیگر نے یہاں آیت شمار کی ہے۔

(2)

حمصی کے علاوہ دیگر تمام علمائے عدد نے آیت 8 میں ''جَانِبٍ''پر آیت شمار کی ہے جبکہ حمصی علمائے عدد نے آیت 9 میں ''دُحُوْرًا''پر آیت شمار کی ہے۔

لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍo دُحُوْرًا۵ وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌo

الصافات[37:8-9]('مدنی ا'شمار،'مدنی ۲'شمار،آیات 8 تا 9)

وہ (شیاطین) عالمِ بالا کی طرف کان نہیں لگا سکتے۔ اور اُن پر ہر طرف سے (انگارے) پھینکے جاتے ہیںo اُن کو بھگانے کے لیے اور اُن کے لیے دائمی عذاب ہےo

(نوٹ:۔ انجمن حمایتِ اسلام کے مطبوعہ قرآن حکیم میں ''دُحُوْرًا'' کے مقام پر آیت شمار نہیں کی گئی۔ دیکھیں صفحہ:۵۳۴۔)

(3)

آیت:22 میں ''وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ'' پر بصری علمائے عدد کے علاوہ دیگر سب نے آیت شمار کی ہے۔

اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَo الصافات[37:22] ('مدنی اُ شمار، مدنی ۲ شمار، آیت 22)

اُن (سب) لوگوں کو جمع کرو جنھوں نے ظلم کیا اور ان کے ساتھیوں اور پیروکاروں کو (بھی) اور اُن (معبودانِ باطلہ) کو (بھی) جنھیں وہ پوجا کرتے تھےo

(4)

آیت:167 میں ''وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ'' پر تمام علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔ 'مدنی اُ شمار کے علمائے عدد میں سے امام شیبہ بن نصّاح رحمۃ اللہ علیہ نے یہاں آیت شمار کی ہے جبکہ 'مدنی اُ شمار کے ہی امام جعفر یزید بن قعقاع رحمۃ اللہ علیہ نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔ یہ ان چھ مقامات میں سے ایک ہے جہاں امام ابوجعفر رحمۃ اللہ علیہ اور امام شیبہ بن نصاح رحمۃ اللہ علیہ نے باہم اختلاف کیا ہے۔

وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَo الصافات[37:167] ('مدنی اُ شمار، 'مدنی ۲ شمار، آیت 167)

اور یہ لوگ یقیناً کہا کرتے تھےo

38۔ سورۃ ص

وَالْكُوْفِ ذِى الذِّكْرِ لَهٗ قَدْ نُقِلَا

ترجمہ: ''اور کوفی، اس کے لیے ذی الذکر کا شمار تحقیق نقل کیا گیا ہے۔''

غَوَّاصٍ اعْدُدَنْ لِغَيْرِ الْبَصْرِىْ وَغَيْرُ حِمْصِىٍّ عَظِيْمٌ يُجْرِىْ

أَقُوْلُ لِلْكُوْفِىِّ وَالْحِمْصِى اثْبِتَا وَالْخَلْفُ لِلْبَصْرِىِّ فِيْهِ قَدْ أَتَى

ترجمہ: ''غواص کو غیر بصری کے لیے شمار کر، اور غیر حمصی نے عظیم کے شمار کو جاری کیا ہے۔ اور أقول کو کوفی اور حمصی دونوں کے لیے ثابت کر، اور اس میں بصری کے لیے خلف تحقیق آیا ہے۔''

شرح:۔ سورۃ ص میں اختلافی مقامات چار (4) ہیں۔

(1)

آیت:1 میں ''وَالْقُرْاٰنِ ذِى الذِّكْرِ'' پر صرف کوفی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِى الذِّكْرِo ص[38:1]

صٓ ۔(حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں) ذکر والے قرآن کی قسم o
(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 1 تا2، 'مدنی ا' اور 'مدنی ۲' شمار میں آیت 1 ہیں۔)

(2)

آیت:37 میں ''وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ'' پر بصری علمائے عدد کے علاوہ سب نے آیت شمار کی ہے۔
وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ o ص[38:37] ('مدنی ا' شمار، 'مدنی ۲' شمار، آیت 36)
اور کل جنّات (وشیاطین بھی ان کے تابع کر دیے) اور ہر معمار اور غوطہ زن (بھی) o

(3)

آیت:67 میں ''قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ'' پر حمصی علمائے عدد کے علاوہ سب نے آیت شمار کی ہے۔
قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ o ص[38:67] ('مدنی ا' شمار، 'مدنی ۲' شمار، آیت 66) فرما دیجیے: وہ (قیامت) بہت بڑی خبر ہے o

(4)

آیت:84 میں ''فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ'' پر کوفی اور حمصی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔ بصری علمائے عدد میں سے امام عاصم الجحدری رحمتہ اللہ علیہ نے یہاں آیت شمار نہیں کی جبکہ امام یعقوب الحضرمی رحمتہ اللہ علیہ اور امام ایوب بن متوکل رحمتہ اللہ علیہ نے یہاں آیت شمار کی ہے۔ ان کے علاوہ دیگر تمام علماء عدد (مکی، مدنی ا، مدنی ۲، دمشقی) نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔
قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ o ص[38:84]
ارشاد ہوا: پس حق (یہ) ہے اور میں حق ہی کہتا ہوں o
(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 84 تا85، مدنی ا اور 'مدنی ۲' شمار میں آیت 83 ہیں۔)

39۔سورۃ الزمر

يَخْتَلِفُوْنَ أَوَّلًا لَا الْكُوْفِ عَدْ مَعْهُ الدِّمَشْقِيْ ثَانِيَ الدِّيْنِ اعْتَمَدْ
ترجمہ:''پہلے يختلفون کو غیر کوفی نے شمار کیا ہے۔ اس کوفی کے ساتھ دمشقی نے دوسرے الدين کے شمار پر اعتماد کیا ہے۔''
كُوْفٍ لَهُ دِيْنِيْ وَهَادٍ ثَانِيًا فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ عَنْهُ رُوِيَا
بَشِّرْ عِبَادِيْ عِنْدَ مَكٍّ ارْدُدَا مَعَ أَوَّلٍ لَانْهَارُ عَنْهُمَا اعْدُدَا
ترجمہ:''کوفی لہ دینی اور دوسرے ھادٍ کو شمار کرتے ہیں فسوف تعلمون اس کوفی سے روایت کیا گیا ہے، بشر عبادی کو مکی کے ساتھ 'مدنی ا' کے نزدیک رد کر دے، اور الانهار کو ان دونوں مکی اور 'مدنی ا' سے شمار کر۔''
شرح:۔سورۃ الزمر میں اختلافی مقامات سات (7) ہیں۔

(1)

آیت:3 میں ''اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ'' پر کوفی علماء عدد کے علاوہ دیگر سب نے آیت شمار کی ہے۔

اَلَا لِلّٰہِ الدِّیۡنُ الۡخَالِصُ ؕ وَالَّذِیۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اَوۡلِیَآءَ ۘ مَا نَعۡبُدُہُمۡ اِلَّا لِیُقَرِّبُوۡنَاۤ اِلَی اللّٰہِ زُلۡفٰی ؕ اِنَّ اللّٰہَ یَحۡکُمُ بَیۡنَہُمۡ فِیۡ مَا ہُمۡ فِیۡہِ یَخۡتَلِفُوۡنَ ۬ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَہۡدِیۡ مَنۡ ہُوَ کٰذِبٌ کَفَّارٌ ۝ الزمر[39:3]('مدنی ا' شمار، 'مدنی ۲' شمار، آیات 3 تا 4)

(لوگوں سے کہہ دیں:) سُن لو! طاعت و بندگی خالصتاً اللہ ہی کے لیے ہے، اور جن (کفّار) نے اللہ کے سوا (بتوں کو) دوست بنا رکھا ہے، (وہ اپنی بُت پرستی کے جھوٹے جواز کے لیے یہ کہتے ہیں کہ) ہم اُن کی پرستش صرف اس لیے کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اللہ کا مقرّب بنا دیں، بے شک اللہ اُن کے درمیان اس چیز کا فیصلہ فرما دے گا جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں، یقیناً اللہ اس شخص کو ہدایت نہیں فرماتا جو جھوٹا ہے، بڑا ناشکر گزار ہے ۝

(2)

آیت: 11 میں 'قُلۡ اِنِّیۡۤ اُمِرۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ اللّٰہَ مُخۡلِصًا لَّہُ الدِّیۡنَ' پر کوفی اور دمشقی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

قُلۡ اِنِّیۡۤ اُمِرۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ اللّٰہَ مُخۡلِصًا لَّہُ الدِّیۡنَ ۝ الزمر[39:11]

فرما دیجیے: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت، اپنی اطاعت و بندگی کو اس کے لیے خالص رکھتے ہوئے سرانجام دوں ۝

(نوٹ:۔ کوفی شمار کی آیات 11 تا 12، 'مدنی ا' اور 'مدنی ۲' شمار میں آیت 12 ہیں۔)

(3)

آیت: 14 میں 'قُلِ اللّٰہَ اَعۡبُدُ مُخۡلِصًا لَّہٗ دِیۡنِیۡ' پر صرف کوفی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

قُلِ اللّٰہَ اَعۡبُدُ مُخۡلِصًا لَّہٗ دِیۡنِیۡ ۝ الزمر[39:14]

فرما دیجیے: میں صرف اللہ کی عبادت کرتا ہوں، اپنے دین کو اسی کے لیے خالص رکھتے ہوئے ۝

(نوٹ:۔ کوفی شمار کی آیات 14 تا 15، 'مدنی ا' اور 'مدنی ۲' شمار میں آیت 14 ہیں۔)

(4)

آیت: 17 میں 'فَبَشِّرۡ عِبَادِ' پر مکی اور 'مدنی ا' علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی۔ ان کے علاوہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار کی ہے۔

وَالَّذِیۡنَ اجۡتَنَبُوا الطَّاغُوۡتَ اَنۡ یَّعۡبُدُوۡہَا وَاَنَابُوۡۤا اِلَی اللّٰہِ لَہُمُ الۡبُشۡرٰی ۚ فَبَشِّرۡ عِبَادِ ۝ الزمر[39:17]

اور جو لوگ بتوں کی پرستش کرنے سے بچے رہے اور اللہ کی طرف جھکے رہے، ان کے لیے خوشخبری ہے، پس آپ میرے بندوں کو بشارت دے دیجیے ۝

(5)

آیت: 20 میں 'تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ' پر مکی اور مدنی ا نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

لٰکِنِ الَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّہُمۡ لَہُمۡ غُرَفٌ مِّنۡ فَوۡقِہَا غُرَفٌ مَّبۡنِیَّۃٌ ۙ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ ۬ؕ وَعۡدَ

اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ۝ الزمر[39:20] (مدنی اشمار، آیت 18 تا 19) (مدنی ۲ شمار آیت 19)

لیکن جولوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لیے (جنت میں) بلند محلات ہوں گے جن کے اوپر (بھی) بالا خانے بنائے گئے ہوں گے، اُن کے نیچے سے نہریں رواں ہوں گی۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے، اللہ وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا ۝

(6)

آیت: 36 میں ''وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَالَهٗ مِنْ هَادٍ'' پر بھی صرف کوفی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔ ان کے علاوہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَالَهٗ مِنْ هَادٍ ۝

الزمر[39:36]

کیا اللہ اپنے بندۂ (مقرّب نبیِّ مکرّم ﷺ) کو کافی نہیں ہے؟ اور یہ (کفّار) آپ کو اللہ کے سوا اُن بتوں سے (جن کی یہ پوجا کرتے ہیں) ڈراتے ہیں، اور جسے اللہ (اس کے قبولِ حق سے اِنکار کے باعث) گمراہ ٹھہرا دے تو اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں ۝

(نوٹ:۔ کوفی شمار کی آیات 36 تا 37، مدنی ا اور مدنی ۲ شمار میں آیت 35 ہیں۔)

(7)

آیت: 39 میں ''فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ'' پر صرف کوفی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ الزمر[39:39]

فرما دیجیے: اے (میری) قوم! تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل کر رہا ہوں، پھر عنقریب تم (انجام کو) جان لوگے ۝

(نوٹ:۔ کوفی شمار کی آیات 39 تا 40، مدنی ا اور مدنی ۲ شمار میں آیت 37 ہیں۔)

40۔ سورۃ المؤمن - غافر

يَوْمَ التَّلَاقِ لِلدِّمَشْقِيِّ احْظُلَا — وَعَكْسُ ذَافِي بَارِزُوْنَ نُقِلَا

ترجمہ: ''یوم التلاق کے شمار کو دمشقی کے لیے منع کر دے، اور بارزون میں اس حکم کا عکس نقل کیا گیا ہے۔''

وَدَعْ لِكُوْفٍ كَاظِمِيْنَ وَاتْرُكِ — لِلثَّانِ وَالْبَصْرِي الْكِتَابِ قَدْ حُكِيْ

ثَانٍ دِمَشْقٍ وَالْبَصِيْرُ عَنْهُمَا — وَيُسْحَبُوْنَ الْكُوْفِ عَدَّ مَعْهُمَا

ترجمہ: ''اور کوفی کے لیے کاظمین کو چھوڑ دے، اور چھوڑ دے ''مدنی ۲'' اور بصری کے لیے ''الکتاب'' کو تحقیق نقل کیا گیا ہے۔ ''مدنی ۲'' اور دمشقی دونوں سے والبصیر ثابت ہے۔ اور یسحبون کو کوفی نے ان دونوں ''مدنی ۲'' اور دمشقی کے ساتھ شمار کیا ہے۔''

وَفِي الْحَمِيْمُ أَوَّلُ مَكِّيٌّ — وَتُشْرِكُوْنَ الْكُوْفِ وَالشَّامِيٌّ

ترجمہ: ''اور فی الحمیم کو ''مدنی ا'' اور مکی نے شمار کیا ہے۔ اور تسجرون کو کوفی اور شامی نے شمار کیا ہے۔''

شرح:۔ سورۃ غافر میں اختلافی مقامات نو (9) ہیں۔

(1)

آیت: 1 میں ''حٰمٓ'' کو کوفی علمائے عدد نے آیت شمار کیا ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے اسے آیت شمار نہیں کیا ہے۔

حٰمٓo غافر[40:1]

حامیم (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں)o

(2)

آیت: 15 میں ''لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ'' پر دمشقی علمائے عدد کے علاوہ سب نے آیت شمار کی ہے۔

رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِo غافر[40:15] ('مدنی ا' شمار، 'مدنی ۲' شمار، آیت 14)

درجات بلند کرنے والا، مالکِ عرش، اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے روح (یعنی وحی) اپنے حکم سے القاء فرماتا ہے تاکہ وہ (لوگوں کو) اکٹھا ہونے والے دن سے ڈرائےo

(3)

آیت: 16 میں ''يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ'' پر صرف دمشقی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ ۵ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ؕ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ؕ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِo

غافر[40:16] ('مدنی ا' شمار، 'مدنی ۲' شمار، آیت 15)

جس دن وہ سب (قبروں سے) نکل پڑیں گے اور ان (کے اعمال) سے کچھ بھی اللہ پر پوشیدہ نہ رہے گا، (ارشاد ہوگا) آج کس کی بادشاہی ہے؟ (پھر ارشاد ہوگا) اللہ ہی کی جو یکتا ہے سب پر غالب ہےo

(4)

آیت: 18 میں ''لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ'' پر کوفی علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار کی ہے۔

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ؕ ۵ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُo غافر[40:18] ('مدنی ا' شمار، 'مدنی ۲' شمار، آیات 17 تا 18)

اور آپ ان کو قریب آنے والی آفت کے دن سے ڈرائیں جب ضبطِ غم سے کلیجے منہ کو آئیں گے۔ ظالموں کے لیے نہ کوئی مہربان دوست ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات مانی جائےo

(5)

آیت: 53 میں ''وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ'' پر مدنی ۲ اور بصری نے آیت شمار نہیں کی جبکہ دیگر علمائے عدد

نے یہاں آیت شمار کی ہے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ o غافر[40:53] (مدنی ا شمار، آیت 53)

اور بے شک ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو (کتاب) ہدایت عطا کی اور ہم نے (اُن کے بعد) بنی اسرائیل کو (اُس) کتاب کا وارث بنایا o

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 53 تا 54، مدنی ۲ شمار میں آیت 53 ہیں۔)

(6)

آیت: 58 میں ''وَ مَا يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ'' پر مدنی ۲ اور دمشقی نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

وَ مَا يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ۵ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْٓءُ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ o غافر[40:58] (مدنی ا شمار، آیت 58) (مدنی ۲ شمار، آیت 57 تا 58)

اور اندھا اور بینا برابر نہیں ہو سکتے سو (اسی طرح) جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے (وہ) اور بدکار بھی (برابر) نہیں ہیں۔ تم بہت ہی کم نصیحت قبول کرتے ہو o

(7)

آیت: 71 میں ''وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ'' پر کوفی، مدنی ۲ اور دمشقی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ مکی، مدنی ا، بصری اور حمصی علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

اِذِ الْاَغْلٰلُ فِىْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ o غافر[40:71] (مدنی ۲ شمار، آیت 71)

جب اُن کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی، وہ گھسیٹے جا رہے ہوں گے o

(نوٹ:۔مدنی ا شمار کی آیت 71، کوفی شمار کی آیت 71 پر اور آیت 72 کے کلمات ''فِى الْحَمِيْمِ'' پر مشتمل ہے۔)

(8)

آیت: 72 میں ''فِى الْحَمِيْمِ'' پر مکی اور مدنی ا نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

فِى الْحَمِيْمِ ۙ۵ ثُمَّ فِى النَّارِ يُسْجَرُوْنَ o غافر[40:72] (مدنی ۲ شمار، آیت 72)

کھولتے ہوئے پانی میں، پھر آگ میں (ایندھن کے طور پر) جھونک دیے جائیں گے o

(نوٹ:۔مدنی ا شمار کی آیت 72، کوفی شمار کی آیت 72 کے کلمات ''ثُمَّ فِى النَّارِ يُسْجَرُوْنَ'' پر مشتمل ہے۔)

(9)

آیت: 73 میں ''اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ'' پر کوفی اور شامی (دمشقی اور حمصی) علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ مکی، مدنی ا، مدنی ۲ اور بصری علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ o غافر[40:73]

پھر اُن سے کہا جائے گا: کہاں ہیں وہ (بُت) جنھیں تم شریک ٹھہراتے تھے o

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 73 تا74، مدنی ا اور مدنی ۲ شمار میں آیت 73 ہیں۔)

41۔سورۃ حم السجدۃ/فصلت

ثَـمُـوْدَ اِذَا لِـلْبَـصْـرِ دَعْ وَالشَّـامِـی -

ترجمہ:''لفظ ثمود جس کے بعد اذ آتا ہے،اس کو بصری اور شامی کے لیے چھوڑ دے۔''

شرح:۔سورۃ فصلت میں اختلافی مقامات دو(2) ہیں۔

(1)

آیت:1 میں ''حٰمٓ'' کو کوفی علمائے عدد نے آیت شمار کیا ہے جبکہ دیگر نے اسے آیت شمار نہیں کیا۔

حٰمٓo فصلت[41:1]

حامیم (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں)o

(2)

آیت:13 میں ''مِثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ'' پر بصری اور شامی (دمشقی وحمصی) علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی جبکہ کوفی،مکی،مدنی ا اور مدنی ۲ نے یہاں پر آیت شمار کی ہے۔

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَo فصلت[41:13]

پھر اگر وہ رُوگردانی کریں تو آپ فرما دیں میں تمھیں اُس خوفناک عذاب سے ڈراتا ہوں جو عاد اور ثمود کی ہلاکت کے مانند ہوگاo

42۔سورۃ الشوریٰ

وَالْـكُـوْفِ وَالْـحِـمْـصِـیُّ كَـالْاَعْلَامِ --------------------------

ترجمہ:''اور کوفی اور حمصی کالأعلام کو آیت شمار کرتے ہیں۔''

شرح:۔سورۃ الشوریٰ میں اختلافی مقامات تین ہیں۔

(1)+(2)

حٰمٓ اور عٓسٓقٓ دونوں پر کوفی علمائے عدد نے آیات شمار کی ہیں جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیات شمار نہیں کیں۔

حٰمٓo عٓسٓقٓo الشوریٰ[42:1-2]

حامیم (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں)o عین سین قاف (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں)o

(3)

آیت:32 میں ''فِی الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ'' پر کوفی اور حمصی نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِی الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِo الشوریٰ[42:32]

اور اُس کی نشانیوں میں سے پہاڑوں کی طرح اونچے بحری جہاز بھی ہیںo

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 32 تا33، مدنی اؑ شمار میں آیت 29 اور مدنی ۲ؑ شمار میں آیت 30 ہیں۔)

43۔سورۃ الزخرف

مَهِيْنٌ الْحِجَازِ مَعْ بَصْرِيِّهِمْ

ترجمہ:''مهين کوحجازی نے بصری کے ساتھ مل کر شمار کیا ہے۔''

شرح:۔سورۃ الزخرف میں اختلافی مقامات دو ہیں۔

(1)

آیت:1 میں ''حٰمٓ'' کوصرف کوفی علمائے عدد نے آیت شمار کیا ہے جبکہ دیگر نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

حٰمٓo الزخرف[43:1]

حامیم (حقیقی معنی اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی بہتر جانتے ہیں)o

(2)

آیت:52 میں ''اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِىْ هُوَ مَهِيْنٌ'' پر حجازی (مکی، مدنی اؑ، مدنی ۲ؑ) اور بصری نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِىْ هُوَ مَهِيْنٌ ۵ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُo الزخرف[43:52] (مدنی اؑ شمار، مدنی ۲ؑ شمار، آیات 51 تا52)

کیا (یہ حقیقت نہیں کہ) میں اس شخص سے بہتر ہوں جو حقیر و بے وقعت ہے اور صاف طریقے سے گفتگو بھی نہیں کرسکتا؟o

44۔سورۃ الدخان

مَهِيْنٌ الْحِجَازِ مَعْ بَصْرِيِّهِمْ وَلَيَقُوْلُوْنَ عَنْ كُوْفِيِّهِمْ

شَجَرَةَ الزَّقُّوْمِ لِلْمَكِّيِّ دَعْ كَالشَّانِ وَالْحِمْصِىْ كَمَا عَنْهُمْ وَقَعْ

وَفِى الْبُطُوْنِ اَوَّلٌ قَدْ اَهْمَلَا مَعْهُ الدِّمَشْقِىُّ كَمَا قَدِ انْجَلَا

ترجمہ:''اور **ليقولون** کا شمار علمائے عدد میں سے کوفی سے ثابت ہے، **شجرة الزقوم** کو''مدنی ۲ؑ'' اور حمصی کی مانند مکی کے لیے بھی چھوڑ دے، جیسا کہ ان سے واقع ہوا ہے، اور **فی البطون** کے شمار کو''مدنی اؑ'' نے مہمل کر دیا ہے، اس کے ساتھ دمشقی نے بھی مہمل کر دیا ہے جیسا کہ روشن ہوا ہے۔''

شرح:۔سورۃ الدخان میں اختلافی مقامات چار(4) ہیں۔

(1)

آیت:1 میں ''حٰمٓ'' کوصرف کوفی علمائے عدد نے آیت شمار کیا ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے اسے آیت شمار نہیں کیا۔

حٰمٓo الدخان[44:1]

حامیم (حقیقی معنی اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی بہتر جانتے ہیں)o

(2)

آیت:34 میں ''اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ'' پر کوفی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَo الدخان[44:34]

بے شک وہ لوگ کہتے ہیںo

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 34 تا35، 'مدنی ا' اور 'مدنی ۲' شمار میں آیت 33 ہیں۔)

(3)

آیت:43 میں ''اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ'' پر کوفی، مدنی ا، بصری اور دمشقی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِo الدخان[44:43] ('مدنی ا' شمار، آیت 41)

بے شک کانٹے دار پھل کا درختo

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 43 تا44، 'مدنی ۲' شمار میں آیت 41 ہیں۔)

شیخ حداد رحمتہ اللہ علیہ نے 'سعادۃ الدارین'' میں، شیخ البناء رحمتہ اللہ علیہ نے ''اتحاف فضلاء البشر''، میں اور شیخ قسطلانی رحمتہ اللہ علیہ نے لطائف الاشارات'' میں نقل کیا ہے کہ لفظ ''الزقوم'' پر مکی، 'مدنی ۲' اور حمصی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔ بقول ناظم رحمتہ اللہ علیہ امام دانی، امام شاطبی، امام ابن عبدالافی، امام جعبری اور ملا علی قاری رحمتہ اللہ علیہم لکھتے ہیں کہ اس لفظ پر مکی، 'مدنی ۲' اور حمصی علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی ہے۔ جبکہ درست بات یہی ہے کہ اس لفظ پر ان علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی۔ (علم الفصول، ص111)

(4)

آیت:45 میں ''يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ'' پر مدنی ا، مدنی ۲ اور دمشقی علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی جبکہ دیگر علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔

كَالْمُهْلِ ج يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِo الدخان[44:45] ('مدنی ۲' شمار، آیت 42)

پگھلے ہوئے تانبے کی طرح وہ پیٹوں میں کھولے گاo

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 45 تا46، 'مدنی ا' شمار میں آیت 43 ہیں۔ ''علم الفصول'' کی مندرجہ بالا روایت کے برعکس سعودی عرب سے مطبوعہ نسخے ''مصحف ورش ('مدنی ۲') میں ''يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ'' پر آیت شمار کی گئی ہے۔ دیکھیں صفحہ:450)

45۔سورۃ الجاثیۃ

شرح:۔سورۃ الجاثیہ میں صرف ایک اختلافی مقام ہے۔

آیت:1 میں ''حٰمٓ'' پر صرف کوفی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

حٰمٓo الجاثیہ[45:1]

حامیم (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں)o

46۔سورۃ الاحقاف

شرح:۔سورۃ الاحقاف میں صرف ایک ہی اختلافی مقام ہے۔

آیت:1 میں ''حٰمٓ'' پرصرف کوفی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

حٰمٓo الاحقاف[46:1]

حامیم (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں)

47۔سورۃ محمد/سورۃ القتال

ضَرْبَ الرِّقَابِ وَالْوَثَاقَ اعْدُدْهُمَا كَذَاكَ مِنْهُمْ لِحِمْصٍ انْتَمَى

ترجمہ:''فضرب الرقاب اور الوثاق ان دونوں کوشمار کر، اسی طرح منهم کو حمصی کے لیے، جو منسوب ہوا ہے۔''

أَوْزَارَهَا يُسْقِطُهَا الْكُوفِيُّ ثَانِيَ بَالَهُمْ نَفَى الْحِمْصِيُّ

وَمِثْلُهُ أَقْدَامَكُمْ وَالْبَصْرِيُّ لِلشَّارِبِينَ مَعَ حِمْصٍ يُجْرِي

ترجمہ:''اوزارها کے شمار کو کوفی نے ساقط کر دیا ہے، دوسرے بالهم کے شمار کی حمصی نے نفی کی ہے، اور اس بالهم کی مانند أقدامكم کا حکم ہے، اور للشاربين کے شمار کو بصری نے حمصی کے ساتھ جاری کیا ہے۔''

شرح:۔اس سورت میں اختلافی مقامات کی تعداد سات ہے۔

(1)+(2)+(3)

آیت:4 میں درج ذیل تین مقامات پر حمصی نے تین آیات شمار کی ہیں جبکہ دیگر نے تینوں مقامات پر آیت شمار نہیں کیں۔

i۔ **كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ** ii۔ **فَشُدُّوا الْوَثَاقَ** iii۔ **لَا نْتَصَرَ مِنْهُمْ**

(4)

آیت4 میں ''حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا'' پر کوفی نے آیت شمار نہیں کی جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار کی ہے۔

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ط ۵ حَتّٰى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۵ فَاِمَّا مَنًّام بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۵ ذٰلِكَ ط وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَا نْتَصَرَ مِنْهُمْ ۵ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ط وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْo

محمد[47:4] ('مدنی ا' شمار، 'مدنی ۲' شمار، آیات 4 تا 5)

پھر جب (میدانِ جنگ میں) تمہارا مقابلہ (متحارب) کافروں سے ہو تو (دورانِ جنگ) ان کی گردنیں اڑا دو (کیونکہ

انہوں نے اِنسانیت کا قتل عام کیا اور فساد انگیزی کے ذریعے اَمن برباد کیا)، یہاں تک کہ جب تم انھیں (جنگی معرکہ میں) خوب قتل کر چکو تو (بقیہ قیدیوں کو) مضبوطی سے باندھ لو، پھر اس کے بعد یا تو (انھیں) احسان کرتے ہوئے (بلا معاوضہ چھوڑ دو) یا فدیہ (یعنی معاوضۂ رہائی) لے کر (آزاد کر دو) یہاں تک کہ جنگ (کرنے والی مخالف فوج) اپنے ہتھیار رکھ دے (یعنی صلح و امن کا اعلان کر دے)۔ یہی (حکم) ہے، اور اگر اللہ چاہتا تو ان سے (بغیر جنگ) انتقام لے لیتا مگر (اس نے ایسا نہیں کیا) تاکہ تم میں سے بعض کو بعض کے ذریعے آزمائے، اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کر دیے گئے تو وہ ان کے اعمال کو ہرگز ضائع نہ کرے گاo

(نوٹ:۔ انجمن حمایتِ اسلام کے مطبوعہ قرآن حکیم میں صرف ایک مقام ''اَوْزَارَهَا'' پر (علامتِ شمارِ آیت '۵' دے کر) دیگر علمائے عدد سے شمارِ آیت کی نشاندہی کی گئی ہے۔)

(5)

آیت:5 میں ''وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ'' پر حمصی علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار کی ہے۔

سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْo محمد [47:5] ('مدنی ۱' شمار، 'مدنی ۲' شمار، آیت 6)

وہ عنقریب انھیں (جنت کی) سیدھی راہ پر ڈال دے گا اور ان کے احوالِ (اُخروی) کو خوب بہتر کر دے گاo

(6)

آیت:7 میں ''وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ'' پر حمصی علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار کی ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْo محمد [47:7] ('مدنی ۱' شمار، 'مدنی ۲' شمار، آیت 8)

اے ایمان والو! اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کرو گے تو وہ تمھاری مدد فرمائے گا اور تمھارے قدموں کو مضبوط رکھے گاo

(7)

آیت:15 میں ''لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ'' پر بصری اور حمصی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ط فِيْهَاۤ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ج وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ج وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ج ۵ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ط وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ط كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْo

محمد [47:15] ('مدنی ۱' شمار، 'مدنی ۲' شمار، آیت 16)

جس جنّت کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے اس کی صفت یہ ہے کہ اس میں (ایسے) پانی کی نہریں ہوں گی جس میں کبھی (بو یا رنگت کا) تغیّر نہ آئے گا، اور (اس میں ایسے) دودھ کی نہریں ہوں گی جس کا ذائقہ اور مزہ کبھی نہ بدلے گا، اور (ایسی) شرابِ (طہور) کی نہریں ہوں گی جو پینے والوں کے لیے سراسر لذّت ہے، اور خوب صاف کیے ہوئے شہد کی نہریں ہوں

گی، اوران کے لیے اس میں ہر قسم کے پھل ہوں گے اوران کے رب کی جانب سے (ہر طرح کی) بخشائش ہوگی، (کیا یہ پرہیز گار) ان لوگوں کی طرح ہوسکتا ہے جو ہمیشہ دوزخ میں رہنے والے ہیں اور جنھیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا تو وہ ان کی آنتوں کو کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا o

48۔سورۃ الفتح 49۔سورۃ الحجرات 50۔سورۃ ق 51۔سورۃ الذاریات

ان چاروں سورتوں میں علمائے عدد کے ہاں کوئی اختلافی مقام نہیں ہے۔

52۔سورۃ الطّور

وَالطُّوْرِ فِی عَدِّ الْحِجَازِیْ أُهْمِلَا　　وَالشَّامِ دَعًّا مَعَ كُوْفٍ نَقَلَا

ترجمہ:''والطور حجازی شمار میں مہمل کیا گیا ہے۔اورشامی نے کوفی کے ساتھ دَعًّا کا شمار نقل کیا ہے۔''

شرح:۔سورۃ الطّور میں اختلافی مقامات دو(2) ہیں۔

(1)

آیت:1 میں''وَالطُّوْرِ''پرحجازی (مکی،مدنی ا،مدنی ٢) علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی۔ان کے علاوہ دیگر علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔

وَالطُّوْرِ o الطّور[52:1]

(کوہِ)طُور کی قسم o

(2)

آیت:13 میں''يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا''پرکوفی اورشامی (دمشقی وحمصی) علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا o الطّور[52:13]

جس دن وہ دھکیل دھکیل کر آتشِ دوزخ کی طرف لائے جائیں گے o

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 13 تا14،مدنی ا اور مدنی ٢ شمار میں آیت 12 ہیں۔)

53۔سورۃ النجم

عَمَّنْ تَوَلّٰى الشَّامِ شَيْئًا آخِرًا　　كُوْفٍ وَدُنْيَا لِلدِّمَشْقِيِّ احْظُرَا

ترجمہ:''عمن تولی کوشامی نے شمار کیا ہے، دوسرے شیئًا کو کوفی شمار کرتے ہیں، اور دنیا کو دمشقی کے لیے منع کر دے۔''

شرح:۔سورۃ النجم میں تین اختلافی مقامات ہیں۔

(1)

آیت:28 میں''وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِىْ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا''پرکوفی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر نے

یہاں آیت شمار نہیں کی۔

وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔاo النجم[53:28]

اور انھیں اِس کا کچھ بھی علم نہیں ہے، وہ صرف گمان کے پیچھے چلتے ہیں، اور بے شک گمان یقین کے مقابلے میں کسی کام نہیں آ تاo

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 28 تا 29، 'مدنی ا' اور 'مدنی ۲' شمار میں آیت 28 ہیں۔)

(2)

آیت: 29 میں ''فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى'' پر شامی (دمشقی وحمصی) علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

(3)

آیت: 29 میں ''وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا'' پر دمشقی علمائے عدد کے علاوہ سب نے آیت شمار کی ہے۔

فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۵ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَاo النجم[53:29]

سو آپ اپنی توجّہ اس سے ہٹالیں جو ہماری یاد سے روگردانی کرتا ہے اور سوائے دنیوی زندگی کے اور کوئی مقصد نہیں رکھتاo

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 28 تا 29، 'مدنی ا' اور 'مدنی ۲' شمار میں آیت 28 ہیں۔)

54۔سورۃ القمر

سورۃ القمر میں علمائے عدد کے ہاں کوئی اختلافی مقام نہیں ہے۔

55۔سورۃ الرحمٰن

لِشَّـامِ الـرَّحْـمٰـنِ مَـعَ كُـوْفٍ وَرَدْ ثُـمَّ الْـمَـدِيْـنِـيْ أَوَّلَ الْإِنْسَـانَ رَدْ

ترجمہ: ''الرحمن کا شمار شامی اور کوفی کے لیے وارد ہے، پھر دونوں مدنیان نے پہلے الانسان کے شمار کو رد کر دیا ہے۔''

وَأَسْـقَـطَ الْـمَـكِّـيُّ لِلْأَنَـامِ كَـانَ نَـارٍ لِـلْـعِـرَاقِ الشَّـامِـيْ

وَالْـمُـجْـرِمُـوْنَ ثَـانِيًـا لِـلْـكُـلِّ اِلَّا لِبَـصْـرِيْ كَـمَـا فِـي الـنَّـقْـلِ

ترجمہ: ''مکی نے 'للأنام' کو شمار کرنے سے ساقط کر دیا ہے، عراقی اور شامی کے لیے دوسرے 'نار' کی مانند (یعنی عراقی اور شامی دوسرے 'نار' کو شمار نہیں کرتے اور دوسرے 'المجرمون' کو سوائے بصری کے تمام کے لیے شمار کیا گیا ہے جیسا کہ نقل سے ثابت ہے۔''

شرح:۔سورۃ الرحمٰن میں اختلافی مقامات پانچ (5) ہیں۔

(1)

آیت: 1 میں ''اَلرَّحْمٰنُ'' پر کوفی اور شامی (دمشقی وحمصی) علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

اَلرَّحْمٰنُ o الرحمٰن[55:1]
(وہ) رحمٰن ہی ہے o

(2)

آیت:3 میں ''خَلَقَ الْاِنْسَانَ'' پرُمدنی ا' اورُمدنی ۲' علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی۔ان کے علاوہ تمام علمائے عدد نے یہاں آیت شمار کی ہے۔

خَلَقَ الْاِنْسَانَ o الرحمٰن[55:3]
اُسی نے (اِس کامل) انسان کو پیدا فرمایا o
(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 3 تا4، ُمدنی ا' اورُمدنی ۲' شمار میں آیت 2 ہیں۔)

(3)

آیت:10 میں ''وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ'' پر مکی علمائے عدد کے علاوہ دیگر تمام علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ o الرحمٰن[55:10] (ُمدنی ا' شمار، ُمدنی ۲' شمار، آیت 8)
زمین کو اسی نے مخلوق کے لیے بچھا دیا o

(4)

آیت:35 میں ''شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ'' پر مکی، مدنی ا، اور مدنی ۲ علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ عراقی (کوفی، بصری) اور شامی (دمشقی وحمصی) علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۵ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ o الرحمٰن[55:35] (ُمدنی ا' شمار، ُمدنی ۲' شمار، آیات 33 تا 34)
تم دونوں پر آگ کے خالص شعلے بھیج دیے جائیں گے اور (بغیر شعلوں کے) دھواں (بھی بھیجا جائے گا) اور تم دونوں اِن سے بچ نہ سکو گے o

(5)

آیت:43 میں ''يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ'' پر بصری علمائے عدد کے علاوہ تمام علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِىْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ o الرحمٰن[55:43] (ُمدنی ا' شمار، ُمدنی ۲' شمار، آیت 42)
(اُن سے کہا جائے گا:) یہی ہے وہ دوزخ جسے مجرِم لوگ جھٹلایا کرتے تھے o

56۔سورۃ الواقعہ

كُوْفٍ وَحِمْصٍ أَوَّلَ الْمَيْمَنَةِ قَدْ أَسْقَطَا كَأَوَّلِ الْمَشْأَمَةِ
مَوْضُوْنَةٍ لِلْبَصْرِ وَالشَّامِىْ ارْدُدِ لِلثَّانِ وَالْمَكِّىْ أَبَارِيْقِ اعْدُدِ

ترجمہ:''کوفی حمصی پہلے المیمنۃ کو پہلے المشأمۃ کی مانند شمار کرنے سے ساقط کردیتے ہیں۔موضونۃ کو بصری اور شامی

کے لیے شمار کرنا رد کردے، ''مدنی ۲'' اور مکی کے لیے أباریق کو شمار کرے۔''

وَأَوَّلَ وَالْكُوفِ عِيْنٌ رَوَايَا تَأْثِيمًا أَوَّلٌ وَمَكٍّ نَفَيَا

أُوْلَى الْيَمِيْنِ الْكُوْفِ مَعْهُ الثَّانِ رَدْ وَلَيْسَ اِنْشَآءً لِبَصْرِيٍّ يُعَدْ

أُوْلَى الشِّمَالِ يُسْقِطُ الْكُوْفِيُّ أُوْلَى حَمِيْمٍ يَتْرُكُ الْمَكِّيُّ

ترجمہ: ''اور ''مدنی ا'' اور کوفی نے عین کو شمار کرنا روایت کیا ہے، تاثیماً کے شمار کی ''مدنی ا'' اور مکی نے نفی کی ہے۔ پہلے الیمین کے شمار کا کوفی بمع ''مدنی ۲'' نے رد کیا ہے، اور بصری کے لیے انشاء شمار نہیں کیا گیا، پہلے الشمال کے شمار کو کوفی ساقط کر دیتا ہے، پہلے حمیم کے شمار کو مکی ترک کر دیتا ہے۔''

وَاعْدُدْ يَقُوْلُوْنَ لِمَكٍّ حِمْصِيْ وَالْأَوَّلُوْنَ عَنْهُ دَعْ بِالنَّصِّ

وَالْآخِرِيْنَ اعْدُدْهُ لِلْمَكِّيِّ وَالْكُوْفِ وَالْأَوَّلِ وَالْبَصْرِيِّ

عَدَّ لَمَجْمُوْعُوْنَ ثَانِ شَامِهِمْ وَعَنْ دِمَشْقِيِّ وَرَيْحَانُ وَسِمْ

ترجمہ: ''اور یقولون کو مکی اور حمصی کے لیے شمار کر، اور الاولون کو اس حمصی سے نص کے ساتھ شمار کرنا چھوڑ دے، اور الآخرین کو مکی، کوفی اور ''مدنی ا'' اور بصری کے لیے شمار کر، لمجموعون کو ''مدنی ۲'' اور شامی نے شمار کیا ہے۔ اور وریحان پر دمشقی سے شمار کرنا نا مزد ہوا ہے۔''

شرح:۔ سورۃ الواقعہ میں اختلافی مقامات پندرہ (15) ہیں۔

(1)

آیت: 8 میں ''اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ'' پر کوفی اور حمصی علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی۔ ان کے علاوہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار کی ہے۔

فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ○ الواقعۃ [56:8]

سو (ایک) دائیں جانب والے، دائیں جانب والوں کا کیا کہنا○

(2)

آیت: 9 میں ''وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ'' پر بھی کوفی اور حمصی علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی۔ ان کے علاوہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار کی ہے۔

وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۵ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ○ الواقعۃ [56:9] (''مدنی ا'' شمار، ''مدنی ۲'' شمار، آیات 10 تا 11)

اور (دوسرے) بائیں جانب والے، کیا (ہی برے حال میں ہوں گے) بائیں جانب والے○

(3)

آیت: 15 میں ''عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ'' پر بصری اور شامی (دمشقی و حمصی) علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی۔ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار کی ہے۔

عَلٰی سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍo الواقعۃ[56:15](مدنی۱شمار، مدنی۲شمار، آیت17)
(یہ مقرّبین) زرنگار تختوں پر ہوں گےo

(4)

آیت:18 میں ''بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ'' پر مکی اور مدنی۲ علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی۔

بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ۵ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍo الواقعۃ[56:18](مدنی۱شمار، آیت20)(مدنی۲شمار، آیت20 تا21)
کوزے، آفتابے اور چشموں سے بہتی ہوئی (شفاف) شراب (شرابِ قربت) کے جام لے کر (حاضرِ خدمت رہیں گے)o

(5)

آیت:22 میں ''وَحُوْرٌ عِيْنٌ'' پر کوفی اور مدنی۱ علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

وَحُوْرٌ عِيْنٌo الواقعۃ[56:22](مدنی۱شمار، آیت24)
اور خوبصورت کشادہ آنکھوں والی حوریں بھی (اُن کی رفاقت میں ہوں گی)o
(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 22 تا 23، مدنی۲ شمار میں آیت 25 ہیں۔)

(6)

آیت:25 میں ''وَلَا تَاْثِيْمًا'' پر مکی اور مدنی۱ علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار کی ہے۔

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًاo الواقعۃ[56:25](مدنی۲شمار، آیت27)
وہ اِس میں نہ کوئی بیہودگی سنیں گے اور نہ کوئی گناہ کی باتo
(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 25 تا 26، مدنی۱ شمار میں آیت 27 ہیں۔)

(7)

آیت:27 میں ''وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ'' پر کوفی اور مدنی۲ علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار کی ہے۔

وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ۵ مَاۤ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِo الواقعۃ[56:27](مدنی۱شمار، آیت28 تا29)(مدنی۲شمار، آیت29)
اور دائیں جانب والے، کیا کہنا دائیں جانب والوں کاo

(8)

آیت:35 میں ''اِنَّاۤ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً'' پر بصری علمائے عدد کے علاوہ دیگر سب نے آیت شمار کی ہے۔

اِنَّاۤ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءًo الواقعۃ[56:35](مدنی۱شمار، مدنی۲شمار، آیت37)
بے شک ہم نے اِن (حوروں) کو (حسن ولطافت کی آئینہ دار) خاص خِلقت پر پیدا فرمایا ہےo

(9)

آیت:41 میں ''وَ اَصۡحٰبُ الشِّمَالِ'' پرکوفی علمائے عدد کے علاوہ دیگر سب علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔

وَ اَصۡحٰبُ الشِّمَالِ ۵ مَآ اَصۡحٰبُ الشِّمَالِ o الواقعۃ [56:41] ('مدنی ا' شمار، 'مدنی ۲' شمار، آیات 43 تا 44)

اور بائیں جانب والے، کیا (ہی برے لوگ) ہیں بائیں جانب والے o

(10)

آیت:42 میں ''فِیۡ سَمُوۡمٍ وَّ حَمِیۡمٍ'' پر مکی علمائے عدد کے علاوہ دیگر سب علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔

فِیۡ سَمُوۡمٍ وَّ حَمِیۡمٍ o الواقعۃ [56:42] ('مدنی ا' شمار، 'مدنی ۲' شمار، آیت 45)

جو دوزخ کی سخت گرم ہوا اور کھولتے ہوئے پانی میں o

(11)

آیت:47 میں ''وَ کَانُوۡا یَقُوۡلُوۡنَ'' پر مکی اور حمصی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔ ان کے علاوہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

وَ کَانُوۡا یَقُوۡلُوۡنَ ۵ اَئِذَا مِتۡنَا وَ کُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَ اِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ o الواقعۃ [56:47] ('مدنی ا' شمار، 'مدنی ۲' شمار، آیت 50)

اور کہا کرتے تھے کہ کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہم خاک (کا ڈھیر) اور (بوسیدہ) ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم (پھر زندہ کرکے) اٹھائے جائیں گے o

(12)

آیت:48 میں ''اَوَ اٰبَآؤُنَا الۡاَوَّلُوۡنَ'' پر حمصی علمائے عدد کے علاوہ سب نے آیت شمار کی ہے۔

اَوَ اٰبَآؤُنَا الۡاَوَّلُوۡنَ o الواقعۃ [56:48] ('مدنی ا' شمار، 'مدنی ۲' شمار، آیت 51)

اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی (زندہ کیے جائیں گے) o

(13)

آیت:49 میں ''قُلۡ اِنَّ الۡاَوَّلِیۡنَ وَ الۡاٰخِرِیۡنَ'' پر کوفی ('مدنی ا' شمار، 'مدنی ۲' شمار، آیت 51)، مکی، 'مدنی ا' اور بصری علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد ('مدنی ۲' اور شامی) نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

قُلۡ اِنَّ الۡاَوَّلِیۡنَ وَ الۡاٰخِرِیۡنَ o الواقعۃ [56:49] ('مدنی ا' شمار، آیت 52)

آپ فرما دیں بے شک اگلے اور پچھلے o

(نوٹ:۔ 'مدنی ۲' شمار کی آیت 52 میں کوفی شمار کی آیت 49 مکمل اور آیت 50 کا کلمہ ''لَمَجۡمُوۡعُوۡنَ'' شامل ہے۔)

(14)

آیت:50 میں ''لَمَجۡمُوۡعُوۡنَ اِلٰی مِیۡقَاتِ یَوۡمٍ مَّعۡلُوۡمٍ'' میں لفظ ''لَمَجۡمُوۡعُوۡنَ'' پر مدنی ۲ اور شامی (دمشقی و حمصی) علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

لَمَجۡمُوۡعُوۡنَ ۵ اِلٰی مِیۡقَاتِ یَوۡمٍ مَّعۡلُوۡمٍo الواقعۃ[56:50](مدنی اشمار، آیت53)

(سب کے سب) ایک معیّن دِن کے مقررّہ وقت پر جمع کیے جائیں گےo

(نوٹ:۔مدنی ۲ شمار کی آیت 52 میں کوفی شمار کی آیت 49 مکمل اور آیت 50 کا کلمہ "لَمَجۡمُوۡعُوۡنَ" شامل ہے اور مدنی ۲ شمار کی آیت 53 کلمات "اِلٰی مِیۡقَاتِ یَوۡمٍ مَّعۡلُوۡمٍ" پر مشتمل ہے۔)

(15)

آیت:89 میں "فَرَوۡحٌ وَّرَیۡحَانٌ" پر صرف دمشقی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

فَرَوۡحٌ وَّرَیۡحَانٌ ۵ وَّجَنَّتُ نَعِیۡمٍo الواقعۃ[56:89](مدنی ا شمار، مدنی ۲ شمار، آیت92)

تو (اس کے لیے) سرور و فرحت اور روحانی رزق و استراحت اور نعمتوں بھری جنت ہےo

57۔سورۃ الحدید

قِبَلِـــهِ الْـعَـذَابُ عَـنْ كُـوفِيِّهِـمْ　　　وَعَـدَدُ الْإِنْـجِيـلَ عَـنْ بَـصْـرِيِّهِـمْ

ترجمہ: "قبله العذاب ان علمائے عدد میں سے کوفی نے شمار کیا ہے، اور الانجیل کا شمار بصری سے ثابت ہے۔"

شرح:۔سورۃ الحدید میں اختلافی مقامات دو (2) ہیں۔

(1)

آیت:13 میں "مِنۡ قِبَلِهِ الۡعَذَابُ" پر صرف کوفی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

یَوۡمَ یَقُوۡلُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ وَالۡمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوا انۡظُرُوۡنَا نَقۡتَبِسۡ مِنۡ نُّوۡرِكُمۡ ۚ قِیۡلَ ارۡجِعُوۡا وَرَآءَكُمۡ فَالۡتَمِسُوۡا نُوۡرًا ؕ فَضُرِبَ بَیۡنَهُمۡ بِسُوۡرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِیۡهِ الرَّحۡمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنۡ قِبَلِهِ الۡعَذَابُo الحدید[57:13]

جس دن منافق مرد اور منافق عورتیں ایمان والوں سے کہیں گے: ذرا ہم پر (بھی) نظرِ (التفات) کر دو ہم تمھارے نور سے کچھ روشنی حاصل کر لیں، ان سے کہا جائے گا: تم اپنے پیچھے پلٹ جاؤ اور (وہاں جا کر) نور تلاش کرو (جہاں تم نور کا انکار کرتے تھے)، تو (اسی وقت) ان کے درمیان ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا، اس کے اندر کی جانب رحمت ہوگی اور اس کے باہر کی جانب اُس طرف سے عذاب ہوگا o

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 13 تا 14، مدنی ا اور مدنی ۲ شمار میں آیت 13 ہیں۔)

(2)

آیت:27 میں "وَاٰتَیۡنٰهُ الۡاِنۡجِیۡلَ" پر صرف بصری علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ غیر بصری علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۵ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَرَهْبَانِيَّةَ ۨابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاۗءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ۝

الحدید[57:27]('مدنی ا'شمار،'مدنی ۲'شمار،آیت26)

پھر ہم نے ان رسولوں کے نقوشِ قدم پر (دوسرے) رسولوں کو بھیجا اور ہم نے ان کے پیچھے عیسٰی ابن مریم (علیہما السّلام) کو بھیجا اور ہم نے انھیں انجیل عطا کی اور ہم نے اُن لوگوں کے دلوں میں جواُن کی (یعنی عیسٰی علیہ السلام کی صحیح) پیروی کررہے تھے شفقت اور رحمت پیدا کردی۔ اور رہبانیت (یعنی عبادتِ الٰہی کے لیے ترکِ دنیا اور لذّتوں سے کنارہ کشی) کی بدعت انھوں نے خود ایجاد کرلی تھی، اسے ہم نے اُن پر فرض نہیں کیا تھا، مگر (انھوں نے رہبانیت کی یہ بدعت) محض اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے (شروع کی تھی) پھراس کی عملی نگہداشت کا جو حق تھا وہ اس کی ویسی نگہداشت نہ کرسکے (یعنی اسے اسی جذبہ اور پابندی سے جاری نہ رکھ سکے)، سو ہم نے اُن لوگوں کو جوان میں سے ایمان لائے (اور بدعتِ رہبانیت کو رضائے الٰہی کے لیے جاری رکھے ہوئے) تھے، اُن کا اجر وثواب عطا کردیا اور ان میں سے اکثر لوگ (جو اس کے تارک ہوگئے اور بدل گئے) بہت نافرمان ہیں۝

58۔سورۃ المجادلۃ

وَفِي الْأَذَلِّيْنَ الْمَدِيْنِي الثَّانِي　وَأَيْضًا الْمَكِّيُّ يُهْمِلَانِ

ترجمہ: ''اور فی الأذلین کے شمار کو'مدنی ۲' اور مکی بھی مہمل کردیتے ہیں۔''

شرح:۔سورۃ المجادلۃ میں اختلافی مقام ایک ہے۔

آیت:20 میں ''اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ'' پر مکی اور'مدنی ۲' علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار کی ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَاۗدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰۗىِٕكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ۝ المجادلۃ[58:20]('مدنی ا'شمار،آیت20)

بے شک جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) سے عداوت رکھتے ہیں وہی ذلیل ترین لوگوں میں سے ہیں۝

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 20 تا 21،'مدنی ۲' شمار میں آیت 20 ہیں۔)

59۔سورۃ الحشر　60۔سورۃ الممتحنۃ　61۔سورۃ الصّف

62۔سورۃ الجمعۃ　63۔سورۃ المنافقون　64۔سورۃ التغابن

ان سورتوں میں علمائے عدد کا ہاں کوئی اختلافی مقام نہیں ہے۔

65۔سورۃ الطلاق

وَلِلدِّمَشْقِیِّ عَدَدُ الْاٰخِرِ جَا وَالثَّانِ مَعَ مَكٍّ وَكُوفٍ مَخْرَجَا
لَاَلْبَابِ فَاعْدُدْ لِلْمَدِيْنِى الْاَوَّلِ قَدِيْرُ الْاَنْهَارُ لِلْحِمْصِى انْقُلِ

ترجمہ:’’اوردمشقی کے لیے الاخر کا شمار آیا ہے،اور مخرجا کو’’مدنی ۲‘‘بمعہ مکی اور کوفی نے شمار کیا ہے۔الألباب کو ’’مدنی ا‘‘کے لیے شمار کر،قدیر حمصی سے شمار کرنا منقول ہے۔‘‘

(نوٹ:۔خط کشیدہ حصے کا تعلق سورۃ التحریم سے ہے۔)

شرح:۔سورۃ الطلاق میں اختلافی مقامات چار(4)ہیں۔

(1)

آیت:2میں’’مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ‘‘پرصرف دمشقی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔ان کے علاوہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

(2)

آیت:2میں’’وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا‘‘پرکوفی،مکی اور مدنی ۲ علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَىْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۵ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝ الطلاق[65:2]('مدنی ۲'شمار،آیت2)

پھر جب وہ اپنی مقررہ میعاد(کے ختم ہونے)کے قریب پہنچ جائیں تو انھیں بھلائی کے ساتھ(اپنی زوجیت میں)روک لو یا انھیں بھلائی کے ساتھ جدا کردو۔اور اپنوں میں سے دو عادل مردوں کو گواہ بنالو اور گواہی اللہ کے لیے قائم کیا کرو،اِن (باتوں)سے اسی شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے،اور جو اللہ سے ڈرتا ہے وہ اس کے لیے(دنیا و آخرت کے رنج و غم سے)نکلنے کی راہ پیدا فرما دیتا ہے۝

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 2 تا 3،'مدنی ا'شمار میں آیت 2 ہیں۔)

(3)

آیت:10میں’’فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِى الْاَلْبَابِ‘‘پرصرف مدنی ا نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِى الْاَلْبَابِ ۚ۵ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝ الطلاق[65:10]('مدنی ا'شمار،آیت 9 تا 10)('مدنی ۲'شمار،آیت 10)

اللہ نے اُن کے لیے(آخرت میں بھی)سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔سو اللہ سے ڈرتے رہا کرو اے عقل والو!جو ایمان

لے آئے ہو، بے شک اللہ نے تمھاری (ہی) طرف نصیحت (قرآن) کونازل فرمایا ہےo

(4)

آیت:12 میں ''لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ'' پرحمصی علمائے عدد کے علاوہ کسی نے بھی آیت شمار نہیں کی۔

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ط یَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَیْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لا ۵ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًاo الطلاق[65:12] ('مدنی اشمار'،مدنی ۲ شمار، آیت 12)

اللہ (ہی) ہے جس نے سات آسمان پیدا فرمائے اور زمین (کی تشکیل) میں بھی انہی کی مِثل (تہ بہ تہ سات طبقات بنائے)، ان کے درمیان (نظامِ قدرت کی تدبیر کا) امراترتا رہتا ہے تا کہ تم جان لو کہ اللہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے، اور یہ کہ اللہ نے ہر چیز کا اپنے علم سے احاطہ فرما رکھا ہے۔ (یعنی آنے والے زمانوں میں جب سائنسی اکتشافات کامل ہوں گے تو تمھیں اللہ کی قدرت اور علمِ محیط کی عظمت کا اندازہ ہو جائے گا کہ کس طرح اُس نے صدیوں قبل ان حقائق کو تمھارے لیے بیان فرما رکھا ہے)o

66۔سورۃ التحریم

---------------------------- ----الْاَنْهٰــارُ لِلْـحِـمْـصِـی انْـقُـلِ

ترجمہ: ''الانصار کے شمار کو حمصی کے لیے نقل کیا گیا ہے۔''

شرح:۔سورۃ التحریم میں صرف ایک اختلافی مقام ہے۔

آیت:8 میں ''جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ'' پرصرف حمصی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے ان کے علاوہ دیگر نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ط عَسٰی رَبُّكُمْ اَنْ یُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَیُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۵ یَوْمَ لَا یُخْزِی اللّٰهُ النَّبِیَّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ج نُوْرُهُمْ یَسْعٰی بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَبِاَیْمَانِهِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ج اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌo التحریم[66:8] ('مدنی اشمار'،مدنی ۲ شمار، آیت 8)

اے ایمان والو! تم اللہ کے حضور رجوعِ کامل سے خالص توبہ کر لو، یقین ہے کہ تمہارا رب تم سے تمھاری خطائیں دفع فرما دے گا اور تمھیں بہشتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے سے نہریں رواں ہیں جس دن اللہ (اپنے) نبی (ﷺ) کو اور اُن اہلِ ایمان کو جو اُن کی (ظاہری یا باطنی) معیّت میں ہیں رسوا نہیں کرے گا، اُن کا نور اُن کے آگے اور اُن کے دائیں طرف (روشنی دیتا ہوا) تیزی سے چل رہا ہو گا وہ عرض کرتے ہوں گے: اے ہمارے رب! ہمارا نور ہمارے لیے مکمل فرما دے اور ہماری مغفرت فرما دے، بے شک تو ہر چیز پر بڑا قادر ہےo

(نوٹ:۔انجمن حمایتِ اسلام کے مطبوعہ قرآن حکیم میں ''مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ'' کے مقام پر غیر کوفی شمار میں آیت شمار ہونے کی علامت

نہیں دی گئی۔دیکھیں صفحہ:۶۷۶۔)

67۔سورۃ الملک

ثَانِیْ نَذِیْرٌ لِلْحِجَازِیِّیْنَ قَدْ　　عُدَّ سِوٰی یَزِیْدِهِمْ فَمَا اعْتَمَدْ

ترجمہ:''دوسرا نذیر تحقیق حجازیوں کے لیے شمار کیا گیا ہے۔سوائے یزید رحمتہ اللہ علیہ کے۔اس نے شمار پر اعتماد نہیں کیا۔''

شرح:۔سورۃ الملک میں علمائے عدد کے ہاں صرف ایک اختلافی مقام ہے۔

آیت:9 میں ''قَدْ جَآءَنَا نَذِیْرٌ''پر مکی، 'مدنی ا' اور 'مدنی ۲' علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔حجازیوں میں سے یزید بن قعقاع ابوجعفر رحمتہ اللہ علیہ نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔ یہ مقام ان چھ مقامات میں سے ایک ہے جہاں امام ابو جعفر رحمتہ اللہ علیہ اور امام شیبہ رحمتہ اللہ علیہ نے ایک دوسرے سے اختلاف کیا ہے۔ان کے علاوہ کوفی، بصری، دمشقی اور حمصی علمائے عدد نے بھی یہاں آیت شمار نہیں کی۔

قَالُوْا بَلٰی قَدْ جَآءَنَا نَذِیْرٌ ۵ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَیْءٍ ۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ كَبِیْرٍ ۝ الملک[67:9]('مدنی ا' شمار، آیت 9)('مدنی ۲' شمار، آیت 9 تا 10)

وہ کہیں گے: کیوں نہیں! بے شک ہمارے پاس ڈر سنانے والا آیا تھا تو ہم نے جھٹلا دیا اور ہم نے کہا کہ اللہ نے کوئی چیز نازل نہیں کی، تم تو محض بڑی گمراہی میں (پڑے ہوئے) ہو۝

(نوٹ:۔''علم الفصول'' کی روایت کے برعکس سعودی عرب کے مطبوعہ نسخے ''مصحف الدوری''('مدنی ا' شمار) میں ''قَدْ جَآءَنَا نَذِیْرٌ''پر آیت شمار نہیں کی گئی۔دیکھیں صفحہ:562؛''مصحف ورش''('مدنی ۲' شمار) میں یہاں پر آیت شمار کی گئی ہے۔دیکھیں صفحہ:515۔)

68۔سورۃ القلم

سورۃ القلم میں علمائے عدد کے نزدیک کوئی اختلافی مقام نہیں ہے۔

69۔سورۃ الحاقۃ

اَلْحَاقَّةُ الْاُوْلٰی رَوَی الْكُوْفِیُّ　　ثُمَّ حُسُوْمًا عَدَّهُ الْحِمْصِیُّ

شِمَالِهٖ عَدَّ حِجَازِیُّهُمْ　　وَسَنَةٍ غَیْرُ دِمَشْقِیِّهِمْ

ترجمہ:''پہلے الحاقہ کے شمار کو کوفی نے روایت کیا ہے۔پھر حسوما کو حمصی نے شمار کیا ہے۔شماله کو حجازیوں نے شمار کیا ہے۔''

(نوٹ:۔خط کشیدہ حصے کا تعلق سورۃ المعارج سے ہے۔)

شرح:۔سورۃ الحاقۃ میں اختلافی مقامات کی تعداد تین ہے۔

(1)

آیت:1 میں ''اَلْحَآقَّةُ''پر کوفی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔ان کے علاوہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

اَلْحَآقَّةُo الحاقۃ[69:1]

یقیناًواقع ہونے والی گھڑیo

(2)

آیت:7 میں ''وَثَمٰنِیَةَ اَیَّام حُسُوْماً'' پرصرف حمصی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔ان کے علاوہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ لا حُسُوْمًا ه فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍo الحاقۃ[69:7] ('مدنی ا'شمار،'مدنی ۲'شمار،آیت6)

اللہ نے اس (آندھی) کوان پر مسلسل سات راتیں اورآٹھ دن مسلّط رکھا،سوتُو ان لوگوں کواس (عرصہ) میں (اس طرح) مرے پڑے دیکھتا (تو یوں لگتا) گویاوہ کھجور کے گرے ہوئے درختوں کی کھوکھلی جڑیں ہیںo

(نوٹ:۔انجمن حمایتِ اسلام کے مطبوعہ قرآن حکیم میں '' حُسُوْمًا '' کے مقام پر غیر کوفی شمار سے آیت شمار ہونے کی علامت نہیں دی گئی۔ دیکھیں صفحہ:۶۸۳۔)

(3)

آیت:25 میں ''وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتَابَهٗ بِشِمَالِه'' پرحجازی (مکی، مدنی ا،'مدنی ۲') اوردمشقی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ کوفی، بصری اورحمصی علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔(علم الفواصل ص129، 160)

وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتَابَهٗ بِشِمَالِه ه فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتَابِيَهْo

الحاقۃ[69:25] ('مدنی ا'شمار،'مدنی ۲'شمار،آیات 24 تا 25)

اوروہ شخص جس کانامۂ اَعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیاجائے گاتووہ کہے گا:ہائے کاش!مجھے میرانامۂ اَعمال نہ دیاگیاہوتاo

70۔سورۃ المعارج

---------------------------------- وَسَنَةٍ غَيْرُ دِمَشْقِيِّهِمْ

ترجمہ:''اور سَنَةٍ کوغیردمشقی نے شمارکیاہے۔''

شرح:۔سورۃ المعارج میں صرف ایک اختلافی مقام ہے۔

آیت:4 میں ''خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَةٍ'' پردمشقی علمائے عدد کے علاوہ سب نے آیت شمار کی ہے۔

تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍo

المعارج[70:4] ('مدنی ا'شمار،'مدنی ۲'شمار،آیت4)

اس (کے عرش) کی طرف فرشتے اورروح الامین عروج کرتے ہیں ایک دن میں،جس کااندازہ (دنیوی حساب سے) پچاس ہزار برس کا ہےo ☆

71۔سورۃ نوح

لَــهُ وَلِــلْــكُـوْفِـىْ كَـمَـا قَـدْ نُـقِلَا وَنُـوْرًا الْـحِـمْـصِـىْ سُـوَاعًـا أَهْـمِلَا

كَثِيْـــرًا الْأَوَّلُ مَـــعْ مَـــكِّـــيِّ نَسْـــرًا لِشَّـــانِ حِـمْـصِ الْـكُـوْفِـيِّ

ترجمہ:''اور نوراً کوحمصی نے شمار کیا ہے،سواعاً کواس حمصی کے لیے اورکوفی کے لیے مہمل کردے،جیسا کہ نقل کیا گیا ہے۔ نسراً ''مدنیٹ''،حمصی اورکوفی کے لیے معدود ہے۔کثیراً کو''مدنی ا''کے ساتھ مکی نے شمار کیا ہے۔''

وَلِــلْــحِــجَــازِيِّــنَ وَالشَّـــامِـــيِّ وَنَـــارًا اعْـــدُدْهُ عَــنِ الْبَــصْـــرِ يِّ

ترجمہ:''اور ناراً کوبصری،حجازیوں اورشامی سے شمار کر۔''

شرح:۔سورۃ نوح میں اختلافی مقامات پانچ (5) ہیں۔

(1)

آیت:16میں''وَ جَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا ''پرحمصی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔ان کے علاوہ کسی اور نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

وَ جَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا ۵ وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا o نوح[71:16] ('مدنی ا' شمار،'مدنی ۲' شمار،آیت16)

اوراس نے ان میں چاندکوروشن کیااوراس نے سورج کو چراغ (یعنی روشنی اورحرارت کامنبع) بنایاo

(نوٹ:۔انجمن حمایتِ اسلام کے مطبوعہ قرآن حکیم میں ''نُوْرًا'' کے مقام پرآیت شمار نہیں کی گئی۔دیکھیں صفحہ:۶۸۹۔)

(2)

آیت:23میں''وَلَا تَـذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُـوَاعًـا ''پرکوفی اورحمصی علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی۔ان کے علاوہ دیگرعلمائے عدد نے یہاں آیت شمار کی ہے۔

(3)

آیت:23میں''وَلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ''پرکوفی،مدنی ۲ اورحمصی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔مکی،مدنی ا،بصری اوردمشقی نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۵ وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا o

نوح[71:23] ('مدنی ۲' شمار،آیت23تا24)

اور کہتے رہے کہ تم اپنے معبودوں کومت چھوڑنااوروَدّ اورسُواع اوریَغُوث اوریَعُوق اورنَسر (نامی بتوں) کو(بھی) ہرگز نہ چھوڑنا o

(نوٹ:۔'مدنی ا' شمار میں آیت23''وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا''پرمکمل ہوتی ہے۔آیت 24''وَلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا وَ قَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا''اورآیت25''وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا''کےکلمات پرمشتمل ہے۔'مدنی ۲' شمار میں آیت23''وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا''پرمکمل ہوتی ہے۔ آیت24''وَلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا''اورآیت25''وَ قَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا''کے

کلمات پر مشتمل ہے۔)

(4)

آیت:24 میں ''وَ قَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا'' پر مکی اور مدنی اعلمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

وَ قَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ۵ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا۝ نوح[71:24] (مدنی اشمار، آیت 25)

اور واقعی انھوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کیا، سو (اے میرے رب!) تو (بھی ان) ظالموں کو سوائے گمراہی کے (کسی اور چیز میں) نہ بڑھا۝

(5)

آیت:25 میں ''فَاُدْخِلُوْا نَارًا'' پر کوفی علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی۔ ان کے علاوہ سب نے یہاں آیت شمار کی ہے۔

مِمَّا خَطِيْٓئٰتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا۵ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا۝ نوح[71:25]

(بالآخر) وہ اپنے گناہوں کے سبب غرق کر دیے گئے، پھر آگ میں ڈال دیے گئے، سو وہ اپنے لیے اللہ کے مقابل کسی کو مددگار نہ پا سکے۝

72۔سورۃ الجن

وَأَحَدًا ذُوالرَّفْعِ عُدَّهٗ لَدَى مَكِّيِّهِمْ وَاتْرُكْ لَهٗ مُلْتَحَدَا

ترجمہ:''اور رفع کرنے والے أحد کو مکی کے نزدیک شمار کیا گیا ہے۔اور ملتحدا کو اس مکی کے لیے ترک کر دے۔''

شرح:۔سورۃ الجن میں اختلافی مقامات دو(2) ہیں۔

(1)

آیت:22 میں ''قُلْ اِنِّیْ لَنْ يُّجِيْرَنِیْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ'' پر مکی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔ان کے علاوہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

(2)

آیت:22 میں ''وَلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا'' پر مکی علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی۔ان کے علاوہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار کی ہے۔

قُلْ اِنِّیْ لَنْ يُّجِيْرَنِیْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۵ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا۝ الجن[72:22] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیت 22)

آپ فرما دیں کہ نہ مجھے ہرگز کوئی اللہ کے (اَمر کے خلاف) عذاب سے پناہ دے سکتا ہے اور نہ ہی میں قطعاً اُس کے سوا کوئی جائے پناہ پاتا ہوں۝

73۔سورۃ المزمل

وَقَبْـلَ قُـمْ كُـوْفٍ دِمَشْـقٍ أَوَّلُ ثُـمَّ جَـحِيْـمًـا غَيْـرُ حِـمْـصٍ يَـنْـقُـلُ

ترجمہ:''اور قُمِ الَّیْلَ '' سے پہلے یٰاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ پرکوفی،دمشقی،اور''مدنی ا'' نے آیت شمار کی ہے۔پھر جحیما غیر حمصی سے منقول ہے۔''

رَسُـوْلًا الْـمَـكِّـي وَخُـلْفُ الثَّـانِـي لَـهُ وَشِيْئًـا كُـلُّهُـمْ لَا الثَّـانِـي

ترجمہ:''رسولاً کو مکی نے شمار کیا ہے،اوردوسرے رسولاً میں خلف بھی اسی مکی کے لیے ہے،اور شیئاً کو تمام شمار کرتے ہیں،سوائے''مدنی ۲'' کے۔''

شرح:۔سورۃ المزمل میں اختلافی مقامات پانچ (5) ہیں۔

(1)

آیت:1 میں''یٰـاَیُّهَـا الْمُزَّمِّلُ''پرکوفی،'مدنی ا'اوردمشقی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

یٰاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُo المزمل[73:1]('مدنی ا'شمار،آیت 1)

اے کملی کی جھرمٹ والے (حبیب!)o

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 1 تا 2،'مدنی ۲'شمار میں آیت 1 ہیں۔)

(2)

آیت:12 میں''اِنَّ لَدَیْنَآ اَنْکَالًا وَّجَحِیْمًا''پرحمصی علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی ہے۔ان کے علاوہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار کی ہے۔

اِنَّ لَدَیْنَآ اَنْکَالًا وَّجَحِیْمًاo المزمل[73:12]('مدنی ا'شمار،آیت 12)('مدنی ۲'شمار،آیت 11)

بے شک ہمارے پاس بھاری بیڑیاں اور (دوزخ کی) بھڑکتی ہوئی آگ ہےo

(3)

آیت:15 میں''اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَیْکُمْ رَسُوْلًا''پرمکی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔ان کے علاوہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

(4)

آیت:15 میں''کَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰی فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا''پرمکی علمائے عدد کے علاوہ تمام علمائے عدد نے متفقہ طور پر یہاں آیت شمار کی ہے۔اس مقام پرآیت شمار کرنے میں مکی علمائے عدد میں اختلاف پایا جاتا ہے۔بعض نے یہاں آیت شمار نہیں کی اور بعض نے یہاں آیت شمار کی ہے۔''البیان''میں امام دانی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ زیادہ تر مکی علمائے عدد یہاں آیت شمار کرتے ہیں۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۵ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا o
المزمل[73:15](’مدنی ا‘شمار،آیت 15)(’مدنی ۲‘شمار،آیت 14)

بے شک ہم نے تمھاری طرف ایک رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) بھیجا ہے جو تم پر (اَحوال کا مشاہدہ فرما کر) گواہی دینے والا ہے، جیسا کہ ہم نے فرعون کی طرف ایک رسول کو بھیجا تھا o

(5)

آیت:17 میں ’’يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا‘‘ پر مدنی ۲ علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی ہے۔ان کے علاوہ تمام علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔

فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا o المزمل[73:17](’مدنی ا‘شمار،آیت 17)

اگر تم کفر کرتے رہو تو اُس دن (کے عذاب) سے کیسے بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا o

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 17 تا 18، ’مدنی ۲‘ شمار میں آیت 16 ہیں۔)

74۔سورۃ المدثر

كَيَتَسَــــآءَلُــوْنَ وَالْـمَـكِّـيُّ رَدْ الْـمُـجْـرِمِيْـنَ مَعْ دِمَشْـقٍ فِـى الْعَدَدْ

ترجمہ:’’یتساء لون کی مانند،اور مکی نے دمشقی کے ساتھ مل کر المجرمین کے شمار کا رد کیا ہے۔‘‘

شرح:۔سورۃ المدثر میں اختلافی مقامات دو ہیں۔

(1)

آیت:40 میں ’’فِيْ جَنّٰتٍ يَتَسَآءَلُوْنَ‘‘ پر مدنی ۲ کے علاوہ تمام علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔

فِيْ جَنّٰتٍ يَتَسَآءَلُوْنَ o المدثر[74:40](’مدنی ا‘شمار،آیت 40)

(وہ) باغات میں ہوں گے، اور آپس میں پوچھتے ہوں گے o

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 40 تا 41، ’مدنی ۲‘ شمار میں آیت 40 ہیں۔)

(2)

آیت:41 میں ’’عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ‘‘ پر مکی اور دمشقی علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی ہے۔ان کے علاوہ دیگر تمام علمائے عدد (’مدنی ا‘، مدنی ۲، کوفی، بصری، حمصی) نے یہاں آیت شمار کی ہے۔

عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ o المدثر[74:41](’مدنی ا‘شمار،آیت 41)

مجرموں کے بارے میں o

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 40 تا 41، ’مدنی ۲‘ شمار میں آیت 40 ہیں۔)

75۔سورۃ القیامۃ

لِـلْـكُـوْفِ تَـعْـجَـلَ بِـهِ مَعْ حِـمْـصِهِـمْ -

ترجمہ:''**تعجل به** کوفی کے ساتھ حمصی کے لیے معدود ہے۔''

شرح:۔سورۃ القیامۃ میں صرف ایک اختلافی مقام ہے۔

آیت:16 میں ''لِتَعْجَلَ بِهٖ'' پر کوفی اور حمصی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔ان کے علاوہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

لَاتُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖo القیامۃ[75:16]

(اے حبیب!) آپ (قرآن کو یاد کرنے کی) جلدی میں (نزولِ وحی کے ساتھ) اپنی زبان کو حرکت نہ دیا کریںo

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 16 تا 17، مدنی ا اور مدنی ۲ شمار میں آیت 16 ہیں۔)

76۔سورۃ الدہر-الانسان 77۔سورۃ المرسلات

ان دونوں سورتوں میں علمائے عدد کے نزدیک کوئی اختلافی مقام نہیں ہے۔

78۔سورۃ النباء/عَمَّ

قَرِيْبًا الْبَصْرِى وَخُلْفُ مَكِّهِمْ

ترجمہ:''**قریبا** کو بصری اور خلف کے ساتھ مکی شمار کرتے ہیں۔''

شرح:۔سورۃ النباء میں ایک ہی اختلافی مقام ہے۔

آیت:40 میں ''اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا'' پر بصری اور مکی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔بعض مکی علمائے عدد نے بھی یہاں پر آیت شمار نہیں کی۔امام دانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس مقام پر مکی کو بھی عدم شمار والوں میں شامل کیا ہے۔ابن عبد الکافی رحمۃ اللہ علیہ اور امام متولی رحمۃ اللہ علیہ نے اس مقام پر بصری اور مکی علمائے عدد سے آیت کا شمار بتایا ہے۔

اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًاۚ۵ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِىْ كُنْتُ تُرٰبًاo

النباء[78:40] (مدنی ا شمار، مدنی ۲ شمار، آیت 40)

بلاشبہ ہم نے تمھیں عنقریب آنے والے عذاب سے ڈرا دیا ہے، اس دن ہر آدمی ان (اعمال) کو جو اس نے آگے بھیجے ہیں دیکھ لے گا، اور (ہر) کافر کہے گا: اے کاش! میں مٹی ہوتا (اور اس عذاب سے بچ جاتا)o

79۔سورۃ النازعات

أَنْعَامِكُمْ مَعًا لِشَامٍ بَصْرِىْ دَعْ وَالْحِجَازِىْ مَنْ طَغٰى لَايُجْرِىْ

ترجمہ:''دونوں أنعامکم کو شامی اور بصری کے لیے چھوڑ دے، اور حجازی من طغی کے شمار کو جاری نہیں کرتے۔''

شرح:۔سورۃ النازعات میں اختلافی مقامات دو (2) ہیں۔

(1)

آیت:33 میں ''وَلِاَنۡعَامِکُمۡ'' پر بصری اور دمشقی وحمصی علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی۔ان کے علاوہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار کی ہے۔

مَتَاعًا لَّکُمۡ وَ لِاَنۡعَامِکُمۡo النازعات[79:33] ('مدنی ا' شمار، 'مدنی ۲' شمار، آیت 33)

(یہ سب کچھ) تمھارے اور تمھارے چوپایوں کے فائدہ کے لیے (کیا)o

(2)

آیت:37 میں ''فَاَمَّا مَنۡ طَغٰی'' پر مکی، 'مدنی ا' اور 'مدنی ۲' علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی۔کوفی، بصری، دمشقی اور حمصی علمائے عدد نے یہاں آیت شمار کی ہے۔

فَاَمَّا مَنۡ طَغٰیo النازعات[79:37]

پھر جس شخص نے سرکشی کی ہوگیo

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 37 تا 38، 'مدنی ا' اور 'مدنی ۲' شمار میں آیت 37 ہیں۔)

80۔سورۃ عبس

طَعَامِهِ الۡکُلُّ سِوٰی یَزِیۡدِهِمۡ وَالصَّآخَّةُ اعۡدُدۡ لِسِوٰی دِمَشۡقِهِمۡ

ترجمہ:''طعامه کو علمائے عدد میں سے یزید کے سوا تمام نے شمار کیا ہے، اور الصآخة کو دمشقی کے سوا علمائے عدد کے لیے شمار کرے''

شرح:۔سورۃ عبس میں اختلافی مقامات کی تعداد تین (3) ہے۔

(1)

آیت:24 ''فَلۡیَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ اِلٰی طَعَامِهٖ' پر آیت شمار کرنے میں 'مدنی ا' علمائے عدد میں اختلاف ہے۔امام ابو جعفر یزید بن قعقاع رحمۃ اللہ علیہ نے یہاں آیت شمار نہیں کی جبکہ امام شیبہ بن نصاح رحمۃ اللہ علیہ نے یہاں آیت شمار کی ہے۔یہ مقام ان چھ مقامات میں سے ہے جن میں امام جعفر رحمۃ اللہ علیہ اور امام شیبہ بن نصاح رحمۃ اللہ علیہ نے اختلاف کیا ہے۔مدنی اعلمائے عدد کے علاوہ دیگر تمام علمائے عدد نے بلا اختلاف یہاں آیت شمار کی ہے۔

فَلۡیَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ اِلٰی طَعَامِهٖۤo عبس[80:24] ('مدنی ا' شمار، 'مدنی ۲' شمار، آیت 24)

پس انسان کو چاہیے کہ اپنی غذا کی طرف دیکھے (اور غور کرے)o

(2)

آیت:32 میں ''وَلِاَنۡعَامِکُمۡ'' پر بصری، دمشقی اور حمصی علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی۔ان کے علاوہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار کی ہے۔

مَتَاعًا لَّکُمۡ وَلِاَنۡعَامِکُمۡo عبس[80:32] ('مدنی ا' شمار، 'مدنی ۲' شمار، آیت 32)

خود تمھارے اور تمھارے مویشیوں کے لیے متاع (زیست)o

(3)

آیت:33 میں ''فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ'' پر دمشقی علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی۔ان کے علاوہ تمام علمائے عدد نے یہاں آیت شمار کی ہے۔

فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُo عبس[80:33] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیت33)

پھر جب کان پھاڑ دینے والی آواز آئے گیo

81۔سورۃ التکویر

وَتَـذْهَبُـوْنَ عَـنْ سِـوَى يَـزِيْـدِهِـمْ	- -

ترجمہ:''اور تذھبون یزید کے سوا علمائے عدد سے معدود ہے۔''

شرح:۔سورۃ التکویر میں صرف ایک اختلافی مقام ہے۔

آیت:26 میں ''فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ'' پر آیت شمار کرنے میں مدنی اعلمائے عدد میں اختلاف ہے۔امام یزید بن قعقاع رحمتہ اللہ علیہ نے آیت شمار نہیں کی جبکہ امام شیبہ رحمتہ اللہ علیہ نے یہاں آیت شمار کی ہے۔یہ مقام ان چھ مقامات میں سے ہے جن کے شمار میں امام شیبہ رحمتہ اللہ علیہ اور امام یزید رحمتہ اللہ علیہ نے باہم اختلاف کیا ہے۔مدنی اعلمائے عدد کے علاوہ دیگر تمام علمائے عدد نے بغیر اختلاف کے یہاں آیت شمار کی ہے۔

فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَo التکویر[81:26] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیت26)

پھر (اے بدبختو!) تم (اتنے بڑے خزانے کو چھوڑ کر) کدھر چلے جارہے ہوo

82۔سورۃ الانفطار 83۔سورۃ المطففین

ان دونوں سورتوں میں علمائے عدد کے ہاں کوئی اختلافی مقام نہیں ہے۔

84۔سورۃ الانشقاق

وَكَـادِحٌ كَـدْحًـا لَـدَى حِـمْـصِيِّهِـمْ	- - - - - - - - - - - - - - - - - - - -
وَدَعْ يَـمِـيْـنِـهِ لِشَـامٍ بَـصْـرِیٌ	وَفَـمُلَاقِيْـهِ لَـهُ لَـمْ يَسْـرِ
- -	كَـذَاكَ ظَهْـرِهٖ -----------

ترجمہ:''اور کادح ، کدحا دونوں مقام حمصی کے نزدیک معدود ہیں،اور فملاقیہ کا شمار اس حمصی کے لیے جاری نہیں ہوا،اور بیمینہ کے شمار کو شامی اور بصری کے لیے چھوڑ دے،اسی طرح ظھرہ کو یعنی شامی اور بصری کے لیے چھوڑ دے۔''

سورۃ الانشقاق میں اختلافی مقامات کی تعداد پانچ (5) ہے۔

(1)+(2)+(3)

آیت:6 میں ''اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰی رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ'' میں حمصی علمائے عدد نے كَادِحٌ اور كَدْحًا دونوں مقامات پر آیات شمار کی ہیں جبکہ فَمُلٰقِيْهِ پر آیت شمار نہیں کی۔ حمصی علمائے عدد کے علاوہ دیگر تمام نے فَمُلٰقِيْهِ پر آیت شمار کی ہے اور كَادِحٌ و كَدْحًا دونوں مقامات پر آیات شمار نہیں کیں۔

يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ ٥ اِلٰی رَبِّكَ كَدْحًا ٥ فَمُلٰقِيْهِ o الانشقاق[84:6]('مدنی ا' شمار، 'مدنی ۲' شمار، آیت 6)

اے انسان! تو اپنے رب تک پہنچنے میں سخت مشقتیں برداشت کرتا ہے بالآخر تجھے اسی سے جا ملنا ہے o

(نوٹ:۔ انجمن حمایتِ اسلام کے مطبوعہ قرآن حکیم میں ''كَادِحٌ'' اور ''كَدْحًا'' دونوں مقامات پر (علامتِ شمارِ آیت '٥' دے کر) دیگر علمائے عدد سے شمارِ آیت کی نشاندہی نہیں کی گئی ہے۔ دیکھیں صفحہ:۲۱۷)

(4)+(5)

آیت:7 میں ''فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ'' اور آیت:10 میں ''وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ'' دونوں مقامات پر کوفی، مکی، 'مدنی ا'، 'مدنی ۲'، علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ یہاں دیگر علمائے عدد (بصری، دمشقی اور حمصی علمائے عدد) نے آیت شمار نہیں کی۔

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ o الانشقاق[84:7]('مدنی ا' شمار، 'مدنی ۲' شمار، آیت 7)

پس جس شخص کا نامۂ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا o

وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ o الانشقاق[84:10]('مدنی ا' شمار، 'مدنی ۲' شمار، آیت 10)

اور البتہ وہ شخص جس کا نامۂ اعمال اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا o

85۔ سورۃ البروج

سورۃ البروج میں علمائے عدد کے ہاں کوئی اختلافی مقام نہیں ہے۔

86۔ سورۃ الطارق

كَـذَاكَ ظَهْـرِهٖ وَ عِـنْـدَ أَوَّلِ   كَيْـدًا يَـعُـدُّ الْـكُـلُّ غَيْـرُ الْأَوَّلِ

ترجمہ: ''اور پہلے كَيْدًا کو 'مدنی ا' کے علاوہ تمام علمائے عدد نے شمار کیا ہے۔''

(نوٹ:۔ خط کشیدہ حصے کا تعلق سورۃ الانشقاق سے ہے۔)

شرح:۔ سورۃ الطارق میں صرف ایک اختلافی مقام ہے۔

آیت:15 میں ''اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا'' پر مدنی علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی۔ ان کے علاوہ تمام علمائے عدد نے یہاں آیت شمار کی ہے۔

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا o الطارق[86:15]('مدنی ۲' شمار، آیت 15)

بے شک وہ (کافر) پُرفریب تدبیروں میں لگے ہوئے ہیں o

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 15 تا16، مدنی ا شمار میں آیت 15 ہیں۔)

87۔سورۃ الاعلیٰ 88۔سورۃ الغاشیۃ

دونوں سورتوں میں علمائے عدد کا کوئی اختلاف نہیں ہے۔

89۔سورۃ الفجر

أَكْـرَمَـنِـيْ لِـلْـحِـمْـصِ دَعْ وَنَـعَّـمَـهُ حِـمْـصٍ مَـعَ الْـحِـجَـازِ عَـدَّا يَـمَّـمَـهُ
حِـجَـازِ رِزْقَـهُ وَيَـتْـلُـوْهُ فِـيْ جَهَـنَّـمَ الشَّـامِـي عِبَـادِي الْـكُـوْفِـيْ

ترجمہ:''اکرمَنِی' کو حمصی کے لیے چھوڑ دے، اور نعمه کو حمصی نے حجازی کے ساتھ مل کر شمار کرنے کا ارادہ کیا ہے۔حجازی نے رِزْقُـهٗ' کو شمار کیا ہے۔اور جهـنـم کے شمار میں شامی نے اس حجازی کی پیروی کی ہے،'عبـادی' کوفی کے لیے معدود ہے۔''

شرح:۔سورۃ الفجر میں اختلافی مقامات پانچ (5) ہیں۔

(1)

آیت:15 میں ''فَیَـقُوْلُ رَبِّیْ اَکْرَمَنِ''پر حمصی علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی۔ان کے علاوہ دیگر تمام علمائے عدد نے یہاں آیت شمار کی ہے۔

(2)

آیت:15 میں '' فَاَکْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ''' پر مکی، مدنی ا، مدنی ۲ اور حمصی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔ان کے علاوہ دیگر علمائے عدد(کوفی، بصری، دمشقی) نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ۵ فَيَقُوْلُ رَبِّيْ اَكْرَمَنِo

الفجر[89:15]('مدنی ا شمار،'مدنی ۲ شمار،آیات 15 تا16)

مگر انسان (ایسا ہے) کہ جب اس کا رب اسے (راحت وآسائش دے کر) آزماتا ہے اور اسے عزت سے نوازتا ہے اور اسے نعمتیں بخشتا ہے تو وہ کہتا ہے: میرے رب نے مجھ پر کرم فرمایاo

(3)

آیت:16 میں ''فَقَدَرَ عَلَیْهِ رِزْقَهٗ''پر صرف حجازی (مکی، مدنی ا، مدنی ۲) علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ۵ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِo الفجر[89:16]('مدنی ا شمار،'مدنی ۲ شمار،آیات 17 تا18)

لیکن جب وہ اسے (تکلیف ومصیبت دے کر) آزماتا ہے اور اس پر اس کا رزق تنگ کرتا ہے تو وہ کہتا ہے: میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیاo

(4)

آیت: 23 میں ''وَجِایْٓءَ یَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ'' پر کوفی اور بصری علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی۔ ان کے علاوہ دیگر علمائے عدد حجازی (مکی، مدنی ا، مدنی ۲) اور شامی (دمشقی، حمصی) نے یہاں آیت شمار کی ہے۔

وَجِایْٓءَ یَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ ۵ یَوْمَئِذٍ یَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰی لَهُ الذِّكْرٰیo

الفجر[89:23] (مدنی ا شمار، مدنی ۲ شمار، آیات 25 تا 26)

اوراس دن دوزخ پیش کی جائے گی، اس دن انسان کو سمجھ آ جائے گی مگر (اب) اسے نصیحت کہاں (فائدہ مند) ہوگی o

(5)

آیت: 29 میں ''فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ'' پر صرف کوفی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔ ان کے علاوہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْo الفجر[89:29]

پس تو میرے (کامل) بندوں میں شامل ہو جا o

(نوٹ:۔ کوفی شمار کی آیات 29 تا 30، مدنی ا اور مدنی ۲ شمار میں آیت 32 ہیں۔)

90۔ سورۃ البلد

سورۃ البلد میں علمائے عدد کے ہاں کوئی اختلافی مقام نہیں ہے۔

91۔ سورۃ الشّمس

فَعَقَرُوْهَا الْخُلْفُ لِلْمَكِّیِّ وَأَوَّلٍ وَاعْدُدْهُ لِلْحِمْصِیِّ

سِوَاهُ سَوّٰاهَا الَّذِیْ یَنْهٰی لَدَی غَیْرِ الدِّمَشْقِیِّ رَوَاهُ عَدَدَا

ترجمہ: ''فعقروھا کو خلف کے ساتھ مکی اور ''مدنی ا'' کے لیے شمار کر، اور اس فعقروھا کو حمصی کے لیے بلا خلف شمار کر، اس حمصی کے سوا علمائے عدد نے سواھا کو شمار کیا ہے۔''

(نوٹ:۔ خط کشیدہ حصے کا تعلق سورۃ العلق سے ہے۔)

شرح:۔ سورۃ الشّمس میں اختلافی مقامات کی تعداد دو (2) ہے۔

(1)

آیت: 14 میں ''فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا'' پر حمصی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔ بعض ناقلین مکی اور مدنی ا علمائے عدد سے شمار اور بعض ان سے عدم شمار نقل کرتے ہیں۔ ان کے علاوہ دیگر علمائے عدد (مدنی ۲، کوفی، بصری اور دمشقی) نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

(2)

آیت: 14 میں ''فَدَمْدَمَ عَلَیْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰهَا'' پر حمصی علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی۔ ان کے علاوہ سب

علمائے عدد نے یہاں آیت شمار کی ہے۔

فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۵ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ فَسَوّٰهَا٥

الشمس [91:14] ('مدنی ا' شمار، آیت 14 تا 15) ('مدنی ا' شمار، آیت 14)

تو انھوں نے اس (رسول) کو جھٹلا دیا، پھر اس (اونٹنی) کی کونچیں کاٹ ڈالیں تو ان کے رب نے ان کے گناہ کی وجہ سے ان پر ہلاکت نازل کردی، پھر (پوری) بستی کو (تباہ کر کے عذاب میں سب کو) برابر کر دیا٥

92۔سورۃ اللیل　93۔سورۃ الضحیٰ　94۔سورۃ الانشراح/الشرح

95۔سورۃ التین

ان سورتوں میں علمائے عدد کے ہاں کوئی اختلافی مقام نہیں ہے۔

96۔سورۃ العلق

سِوَاهُ سَوّٰهَا الَّذِيْ يَنْهٰى لَدَى　غَيْرِ الدِّمَشْقِيِّ رِوَاهُ عَدَدَا
لَمْ يَنْتَهِ اعُدُدْهُ لَدَى حِجَازِهِمْ　وَثَالِثُ الْقَدْرِ لِمَكِّ شَامِهِمْ

ترجمہ: ''الَّذِيْ يَنْهٰى غیر دمشقی کے نزدیک بطور عدد شمار روایت کیا گیا ہے۔لَمْ يَنْتَهِ کو حجازیوں کے نزدیک شمار کر۔''

(نوٹ:۔ پہلے شعر کے خط کشیدہ حصے کا تعلق سورۃ الشمس سے اور دوسرے شعر کے خط کشیدہ حصے کا تعلق سورۃ القدر سے ہے۔)

اس سورت میں اختلافی مقامات دو (2) ہیں۔

(1)

آیت: 9 میں ''اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى'' پر صرف دمشقی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى٥ العلق [96:9] ('مدنی ا' شمار، 'مدنی ۲' شمار، آیت 9)

کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ہے٥

(نوٹ:۔ ''علم الفصول'' کی مندرجہ بالا تحقیق کے برعکس یہاں پر کوفی، 'مدنی ا' اور 'مدنی ۲' علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جیسا کہ 'مدنی ا'، 'مدنی ۲' اور کوفی شمار کے مطبوعہ نسخوں سے ثابت ہے۔)

(2)

آیت: 15 میں ''كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ'' پر حجازی (مکی، 'مدنی ا'، 'مدنی ۲') علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۵ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ٥ العلق [96:15] ('مدنی ا' شمار، 'مدنی ۲' شمار، آیات 15 تا 16)

خبردار! اگر وہ (گستاخی رسالت اور دینِ حق کی عداوت سے) باز نہ آیا تو ہم ضرور (اسے) پیشانی کے بالوں سے پکڑ کر

گھسیٹیں گے o

97۔سورۃ القدر

لَمْ يَنْتَهِ اعْدُدُهُ لَدَى حِجَازِهِمْ وَثَالِثُ الْقَدْرِ لِمَكٍّ شَامِهِمْ

ترجمہ: ''اور تیسرے اَلْقَدْرِ کو مکی اور شامی کے لیے شمار کیا گیا ہے۔''

(نوٹ:۔خط کشیدہ حصے کا تعلق سورۃ العلق سے ہے۔)

شرح:۔سورۃ القدر میں صرف ایک اختلافی مقام ہے۔

آیت:3 میں ''لَيْلَةُ الْقَدْرِ'' پر مکی، دمشقی اور حمصی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔ان کے علاوہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۵ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ o القدر[97:3] ('مدنی ا' شمار، 'مدنی ۲' شمار، آیت 3)

شبِ قدر (فضیلت وبرکت اور اَجر وثواب میں) ہزار مہینوں سے بہتر ہے o

98۔سورۃ البینۃ

وَالدِّيْنَ عَنْ بَصْرٍ وَشَامٍ قَدْ وَقَعْ لِلْكُوفِ أَشْتَاتًا مَعَ الْأَوَّلِ دَعْ

ترجمہ: ''اور لفظ الدِّيْنَ کا شمار تحقیق بصری اور شامی سے واقع ہوا ہے۔کوفی کے لیے ''مدنی ا'' کے ساتھ أَشْتَاتًا کے شمار کو چھوڑ دے۔''

(نوٹ:۔خط کشیدہ حصے کا تعلق سورۃ الزلزال سے ہے۔)

شرح:۔سورۃ البینۃ میں صرف ایک اختلافی مقام ہے۔

آیت:5 میں ''مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ'' پر بصری، دمشقی اور حمصی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر (کوفی، مکی، 'مدنی ا'، 'مدنی ۲') علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۵ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ o البینۃ[98:5] ('مدنی ا' شمار، 'مدنی ۲' شمار، آیت 5)

حالانکہ انھیں فقط یہی حکم دیا گیا تھا کہ صرف اسی کے لیے اپنے دین کو خالص کرتے ہوئے اللہ کی عبادت کریں، (ہر باطل سے جدا ہوکر) حق کی طرف یکسوئی پیدا کریں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیا کریں اور یہی سیدھا اور مضبوط دین ہے o

99۔سورۃ الزلزال/ الزلزلۃ

وَالدِّيْنَ عَنْ بَصْرٍ وَشَامٍ قَدْ وَقَعْ لِلْكُوفِ أَشْتَاتًا مَعَ الْأَوَّلِ دَعْ

ترجمہ: ''اور لفظ الدِّيْنَ کا شمار تحقیق بصری اور شامی سے واقع ہوا ہے۔کوفی کے لیے ''مدنی ا'' کے ساتھ أَشْتَاتًا کے شمار کو چھوڑ دے۔''

(نوٹ:۔خط کشیدہ حصے کا تعلق سورۃ البینۃ سے ہے۔)

شرح:۔سورۃ الزلزلۃ میں صرف ایک اختلافی مقام ہے۔

آیت:6 میں ''یَوْمَئِذٍ یَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا'' پر کوفی اور مدنی ا علمائے عدد کے علاوہ دیگر تمام علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔

يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۵ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْo الزلزال[99:6] (مدنی ا شمار، آیت 6) (مدنی ۲ شمار، آیت 6 تا 7)

اس دن لوگ مختلف گروہ بن کر (جدا جدا حالتوں کے ساتھ) نکلیں گے تا کہ انھیں ان کے اعمال دکھائے جائیں o

100۔سورۃ العادیات

سورۃ العادیات میں علمائے عدد کے ہاں کوئی اختلافی مقام نہیں ہے۔

101۔سورۃ القارعۃ

وَعَدَّ كُوفٍ عِنْدَ أُوْلَى الْقَارِعَةْ　　كِلَا مَوَازِيْنُهُ حِجَازٍ تَبِعَهْ

ترجمہ: ''اور کوفی نے پہلے اَلْقَارِعَةُ کو شمار کیا ہے، دونوں مَوَازِیْنُهٗ کے شمار میں حجازی نے اس یعنی کوفی کی پیروی کی ہے۔''

شرح:۔سورۃ القارعۃ میں اختلافی مقامات تین ہیں۔

(1)

آیت:1 میں ''اَلْقَارِعَةُ'' کو کوفی علمائے عدد نے آیت شمار کیا ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

اَلْقَارِعَةُo القارعۃ[101:1]

(زمین وآسمان کی ساری کائنات کو) کھڑکھڑا دینے والا شدید جھٹکا اور کڑک o

(2)

آیت:6 میں ''فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ'' پر کوفی، مکی، مدنی ا، مدنی ۲ علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ بصری، حمصی اور دمشقی علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗo القارعۃ[101:6] (مدنی ا شمار، مدنی ۲ شمار، آیت 5)

پس وہ شخص کہ جس (کے اعمال) کے پلڑے بھاری ہوں گے o

(3)

آیت:8 میں ''وَ اَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ'' پر آیت:6 کی طرح کوفی، مکی، مدنی ا، مدنی ۲ علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

وَ اَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗo القارعۃ[101:8] (مدنی ا شمار، مدنی ۲ شمار، آیت 7)

اور جس شخص کے (اعمال کے) پلڑے ہلکے ہوں گے o

102۔سورۃ التکاثر

سورۃ التکاثر میں علمائے عدد کے ہاں کوئی اختلافی مقام نہیں ہے۔

103۔سورۃ العصر

وَالْعَصْرِ دَعْ لِلشَّانِ عَكْسُ الْحَقِّ جَوْعٍ نَفَى الْعِرَاقِ الدِّمَشْقِيُّ

ترجمہ:''اور والعصر کو'مدنی ۲' کے لیے چھوڑ دے۔اس کے برعکس حکم ہے الحق میں۔جوع کے شمار کی عراقی اور دمشقی نے نفی کی ہے۔''

وَهُمْ يُرَآءُوْنَ عِرَاقٍ حِمْصِهِمْ يَلَذْ مَعَ الْوَسْوَاسِ مَكٍّ شَامِهِمْ

ترجمہ:''اور لفظ یُرَآءُوْنَ کو عراقی اوران میں سے حمصی نے شمار کیا ہے۔لفظ یَلَذْ اوراس کے ساتھ الْوَسْوَاسِ دونوں کو مکی اورشامی نے شمار کیا ہے۔''

(نوٹ:۔پہلے شعر کے خط کشیدہ حصے کا تعلق سورۃ القریش سے ہے۔دوسرے شعر کے پہلے مصرے کا تعلق سورۃ الماعون سے اور دوسرے مصرے کا تعلق سورۃ الاخلاص سے ہے۔)

شرح:۔سورۃ العصر میں اختلافی مقامات دو(2) ہیں:

(1)

آیت:1 میں ''وَالْعَصْرِ'' کو مدنی ۲ کے علاوہ سب علمائے عدد نے آیت شمار کیا ہے۔

وَالْعَصْرِ ۝ العصر[103:1]('مدنی' شمار، آیت 1)

زمانہ کی قسم (جس کی گردش انسانی حالات پر گواہ ہے)۝

یا۔

نمازِ عصر کی قسم (کہ وہ سب نمازوں کا وسط ہے)۝

یا۔

وقتِ عصر کی قسم (جب دن بھر چمکنے والا سورج خود ڈوبنے کا منظر پیش کرتا ہے)۝

یا۔

زمانۂ بعثتِ مصطفیٰ (ﷺ) کی قسم (جو سارے زمانوں کا ماحصل اور مقصود ہے)۝

(نوٹ:۔کوفی شمار کی آیات 1 تا2، 'مدنی ۲' شمار میں آیت 1 ہیں۔)

(2)

آیت:3 میں ''وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ'' پر'مدنی ۲' علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوۡا بِالۡحَقِّ ۵ وَتَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ o

العصر[103:3]('مدنی ا' شمار، آیت 3)('مدنی ۲' شمار، آیت 2 تا 3)

سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لے آئے اور نیک عمل کرتے رہے اور (معاشرے میں) ایک دوسرے کو حق کی تلقین کرتے رہے اور (تبلیغِ حق کے نتیجے میں پیش آمدہ مصائب وآلام میں) باہم صبر کی تاکید کرتے رہے o

104۔سورۃ الہمزۃ 105۔سورۃ الفیل

ان دونوں سورتوں میں کوئی اختلافی مقام نہیں ہے۔

106۔سورۃ قریش

سورۃ القریش میں صرف ایک ہی اختلافی مقام ہے۔

آیت:4 میں ''الَّذِیۡۤ اَطۡعَمَهُمۡ مِّنۡ جُوۡعٍ'' پر مکی، 'مدنی ا'، 'مدنی ۲' اور حمصی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

الَّذِیۡۤ اَطۡعَمَهُمۡ مِّنۡ جُوۡعٍ ۵ وَّاٰمَنَهُمۡ مِّنۡ خَوۡفٍ o قریش[106:4]('مدنی ا' شمار، 'مدنی ۲' شمار، آیات 4 تا 5)

جس نے انھیں بھوک (یعنی فقر وفاقہ کے حالات) میں کھانا دیا (یعنی رزق فراہم کیا) اور (دشمنوں کے) خوف سے امن بخشا (یعنی محفوظ ومامون زندگی سے نوازا) o

107۔سورۃ الماعون

شرح:۔ سورۃ الماعون میں صرف ایک اختلافی مقام ہے۔

آیت:6 میں ''الَّذِیۡنَ هُمۡ یُرَآءُوۡنَ'' پر کوفی، بصری اور حمصی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

الَّذِیۡنَ هُمۡ یُرَآءُوۡنَ o الماعون[107:6]

وہ لوگ (عبادت میں) دکھلاوا کرتے ہیں (کیوں کہ وہ خالق کی رسمی بندگی بجالاتے ہیں اور پسی ہوئی مخلوق سے بے پرواہی برت رہے ہیں) o

(نوٹ:۔ کوفی شمار کی آیات 6 تا 7، 'مدنی ا' اور 'مدنی ۲' شمار میں آیت 6 ہیں۔)

108۔سورۃ الکوثر 109۔سورۃ الکافرون 110۔سورۃ النصر

111۔سورۃ اللھب/المسد

ان سورتوں میں علمائے عدد کے ہاں کوئی اختلافی مقام نہیں ہے۔

112۔سورۃ الاخلاص

شرح:۔سورۃ الاخلاص میں صرف ایک ہی اختلافی مقام ہے۔

آیت:3 میں ’’لَمْ یَلِدْ‘‘ پر صرف مکی، دمشقی اور حمصی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔ان کے علاوہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

لَمْ یَلِدْ۵ وَلَمْ یُوْلَدْo الاخلاص[112:3] (’مدنی ا‘ شمار، ’مدنی ۲‘ شمار، آیت 3)

نہ اس سے کوئی پیدا ہوا ہے اور نہ ہی وہ پیدا کیا گیا ہےo

113۔سورۃ الفلق

سورۃ الفلق میں کوئی اختلافی مقام نہیں ہے۔

114۔سورۃ الناس

شرح:۔سورۃ الناس میں صرف ایک ہی اختلافی مقام ہے۔

آیت:4 میں ’’مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ‘‘ پر مکی، دمشقی اور حمصی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ۵ الْخَنَّاسِo الناس[114:4] (’مدنی ا‘ شمار، ’مدنی ۲‘ شمار، آیت 4)

وسوسہ انداز (شیطان) کے شر سے جو (اللہ کے ذکر کے اثر سے) پیچھے ہٹ کر چھپ جانے والا ہےo

منفرد اختلافی مقامات

علمائے عدد نے قرآنِ حکیم کے مختلف شمارِ آیات پر مبنی نسخوں میں بہت سے منفرد مقامات کا ذکر کیا ہے جن کی مدد سے بآسانی پہچان کی جاسکتی ہے کہ زیرِ نظر نسخہ آیاتِ مقدسہ کے کس شماریاتی نظام کے تحت ترتیب دیا گیا ہے۔ علماء، محققین اور عام قارئین کی سہولت کے لیے ایسے چند ایک منفرد مقامات کی نشاندہی کی جارہی ہے۔ منفرد مقامات کی مدد سے نسخے کے شماریاتی نظام کے تعین کے بعد اس کتاب میں دیے گئے مکمل جدول کی مدد سے بآسانی حتمی رائے قائم کی جاسکتی ہے۔

کوفی شمار

1۔ کوفی علمائے عدد نے سورتوں کے شروع میں آنے والے درج ذیل حروف مقطعات کو مستقل آیت شمار کیا ہے جبکہ ان کے علاوہ دیگر علمائے عدد نے اِن حروفِ مقطعات کو آیت شمار نہیں کیا۔
الٓمّٓ ۔ الٓمّٓصٓ ۔ كٓهٰيٰعٓصٓ ۔ طٰهٰ ۔ طٰسٓمّٓ ۔ يٰسٓ ۔ حٰمٓ ۔ عٓسٓقٓ

2۔ سورہ شوریٰ کے شروع میں دو حروفِ مقطعات (حٰمٓ، عٓسٓقٓ) ہیں اور کوفی علمائے عدد نے انھیں دو آیات شمار کیا ہے۔

3۔ وہ حروفِ مقطعات جو تنہا واقع ہیں، کوفی وہاں آیت شمار نہیں کرتے اور یہ حروفِ مقطعات تین سورتوں کے شروع میں آئے ہیں (صٓ، قٓ اور نٓ)۔ اسی طرح سورہ نمل کے شروع میں آنے والے (طٰسٓ) پر بھی آیت شمار نہیں کرتے۔

4۔ جو حروفِ تہجی راء کے ساتھ ملے ہوئے ہیں، جیسے (الٓرٰ، الٓمّٓرٰ) دیگر علمائے عدد کی مانند کوفی بھی یہاں آیت شمار نہیں کرتے۔

5۔ سورہ فاتحہ کے شروع میں کوفی اور مکی علمائے عدد نے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کو پہلی آیت شمار کیا ہے۔ ان دونوں کے علاوہ دیگر علماءِ عدد یعنی مدنیان (مدنی ۱، مدنی ۲)، شامی (دمشقی وحمصی)) اور بصری نے اسے آیت شمار نہیں کیا۔ کوفی اور مکی علمائے عدد کے مطابق سورہ فاتحہ کی آیت 7 یہ ہے:

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ (7)

ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایاo ان لوگوں کا نہیں جن پر غضب کیا گیا ہے اور نہ (ہی) گمراہوں کاo

ان کے علاوہ دیگر علمائے عدد نے پہلے 'علیھم' یعنی 'اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ' پر آیت شمار کی ہے اور ان کے مطابق آیات 6 اور 7 یہ ہیں:

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ لا عَلَيْهِمْ (6)
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ (7)

6۔ سورہ طٰـہٰ کی آیت: 78 میں "مَا غَشِيَهُم" پر صرف کوفی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔ جبکہ دیگر کے ہاں متروک ہے۔

فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ o طٰہٰ [20:78]

(نوٹ:۔ کوفی شمار کی آیات 78 تا 79، مدنی ا اور مدنی ۲ شمار میں آیت 77 ہیں۔)

7۔ سورہ طٰـہٰ کی آیت: 92 میں "اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْا" پر صرف کوفی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْا o طٰہٰ [20:92]

(نوٹ:۔ کوفی شمار کی آیات 92 تا 93، مدنی ا اور مدنی ۲ شمار میں آیت 91 ہیں۔)

8۔ سورۃ الانبیاء کی آیت: 66 میں "مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَّلَا يَضُرُّكُمْ" پر صرف کوفی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی ہے۔

قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَّلَا يَضُرُّكُمْ o الانبیاء [21:66]

(نوٹ:۔ کوفی شمار کی آیات 66 تا 67، مدنی ا اور مدنی ۲ شمار میں آیت 66 ہیں۔)

مکی شمار

1۔ سورہ فاتحہ کے شروع میں کوفی اور مکی علمائے عدد نے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کو پہلی آیت شمار کیا ہے۔ ان دونوں کے علاوہ دیگر علمائے عدد یعنی مدنیان (مدنی ا، مدنی ۲)، شامی (دمشقی وحمصی) اور بصری نے اسے آیت شمار نہیں کیا۔ کوفی اور مکی علمائے عدد کے مطابق سورہ فاتحہ کی آیت 7 یہ ہے:

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ لا عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ (7)

ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا o ان لوگوں کا نہیں جن پر غضب کیا گیا ہے اور نہ (ہی) گمراہوں کا o

ان کے علاوہ دیگر علمائے عدد نے پہلے 'علیھم' یعنی 'اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ' پر آیت شمار کی ہے اور ان کے مطابق آیات 6 اور 7 یہ ہیں:

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ لا عَلَيْهِمْ (6)
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ (7)

2۔ سورۃ الحج کی آیت: 78 میں "هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ" صرف مکی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔ "سعادۃ الدارین" میں حداد رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ مکی علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی ہے۔ باقی سب اہل علم

(امام دانی، امام جبری رحمہم اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) نے یہاں مکی علمائے عدد سے آیت شمار کرنا بھی بیان کیا ہے۔

وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۵ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝ الحج[22:78]

''مدنی ا'' شمار

1۔ سورۃ البقرۃ کی آیت 257 میں (اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ) پر مدنی اول نے آیت شمار کی ہے جبکہ ان کے علاوہ علمائے عدد نے یہاں پر آیت شمار نہیں کی۔

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ ۵ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ البقرۃ[2:257] ('مدنی ا' شمار، آیت 255 تا 256) ('مدنی ۲' شمار، آیت 256)

2۔ سورۃ الروم کی آیت: 55 میں ''وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ'' پر صرف مدنی ا نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی ہے۔

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ ۵ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ۝
الروم[30:55] ('مدنی ا' شمار، آیات 54 تا 55) ('مدنی ۲' شمار، آیت 54)

اور جس دن قیامت برپا ہوگی مُجرم لوگ قَسمیں کھائیں گے کہ وہ (دنیا میں) ایک گھڑی کے سوا ٹھہرے ہی نہیں تھے، اسی طرح وہ (دنیا میں بھی حق سے) پھرے رہتے تھے o

3۔ سورۃ الطلاق کی آیت: 10 میں 'فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ'' پر صرف مدنی ا نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۚ ۵ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝ الطلاق[65:10] ('مدنی ا' شمار، آیت 9 تا 10) ('مدنی ۲' شمار، آیت 10)

'مدنی ۲' شمار

1۔ سورۃ البقرہ کی آیت 200 مدنی ثانی علمائے عدد کے علاوہ دیگر تمام علماء کے ہاں معدود ہے۔ مدنی ا شمار میں یہ آیت نمبر 198 ہے۔ 'مدنی ۲' شمار میں اسے الگ آیت شمار نہیں کیا گیا۔ کوفی شمار کی آیات 200 اور 201 کو 'مدنی ۲' شمار

میں ایک آیت شمار کیا گیا ہے اور مدنی ۲ شمار میں یہ آیت 199 ہے۔

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۝ البقرہ [2:200]

2۔ سورہ ھود کی آیت: 82 میں "وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ" پر مکی اور مدنی ثانی نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد یہاں آیت شمار نہیں کی۔ آیت: 82 میں "مِنْ سِجِّيْلٍ مَّنْضُوْدٍ" پر مکی اور مدنی ثانی کے علاوہ سب نے آیت شمار کی ہے۔

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۵ مَّنْضُوْدٍ ۝

ھود [11:82] (مدنی ا شمار، مدنی ۲ شمار، آیت 81)

(نوٹ: مدنی ۲ شمار میں آیت 81 "سِجِّيْلٍ" پر مکمل ہو جاتی ہے اور آیت 82 کلمہ "مَّنْضُوْدٍ" سے شروع ہوتی ہے۔)

3۔ سورۃ الکہف کی آیت: 22 میں "مَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ" پر مدنی ۲ علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی ہے۔

سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا ۢ بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ قُلْ رَّبِّيْ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۵ قف فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ۝

الکہف [18:22] (مدنی ا شمار، آیت 22) (مدنی ۲ شمار، آیت 22 تا 23)

4۔ سورۃ الکہف کی آیت: 23 میں "ذٰلِكَ غَدًا" پر مدنی ۲ علمائے عدد کے علاوہ سب نے آیت شمار کی ہے۔

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۝ الکہف [18:23] (مدنی ا شمار، آیت 23)

اور کسی بھی چیز کی نسبت یہ ہرگز نہ کہا کریں کہ میں اس کام کو کل کرنے والا ہوں ۝

(نوٹ: کوفی شمار کی آیات 23 تا 24، مدنی ۲ شمار میں آیت 24 ہیں۔)

5۔ سورہ مریم کی آیت: 41 میں "وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ" پر مکی اور مدنی ۲ علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ؕ ۵ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝ مریم [19:41] (مدنی ا شمار، آیت 40)

(نوٹ: کوفی شمار کی آیت 41 مدنی ۲ شمار میں آیات 40 اور 41 کی صورت میں موجود ہے۔)

6۔ سورۃ المزمل کی آیت: 17 میں "يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا" پر مدنی ۲ علمائے عدد نے آیت شمار نہیں کی۔ ان کے علاوہ تمام علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔

فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ۝ المزمل [73:17] (مدنی ا شمار، آیت 17)

اگر تم کفر کرتے رہو تو اُس دن (کے عذاب) سے کیسے بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا ۝

(نوٹ: کوفی شمار کی آیات 17 تا 18، مدنی ۲ شمار میں آیت 16 ہیں۔)

بصری شمار

1۔ سورۃ البقرہ کی آیت 114 میں خَآئِفِیْنَ کو بصری کے لیے آیت شمار کیا گیا ہے جبکہ دیگر علمائے عدد کے لیے متروک ہے۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ۵ؕ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ وَّلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ البقرہ [2:114]

2۔ سورۃ البقرہ کی آیت 235 میں "قَوْلاً مَّعْرُوْفًا" پر بصری نے آیت شمار کی ہے۔ جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ؕ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝ البقرۃ [2:235]

3۔ سورۃ التوبۃ کی آیت: 3 میں "اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ" پر بصری نے آیت شمار کی ہے جبکہ ان کے علاوہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ۬ وَرَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ التوبۃ [9:3] (مدنی اول شمار، مدنی دوم شمار، آیت 3)

4۔ سورۃ الحدید کی آیت: 27 میں "وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ" پر صرف بصری علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ غیر بصری علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۵ وَجَعَلْنَا فِىْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَرَهْبَانِيَّةَ ۨابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ الحدید [57:27] (مدنی اول شمار، مدنی دوم شمار، آیت 26)

شامی (دمشقی وحمصی) شمار

1۔ سورۃ النساء کی آیت: 173 میں ''فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا'' پر صرف شامی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ۵ وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝ النساء:[4:173]

2۔ درج ذیل چار مقامات پر شامی علمائے عدد نے آیات شمار کی ہیں جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیات شمار نہیں کیں۔

☆ سورہ طٰہٰ کی آیت: 40 میں ''كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ'' پر۔

☆ سورہ طٰہٰ کی آیت 40 میں ''فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ'' پر۔

اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ ۭ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۭ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۣ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۙ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ۝ طٰہٰ[20:40]

☆ سورہ طٰہٰ کی آیت: 47 میں ''فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ'' پر۔

فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۭ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ۭ وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ۝ طٰہٰ[20:47]

☆ سورہ طٰہٰ کی آیت: 77 میں ''وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ'' پر

وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ۝ طٰہٰ[20:77]

حمصی شمار

1۔ سورہ شوریٰ کے شروع میں واقع دو حروفِ مقطعات (حٰمٓ، عٓسٓقٓ) کو کوفی علمائے عدد کی طرح حمصی علمائے عدد نے بھی دو آیات شمار کیا ہے۔

2۔ سورہ طٰہٰ کی آیت: 124 میں ''فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا'' پر صرف حمصی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ باقی علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا ۝ وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ۝

طٰہٰ[20:124] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیت122)

3۔ سورۃ القصص کی آیت:38 میں "فَاَوْقِدْ لِیْ یٰھَامٰنُ عَلَی الطِّیْنِ" پر حمصی علمائے عدد کے علاوہ کسی نے بھی آیت شمار نہیں کی۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ یٰٓاَیُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرِیْ ۚ فَاَوْقِدْ لِیْ یٰهَامٰنُ عَلَی الطِّیْنِ ۵ فَاجْعَلْ لِّیْ صَرْحًا لَّعَلِّیْۤ اَطَّلِعُ اِلٰۤی اِلٰهِ مُوْسٰی ۙ وَاِنِّیْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ ۝

القصص[28:38] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیت38)

4۔ سورۃ العنکبوت کی آیت:67 میں "اَفَبِالْبَاطِلِ یُؤْمِنُوْنَ" پر صرف حمصی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ باقیوں کے ہاں متروک ہے۔

اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّیُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ یُؤْمِنُوْنَ ۵ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ یَكْفُرُوْنَ ۝ العنکبوت[29:67] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیت67)

5۔ حمصی کے علاوہ دیگر تمام علمائے عدد نے سورۃ الصافات کی آیت 8 میں "جَانِبٍ" پر آیت شمار کی ہے جبکہ حمصی علمائے عدد نے آیت 9 میں "دُحُوْرًا" پر آیت شمار کی ہے۔

لَا یَسَّمَّعُوْنَ اِلَی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی وَیُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا ۵ وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ الصافات[37:8-9] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیات 8 تا 9)

6۔ سورہ محمد کی آیت 4: میں "حَتّٰی تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا" پر کوفی نے آیت شمار نہیں کی جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار کی ہے۔

فَاِذَا لَقِیْتُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ ۵ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۵ فَاِمَّا مَنًّاۢ بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰی تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۚ ۵ ذٰلِكَ ؕ وَلَوْ یَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ ۵ وَلٰكِنْ لِّیَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ وَالَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَلَنْ یُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝

محمد[47:4] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیات 4 تا 5)

7۔ سورۃ التحریم کی آیت:8 میں "جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ" پر صرف حمصی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے ان کے علاوہ دیگر نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَی اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰی رَبُّكُمْ اَنْ یُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَیُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۵ یَوْمَ لَا یُخْزِی اللّٰهُ النَّبِیَّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ یَسْعٰی بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَبِاَیْمَانِهِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ التحریم[66:8] (مدنی اشمار، مدنی ۲ شمار، آیت8)

8۔ سورۃ الحاقۃ کی آیت:7 میں "وَثَمٰنِیَةَ اَیَّامٍ حُسُوْمًا" پر صرف حمصی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔ ان کے علاوہ

دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ ۙ حُسُوْمًا ۵ فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۝ الحاقۃ [69:7] ('مدنی ا' شمار، 'مدنی ۲' شمار، آیت 6)

9۔ سورہ نوح کی آیت:16 میں ''وَ جَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا'' پر حمصی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔ ان کے علاوہ کسی اور نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

وَ جَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا ۵ وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝ نوح [71:16] ('مدنی ا' شمار، 'مدنی ۲' شمار، آیت 16)

10۔ سورۃ الانشقاق کی آیت:6 میں ''اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ'' میں حمصی علمائے عدد نے كَادِحٌ اور كَدْحًا دونوں مقامات پر آیات شمار کی ہیں جبکہ فَمُلٰقِيْهِ پر آیت شمار نہیں کی۔ حمصی علمائے عدد کے علاوہ دیگر تمام نے فَمُلٰقِيْهِ پر آیت شمار کی ہے اور كَادِحٌ و كَدْحًا دونوں مقامات پر آیات شمار نہیں کی ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ ۵ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا ۵ فَمُلٰقِيْهِ ۝ الانشقاق [84:6] ('مدنی ا' شمار، 'مدنی ۲' شمار، آیت 6)

دمشقی شمار

1۔ سورہ غافر کی آیت:16 میں ''يَوْمَ هُمْ بَارِزُوْنَ'' پر صرف دمشقی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

يَوْمَ هُمْ بَارِزُوْنَ ۚ ۵ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۗ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۗ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ غافر [40:16] ('مدنی ا' شمار، 'مدنی ۲' شمار، آیت 15)

2۔ سورۃ الواقعہ کی آیت:89 میں ''فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ'' پر صرف دمشقی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۵ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ۝ الواقعۃ [56:89] ('مدنی ا' شمار، 'مدنی ۲' شمار، آیت 92)

تو (اس کے لیے) سرور وفرحت اور روحانی رزق واستراحت اور نعمتوں بھری جنت ہے ۝

3۔ سورۃ الطلاق کی آیت:2 میں ''مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ'' پر صرف دمشقی علمائے عدد نے آیت شمار کی ہے۔ ان کے علاوہ دیگر علمائے عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی۔

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ۵ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝ الطلاق [65:2] ('مدنی ۲' شمار، آیت 2)

نسخۂ قرآنی کے شماریاتی نظام کی شناخت کے لیے جدول

قرآنِ حکیم کے مختلف نسخوں کی شناخت کے لیے راقم الحروف نے مطالعہ اور تحقیق کی بنا پر درج ذیل جدول ترتیب دیا ہے۔ کسی بھی نسخہ کے مطابق اس جدول میں آیاتِ مقدسہ کی تعداد کے گرد دائرہ لگائیں۔ جس کالم میں تمام دائرے لگیں قرآن حکیم اس عددی شمار پر مشتمل ہوگا۔

(۷)	(۶)	(۵)	(۴)	(۳)	(۲)	(۱)	Surah Name	سورۂ مقدسہ	نمبر
حمصی	دمشقی	بصری	مدنی ۲	مدنی ۱	مکی	کوفی			
7	7	7	7	7	7	7	Al-Fatihah (the Opening)	الفاتحہ	1۔
285	285	287	285	285	285	286	Al-Baqarah (the Cow)	البقرۃ	2۔
205	205	205	206	206	206	206	Al-A'raf (the Heights)	الاعراف	7۔
110	110	109	109	109	109	109	Yunus (Yunus)	یونس	10۔
122	122	121	121	122	121	123	Hud (Hud)	ھود	11۔
106	106	111	105	105	105	110	Al-Kahf (the Cave)	الکھف	18۔
98	98	98	99	98	99	98	Maryam (Maryam)	مریم	19۔
138	140	132	134	134	134	135	Ta-Ha (Ta-Ha)	طٰہ	20۔
74	74	75	76	76	77	78	Al-Haj (the Pilgrimage)	الحج	22۔

مثال کے طور پر سعودی عرب کے مطبوعہ 'مصحف النبویہ'، 'مصحف الدوری'، 'مصحف ورش' اور مراکش کے شہر رباط سے مطبوعہ 'المصحف المحمدی' میں مندرجہ بالا سورہ ہائے مقدسہ کی آیات کی تعداد درج ذیل ہے۔

مصحف النبویہ کوفی شمارِ آیات کے مطابق ہے۔ اس میں سورہ فاتحہ کے شروع میں 'بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ' کو پہلی آیت شمار کیا گیا ہے۔ سورہ بقرہ اور دیگر تمام سورہ ہائے مقدسہ کے شروع میں 'بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ' کو پہلی آیت شمار نہیں کیا گیا۔ اس میں سورۂ بقرہ کے شروع میں 'الٓمٓ' کو پہلی آیت اور 'ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ' کو دوسری آیت شمار کیا گیا ہے۔ اسی طرح سورہ اعراف میں 'الٓمّٓصٓ' اور سورۂ مریم میں 'كٓهٰيٰعٓصٓ' اور سورہ طٰہٰ میں 'طٰهٰ' کو پہلی آیت شمار کیا گیا ہے۔ سورۂ یونس اور سورہ ھود کے شروع میں 'الٓرٰ' کو آیت شمار نہیں کیا گیا۔

'المصحف المحمدی' میں 'بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ' کو سورہ فاتحہ کی پہلی آیت شمار نہیں کیا گیا۔ پہلی آیت 'اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ' ہے۔ 'صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ ۙ عَلَيْهِمْ ۙ' پر چھٹی آیت اور 'غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا

الضَّآلِّيْن، ساتویں آیت شمار کی گئی ہے۔ دیگر تمام سورہ ہائے مقدسہ میں 'بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم' اور حروفِ مقطعات کو الگ آیت شمار نہیں کیا گیا۔ انہیں پہلی آیت شامل کلمات کے طور پر شمار کیا گیا ہے۔ مصحف الدوری اور مصحف ورش میں 'بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم' ہر سورۂ مقدسہ کے شروع میں درج ہے مگر اسے پہلی آیت یا پہلی آیت میں شمار نہیں کیا گیا۔ ان دونوں مصاحف کے دیگر تمام کوائف 'المصحف المحمدی' کے مطابق ہیں۔ ان میں سے دیے گئے شماریات سے واضح ہوتا ہے کہ 'مصحف الدوری' 'مدنی ا'، مصحف ورش اور مصحف محمدی، مدنی ۲ شمارِ آیات کے مطابق ہیں۔

نمبر	سورۂ مقدسہ		(۱)		(۲)		(۳)		(۴)
		صفحہ نمبر	النبویہ	صفحہ نمبر	الدوری	صفحہ نمبر	ورش	صفحہ نمبر	محمدی
1۔	الفاتحہ	1	7	1	7	1	7	2	7
2۔	البقرۃ	49	286	49	285	43	285	49	285
7۔	الاعراف	176	206	176	206	154	206	177	206
10۔	یونس	221	109	221	109	192	109	222	109
11۔	ھود	235	123	235	122	205	121	237	121
18۔	الکھف	304	110	304	105	269	105	310	105
19۔	مریم	312	98	314	98	276	99	317	99
20۔	طٰه	321	135	321	134	286	134	328	134
22۔	الحج	341	78	341	76	304	76	348	76
			کوفی		مدنی ا		مدنی ۲		مدنی ۲

۷۔حاصل تحقیق

کل امتِ مسلمہ کے نزدیک قرآن حکیم بغیر کمی بیشی کے وہی ہے جو ''اَلْحَمْدُ'' سے شروع ہوکر'' وَالنَّاس '' پہ ختم ہوتا ہے۔شمار کا اختلاف محض اس حد تک ہے کہ بعض محققین نے روایات اور دلائل کی روشنی میں قرآن حکیم کے ایک حصے کو ایک آیت سمجھا ہے اور بعض نے دو یا تین آیات سمجھا ہے۔کچھ علماء نے حروف مقطعات کو الگ آیات کے طور پر شمار کیا اور انھیں الگ نمبر دیے اور کچھ نے انھیں الگ آیات کے طور پر شمار نہیں کیا۔اسی طرح ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم '' کے بطور آیت شمار کرنے میں بھی اختلاف ہے۔

قرآن حکیم کے مختلف نسخہ جات میں تعدادِ آیات کے تعین سے متعلقہ اختلافات کی رو سے ان حوالہ جات کی مدد سے عام قاری اصل متن تک بآسانی رسائی حاصل نہیں کر سکتا۔نیز طلباء و محققین کے لیے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔مثلاً سورۂ توبہ کی آیات کی کل تعداد بعض کے نزدیک ۱۲۹ اور بعض کے نزدیک ۱۳۰ ہے۔دینی کتب میں اس کی آخری دو آیات کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔دو مختلف نسخوں کی وجہ سے قاری آخری دو آیات جن کی فضیلت بیان ہوئی ہے،ان کا تعین نہیں کر پائے گا۔

کوفی شمار میں آیت الکرسی کا نمبر ۲۵۵ ہے۔'مدنی ۱' شمار میں اس کا نمبر ۲۵۳ ہے۔'مدنی ۲' شمار میں آیت الکرسی دو آیات ۲۵۳ اور ۲۵۴ پر مشتمل ہے۔آیت ۲۵۳ شروع تا ''اَلْقَيُّوْمُ '' تک ہے جبکہ دوسری آیت (آیت ۲۵۴) ''لَا تَاْخُذُهٗ '' تا آخر ہے۔اسی طرح کوفی،مدنی ۱،بصری،دمشقی اور حمصی شمار کے مطابق سورہ ملک کی آیات کی تعداد ۳۰ ہے جبکہ مکی اور مدنی ۲ شمار کے مطابق سورہ ملک کی آیات کی تعداد ۳۰ کے بجائے ۳۱ ہے۔مدنی ۲ شمار میں سورہ ملک کی آیت ۹ کو دو آیات ۹ اور ۱۰ میں تقسیم کیا گیا ہے۔اس کے مطابق آیت ۹ ''نَذِيْرٌ '' اور آیت ۱۰ ''ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ'' پر ختم ہوتی ہے۔

آیات کی گنتی تین ممالک (سعودی عرب،عراق اور شام) کے چھ شہروں (مکہ مکرمہ،مدینہ منورہ،کوفہ،بصرہ،دمشق اور حمص) کی طرف منسوب ہے۔آیاتِ قرآنی کی تعداد کے حوالے سے اس موضوع سے متعلق کتب (علوم القرآن از مولانا محمد تقی عثمانی،علوم القرآن از مولانا گوہر رحمٰن،علم الفصول،المعجم الاحصائی)،علوم قرآن سے متعلق کتب (الاتقان فی علوم القرآن، تدبر قرآن)،تفاسیرِ قرآن (تبیان القرآن،ضیاء القرآن)،درسی کتب (افہام القرآن برائے بی اے،افہام القرآن والحدیث برائے ایف اے)،وغیرہ میں اس ضمن میں دی گئی معلومات نامکمل،غیر تسلی بخش،غیر حتمی اور مبنی بر اغلاط ہیں۔

قرآنی آیات کی کل تعداد کے حوالے سے اگر مختلف علمائے عدد اور مفسرین کی آرا کی فہرست تیار کی جائے تو اس قدر زیادہ اور مختلف اعداد شمار حاصل ہوتے ہیں کہ 'نہ پائے رفتن نہ جائے ماندن' کے مصداق کچھ سمجھ نہیں آتی۔سکول،کالجز، یونیورسٹیز کے اساتذہ،دینی مدارس کے معلمین،علماء وخطباء سے پوچھیں تو ان میں سے زیادہ تر بتاتے ہیں کہ قرآنِ حکیم کی آیات کی تعداد 6666 ہے۔قرآن حکیم کی تمام سورہ ہائے مقدسہ کی آیات کی تعداد لکھ کر انھیں جمع کریں تو کل تعداد

6236 ہے۔

مذکورہ بالا کتب میں قرآنِ حکیم کی آیاتِ مقدسہ کی تعداد کے ضمن میں بیان کی جانے والی روایات میں موجود تضادات کی تفہیم کے لیے چند ایک مثالیں ملاحظہ فرمائیں:

1۔ علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے معروف کتاب ''الاتقان فی علوم القرآن'' میں ابنِ عباسؓ کے حوالے سے دو روایات کا ذکر ہے۔ ایک روایت کی رو سے قرآنی آیات کی تعداد چھ ہزار چھ سو سولہ (٦٦١٦) ہے اور دوسری روایت کے مطابق یہ تعداد چھ ہزار دو سو سولہ (٦٢١٦) ہے۔ علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے ابنِ عباسؓ کے حوالے سے روایات بیان کرنے کے بعد کوئی حتمی رائے نہیں دی کہ آیات کی تعداد چھ ہزار چھ سو سولہ (٦٦١٦) ہے یا چھ ہزار دو سو سولہ (٦٢١٦) ہے۔(٨٧)

2۔ علامہ غلام رسول سعیدی رحمۃ اللہ علیہ نے تبیان القرآن (جلد اول) میں قرآنی آیات کی تعداد کے بارے میں متعدد روایات کا ذکر تو کیا مگر کوئی حتمی رائے نہیں دی اور تحقیق سے قرآنی آیات کی حتمی تعداد کے تعین کے عمل کو آگے نہیں بڑھایا۔ ایک طرف تو وہ لکھتے ہیں کہ محققین کی رائے کے مطابق کل آیات کی تعداد ٦٢٣٦ ہے۔ مگر پھر چند ہی صفحات کے بعد، صفحہ ١١٨ پر وہ لکھتے ہیں کہ حضرت ابن عباسؓ کی روایت کے مطابق قرآنی آیات کی تعداد ٦٦١٦ ہے۔ انھوں نے مضامین کے لحاظ سے ان کی آیات کی تعداد بھی بتائی ہے اور منسوخ الحکم آیات کی تعداد ١٦ کے بجائے ١٢ لکھ دی ہے، جس سے ان کے اپنے قول کی نفی ہوتی ہے اور کل آیات ٦٦١٦ کے بجائے ٦٦١٢ بنتی ہیں۔(٨٨)

3۔ 'تبیان القرآن' کی طرح بعض دیگر کتب میں مندرجہ بالا روایت کے حوالے سے منسوخ آیات کی تعداد ١٢ یا ١٦ کے بجائے ٦٦ لکھی ہوئی ہے اور کل تعداد ٦٦٦٦ بیان کی گئی ہے۔ ابن عباسؓ کے حوالے سے بیان کی گئی روایت میں عدد '١' کے '٢' اور '٦' میں بدلنے سے ٦٦١٢، ٦٦١٦ اور ٦٦٦٦ کی تعداد منقول و مشہور ہوگئی۔ اس روایت اور اس کے حوالے سے بیان کی گئی تعدادِ آیات پر تحقیق کی ضرورت ہے۔ بادی النظر میں معلوم ہوتا ہے کہ کتابت اور نقل کی غلطی کی وجہ سے یہ تعداد مشہور ہوگئی ہے۔

4۔ مولانا گوہر رحمٰن، شیخ القرآن والحدیث جامعہ اسلامیہ تفہیم القرآن، مردان، نے اپنی کتاب علوم القرآن (جلد اول) میں روایات کی نقل اور پھر نقل در نقل پر مبنی اس تحقیق کو آگے بڑھاتے ہوئے ٦٦١٢ کی روایت کو ٦٦٠٠ میں تبدیل کر دیا۔ انھوں نے اپنے ماخذ کا بھی ذکر کیا ہے کہ انھوں نے ابنِ عباسؓ کی روایت ''الاتقان'' سے لی ہے۔ درحقیقت ''الاتقان'' میں ٦٦١٢ کی تعداد کا ذکر ہے نہ کہ ٦٦٠٠ کا۔ زیادہ تر محققین کوفی شمار پر متفق ہیں جس کے مطابق قرآن حکیم کی آیاتِ مقدسہ کی تعداد ٦٢٣٦ ہے۔ ابنِ عباسؓ کی روایت کے مطابق قریباً ٤٠٠ آیات کا فرق آتا ہے۔ دیگر علماء و محققین کی طرح مولانا گوہر رحمٰن نے بھی اس فرق کو کوئی اہمیت نہیں دی اور ''یہ اتنا زیادہ اضافہ نہیں ہے'' کے قولِ فیصل پر بات مکمل فرما دی۔(٨٩)

5۔ شیخ عبدالفتاح کی نظم 'الفرائد الحسان فی عدآی القرآن' کے ترجمے و شرح پر مبنی کتاب ''علم الفواصل'' میں اس حوالے سے دی گئی معلومات 'الاتقان' میں دی گئی معلومات سے زیادہ تفصیلی اور قابلِ اعتماد ہیں۔ 'علم الفصول' میں 'الاتقان' کے

لحاظ سے چند سورتوں کی آیات کے دیے گئے شمار کے لحاظ سے فرق ہے۔ مثلاً 'الاتقان' کے مطابق سورۂ فاتحہ کی آیات کی تعداد '۶' ہے۔ بعض نسخوں میں ان کی تعداد '۷' اور بعض میں '۸' ہے۔ جبکہ 'علم الفصول' کے مطابق تمام نسخوں میں سورۂ فاتحہ کی آیات کی تعداد '۷' ہے اور اس تعداد کے لحاظ سے کوئی اختلاف نہیں ہے۔(۹۰)

مندرجہ بالا حقائق سے واضح ہوتا ہے کہ علومِ قرآنی کی کتب میں آیاتِ قرآنی کی تعداد سے متعلقہ اختلافی نسخوں کے بارے میں فراہم کی گئیں معلومات ناکافی وغیر تسلی بخش ہیں اور قرآنی آیات کی تعداد کے بارے میں دی گئی مختلف روایات نہایت پریشان کن ہیں۔ اس ضمن میں اب تک کسی بھی سطح پر ذمہ دارانہ تحقیق کر کے آیات کی حتمی تعداد متعین نہیں کی گئی۔ اگر تعدادِ آیاتِ قرآنی سے متعلق لکھی گئی کوئی سی بھی دو تین کتب ہی کا موازنہ کیا جائے تو بہت سے اختلافات ایک لاینحل مسئلے کے طور پر سامنے آ جاتے ہیں۔

مختلف ممالک میں رائج قرآن مجید کے نسخوں کی مدد سے شمارِ آیات کا تحقیقی کام سرانجام دے کر علمائے کرام بآسانی حتمی رائے دے سکتے تھے اور جس طرح امتِ مسلمہ کو ایک قرأت پر متفق کیا گیا اور اعراب و رموزِ اوقاف کی مدد سے ہر ایک کے لیے قرآن مجید صحیح پڑھنا ممکن بنایا گیا اس طرح بعد از تحقیق، قرآنی آیات کی حتمی تعداد متعین کر کے اور معیاری نسخے ترتیب دے کر یہ مسئلہ بھی حل کیا جا سکتا تھا مگر اس طرف خاطر خواہ توجہ نہیں دی گئی۔

تعداد آیاتِ قرآنی کے اسی اہم مسئلے کو مدِ نظر رکھتے ہوئے، قرآنی آیات کی حتمی تعداد کے حوالے سے کسی نتیجے پر پہنچنے کے لیے راقم الحروف نے آن لائن اور آف لائن تحقیق جاری رکھی اور اس ضمن میں قرآن حکیم کے بہت سے مطبوعہ نسخوں کی جانچ پڑتال کی۔ راقم الحروف نے قرآن حکیم کے درج ذیل زبانوں میں مطبوعہ تراجم و تفاسیر کا جائزہ لیا کہ ان تراجم و تفاسیر میں آیات کی تعداد علمائے عدد کے کس شمار کے مطابق ہے:

۱۔عربی	۲۔انگریزی	۳۔اردو	۴۔پشتو	۵۔سندھی
۶۔ہندی	۷۔تامل	۸۔تلیگو	۹۔بنگلہ	۱۰۔ویتنامی
۱۱۔تھائی	۱۲۔ترک	۱۳۔ہسپینی	۱۴۔پرتگیزی	۱۵۔چینی
۱۶۔کوریائی	۱۷۔فارسی			

از روئے تحقیق، آیاتِ قرآنی کی حتمی تعداد درج ذیل ہے:

	شمار	شمارِ آیات	تمام سورتوں کے ساتھ دی گئی آیات کی تعداد	حتمی تعداد
		علم الفواصل، صفحات ۳۰ تا ۳۳	علم الفواصل، صفحات ۳۸ تا ۱۵۱	از روئے تحقیق
۱۔	کوفی	۶۲۳۶	۶۲۳۷	۶۲۳۶
۲۔	مکی	۶۲۱۰	۶۲۱۵	۶۲۲۰
۳۔	مدنی اول	۶۲۱۷	۶۲۰۸	۶۲۱۷
۴۔	مدنی اخیر	۶۲۱۴	۶۲۰۹	۶۲۱۴
۵۔	بصری	۶۲۰۴	۶۲۰۵	۶۲۰۵

۶۔	دمشقی	۶۲۲۷/۶۲۲۶	۶۲۲۷	۶۲۲۷
۷۔	حمصی	۶۲۳۲	۶۲۳۲	۶۲۳۳

مندرجہ بالا تمام زبانوں پر مشتمل تراجم وتفاسیر میں قرآنی متن میں آیات کا شمار، کوفی شمار پر مبنی نسخے کے مطابق ہے۔ صرف پیپنی ترجمہ'مدنی اخیر' (مدنی ۲) شمار پر مشتمل ہے۔

شاہ فہد قرآن کمپلیکس کی آفیشل ویب سائٹ پر قرآن حکیم کے کوفی شمارِ آیات کے مطابق مطبوعہ درج ذیل مصاحف دیے گئے ہیں:

۱۔المصحف الکبیر ۲۔ المصحف الوسط ۳۔المصحف الجوامعی ۴۔المصحف العادی ۱

۵۔المصحف العادی۲ ۶۔مصحف شعبة ۷۔مصحف نسخ نستعلیق

پہلے چھ مصاحف میں سے ہر ایک مصحف ۶۰۴ صفحات پر اور مصحف نسخ نستعلیق ۶۱۱ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس ویب سائٹ پر'مدنی اول' شمار کے مطابق مطبوعہ نسخہ'مصحف الدوری' اور'مدنی اخیر' شمار کے مطابق مطبوعہ نسخہ 'مصحف ورش' موجود ہے۔'مصحف الدوری' ۶۰۴ صفحات اور'مصحف ورش' ۵۵۹ صفحات پر مشتمل ہے۔ 'مصحف الدوری' میں شمارِ آیات'۶۲۱۷' اور'مصحف ورش' میں شمارِ آیات'۶۲۱۴' ہے۔جبکہ کوفی شمار پر مشتمل دیگر مصاحف میں شمارِ آیات ۶۲۳۶ ہے۔

شاہ فہد قرآن کمپلیکس کے قرآن حکیم کے مطبوعہ معیاری نسخوں میں آیات کے شمار علم الفواصل کی معتبر کتب'البیان از ابی عمر الدانی'،'ناظمة الزہر از امام شاطبی'،'تحقیق البیان از شیخ المتولی' اور دیگر معتبر کتب کی تحقیقات کے مطابق دیے گئے ہیں۔ پاکستان میں انجمن حمایتِ اسلام اور دارالسلام کے مطبوعہ نسخے بھی شاہ فہد قرآن کمپلیکس کے مطبوعہ نسخوں کے عین مطابق درست شمارِ آیات پر مبنی ہیں۔(۹۱)

راقم الحروف نے زیرِ جائزہ تحقیق میں مذکورہ بالا تمام نسخوں کو پیشِ نظر رکھا ہے۔اس کے علاوہ علومِ قرآن کی درج ذیل کتب کے علاوہ بہت سی دیگر کتب سے بھی استفادہ کیا ہے،جن کے نام'کتابیات' میں دیے گئے ہیں:

فنون الافنان فی عیون علم القرآن از ابن جوزی (متوفی ۵۹۷ھ)

البرہان فی علوم القرآن از زرکشی (متوفی ۷۹۴ھ)

الاتقان فی علوم القرآن از علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۹۱۱ھ)

مناھل العرفان فی علوم القرآن از محمد عظیم زرقانی (متوفی ۱۳۶۷ھ)

مندرجہ بالا کتب کے مندرجات کے تقابل وموازنے اور ان کے اختلافات کو اصولِ تحقیق کے مطابق پرکھنے کے بعد آیاتِ مقدسہ کے اختلافی مقامات کی نشاندہی کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی حتمی تعداد بھی متعین کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔معاونِ تحقیق کتب میں موجود متنی، منطقی اور حوالہ جاتی اغلاط کی نشاندہی کے بعد اصلاحات بھی تجویز کی ہیں اور مزید قابلِ تحقیق امور کی نشاندہی بھی کر دی گئی ہے۔

مطالعات سے واضح ہوتا ہے کہ قرآن حکیم کی تفاسیر وتراجم،علومِ قرآن کی کتب اور انسائیکلو پیڈیاز میں سے کوئی

ایک تفسیر، ترجمہ یا کتاب ایسی نظر نہیں آتی جس میں قرآن حکیم کی آیات، حروف، کلمات اور رکوعات کی تعداد شمار کر کے دی گئی ہو۔ زیادہ تر مفسرین، مترجمین، مصنفین اور مولفین نے بغیر تحقیق اور بغیر کسی حوالہ وسند کے ان کی تعداد رقم کر دی ہے۔ اگر کسی نے کوئی حوالہ دے کر ان کی تعداد کا ذکر کیا ہے، تو وہ بھی بلا تحقیق کیا ہے۔ بحوالہ یا بغیر کسی حوالے کے دیے گئے یہ اعداد وشمار نقل درنقل روایات پر مبنی ہیں۔ کسی مفسر ومترجم نے اپنے پیشِ نظر نسخۂ قرآن میں سے آیات ورکوعات خود شمار کر کے ان کی تعداد جاننے کی کوشش نہیں کی۔

قرآن حکیم کی زیادہ تر تفاسیر وتراجم، علومِ قرآنی اور معلوماتِ عامہ کی کتب میں قرآن حکیم کے کلمات (الفاظ)، حروف اور رکوعات کی تعداد کے بارے میں کچھ بھی نہیں لکھا گیا۔ ان میں سے چند ایک میں دی گئی اختلافی معلومات تحقیق پر مبنی نہیں ہیں۔ زیادہ تر کتب (تراجم، تفاسیر، معلوماتِ عامہ کی کتب، علوم قرآن کی کتب) میں قرآن حکیم کے رکوعات کی تعداد 540 بیان کی گئی ہے جبکہ شمار کریں تو یہ تعداد 558 ہے۔ بعض نسخوں میں ان کی تعداد 567 ہے۔ جس سے رکوع کی علامت لگانے میں بھی مختلف نسخوں میں اختلاف نظر آتا ہے۔

حکومتِ پاکستان نے ۱۹۷۳ء میں قرآن پاک کی اشاعت (طباعت) کی غلطیاں دور کرنے کا ایکٹ (ایکٹ نمبر ۵۴ بابت ۱۹۷۳ء) نافذ کیا۔ اس ایکٹ میں قرآن حکیم کی طباعت کے لیے ضابطے مقرر کیے گئے اور تمام مکاتبِ فکر کے ممتاز علماء، حفاظ اور قاریوں پر مشتمل 'علماء کی کمیٹی' تشکیل دینے اور اس کمیٹی کی نگرانی، رہنمائی اور توثیق سے قرآن حکیم کا معیاری نسخہ تیار کرنے کا حکم جاری کیا گیا۔ اس ایکٹ کے تحت ۳/اگست ۱۹۷۳ء (۱۹۷۳-۸-۳) کو ملک کے تمام مسالک کے نمائندگان پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی گئی۔ اس کمیٹی نے انجمن حمایت اسلام کی طرف سے کوفی شمارِ آیات کے مطابق ۱۹۳۵ء کے طبع شدہ نسخے کو مستند قرار دیا۔ اس نسخے پر بعد میں بھی تحقیق کا عمل جاری رہا۔ انجمن حمایتِ اسلام کے ۲۰۱۵ء کے مطبوعہ نسخے میں سینتیس (۳۷) اغلاط کی نشاندہی کی گئی جن کی تصحیح کے بعد انجمن حمایت اسلام نے ۲۰۱۶ء میں نیا نسخہ شائع کیا۔ ۱۰ مئی ۲۰۱۶ء کو 'وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی' کے کمیٹی روم میں وزیر محترم سردار محمد یوسف کی زیرِ صدارت قرآن ایکٹ کے نفاذ پر ایک اہم مشاورتی اجلاس منعقد ہوا جس میں چیئرمین قرآن بورڈ، قرآن کمیٹی اسلام آباد کے اراکین، اسلامی نظریاتی کونسل کے چیف ریسرچ آفیسر اور وزارت مذہبی امور کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اس اجلاس میں تجویز پیش کی گئی کہ انجمن حمایت اسلام کے ۲۰۱۶ء کے نئے تصحیح شدہ، مطبوعہ نسخے کو مستند نسخہ قرار دیا جائے تو کوئی حرج نہیں۔ اس میں متفقہ طور پر طے کیا گیا کہ تمام صوبوں میں متفقہ رائے کے بعد قرآن حکیم کا ایک مستند نسخہ رائج کیا جائے اور اسے ویب سائٹ پر لوڈ کیا جائے۔ (۹۲)

قرآن پاک کے ایکٹ نمبر ۵۴ بابت ۱۹۷۳ء کے نفاذ کو امروز (ستمبر ۲۰۱۹ء) کو قریباً ۴۶ برس ہو گئے ہیں۔ مگر تا حال اس ایکٹ کا مؤثر نفاذ نہیں ہوا اور قرآن حکیم کا معیاری نسخہ سامنے نہیں آ سکا۔ قریباً ہر بار اسلامی نظریاتی کونسل، قرآن کمیٹی اور وزارت مذہبی امور کے اجلاس میں انجمن حمایت اسلام کے نسخے کو دیگر مطبوعہ نسخوں سے بہتر اور معیاری تسلیم کیا جاتا ہے مگر اس ضمن میں حتمی فیصلہ مؤخر کر دیا جاتا ہے۔

پاکستان میں بااختیار اداروں کی طرف سے قرآن پاک کی اشاعت ایکٹ کے عملی نفاذ اور قرآن حکیم کے معیاری

نسخے کے تعین اور اجراء میں تساہل کی وجہ سے آج بھی ایسے نسخے شائع ہورہے ہیں جن کی طباعت میں اس ایکٹ کی خلاف ورزی ہورہی ہے۔ مثلاً تفسیر فاضلی دو جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس کی جلد اول سورۃ الفاتحہ تا سورۃ النساء پر مشتمل ہے۔ اس کا پہلا ایڈیشن ۱۹۸۲ء میں، دوسرا ایڈیشن ۱۹۹۲ء میں اور تیسرا ایڈیشن ۱۹۹۷ء میں شائع ہوا۔ اس کی جلد دوم سورۃ المائدہ تا سورۃ التوبہ پر مشتمل ہے۔ اس کا پہلا ایڈیشن ۱۹۹۰ء اور دوسرا ایڈیشن ۱۹۹۶ء میں شائع ہوا تھا۔ اس تفسیر میں قرآنی آیات کوفی شمار کے مطابق دی گئی ہیں۔ اس میں دو سورتوں، سورۃ النساء اور سورۃ الانعام کی آیات کے شمار میں فرق ہے۔ سورۃ النساء کی آیات ۱۷۶ کے بجائے ۱۷۷ اور سورۃ الانعام کی آیات ۱۶۵ کے بجائے ۱۶۶ شمار کی گئی ہیں۔ اس لیے اس نسخہ قرآن میں کوفی شمار (۶۲۳۶) سے دو آیات زائد شمار کی گئی ہیں اور کل آیات کا شمار ۶۲۳۸ دیا گیا ہے۔ اس میں حکومتِ پاکستان کے مجوزہ معیاری نسخہِ قرآن کے ایکٹ کی خلاف ورزی کی گئی ہے۔ کوفی شمار کے مطابق "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" سورہ فاتحہ کی پہلی آیت ہے جبکہ "صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ" ساتویں آیت ہے۔ تفسیر فاضلی میں "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" کو سورہ فاتحہ کی پہلی آیت شمار نہیں کیا گیا۔ اس میں "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ" کو پہلی آیت شمار کیا گیا ہے۔ ساتویں آیت کو دو آیات (آیت نمبر ۶ اور آیت نمبر ۷) میں تقسیم کیا گیا ہے۔ "صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ" کو آیت نمبر ۶ اور "غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ" کو آیت نمبر ۷ شمار کیا گیا ہے۔ (۹۳)

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اجماع کے مطابق متفق علیہ شمارِ آیات سات ہیں۔ صاحبِ تفسیر فاضلی کی طرح مختلف علماء، مترجمین و مفسرین کے اجتہاد کی وجہ سے ان ساتوں شماروں کے علاوہ بھی بہت سے نسخے ترتیب پا گئے جو متن کے لحاظ سے تو بالکل درست ہیں مگر شمارِ آیات کے لحاظ سے متفقہ سات شماروں سے کچھ مختلف ہیں۔ راقم الحروف کی نظر سے ایسے نسخے بھی گزرے ہیں جو دو یا دو سے زیادہ مخلوط شماروں (جیسے کوفی و مدنی، مکی و مدنی شمار) پر مشتمل ہیں۔ اس مسئلے کا واحد حل یہی ہے کہ مصحفِ عثمانی کے مختلف نسخوں کے مطابق معیاری نسخوں کی نشاندہی کی جائے اور ان کے مطابق قرآنِ حکیم کی طباعت کو یقینی بنایا جائے اور ان سے انحراف کو جرم قرار دے کر خلاف ورزی کرنے والے کو سخت سزا دی جائے۔

متفق علیہ سات عدد شمارِ آیات پر مشتمل قرآنِ حکیم کے نسخوں کے تعین کا مسئلہ حل کرنے کے سلسلے میں راقم الحروف نے از روئے تحقیق مدنی ا شمار، مدنی ۲ شمار اور کوفی شمار کے مطابق مطبوعہ نسخوں کی نشاندہی کر دی ہے جبکہ دیگر چار عدد شمارِ آیات سے متعلق مستند اور حتمی اعداد و شمار مل گئے ہیں جن کا گزشتہ صفحات کے دیے گئے جدول میں ذکر کر دیا گیا ہے۔

"علم الفصول" میں شمارِ آیات کے قریباً تمام اختلافی مقامات کی نشاندہی کی گئی ہے۔ انجمن حمایتِ اسلام کے کوفی شمار کے مطبوعہ قرآن حکیم کے نسخے میں ایسے تمام مقامات کی علامت '۵' دے کر نشاندہی کی گئی ہے۔ تاہم، اس ضمن میں چند ایک مقامات پر فرق موجود ہے۔ مثلاً، اس نسخے کے مطابق سورہ طٰہٰ کی درج ذیل آیات 77 اور 124 میں اختلافی مقامات کا فرق ہے۔ انجمن حمایتِ اسلام کے مطبوعہ قرآنِ حکیم میں ان مقامات کی نشاندہی نہیں کی گئی۔ راقم الحروف نے اس فرق کی نشاندہی کر دی ہے اور اس کے ساتھ مدنی ا اور مدنی ۲ نسخوں سے ان آیات کے حوالہ جات دیے ہیں۔ درج ذیل تینوں مثالوں کے مطابق دیگر تمام اختلافی مقامات پر بھی اسی طرح حوالہ جات دیے اور اختلافات کی نشاندہی کی ہے:

مثال نمبر ا:۔

سورہ طٰہٰ کی آیت: 77 میں ’’وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ‘‘ پر شامی علماءعدد نے آیت شمار کی ہے۔

وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ ۵ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِى الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ۝ طٰہٰ [20:77] (مدنی ا شمار، مدنی ۲ شمار، آیت 76)

(نوٹ:۔ انجمن حمایتِ اسلام کے مطبوعہ قرآن حکیم میں ’’اَسْرِ بِعِبَادِيْ‘‘ کے بجائے ’’اِلٰى مُوْسٰٓى‘‘ کے مقام پر علامتِ شمارِ آیت ’۵‘ دے کر، دیگر علماءعدد سے شمارِ آیت کی نشاندہی کی گئی ہے۔)

مثال نمبر ۲:۔

سورہ طٰہٰ کی آیت: 124 میں ’’فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا‘‘ پر صرف حمصی علماءعدد نے آیت شمار کی ہے جبکہ باقی علماء عدد نے یہاں آیت شمار نہیں کی ہے۔

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا ۵ وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ۝

طٰہٰ [20:124] (مدنی ا شمار، مدنی ۲ شمار، آیت 122)

(نوٹ:۔ انجمن حمایتِ اسلام کے مطبوعہ قرآن حکیم میں (صفحہ ۳۸۳ پر) ’’فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا‘‘ کے مقام پر آیت شمار نہیں کی گئی۔

انجمن حمایت اسلام پاکستان کے قرآن حکیم کے مطبوعہ نسخے میں ’۵‘ کی علامت دے کر اختلافی مقامات کی نشاندہی تو کی گئی ہے مگر اس کے ساتھ اس امر کی نشاندہی نہیں کی گئی کہ اس مقام پر کون سے علماءعدد نے آیت شمار کی ہے۔ اس علامت کے ساتھ درج ذیل علامات استعمال کر کے اختلافی مقام کی مزید بہتر طور پر نشاندہی کی جا سکتی ہے۔

حجازی (مکی، مدنی ا، مدنی ۲) علماءعدد	ح	
مکی علماءعدد		مک
مدنی ا علماءعدد		مدا
مدنی ۲ علماءعدد		مد۲
عراقی (کوفی، بصری) علماءعدد	ع	
کوفی علماءعدد		ک
بصری علماءعدد		ب
شامی (دمشقی، حمصی) علماءعدد	ش	
دمشقی علماءعدد		د
حمصی علماءعدد		ح

مثال نمبر ۳:۔

کوفی اور مکی شمار کے مطابق سورۂ فاتحہ میں آیاتِ مقدسہ کی تعداد اور شمار اس طرح ہے:

۱۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o
۲۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ o
۳۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o
۴۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ o
۵۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ o
۶۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ o
۷۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ o

مدنی (مدنی ۱، مدنی ۲)، بصری اور شامی (دمشقی وحمصی) شمار کے مطابق سورۂ فاتحہ میں آیاتِ مقدسہ کی تعداد اور شمار اس طرح ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o
۱۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ o
۲۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o
۳۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ o
۴۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ o
۵۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ o
۶۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ
۷۔ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ o

مندرجہ بالا مثالوں سے تعدادِ آیاتِ قرآنی کے مسئلے کی اہمیت بالکل واضح ہو کر ہمارے سامنے آجاتی ہے۔ ان مثالوں کے مطابق انجمن حمایتِ اسلام کے مطبوعہ نسخے میں علامتِ آیت '۵' کے ساتھ حواشی کا اضافہ کر کے اور کمپیوٹر پر کوفی، مدنی ۱ اور مدنی ۲ کے علاوہ دیگر شماروں کے مطابق معیاری نسخے ترتیب دے کر اس تحقیق کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا جا سکتا ہے۔

حوالہ جات وحواشی

باب ا:۔ نظمِ قرآن

۱۔ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ، علامہ،
الاتقان فی علوم القرآن (جلداول)، مترجم، (کراچی: دارالاشاعت اگست ۲۰۰۸ء) ص ۱۶۰
الاتقان فی علوم القرآن (جلداول)، مترجم: (لاہور: مکتبہ العلم) ص ۱۷۵۔۱۷۶
الاتقان فی علوم القرآن (جلداول)، مترجم: (لاہور: ادارۂ اسلامیات، باراول ۱۹۸۲ء)، ۱۷۹
۲۔ عبدالفتاح بن عبدالغنی القاضی،
الفرائدالحسان فی عدآی القرآن ومعہ شرعہ نفائس البیان (مدینہ منورہ: مکتبہ الدار، باراول ۱۴۰۴ھ)
الفرائدالحسان معروف بہ 'علم الفواصل'، شارح: عبدالرزاق، مرتب: قاری محمد ابراہیم میرمحمدی، مترجم: محمد مصطفیٰ راسخ، (لاہور: ادارۃ الاصلاح ٹرسٹ، ضلع قصور) ص ۲۶ بحوالہ صحیح مسلم بشرح النووی 92/6
عبدالرزاق بن علی بن ابراھیم موسیٰ، مرشد الخلان الی معرفۃ عدآی القرآن، شرح وتوجیہ نظم 'الفرائدالحسان' (بیروت: المکتبۃ العصریہ، باراول، ۱۴۰۹ھ/۱۹۸۹ء)
۳۔ عبدالفتاح القاضی، الفرائدالحسان معروف بہ 'علم الفواصل ص ۲۶ بحوالہ سنن دارمی کتاب القرآن، باب فصل سورۃ البقرہ
۴۔ ایضاً، ص ۲۶ بحوالہ رواہ مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا، فصل سورۃ الکھف
۵۔ ایضاً، ص ۲۶ بحوالہ امسند احمد: 299/2، والترمذی: 2893 وابوداؤد: 1400
۶۔ ایضاً، ص ۲۶ بحوالہ مختصر ابوداؤد، باب فی عددالآی: 116/2
۷۔ ایضاً، ص ۲۷ بحوالہ مسلم وابوداؤد، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا
۸۔ ایضاً، ص ۲۷ بحوالہ صحیح بخاری، کتاب المناقب، باب قصہ زمزم وجہل العرب
۹۔ ایضاً، ص ۲۸
۱۰۔ علمائے کرام نے قرآن حکیم کی کتابت میں اعراب لگانے کے مختلف طریقوں (مشارقہ، مغاربہ/عربی وعجمی) میں سے کسی ایک طریقے کو اختیار کر لینا بالکل درست قرار دیا ہے۔ جیسے قاف کے اوپر ایک نقطہ لگانا اور فاء کے نیچے ایک نقطہ لگانا مغاربہ کا طریقہ ہے۔ برصغیر کے لوگوں کی آسانی کے لیے علماء نے کھڑی زبر، کھڑی زیر اور الٹے پیش کا استعمال کیا ہے۔ یہ اجتہادی علم ہے اور اسے 'علم الضبط' کہتے ہیں۔ پاکستان اور دیگر ممالک میں قرآن مجید کی کتابت رسمِ عثمانی کے طریق ابوعمروالدانی اور طریقہ ابن نجاح دونوں میں کی جاتی ہے۔ پاکستان میں زیادہ تر ناشر منہج دانی پر کتابت شدہ قرآن حکیم شائع کرتے ہیں۔ انجمن حمایت اسلام کا شائع کردہ قرآن حکیم کا معیاری نسخہ بھی منہج دانی پر ہے۔ (اسلامی نظریاتی کونسل کی سالانہ رپورٹ ۲۰۱۵۔۱۶ء، ص ۲۶۹ تا ۲۷۰)
۱۱۔ محمد شفیع، مفتی، معارف القرآن جلد 1 (التفسیر وترجمہ قرآن) (کراچی: معارف القرآن، طبع جدید، اپریل 2008ء) ص ۴۳ بحوالہ مناھل العرفان ۱/۲۵۳، ۲۵۴
۱۲۔ غلام رسول سعیدی، علامہ، تبیان القران (جلد اول)، مقدمہ تفسیر، ص ۱۱۴ بحوالہ مناہل العرفان ج ۱ ص ۴۰۰ تا ۴۰۱، مطبوعہ دار احیاء

التراث العربی، بیروت)

اسمٰعیل حقی، فیوض الرحمٰن، جلد اول، پارہ ۲۶، اردو ترجمہ 'روح البیان'، مترجم: علامہ فیض احمد اویسی (بہاولپور: مکتبہ اویسیہ رضویہ، مارچ 1985ء)،ص ۴۶۹ تا ۴۷۳

یہ تفسیر پندرہ جلدوں پر مشتمل ہے۔ ہر ایک پارے کی تفسیر کا سنِ طباعت الگ سے دیا گیا ہے۔ جن پاروں سے حوالہ جات دیے گئے ہیں ان کے سنینِ طباعت درج ذیل ہیں:

۱	۲	۳	۴	۵	۶۔۷۔۸
مارچ 1985ء	مئی 1989ء	1983ء	1985ء	جولائی 1992ء	اپریل 1995ء
۹	۱۰	۱۳	۱۵	۱۸	۱۹
1992ء	بارسوم، اگست 1996ء	اکتوبر 1980ء	باردوم، 1991ء	نومبر 1985ء	فروری 1987ء
۲۰	۲۳	۲۶	۲۹	۳۰	
جولائی 1987ء	مئی 1989ء	باردوم 1993ء	1994ء	باردوم 1993ء	

محمد تقی عثمانی، علوم القرآن (کراچی: مکتبہ دار العلوم، 1415ھ)، ص ۱۹۱ تا ۲۰۱

۱۳۔ غلام رسول سعیدی، علامہ، تبیان القرآن (جلد اول)، مقدمہ تفسیر ص ۱۱۸

۱۴۔ محمود احمد غازی، قرآن مجید (ایک تعارف) (اسلام آباد: دعوۃ اکیڈمی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، بارسوم، 2012ء)، ص ۱۰۷ تا ۱۰۸

۱۵۔ ایضاً ص ۱۰۷ تا ۱۱۴

گوہر رحمٰن، علوم القرآن، ص ۱۷۸، ۳۲۱، ۳۲۱ تا ۳۲۶

خالد محمود، ڈاکٹر علامہ، آثار التنزیل، جلد اول ص ۱۶۹ تا ۱۷۲

۱۶۔ گوہر رحمٰن، علوم القرآن، ص ۳۲۶

باب ۲:۔ مصاحفِ عثمانی کی تاریخ

۱۷۔ عبدالرحمٰن مدنی، مصاحفِ عثمانی کا تحقیقی جائزہ، مشمولہ: ماہانہ "محدث"، جنوری ۱۹۹۳ء

۱۸۔ شمس الحق افغانی، علوم القرآن ص ۱۱۸

۱۹۔ امجد رؤف خان، مدیرِ اعلیٰ، سیارہ ڈائجسٹ (قرآن نمبر)، جلد ۱، جلد ۲، جلد ۳، دسمبر 2001ء (لاہور: 16۔ بی سانده روڈ)، ص ۳۳۰ تا ۳۳۱

۲۰۔ خالد محمود، ڈاکٹر علامہ، آثار التنزیل، جلد اول ص ۱۴۹ تا ۱۵۱

۲۱۔ امجد رؤف خان، مدیرِ اعلیٰ، سیارہ ڈائجسٹ (قرآن نمبر) ص ۳۳۰

۲۲۔ محمد حمید اللہ، ڈاکٹر 'خطباتِ بہاولپور' ص ۲۱

۲۳۔ محمود احمد غازی، قرآن مجید (ایک تعارف) ص ۱۳۲

۲۴۔ محمد حمید اللہ، ڈاکٹر 'خطباتِ بہاولپور' ص ۲۱

۲۵۔ شمس الحق افغانی، علوم القرآن ص ۱۱۸

۲۶۔ ایضاً ص ۱۱۹

۲۷۔ شبلی نعمانی، مقالاتِ شبلی، جلد اول (انڈیا: دارالمصنفین شبلی اکیڈمی، اعظم گڑھ، جدید ایڈیشن، ۱۹۹۹ء) ص ۲۳ تا ۲۴
شمس الحق افغانی، علوم القرآن، ص ۱۱۹
۲۸۔ شمس الحق افغانی، علوم القرآن ص ۱۱۹ تا ۱۲۰
۲۹۔ امجد رؤف خان، مدیرِ اعلیٰ، سیارہ ڈائجسٹ (قرآن نمبر) ص ۳۳۳
مزید دیکھیے: سیارہ ڈائجسٹ ص ۳۳۲ تا ۳۳۷، ۴۲۴ تا ۴۳۱)
۳۰۔ محمد اقبال، ڈاکٹر علامہ، بانگ درا، مشمولہ: کلیاتِ اقبال اردو (لاہور: شیخ غلام علی اینڈ سنز، بار پنجم، مارچ ۱۹۸۲) ص ۱۸۰
۳۱۔ امجد رؤف خان، مدیرِ اعلیٰ، سیارہ ڈائجسٹ (قرآن نمبر) ص ۳۳۵ تا ۳۳۶
۳۲۔ ابوالکلام احمد آزاد، ترجمان القرآن، جلد اول (لاہور: اسلامی اکادمی، اردو بازار) ص ۳
۳۳۔ محمد اقبال، ڈاکٹر علامہ، بانگِ درا، مشمولہ: کلیاتِ اقبال اردو ص ۲۱۲

باب ۳: ۔تعدادِ آیاتِ قرآنی پر ایک تحقیقی نظر

۳۴۔ عبدالفتاح القاضی، الفرائد الحسان معروف بہ علم الفواصل بحوالہ الدانی فی البیان، ص ۲۷ تا ۲۸
۳۵۔ جلال الدین محلی شافعی، جلال الدین سیوطی، تفسیر مصباحین ترجمہ وشرح جلالین، مترجم وشارح: علامہ محمد لیاقت علی رضوی حنفی (لاہور: شبیر برادر، مارچ 2014ء) ص ۴۷
۳۶۔ عبداللہ ابن عباسؓ، تفسیر ابن عباسؓ، جلد اول، مؤلف: محمد بن یعقوب الفیر وزآبادی، مترجم: پروفیسر محمد سعید احمد عاطف (لاہور: مکی دار الکتب، 2009ء)، ص ۳۳
۳۷۔ اسماعیل بن عمر کثیر، تفسیر ابن کثیر (جلد اول)، مترجم: محمد جونا گڑھی، بار اول، ستمبر ۲۰۰۵ء) ص ۲۳
۳۸۔ حسن بن مسعود الفراء بغوی، تفسیر بغوی (معالم التنزیل)، جلد ۱، (ملتان: ادارہ تالیفات اشرفیہ، شعبان المعظم 1436ھ) ص ۲۷
۳۹۔ امین احسن اصلاحی، تدبر قرآن (جلد اول) (لاہور: فاران فاؤنڈیشن، نومبر ۲۰۰۹ء) ص ۸
۴۰۔ تفسیر حقانی، جلد اول، حصہ اول، ص ۷۰، ۱۷۱؛ جلد اول، حصہ دوم، ص ۶ تا ۷؛ جلد دوم، ص ۱۱۹
۴۱۔ کرم شاہ الازہری، تفسیر ضیاء القرآن (جلد اول) (لاہور: ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور، ب ن، س ن) ص ۲۱ تا ۲۶
یہ تفسیر پانچ جلدوں پر مشتمل ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵
فاتحہ تا انعام	اعراف تا بنی اسرائیل	الکہف تا السجدہ	الاحزاب تا طور	النجم تا الناس
۱۹۹۵ء	جمادی الثانی ۱۴۰۲ھ	محرم الحرام ۱۳۹۹ھ	رمضان المبارک ۱۳۹۹ھ	ربیع الثانی ۱۴۰۰ھ

۴۲۔ جلد ۷، پارہ ۱۳، ص ۳۰۸
۴۳۔ ایضاً، جلد ۸، پارہ ۱۵، ص ۲۹۱
۴۴۔ ایضاً، جلد ۹، پارہ ۱۸، ص ۴
۴۵۔ ایضاً، جلد ۱۰، پارہ ۱۹، ص ۱۶۱
۴۶۔ ایضاً، ج ۱۰، پارہ ۲۰، ص ۲۵۴
۴۷۔ ایضاً، جلد ۱۲، پارہ ۲۳، ص ۱۵۴
۴۸۔ ایضاً، جلد ۱۳، پارہ ۲۶، ص ۱۸۵

۴۹۔ ایضاً،جلد۱۳، پارہ ۲۶،ص ۳۶۴

۵۰۔ ایضاً،جلد۱۵، پارہ ۲۹،ص ۳۱۳ تا ۳۱۴

۵۱۔ ایضاً،جلد۱۵، پارہ ۳۰،ص ۳

۵۲۔ ایضاً،جلد۱۵، پارہ ۳۰،ص ۴۴۷

ایضاً،جلد۱۵، پارہ ۳۰،ص ۵۹۷

۵۳۔ محمد بن احمد بن ابوبکر، الجامع الاحکام القرآن معروف بہ تفسیر قرطبی (اردو)، جلد۱، متن قرآن کا ترجمہ: پیر کرم شاہ الازہری، مترجمین: ملک محمد بوستان، سید محمد اقبال شاہ گیلانی ودیگر (لاہور: ضیاء القرآن پبلی کیشنز، باراول، اکتوبر 2012ء)، ص ۸۹ تا ۹۰

۵۴۔ جلال الدین محلی شافعی، جلال الدین سیوطی، تفسیر مصباحین ترجمہ وشرح جلالین،، جلد۱، ص ۶۹

۵۵۔ ثناء اللہ پانی پتی، تفسیر مظہری، مترجم: سید عبدالدائم الجلالی (کراچی: دارالاشاعت، 1999ء)، ص ۵۴، ۵۹۴

۵۶۔ محمد شفیع، مفتی، معارف القرآن، جلد 1، ص ۸۷

۵۷۔ عبدالحمید سواتی، معالم العرفان فی دروس القرآن، جلد۱، مرتب: الحاج لعل دین (گوجرانوالہ: مکتبہ دروس القرآن، فروری 2008ء)، ص ۸۲ تا ۸۳

۵۸۔ احمد یار خان نعیمی، تفسیر نعیمی، جلد اول (گجرات: نعیمی کتب خانہ، 2004ء)، ص ۶۰

۵۹۔ خالد محمود، ڈاکٹر علامہ، آثار التنزیل، جلد اول، ص ۱۶۹

۶۰۔ شمس الحق افغانی، علوم القرآن (لاہور: مکتبہ شرافیہ، جامعہ اشرفیہ)، ص ۱۴۳

۶۱۔ محمد حمید اللہ، ڈاکٹر، 'خطباتِ بہاولپور' (اسلام آباد: ادارہ تحقیقات اسلامی، بار گیارہ، 2007)، ص ۱ تا ۳۴

۶۲۔ ذوالفقار کاظم، ڈاکٹر، قرآن حکیم انسائیکلوپیڈیا، (لاہور: بیت العلوم، ۲۰ نابھہ روڈ، چوک پرانی انارکلی، جنوری ۲۰۰۲ء)، ص ۳۰۰

۶۳۔ ابوالکلام احمد آزاد، ترجمان القرآن، جلد اول، اصول ترجمہ وتفسیر (لاہور: اسلامی اکادمی، اردو بازار)، ص ۵۱

۶۴۔ محمد اقبال، ڈاکٹر علامہ، بالِ جبریل، مشمولہ: کلیاتِ اقبال اردو (لاہور: اقبال اکادمی، پاکستان، خصوصی ایڈیشن، ۱۹۹۰ء)، ص ۳۵۱

۶۵۔ عبدالفتاح القاضی، الفرائد الحسان معروف بہ علم الفواصل، ص ۳۰

۶۶۔ ایضاً، ص ۲۹

۶۷۔ ایضاً، ص ۲۹

۶۸۔ ایضاً، ص ۲۹

۶۹۔ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ، علامہ، الاتقان فی علوم القرآن (جلد اول)، کراچی: دارالاشاعت، ص ۱۶۰۔۱۶۱

امین احسن اصلاحی، تدبر قرآن (جلد اول) (لاہور: فاران فاؤنڈیشن، نومبر ۲۰۰۹ء)، ص ۴۹

حروف مقطعات:۔ حروف مقطعات ایک سے پانچ حروف پر مشتمل ۳۰ الفاظ قرآنی ہیں جو ۲۹ سورتوں کے شروع میں اور سورۃ الشوریٰ کی دوسری آیت کے طور پر آئے ہیں۔ جن سورتوں کے شروع میں حروفِ مقطعات آئے ہیں ان میں سے ۲ مدنی ہیں اور باقی ۲۷ مکی ہیں۔ قرآن حکیم کی چار سورتوں سورہ طٰہٰ، سورۂ یٰسین، سورۂ ص اور سورہ ق کے نام ان میں موجود حروفِ مقطعات پر رکھے گئے ہیں۔ عربی حروفِ تہجی کی تعداد بشمول ھمزہ ۲۹ ہے۔ ان میں سے ۱۴ حروف (ا ل م ص ر ک ھ ی ع س ح ق ن) بطورِ حروف مقطعات استعمال ہوئے ہیں۔ قرآن حکیم میں "حم" سب سے زیادہ بار (سات دفعہ) آیا ہے۔ "الم" چھ بار آیا ہے۔ "کھیعص" صرف ایک بار آیا ہے۔ حروفِ مقطعات قرآن حکیم کے اسرار آمیز الفاظ شمار کیے جاتے ہیں۔ قرآن حکیم کی عظمت اور حروف مقطعات میں خاص تعلق موجود ہے۔ حروفِ مقطعات کے فوراً بعد (۲۴ مقامات پر) قرآن حکیم کی عظمت بیان کی گئی ہے۔ حروفِ مقطعات اور ان

سورتوں کے مطالب میں خاص ربط معلوم ہوتا ہے۔مثلاً ''المص'' سے شروع ہونے والی سورۂ اعراف اور سورۂ ''المہ'' اور سورۂ ''ص'' کا مضمون قریباً ایک ہی ہے۔

علوم قرآن میں سے شمارِ آیات کا علم بہت مشکل قرار دیا گیا ہے۔اسے 'علم الفصول' کا نام دیا گیا ہے۔اس علم میں قرآن مجید کی ہر سورۂ مقدسہ میں آیات کی تعداد کے بارے میں بحث کی جاتی ہے۔

۷۰۔ علامہ اقبال کی مذکورہ کتاب میں حوالہ جات کے فرق کے بارے میں مزید تفصیلات کے لیے راقم الحروف کے مقالے'' اقبال کی انگریزی نثر میں قرآنی آیات کے تراجم کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ'' کا مطالعہ فرمائیں۔

۷۱۔ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ، علامہ، الاتقان فی علوم القرآن (جلد اول)، ترجمہ مطبوعہ از دارالاشاعت، ص ۱۶۰ تا ۱۶۱، مطبوعہ از مکتبہ العلم، ص ۱۷۶، مطبوعہ از ادارہ اسلامیات، ص ۱۷۹

غلام رسول سعیدی، علامہ، تبیان القران (جلد اول)، ص ۱۰۹

گوہر رحمٰن، علوم القرآن، ص ۱۸۱ تا ۱۸۴

۷۲۔ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ، علامہ، الاتقان فی علوم القرآن (جلد اول)، ترجمہ مطبوعہ از دارالاشاعت، ص ۱۸۳

۷۳۔ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ، علامہ، الاتقان فی علوم القرآن (جلد اول)،

(کراچی: قدیمی کتب خانہ مقابل آرام باغ)، ص ۱۳۶

ترجمہ مطبوعہ از دارالاشاعت، ص ۱۶۳، مطبوعہ از مکتبہ العلم، ص ۱۷۸، مطبوعہ از ادارہ اسلامیات، ص ۱۸۲، مطبوعہ از مشتاق اینڈ سنز، ص ۱۹۸

۷۴۔ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ، علامہ، الاتقان فی علوم القرآن (جلد اول)،

(کراچی: قدیمی کتب خانہ مقابل آرام باغ)، ص ۱۳۷

ترجمہ مطبوعہ از دارالاشاعت، ص ۱۶۴، مطبوعہ از مکتبہ العلم، ص ۱۷۹، مطبوعہ از ادارہ اسلامیات، ص ۱۸۳، مطبوعہ از مشتاق اینڈ سنز، ص ۱۹۹

۷۵۔ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ، علامہ، الاتقان فی علوم القرآن (جلد اول)، ترجمہ مطبوعہ از دارالاشاعت، ص ۱۶۱، مطبوعہ از مکتبہ العلم، ص ۱۷۶، مطبوعہ از ادارہ اسلامیات، ص ۱۷۹ تا ۱۸۰

۷۶۔ غلام رسول سعیدی، علامہ، تبیان القرآن (جلد اول)، ص ۱۰۹

۷۷۔ ایضاً، ص ۱۱۸

۷۸۔ گوہر رحمٰن، علوم القرآن، ص ۱۸۴

۷۹۔ مزید دیکھیے:

''افہام القرآن'' برائے بی اے، مرتبین: پروفیسر ڈاکٹر محمد نواز چوہدری، پروفیسر ڈاکٹر مسز کنیز فاطمہ، وغیرہم (لاہور: قریشی برادرز پبلشرز، اشاعت ۲۰۱۲ء، ۲۰۱۳ء)، ص ۴۳۶

''افہام القرآن والحدیث'' برائے ایف اے، ایف ایس سی پارٹ سیکنڈ، مرتبین: پروفیسر ڈاکٹر محمد نواز چوہدری، پروفیسر ڈاکٹر مسز کنیز فاطمہ، وغیرہم (لاہور: قریشی برادرز پبلشرز، اشاعت ۲۰۱۲ء، ۲۰۱۳ء)، ص ۱۵

اس کتاب میں قرآنِ حکیم کے حروف کی تعداد ''۳۲۳۷۶۰'' اور رکوع کی تعداد ''۵۴۰'' درج کی گئی ہے۔جبکہ ''الاتقان فی علوم القرآن''، مطبوعہ از دارالاشاعت کے صفحہ ۱۶۱ پر قرآنِ حکیم کے حروف کی تعداد ''۳۲۳۶۷۱'' مرقوم ہے۔

۸۰۔ عبدالفتاح القاضی، الفرائد الحسان معروف بہ 'علم الفواصل'، ص ۹ تا ۱۱

۸۱۔ ایضاً، ص ۳۱ تا ۳۴

82. https://www.australianislamiclibrary.org/

۸۳۔ عبدالفتاح القاضی، الفرائد الحسان معروف بہ 'علم الفواصل' ص ۴۶

۸۴۔ ایضاً ص ۴۸

۸۵۔ ایضاً ص ۱۳۱

۸۶۔ ایضاً ص ۱۳۲ تا ۱۳۳

باب ۷:۔ حاصل تحقیق

۸۷۔ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ، علامہ، الاتقان فی علوم القرآن (جلد اول)، ترجمہ مطبوعہ از دارالاشاعت ص ۱۶۱، مطبوعہ از مکتبہ العلم، ص ۱۷۶، مطبوعہ از ادارہ اسلامیات، ص ۱۷۹ تا ۱۸۰

۸۸۔ غلام رسول سعیدی، علامہ، تبیان القرآن (جلد اول) (لاہور: فرید بک سٹال، بار چہارم، جون ۲۰۰۱ء) ص ۱۱۸

۸۹۔ گوہر رحمٰن، علوم القرآن (مردان: مکتبہ تفہیم القرآن، بار سوم، جنوری ۲۰۱۰) ص ۱۸۴

۹۰۔ عبدالفتاح القاضی، الفرائد الحسان معروف بہ 'علم الفواصل'، شارح: عبدالرزاق، مرتب: قاری محمد ابراہیم میر محمدی، مترجم: محمد مصطفیٰ راسخ، (لاہور: ادارۃ الاصلاح ٹرسٹ، ضلع قصور) ص ۳۵ تا ۴۰

۹۱۔ القرآن حکیم،
(لاہور: انجمن حمایتِ اسلام، برانڈرتھ روڈ، اپریل ۲۰۱۶ء)
القرآن الکریم مع اردو ترجمہ وتفسیر، ترجمہ: مولانا محمد جونا گڑھی، تفسیر حواشی: مولانا صلاح الدین یوسف
(سعودی عرب: شاہ فہد قرآن کریم پرنٹنگ کمپلیکس، مدینہ منورہ، ۱۴۳۴ھ) صفحات ۱۷۶۶
القرآن الکریم بروایۃ الدوری ابی عمرو البصری
(سعودی عرب: شاہ فہد قرآن کریم پرنٹنگ کمپلیکس، مدینہ منورہ، ۱۴۳۶ھ) صفحات ۶۰۴+ا تا ن+۳
القرآن الکریم بروایۃ شعبۃ عن عاصم
(سعودی عرب: شاہ فہد قرآن کریم پرنٹنگ کمپلیکس، مدینہ منورہ، ۱۴۳۶ھ) صفحات ۶۰۴+ا تا ل+۵
القرآن الکریم فی روایۃ ورش عن الامام نفع
(سعودی عرب: شاہ فہد قرآن کریم پرنٹنگ کمپلیکس، مدینہ منورہ، ۱۴۳۶ھ) صفحات ۵۵۹+ا تا ک+۳
القرآن الکریم بروایۃ حفص بن عاصم
(مصر: مرکز الکتاب للنشر، قاہرہ، ۲۰۰۷ء) صفحات ۶۰۹+۲
القرآن الکریم بروایۃ ورش
(مراکش: مکتبہ دارالامان، رباط، ۲۰۱۳ء) صفحات ۶۳۹+۱۹

۹۲۔ اسلامی نظریاتی کونسل، اسلام آباد، سالانہ رپورٹ ۱۶۔۲۰۱۵ء، ص ۲۶۶ تا ۲۷۱

۹۳۔ فضل شاہ رحمۃ اللہ علیہ، تفسیر فاضلی (جلد اول)، مدون ومرتب: ڈاکٹر محمد اشرف فاضلی (لاہور: فاضلی فاؤنڈیشن، پیکو روڈ، بار سوم، ۱۹۹۷ء)

کتابیات

القرآن حکیم،

(لاہور: انجمن حمایتِ اسلام، برانڈرتھ روڈ، اپریل ۲۰۱۶ء)

القرآن الکریم مع اردو ترجمہ وتفسیر، ترجمہ: مولانا محمد جونا گڑھی، تفسیر حواشی: مولانا صلاح الدین یوسف

(سعودی عرب: شاہ فہد قرآن کریم پرنٹنگ کمپلیکس، مدینہ منورہ، ۱۴۳۴ھ) صفحات ۱۷۶۶

القرآن الکریم بروایۃ الدوری ابی عمرو البصری

(سعودی عرب: شاہ فہد قرآن کریم پرنٹنگ کمپلیکس، مدینہ منورہ، ۱۴۳۶ھ) صفحات ۶۰۴+ا تا ن+۳

القرآن الکریم بروایۃ شعبۃ عن عاصم

(سعودی عرب: شاہ فہد قرآن کریم پرنٹنگ کمپلیکس، مدینہ منورہ، ۱۴۳۶ھ) صفحات ۶۰۴+ا تا ل+۵

القرآن الکریم فی روایۃ ورش عن الامام نفع

(سعودی عرب: شاہ فہد قرآن کریم پرنٹنگ کمپلیکس، مدینہ منورہ، ۱۴۳۶ھ) صفحات ۵۵۹+ا تا ک+۳

القرآن الکریم بروایۃ حفص بن عاصم

(مصر: مرکز الکتاب للنشر، قاہرہ، ۲۰۰۷ء) صفحات ۶۰۹+۲

القرآن الکریم بروایۃ ورش

(مراکش: مکتبہ دارالامان، رباط، ۲۰۱۳ء) صفحات ۶۳۹+۱۹

ابوالکلام احمد آزاد، ترجمان القرآن (لاہور: اسلامی اکادمی، اردو بازار)

احمد یار خان نعیمی، تفسیر نعیمی (گجرات: نعیمی کتب خانہ، 2004ء)

اسمٰعیل بن عمر بن کثیر، تفسیر ابنِ کثیر (جلد اول)، مترجم: مولانا محمد جونا گڑھی (فیصل آباد: مکتبہ اسلامیہ، بار اول، ستمبر 2005ء)

اسمٰعیل حقی، فیوض الرحمٰن، جلد اول، اردو ترجمہ 'روح البیان'، مترجم: علامہ فیض احمد اویسی (بہاولپور: مکتبہ اویسیہ رضویہ، مارچ 1985ء)

اشرف علی تھانوی، مولانا، اشرف التفاسیر (جلد اول) مرتبین: صوفی محمد اقبال قریشی، محمد اسحاق ملتانی (ملتان: ادارہ تالیفات اشرفیہ، 1425ھ)

امجد رؤف خان، مدیرِ اعلیٰ، سیارہ ڈائجسٹ (قرآن نمبر)، جلد ا، جلد ۲، جلد ۳، دسمبر 2001ء (لاہور: 16۔ بی سانده روڈ)

امین احسن اصلاحی، تدبر قرآن (جلد اول) (لاہور: فاران فاؤنڈیشن، نومبر ۲۰۰۹ء)، ص ۴۹

بدرالدین محمد بن عبداللہ الزرکشی، البرھان علوم القرآن

ثناءاللہ پانی پتی،

تفسیر مظہری، مترجم: سید عبدالدائم الجلالی (کراچی: دارالاشاعت، 1999ء)

تفسیر مظہری، مترجم: ملک محمد بوستان، سعید محمد اقبال شاہ، محمد انور مگھالوی (لاہور: ضیاء القرآن پبلی کیشنز، 2002ء)

جاوید طفیل،

نقوش قرآن نمبر، جلد اول، شمارہ نمبر ۱۴۳ (لاہور: نقوش، اردو بازار، ۱۹۹۸ء)

نقوش قرآن نمبر، جلد دوم، شمارہ نمبر ۱۴۴ (لاہور: نقوش، اردو بازار، ۱۹۹۸ء)

نقوش قرآن نمبر، جلد سوم، شمارہ نمبر ۱۴۵ (لاہور: نقوش، اردو بازار، ۲۰۰۱ء)
نقوش قرآن نمبر، جلد چہارم، شمارہ نمبر ۱۴۶ (لاہور: نقوش، اردو بازار، ۲۰۰۱ء)
جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ، علامہ،
الاتقان فی علوم القرآن (جلد اول)، مترجم: (لاہور: مکتبہ العلم)، ص ۱۷۵-۱۷۶
الاتقان فی علوم القرآن (جلد اول)، مترجم، (کراچی: دارالاشاعت اگست ۲۰۰۸ء)، ص ۱۶۰
الاتقان فی علوم القرآن (جلد اول)، مترجم: (لاہور: ادارۂ اسلامیات، باراول ۱۹۸۲ء)، ۱۷۹
تفسیر درمنثور (مترجم)، ترجمہ متن قرآن مجید: پیر کرم شاہ الازہری، مترجمین: ملک محمد بوستان، سید محمد اقبال شاہ گیلانی و دیگر (لاہور: ضیاء القرآن پبلی کیشنز، باراول، نومبر 2006ء)
تفسیر مصباحین ترجمہ وشرح جلالین، مترجم وشارح: علامہ محمد لیاقت علی رضوی حنفی (لاہور: شبیر برادر، مارچ 2014ء)
حسن بن مسعود الفراء بغوی، تفسیر بغوی (معالم التنزیل) (ملتان: ادارہ تالیفات اشرفیہ، شعبان المعظم 1436ھ)
خالد محمود، ڈاکٹر علامہ، آثار التنزیل، جلد اول، جلد دوم (لاہور: دار المعارف، اردو بازار)
رفیع الدین دہلوی، فتح محمد خان جالندھری، فائق البیان فی معانی کلمات القرآن (لاہور: پاک کمپنی، اردو بازار)
شاہ ولی اللہ دہلوی، الفوز الکبیر، مترجم: پروفیسر مولانا محمد رفیق چودھری
شبلی نعمانی، مقالاتِ شبلی، جلد اول، (اعظم گڑھ، ہند: دار المصنفین شبلی اکیڈمی، جدید ایڈیشن، ۱۹۹۹ء)
شبیر احمد عثمانی، تفسیر عثمانی، ترجمہ متن قرآن حکیم: مولانا محمود الحسن (کراچی: دارالاشاعت، فروری 2007ء)
شمس الحق افغانی، علوم القرآن (لاہور: مکتبہ شرافیہ، جامعہ اشرفیہ، سال ندارد)
شہاب الدین السید محمود الالوسی البغدادی، روح المعانی (تفسیر) (لبنان: ادارۃ الطباعۃ المنیریۃ، سال ندارد)
صلاح الدین یوسف، مولانا، 'تفسیر احسن البیان'، ترجمہ متن قرآن: مولانا محمد جوناگڑھی (مدینہ منورہ: شاہ فہد قرآن کمپلیکس ۱۴۱۷ھ)
طاہر القادری، پروفیسر ڈاکٹر، عرفان القرآن (اردو ترجمہ قرآن حکیم) (لاہور: منہاج القرآن پبلی کیشنز، بارسوم، جنوری 2012ء)
عبدالحق محدث دہلوی، تفسیر حقانی (لاہور: الفیصل ناشران کتب، اکتوبر 2009ء)، (کراچی: میر محمد کتب خانہ)
عبدالحمید خان سواتی، عون الخبیر،
شرح 'الفوز الکبیر فی اصول التفسیر، تالیف: حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی (لاہور: مکتبہ قرآنیات، اگست 2004ء) (گوجرانوالہ: ادارہ نشر و اشاعت مدرسہ نصرۃ العلوم، نومبر 2005ء)
معالم العرفان فی دروس القرآن، جلد ا، مرتب: الحاج لعل دین (گوجرانوالہ: مکتبہ دروس القرآن، فروری 2008ء)
عبدالرحمٰن طاہر، پروفیسر، مصباح القرآن (لفظی و بامحاورہ ترجمہ) (لاہور: بیت القرآن، ستمبر 2012ء)
عبدالرحمٰن گیلانی، تیسیر القرآن (تفسیر و ترجمہ) (لاہور: مکتبہ السلام، 1432ھ)
عبدالرزاق بن علی بن ابراھیم موسیٰ، مرشد الخلان الی معرفۃ عدآی القرآن، شرح و توجیہ نظم 'الفرائد الحسان' (بیروت: المکتبۃ العصریۃ، باراول، ۱۴۰۹ھ/۱۹۸۹ء)
عبدالعزیز محدث دہلوی،
جواہر عزیزی اردو ترجمہ تفسیر عزیزی، مترجم: محمد محفوظ الحق چشتی قادری (لاہور: نوریہ رضویہ پبلی کیشنز، جون 2008ء)
تفسیر عزیزی، مترجم: محمد محفوظ الحق چشتی قادری (لاہور: نوریہ رضویہ پبلی کیشنز، جون 2008ء)

عبداللطیف رحمانی، تاریخ القرآن (لاہور: پروگریسوبکس، اردو بازار، 1983ء)
عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما، تفسیر ابن عباس، مؤلف: محمد بن یعقوب الفیر وزآبادی، مترجم: پروفیسر محمد سعید احمد عاطف (لاہور: مکی دار الکتب، 2009ء)
عبداللہ بن احمد بن محمود النسفی، تفسیر 'مدارک التنزیل' مع ترجمہ 'برکات القرآن'، مترجم: محمد واحد بخش (لاہور: فرید بک سٹال، باراول، 2009ء)
عبدالماجد دریابادی، تفسیر ماجدی (اردو) مع ترجمہ وتفسیر (لاہور: پاک کمپنی، اردو بازار، بارِجدید، 2005ء)
عبدالفتاح بن عبدالغنی القاضی،

الفرائد الحسان فی عد آی القرآن ومعہ شرعہ نفائس البیان (مدینہ منورہ: مکتبہ الدار، باراول، ۱۴۰۴ھ)

الفرائد الحسان معروف بہ 'علم الفواصل'، شارح: عبدالرزاق، مرتب: قاری محمد ابراہیم میر محمدی، مترجم: محمد مصطفیٰ راسخ، (لاہور: ادارة الاصلاح ٹرسٹ، ضلع قصور)

عماد الدین ابن کثیر، تفسیر ابن کثیر، مترجم: مولانا محمد جونا گڑھی (لاہور: مکتبہ قدوسیہ، 2006ء)
غلام رسول سعیدی، علامہ، تبیان القران (جلداول) (لاہور: فرید بک سٹال، بار چہارم، جون ۲۰۰۱ء)، ص ۱۰۹
فتح محمد جالندھری، مولانا، ترجمہ قرآن حکیم (http:/www.noorehidayat.org)
فخر الدین محمد بن عمر رازی، فضل قدیر ترجمہ تفسیر کبیر، مترجم: مفتی محمد خان قادری (لاہور: مرکز تحقیقات اسلامیہ، 2010ء)
فضل شاہ رحمتہ اللہ علیہ، تفسیر فاضلی (جلداول)، مدون ومرتب: ڈاکٹر محمد اشرف فاضلی (لاہور: فاضلی فاؤنڈیشن، پیکوروڈ، بارسوم، ۱۹۹۷ء)
کرم شاہ الازہری، تفسیر ضیاء القرآن (جلداول) (لاہور: ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور، ب ن، س ن)
گوہر رحمٰن، علوم القرآن (مردان: مکتبہ تفہیم القرآن، بارسوم، جنوری ۲۰۱۰)
محمد احمد قادری، تفسیر الحسنات (لاہور: ضیاء القرآن پبلی کیشنز، بارِسوئم، 1912ء)
محمد ادریس کاندھلوی، معارف القرآن، پاکستان: مکتبہ المعارف، دار العلوم الحسینیہ، شہداد پور، سندھ، باردوم، 1422ھ)
محمد اقبال، ڈاکٹر علامہ، بالِ جبریل، مشمولہ: کلیاتِ اقبال اردو (لاہور: اقبال اکادمی، پاکستان، خصوصی ایڈیشن، ۱۹۹۰ء)
محمد اکرم اعوان،

اکرم التفاسیر (چکوال: دار العرفان، بارِدوم، اپریل 2013ء)

مبادی فی علم اصول التفسیر (عربی) (میانمار: مکتبہ الحرمین للطباعة والتشریح، 1441ھ)

محمد بن احمد بن ابوبکر، الجامع الاحکام القرآن معروف بہ تفسیر قرطبی، متن قرآن کا ترجمہ: پیر کرم شاہ الازہری، مترجمین: ملک محمد بوستان، سید محمد اقبال شاہ گیلانی ودیگر (لاہور: ضیاء القرآن پبلی کیشنز، باراول، اکتوبر 2012ء)
محمد بن جریر الطبر ی، جامع البیان فی تاویل القرآن (سعودی عرب: موقع مجمع الملک فہد لطباعة المصحف الشریف، 1420ھ، 2000ء)
محمد بن یوسف حیان اندلسی، البحر المحیط (عربی تفسیر) (لبنان: دار الکتب العلمیة، بیروت، 1993ء)
محمد تقی عثمانی، علوم القرآن (کراچی: مکتبہ دار العلوم، 1415ھ)
محمد جوناگڑھ (مترجم)، صلاح الدین یوسف (مفسر)، تفسیر احسن البیان، (سعودی عرب: شاہ فہد قرآن کریم پرنٹنگ کمپلیکس)
محمد حنیف ندوی، مطالعہ قرآن (لاہور: علم وعرفان پبلیشرز، جون 2002ء)
محمد رفیق چودھری، پروفیسر مولانا، آسان علوم قرآن (لاہور: مکتبہ قرآنیات، اگست 2007ء)
محمد شفیع، مفتی،

البیان فی تفسیر قلب القرآن (لاہور: مکتبہ جمال کرم، دربار مارکیٹ)
معارف القرآن جلد 1 تا 8 (التفسیر وترجمہ قرآن) (کراچی: معارف القرآن، طبع جدید، اپریل 2008ء)
محمد عبدالعظیم الزرقانی، مناھل العرفان فی علوم القرآن (دار الکتاب العربی)
محمد علی الصابونی،
التبیان فی علوم القرآن (کراچی: قدیمی کتب خانہ) (کراچی: مکتب البشریٰ، بار جدید، 2011ء)
التبیان فی علوم القرآن (کراچی: مکتبہ البشریٰ، طبع جدید، 2011ء)
محمد غیاث الدین حسامی، آسان علوم قرآن (حیدرآباد: مدرسہ اسلامیہ منہاج العلوم، 2017ء)
محمد مسلم عثمانی، برھان التنزیل (لاہور: ادارہ اسلامیات، فروری 1990ء)
محمد نواز چوہدری، پروفیسر ڈاکٹر، پروفیسر ڈاکٹر مسز کنیز فاطمہ، وغیرہم،
'افہام القرآن والحدیث'' برائے ایف اے، ایف ایس سی پارٹ سیکنڈ، (لاہور: قریشی برادرز پبلشرز، اشاعت ۲۰۱۲ء، ۲۰۱۳ء)
''افہام القرآن' برائے بی اے، (لاہور: قریشی برادرز پبلشرز، اشاعت ۲۰۱۲ء، ۲۰۱۳ء)
محمد یوسف بنوری،
اصولِ تفسیر وعلوم قرآن (اردو ترجمہ، یتیمۃ البیان فی شئی من علوم القرآن)، مترجم: مولانا سید سلیمان یوسف بنوری (کراچی: مکتبہ بینات، جامعۃ العلوم الاسلامیہ، 2011ء)
محمود احمد غازی، قرآن مجید (ایک تعارف) (اسلام آباد: دعوۃ اکیڈمی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، بار سوم، 2012ء)
مناظر احسن گیلانی، تدوین قرآن (کراچی: مکتبہ البخاری، 2005ء)
مودودی، سید ابوالاعلیٰ،
تفہیم القرآن (لاہور: ادارہ ترجمان القرآن)
ترجمہ قرآن مجید (لاہور: ادارہ ترجمان القرآن، اشاعت تیسویں، نومبر 2003ء)
ناصر الدین ابی الخیر عبداللہ البیضاوی، انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بتفسیر بیضاوی (بیروت: داراحیاء التراث عربی)
Abdul Majid Darya Abadi, Tafsir-ul-Quran (Luck now: Academy of Research and Publications, 3rd Edition, 2007)
Muhammad Khyzea Bin Dast, Dr.Munir Ahmad,"Statistical Profile of the Italy Quran and Symmetry of Makki and Madni Surrays", Pakistan Journal of Commerce and Social Sciences, Vol. 1, 2008
https://www.australianislamiclibrary.org/
https://britannica.com/topic/Quran

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مصنف کی تصانیف وتالیفات وتراجم

(غیر نصابی کتب بزبان اردو)

☆	پیامِ مشرق کی اردو شروح وتراجم کا تحقیقی جائزہ	تحقیقی مقالہ	تحقیق وتجزیہ	فیصل ناشران کتب، لاہور
☆	عقائد نظامیہ وعقائد شریعہ	اسلامی کتاب	تحقیق وترجمہ	نورِذات پبلشرز، لاہور
☆	فضائل درود شریف	اسلامی کتاب	تدوین وتالیف	نورِذات پبلشرز، فیصل آباد
☆	درگاہِ عشق	ملفوظات	تدوین	رحمٰن پبلشرز، فیصل آباد
☆	جوہر روح البیان	خلاصہ تفسیر روح البیان	تدوین وتصحیح	گوہر پبلشرز، فیصل آباد
☆	سُچے موتی	ملفوظات ومکتوبات	تحقیق، تدوین وتصحیح	نورِذات پبلشرز، فیصل آباد
☆	انگریزی اردو ڈکشنری	لسانیات	تحقیق وتدوین	خالد بک ڈپو، لاہور
☆	نورِعرفان (جلد اول)	تصوف	تحقیق وتجزیہ	نورِذات پبلشرز، لاہور
☆	نورِعرفان (جلد دوم)	تصوف	تحقیق وتجزیہ	نورِذات پبلشرز، لاہور
☆	نورِعرفان (جلد سوم)	تصوف	تحقیق وتجزیہ	نورِذات پبلشرز، لاہور
☆	اقبال کی انگریزی نثر میں قرآنی آیات کے تراجم	اقبالیات	تحقیق وتنقید	نورِذات پبلشرز، لاہور
☆	علم اور مذہبی تجربہ	اقبالیات	تحقیق وترجمہ	نورِذات پبلشرز، لاہور
☆	ریاضِ اقبال (مقالہ پی ایچ ڈی)	اقبالیات	تحقیق وتجزیہ	نورِذات پبلشرز، لاہور
☆	عقائد نظامیہ از فخر الدین دہلوی رحمۃ اللہ علیہ	فارسی کتاب کا اردو ترجمہ	تحقیق وترجمہ	نورِذات پبلشرز، لاہور

(English To Urdu Translations of English Novels and Books)

	Title	Class(es)	Publisher(s)
☆	The Old Man and the Sea (Novel)	B.A	Khalid Book Depot, Lahore
☆	Good Bye Mr. Chips (Novel)	F.A	Khalid Book Depot, Lahore
☆	Good Bye Mr. Chips (Novel)	F.A	Hamdard Kutab, Lahore
☆	English Textbook (Federal Board)	F.A	Khalid Book Depot, Lahore
☆	English Book2 (Notes)	2nd Year	Khalid Book Depot, Lahore
☆	English Book2 (Notes)	2nd Year	Hamdard Kutab, Lahore
☆	English Book1 (Notes)	1st Year	Khalid Book Depot, Lahore
☆	English Book1 (Notes)	1st Year	Hamdard Kutab, Lahore
☆	English Book3 (Notes)	1st Year	Khalid Book Depot, Lahore
☆	English Book3 (Notes)	1st Year	Hamdard Kutab, Lahore
☆	English Textbook (NWFP) (Notes)	10	Khalid Book Depot, Lahore
☆	English Textbook (NWFP) (Notes)	9	Khalid Book Depot, Lahore
☆	English Textbooks (Notes)	6,7,8,9,10	Khalid Book Depot, Lahore
☆	English Textbooks (Notes)	6,7,8,9,10	Hamdard Kutab, Lahore
☆	English Textbooks (Notes)	5,6,7,8	Ghazali Publishers, Lahore

(English Grammar, Translation & Composition Books)

	Title	Class(es)	Publisher(s)
☆	English Grammar	B.A	Khalid Book Depot, Lahore
☆	English Grammar	2nd Year	Khalid Book Depot, Lahore
☆	English Grammar	2nd Year	Hamdard Kutab, Lahore
☆	English Grammar	1st Year	Khalid Book Depot, Lahore
☆	English Grammar	1st Year	Hamdard Kutab, Lahore
☆	English Grammar Books	1 to 10	Hamdard Kutab, Lahore
☆	English Grammar Books	6,7,8,9,10	Khalid Book Depot, Lahore
☆	English Grammar Books	5,6,7,8	Ghazali Publishers, Lahore
☆	English Learner Grammar Books	5,6,7,8	Babar/Gohar Book Depot, Lhr.
☆	Easy Steps To Parts of Speech	Language	Khalid Book Depot, Lahore
☆	Easy Steps To Active & Passive Voice	Language	Khalid Book Depot, Lahore
☆	Easy Steps To Direct & Indirect Narration	Language	Khalid Book Depot, Lahore
☆	Easy Steps To Translation	Language	Khalid Book Depot, Lahore

(Books on Computer Science Written in English)

	Title	Class(es)	Publisher(s)
☆	Computer Science (TextBooks)	1,2,3,4,5,6	Khalid Book Depot, Lahore
☆	Computer Science (TextBooks)	7,8,9,10,11	Khalid Book Depot, Lahore
☆	Computer Science (TextBooks)	12	Khalid Book Depot, Lahore
☆	Computer Science (Practical NoteBooks)	9,10,11,12	Khalid Book Depot, Lahore
☆	FORTRAN (Computer Language)	IT	Khalid Book Depot, Lahore
☆	C\C++ (Computer Language)	IT	Khalid Book Depot, Lahore
☆	BASIC (Computer Language)	IT	Khalid Book Depot, Lahore
☆	VISUAL BASIC (Computer Language)	IT	Khalid Book Depot, Lahore

(Books on Different Subjects Written in English)

	Title	Class(es)	Publisher(s)
☆	Imtihani Social Studies	6,7,8	Hamdard Kutab, Lahore
☆	Imtihani Science	6	Hamdard Kutab, Lahore
☆	Ghazali Guides	2,3,4,5,6	Ghazali Publishers, Lahore
☆	Ghazali Guides	7,8	Ghazali Publishers, Lahore

(نصابی کتب بزبانِ اردو، شائع کردہ پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور)

☆	کمپیوٹر سائنس ٹیکسٹ بک برائے جماعت نہم	نصابی کتاب	تدوین وتصحیح	پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور
	کمپیوٹر سائنس ٹیکسٹ بک برائے جماعت دہم	نصابی کتاب	تدوین وتصحیح	پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

(اردو گرامر بکس، شائع کردہ بابر بک ڈپو، لاہور)

☆	لرنز اردو گرامر	نصابی کتاب	ششم، ہفتم، ہشتم	بابر بک ڈپو، لاہور

مصنف کا تعارف

نام: محمودعلی انجم ولدیت: محمد یٰسین

☆ رائٹرایجوکیشنل اینڈ اسلامک بکس، مترجم، کنسلٹینٹ برائے سائیکولوجیکل اینڈ سپر چوئل پرابلمز

تعلیم:

☆ پی ایچ ڈی (اقبالیات؛ ریسرچ سکالر)

☆ ایم فل (اقبالیات/اردو)

☆ ایم اے (انگلش، ایجوکیشن، اسلامیات)

☆ ایم سی ایس

☆ ایم ایس سی نفسیات

☆ پی جی ڈی آئی ٹی، پی جی ڈی ٹیفل

پرنسپل: چشتیہ کالج، فیصل آباد

صدر: ایجوکیٹرز اینڈ لرنرز آرگنائزیشن

چیئرمین: لرننگ اینڈ سکلز کونسل

تدریسی خدمات

تعلیم وتدریس طلبا و طالبات، میٹرک تا ایم اے، بی ایڈ، ایم ایڈ کلاسز، مضامین: اردو، انگریزی، اسلامیات، ایجوکیشن، نفسیات، کمپیوٹر سائنس، جنرل سائنس، سوشل سائنسز، اقبالیات اور تصوف

بدر کالج فیصل آباد (1985ء تا 1990ء)

ایم آئی ٹی (رجسٹرڈ ومنظور شدہ از فیصل آباد تعلیمی بورڈ، سٹڈی سنٹر آف علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی؛ 1999ء تا 2008ء)

رحمٰن کالج، فیصل آباد (رجسٹرڈ ومنظور شدہ از فیصل آباد تعلیمی بورڈ، بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن، لاہور؛ 2008ء تا 2012ء)

بطور پرنسپل خدمات

چشتیہ کالج فیصل آباد (رجسٹرڈ ومنظور شدہ از سکل ڈویلپمنٹ کونسل، لاہور؛ لرننگ اینڈ سکلز کونسل، فیصل آباد) (1985ء تا 2016ء)

بحیثیت محقق، مصنف، مؤلف ومترجم خدمات

اردو، انگریزی، کمپیوٹر سائنس، اسلامیات، تصوف، اقبالیات، جنرل سائنس کے مضامین پر قریباً ایک سو کے قریب نصابی وغیر نصابی کتب تحریر کیں جو مندرجہ ذیل سرکاری وغیر سرکاری اداروں سے شائع ہو چکی ہیں۔

پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور خالد بک ڈپو، لاہور فیصل ناشران کتب، لاہور ہمدرد کتب خانہ، لاہور

بابر بک ڈپو، لاہور غزالی پبلشرز، لاہور نورِذات پبلشرز، لاہور

Mobile: 0321-6672557 / 0323-6672557
Email: Anjum560@gmail.com
Website: www.lscedu.com
Facebook: https://www.facebook.com/mahmoodali.anjum.9
Whats App: 321-6672557

ریاضِ اقبال

(زیرِ طبع)

پی ایچ ڈی کی سطح کا یہ تحقیقی مقالہ شاعرِ مشرق، حکیم الامت، علامہ ڈاکٹر محمد اقبال، مولانا روم، سید علی ہمدانی اور دیگر مشاہیرِ اسلام کے فکر، فن، فلسفہ اور اردو و فارسی زبان و ادب کے مختلف موضوعات پر لکھی گئی 40 عدد کتب اور 400 مقالات و مضامین کے خلاصے، تعارف اور تحقیقی وتنقیدی جائزہ وتبصرہ پر مشتمل ہے۔

تصنیف وتالیف
ڈاکٹر محمود علی انجم
ریسرچ سکالر (اقبالیات، اردو، تصوف، نفسیات وروحی علوم)

نورِ عرفان

(جلد اول ودوم)

اگر آپ کامیاب زندگی گزارنا چاہتے ہیں۔ اپنے تمام مسائل ومشکلات کا حل جاننا چاہتے ہیں۔ مصیبتوں بھری زندگی کو پُرسکون ، قابلِ رشک زندگی میں بدلنا چاہتے ہیں۔ اپنے ذہنی،نفسیاتی، روحانی وجسمانی امراض کا علاج کرنا چاہتے ہیں۔ نا قابلِ علاج امراض سے چھٹکارا پانا چاہتے ہیں۔ بحیثیت وکیل، سائنسدان، انجینئر، ڈاکٹر، سیاست دان، کاروباری انسان اور کارکن کے اپنی پیشہ وارانہ ذمہ داریاں احسن طریقے سے سرانجام دینا چاہتے ہیں تو یہ کتاب ضرور پڑھیں۔ یہ کتاب کامیاب، خوشحال زندگی بسر کرنے کے زرّیں اصولوں اور ضابطۂ حیات کی ترجمان ہے۔اس کتاب میں روحانی سائنس اور دیگر روحانی، روحی،نفسیاتی و مابعدالنفسیاتی علوم کا سائنسی طرزِفکر کے مطابق مشاہداتی وتجرباتی اور تحقیقی وتنقیدی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ یہ کتاب راہِ حق کے متلاشی ہر معلم (Teacher)، متعلم (Student)، معالج (Hakeem/Doctor)، ماہرِ نفسیات (Psychologist)، ماہر مابعدالنفسیات (Parasychologist)، ماہرِ علمِ تنویم (Hypnotist) اور ماہر علمِ روحانی (Spiritualist) کی بنیادی ضرورت ہے۔ دنیا میں سب سے مشکل یہ سیکھنا ہے کہ کیسے زندہ رہا جائے اور کس مقصد کے لیے اپنی جان دی جائے۔ اصل مقصد زندہ رہنا نہیں بلکہ کامیاب زندگی گزارنا اور صحیح راہ پر چلتے ہوئے جان قربان کرنا ہے۔ یہ کتاب تنظیم وتعمیرِ شخصیت کے جامع نصاب پر مشتمل ہے۔ یہ کتاب آپ کو زندہ رہنے، کامیاب زندگی گزارنے اور صراطِ مستقیم پر چلنے کا گر سکھائے گی۔

تصنیف وتالیف
ڈاکٹر محمود علی انجم
پی ایچ ڈی؛ ریسرچ سکالر (اقبالیات، اردو، تصوف،نفسیات وروحی علوم)

نورِ عرفان

(جلداول،جلددوم،جلدسوم)

(تعارف وتبصرہ)

پروفیسرڈاکٹرقمراقبال (پی ایچ ڈی اقبالیات)

علامہ اقبال کے بارے میں کبھی ان کے استاد ڈاکٹر آرنلڈ نے کہا تھا کہ اقبال جیسے شاگرد استاد کو محقق اور محقق کو محقق تر بنا دیتے ہیں۔محمود علی انجم میرا عزیز ترین شاگرد ہے اوراس کا معاملہ بھی کچھ ایسا ہی ہے۔وہ کچھ پوچھنے کے لیے مجھے فون کرتا ہے لیکن میں اس سے بہت کچھ سیکھ جاتا ہوں۔وہ کوئی الجھا ہوا علمی مسئلہ سلجھانے کے لیے فون کرتا ہے اور میرے بہت سے الجھے ہوئے علمی مسئلے سلجھ جاتے ہیں۔ہم ہوئے تصوف پڑھنے پڑھانے والے جبکہ محمود علی انجم کا معاملہ اور ہے۔وہ تصوف کے میدان کا عملی شاہ سوار ہے۔وہ جو کہا گیا ہے کہ تصوف پڑھنے کی نہیں کرنے کی چیز ہے۔لہٰذا محمود علی انجم نے پہلے تصوف کو عملی طور پر اختیار کیا۔اس نورانی راستے پر چلتے ہوئے کئی اولیاءاللہ کے سامنے زانوئے تلمذ تہ کیے۔پہلے اس کے پیچ وخم اور اسرار ورموز کو سمجھا اور جب عشق کی بھٹی میں تپ کر کندن بن گیا تو پھر اسے سمجھانے اور پڑھانے کی طرف راغب ہوا۔اسی بنا پر اس کی بات اور تحریر میں ایک لوچ ہے،ایک تاثیر ہے، ایک وقار ہے اور ایک اعتماد ہے۔وہ جو بات لکھتا ہے پورے اعتماد اور مستند حوالے سے لکھتا ہے کیوں کہ اس نے محض تصوف کو پڑھا ہی نہیں بلکہ اختیار کیا ہے۔یہی وجہ ہے کہ نورِ عرفان کی جلداول اور دوم نے اہلِ علم وفضل کو چونکا دیا۔انہوں نے کھلے بازوؤں سے اس کا سواگت کیا اور کھلے دل سے اقرار کیا کہ ایک طویل عرصے کے بعد علمِ تصوف تازہ ہوا کے جھونکے سے شادکام ہوا ہے۔اہلِ علم کے اس سواگت اور اقرار کا میں عینی اور سمعی شاہد ہوں۔

محمود علی انجم نے قبل ازیں اپنی لکھی ہوئی کتابوں ''نورِ عرفان (جلداول)'' اور ''نورِ عرفان (جلددوم)'' میں آسان، دلچسپ اور مدلل انداز سے تصوف کی مستند کتب اور اپنے ذاتی، روحانی مشاہدات وتجربات کی روشنی میں اسلامی تصوف کا دیگر روحانی علوم سے تقابل وموازنہ پیش کیا، دیگر روحی علوم مثلاً ہپناٹزم، مسمریزم، ٹیلی پیتھی اور سائنٹالوجی وغیرہ میں حدِ فاصل قائم کی اور حقیقتِ مطلقہ تک رسائی پانے کے لیے راہِ سلوک کے پیچ وخم سے آگاہ کیا ہے۔مراقبات، روحانی کیفیات، روحانی مشاہدات وتجربات، ذکر وفکر، درود شریف، استغفار کی قدر وقیمت اور انفرادی وملی سطح پر ان اعمال واشغال کی ضرورت واہمیت پر روشنی ڈالی ہے۔دورِ جدید کے تقاضوں کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے واضح کیا ہے کہ اسلامی تصوف، نفسیات، مابعد النفسیات اور روحی علوم سے زیادہ بہتر اور جامع بلکہ جامع ترین سائنسی علم ہے۔

سلطان العارفین حضرت سخی سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تمام کتب میں عملی سلوک بیان کیا ہے۔آپ نے اسم اللہ ذات کو کشف ووجدان اور عرفانِ ذات کی کنجی فرمایا ہے۔آپ نے اپنی کتب میں تصورِ اسم اللہ ذات کا باقاعدہ علم مدون فرمایا اور طالبانِ

مولیٰ کوعطا فرمایا ہے۔آپ نے تصورِاسم اللہ ذات کوعلم اکسیر اورتصورِتوفیق کے ناموں سے موسوم کیا ہے۔آپ تصورِاسم اللہ ذات کو تمام باطنی علوم کا معدن ومخزن قرار دیتے ہیں۔آپ فرماتے ہیں کہ تصوراسم اللہ ذات سے باطن میں دواعلیٰ ترین مقامات یعنی دیدار حق تعالیٰ اورمجلس محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی حضوری حاصل ہوتی ہے جوکسی بھی دوسرے ذکروفکر سے حاصل نہیں ہوسکتی۔باطن میں ان سے اعلیٰ اورکوئی مقامات نہیں ہیں۔حضرت فقیرنورمحمد سروری قادری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتابوں''عرفان (جلداول)''اور''عرفان (جلد دوم)''میں نہایت خوبصورت اورمدلل انداز سے سلطان العارفین حضرت سخی سلطان باہورحمۃ اللہ علیہ کے علم تصورِاسم اللہ ذات اور علم دعوت القبور کی تشریح وتوضیح کی ہے۔''نورِعرفان (جلداول)''،''نورِعرفان (جلددوم)''اور''نورِعرفان جلدسوم''جدیدانداز میں ان کی توسیع ہیں۔

اسی طرح علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے حقیقتِ مطلقہ تک رسائی کے لیے جس وارداتِ روحانی کوواحدذریعہ قراردیتے ہوئے اس کی اہمیت وضرورت پرزوردیا تھا مگراس کی عملی صورت اورحصول کے طریقے بیان نہ کرسکے تھے،ان کتابوں میں اس کی عملی صورت اورحصول کے طریقے بیان کیے گئے ہیں۔اس طرح یہ کتابیں،''تشکیلِ جدیدالٰہیاتِ اسلامیہ''کاتکملہ ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیرانسان سلامتی وامن سے سفرِحیات طے کرتے ہوئے فوزوفلاح دائمی حاصل نہیں کرسکتا۔اس مقصد کے حصول کے لیے اسے دین اسلام کی تعلیمات کے مطابق ذکروفکر کرنا ہوگا۔اللہ تعالیٰ سے استعانت اورمدد طلب کرنا ہوگی۔درودو سلام،استغفاراورصدقاتِ حسنہ کے حصنِ حصین میں پناہ لینا ہوگی۔اسوۂ حسنہ کی پیروی میں استعاذہ طلب کرنا ہوگا۔''نورِعرفان جلد سوم''اسی مقصد کے پیشِ نظرلکھی گئی منفردتحقیقی کتاب ہے۔اس میں مصنف ومرتب نے اپنے برسوں کے ذاتی مشاہدات وتجربات کی روشنی میں،اسلامی نقطۂ نگاہ سے سحروآسیب،نظرِبدودیگرشرورِکائنات کافلسفہ اورروحانی علاج کاطریقہ بیان کیا ہے جس کی مدد سے ہر کوئی آسانی سے اپنااوراپنے احباب کاروحانی علاج کرسکتا ہے۔اس میں احادیثِ مبارکہ اوربزرگوں کے معمولات پرمشتمل مختصرمگر جامع روحانی اعمال،وظائف اورادعیہ کی تعلیم اوراجازت دی گئی ہے۔

''نورِعرفان (جلدسوم)''کی ایک اورانفرادی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں مصنف ومرتب نے''حزب النبی صلی اللہ علیہ وسلم''،''حزب الکامل''،''حزب الشفائے کامل''،''حزب الحب والتسخیر''اور''حزب الاعظم''کی صورت میں اپنی مرتبہ منازلِ روحانی دی ہیں جو اس صورت میں آپ کوکسی اورکتاب میں نہیں ملیں گی۔اس کتاب میں اولیاءاللہ کے مقبول اورادووظائف،دلائل الخیرات،اوائل الخیرات،مسبعاتِ عشر،حزب البحر،اورادِفتحیہ اورقصیدہ غوثیہ کے فضائل اوران کی افادیت بھی بیان کی گئی ہے۔اس میں تمام سلاسلِ روحانی کے مستندومجرب اورادووظائف کے علاوہ حضرت سلطان باہورحمتہ اللہ علیہ سے منقول سروری قادری سلسلے کے تمام وظائف بھی یکجا کردیے گئے ہیں اورمشق تصورِاسمِ ذات،مشق تصورِاسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم اورسورۂ مزمل سے استفادہ کرنے کے طریقے درج کردیے گئے ہیں۔کتاب میں بیان کردہ تمام روحانی اعمال اوروظائف،اساتذہ اورمشائخ کے صدیوں کے آزمودہ اورمجرب ہیں۔انہیں حرزِ جان بناکرمختصرسی حیات میں نہ ختم ہونے والا اجروثواب اوربے شمارفوائدحاصل کیے جاسکتے ہیں۔یہ کتاب راہِ حق کے متلاشی طالبوں کے لیے عظیم سرمایہ ہے۔

نورِعرفان کی تینوں جلدیں تصوف کے مستندنصاب پرمشتمل ہیں۔ان کی افادیت،ضرورت اوراہمیت کے پیشِ نظرضروری ہے کہ خانقاہوں،مدارس اورجامعات میں انھیں اسلامیات اورتصوف کی نصابی کتب میں شامل کرکے عصرِحاضر میں تصوف، نفسیات اورروحانی علاج کی مستندومعیاری تعلیم وتربیت کااہتمام کیا جائے۔تینوں جلدوں کی ابواب بندی سے ان کی افادیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ پروفیسرڈاکٹرقمراقبال(پی ایچ ڈی اقبالیات)

ڈاکٹر محمود علی انجم

آیات کی گنتی تین ممالک (سعودی عرب، عراق اور شام) کے چھ شہروں (مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ، کوفہ، بصرہ، دمشق اور حمص) کی طرف منسوب ہے۔ آیاتِ قرآنی کی تعداد کے بارے میں اس موضوع سے متعلق کتب (علوم القرآن از مولانا محمد تقی عثمانی، علوم القرآن از مولانا گوہر رحمٰن، علم الفصول، المعجم الاحصائی)، علومِ قرآن سے متعلق کتب (الاتقان فی علوم القرآن، تدبر قرآن)، تفاسیرِ قرآن (تبیان القرآن، ضیاء القرآن)، درسی کتب (افہام القرآن برائے بی اے، افہام القرآن و الحدیث برائے ایف اے)، وغیرہ میں اس ضمن میں دی گئی معلومات نامکمل، غیر تسلی بخش، غیر حتمی اور مبنی بر اغلاط ہیں۔
مختلف علماء عدد کی آرا کی روشنی میں اگر آیاتِ قرآنی کی کل تعداد کے بارے میں فہرست تیار کی جائے تو اس قدر زیادہ اور مختلف اعداد و شمار حاصل ہوتے ہیں کہ "نہ پائے رفتن نہ جائے ماندن" کے مصداق کچھ سمجھ نہیں آتی۔ سکول، کالجز، یونیورسٹیز کے اساتذہ، دینی مدارس کے معلمین، علماء و خطباء سے پوچھیں تو ان میں سے زیادہ تر بتاتے ہیں کہ قرآنِ حکیم کی آیات کی تعداد 6666 ہے۔ قرآن حکیم کی تمام سورہ ہائے مقدسہ کے آیات لکھ کر انہیں جمع کریں تو یہ تعداد 6236 ہے۔

آیاتِ مقدسہ کی تعداد کے علاوہ، قرآنِ حکیم کے الفاظ، حروف اور رکوعات کی تعداد سے متعلق بھی بہت سے اختلافات منقول ہیں۔ راقم الحروف نے زیرِ جائزہ تحقیق میں قرآنِ حکیم کی آیاتِ مقدسہ، الفاظ، حروف اور رکوعات کی حتمی تعداد متعین کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس مقصد کے لیے علم الفصول کی درج ذیل مستند و معتبر کتب کے علاوہ قرآنِ حکیم کی مشہور تفاسیر اور تراجم کو بھی پیشِ نظر رکھا ہے:

فنون الافنان فی عیون علم القرآن از ابن جوزی (متوفی ۵۹۷ھ)

البرہان فی علوم القرآن از زرکشی (متوفی ۷۹۴ھ)

الاتقان فی علوم القرآن از علامہ سیوطی رحمتہ اللہ علیہ (متوفی ۹۱۱ھ)

مناحل العرفان فی علوم القرآن از محمد عظیم زرقانی (متوفی ۱۳۶۷ھ)

راقم الحروف نے معاونِ تحقیق کتب میں موجود متن، منطقی اور حوالہ جاتی اغلاط کی نشاندہی کے بعد اصلاحات بھی تجویز کی ہیں اور مزید قابلِ تحقیق امور کی نشاندہی بھی کر دی ہے۔

شمارِ آیات کے لحاظ سے قرآنِ حکیم کے مختلف نسخوں کی پہچان ایک بہت مشکل امر ہے۔ راقم الحروف نے اس کتاب میں آیاتِ مقدسہ کے شمار میں "منفرد اختلافی مقامات" کی نشاندہی کر دی اور آیاتِ مقدسہ کے سات شماروں پر مبنی جدول دے دیا ہے جس سے ہر کوئی بآسانی شمارِ آیات کے لحاظ سے قرآن حکیم کے مختلف نسخوں کی شناخت کر سکتا ہے۔

کتاب کے آخر پر 'مصاحفِ عثمانی کی تاریخ' کے عنوان سے سند اور تحقیق کے ساتھ مختلف مقامات پر محفوظ مصاحفِ عثمانی کی نشاندہی بھی کر دی ہے تا کہ اہلِ ذوق علماء و محققین آئندہ نسلوں کے لیے حاصل معلومات کی بنا پر تحقیق کا عمل جاری رکھ سکیں۔

راقم الحروف نے قرآنِ حکیم کے جن مشہور اردو تراجم و تفاسیر اور عربی زبان کی مشہور تفاسیرِ قرآن کے اردو تراجم میں قرآنِ حکیم کے حروف، الفاظ، آیات اور رکوعات کے بارے میں دی گئی معلومات کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ پیش کیا ہے، اس تحقیق کی روشنی میں ان تمام تفاسیر، تراجم اور کتب میں موجود اغلاط کی تصحیح کی جا سکتی اور انہیں بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ طالبِ دعا

ڈاکٹر محمود علی انجم